چمنستانِ توحید

اور

خارستانِ شرک

www.KitaboSunnat.com

مولانا محمد اشرف سلیم

میاں انٹرپرائزز
الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

چمنستانِ توحید

اور

خارستانِ شرک

مولانا محمد اشرف سلیم

میاں انٹرپرائزز

الفضل مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	چمنستان توحید اور خارستان شرک
مؤلف	مولانا محمد اشرف سلیم
ناشر	میاں محمد عتیق الزماں
مطبع	نیر اسد پرنٹرز
بار	دوم
قیمت	130 روپے

© 7120207
MIAN ENTERPRISES
Al-Fazal Market, Urdu Bazar, Lahore.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

کتاب بنام (چمنستان توحید و خارستان شرک) جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ توحید و شرک کے موضوع پر نہایت مدلل و مفصل کتاب ہے جس میں مولانا محمد اشرف سلیم صاحب نے مسئلہ توحید کی اہمیت کو قرآن و حدیث کے سنہری ارشادات و احکالمت کی روشنی میں واضح کیا ہے۔ اور یہ بات قرآن و حدیث کے ٹھوس دلائل سے ثابت کی ہے کہ شرک ناقابل معافی جرم ہے۔ اور عقیدہ توحید میں اگر پختگی نہ ہو اور بندہ لاپرواہی کا مظاہرہ کرے تو اس کا کوئی کیا ہوا نیک عمل اللہ کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ ان اعمال کا ذکر کیا گیا ہے جن کے کرنے سے آدمی کی ساری زندگی کی نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں اور ان کاموں کے متعلق بھی قرآن و سنت کی روشنی میں بتایا گیا ہے جن کے کرنے سے بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تقرب حاصل کرتا ہے۔

ہم نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی ہے کہ اس کتاب کو آپ کی خدمت میں بہترین انداز میں پیش کیا جائے۔ آپ سے نہایت ضروری گذارش ہے کہ اگر اس میں کسی قسم کی کوئی کمی محسوس فرمائیں یا اس کی بہتری کے لئے کوئی رائے ہو تو ضرور مطلع فرمائیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں شرک کی لعنت سے محفوظ رکھے اور توحید و سنت کے مطابق زندگی گذارنے کی توفیق بخشے۔

دعا گو

محمد عتیق الزماں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات
1	توحید خالص
1	توحید الوہیت
31	لفظ الٰہ اور 60 آیاتِ قرآنیہ
68	صفات اِلٰہ اور خلاصہ آیات کثیرہ
90	صفات معبودیت
95	تمام انبیاء کی وراثت مسئلہ توحید
100	توحید ربوبیت
123	مشرکوں کے پہلے پانچ داتا
124	اصلی داتا کے اوصاف جلیلہ
126	تمام انبیاء کا اصلی داتا
130	شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا داتا
136 تا 156	مواحد شعراء اور توحید خالص
157	توحید کی طہارت اور شرک کی غلاظت
163	دورہ حاضر کے کلمہ گو مشرک
165	شرک اور مشرک 200 آیات قرآنیہ کی روشنی میں
203	شرک اور مشرک 164 احادیث نبویہ کی روشنی میں
230	توحید کی تعلیمات اور شرک کی کیفیات
247	شرک اور مشرکین مکہ
254	مشرکین مکہ اور مشرکین پاکستان کا موازنہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

عنوانات	صفحہ نمبر
توحید نعمت اور شرک لعنت ہے	260
مشرکین مکہ کے مشہور معبودان باطلہ	267
اسبابِ شرک اور افعال شرک	277
شرک کی اقسام کثیرہ	291
شرک فی الحقوق	310
بدعت حسنہ ہی اصلی بدعت ہے	314
علماء مشائخ کی عبادت بھی حرام	318
سجدہ لغیر اللہ صریحاً حرام ہے	327
خاتم الانبیاءؐ کی آخری وقت کی آخری دعا	331

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

ایمان و اسلام کی روح اور تمام اعمال صالحہ کی بنیاد مسئلہ توحید ہے عقیدہ توحید ایسی نعمت ہے جس کی برکت سے انسان کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں توحید کی ضد شرک ہے۔ اور شرک ایک ایسی لعنت ہے۔ جس کی نحوست سے تمام اعمال صالح تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔ توحید آخرت میں نجات کے لئے شرط ہے۔ خدائی فیصلہ ہے کہ مشرک کی بخشش قطعاً" نہیں ہو گی۔ لفظ توحید کا مادہ "وحد" ہے۔ "توحید" اسی مادہ "وحد" سے ثلاثی مزیدفیہ کے باب تفصیل کا مصدر ہے۔ اور توحید کے معنی۔ ایک کرنا' ایک بنانا' ایک کہنا' ایک جاننا کے ہیں۔

اصطلاح شرع میں "توحید" یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات' صفات اور حقوق میں منفرد اور یکتا مانا جائے۔ اس کی ذات' اس کی صفات اور اس کے حقوق میں کسی غیر کو بھی شریک نہ کیا جائے۔ نظام دین میں توحید کو وہی درجہ حاصل ہے جو جسم انسانی میں دل کو حاصل ہے۔ جیسے ساری عمارت کا دارومدار اس کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ ایسے ارکان اسلام کی عمارت کا دارومدار عقیدہ توحید پر ہے۔

نتیجہ نکلا توحید اسلام کا دل ہے۔ توحید مدار نجات ہے' توحید جنتی اور جہنمی کی کسوٹی ہے۔ توحید دین اسلام کا سنگ میل ہے۔ توحید ایمان اور کفر کا تھرمامیٹر ہے۔ توحید تمام نیکیوں کی روح ہے اور توحید ہی انبیاء کی مشترکہ دعوت ہے۔ تمام انبیاء و رسلؑ اپنے اپنے وقت میں تشریف لاتے رہے اور یہی بنیادی دعوت پیش کرتے رہے۔ جیسا کہ خالق کائنات کا ارشاد ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْہِ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنَ ○ (پ۱۷ انبیاء)

آخر میں امام المرسلین خاتم النبین محمد رسول اللہ ﷺ جب سرزمین مکہ میں تشریف لائے اور فاران کی چوٹیوں سے پہلا پروگرام یہ نشر فرمایا۔ یَآ اَیُّھَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاسُ قُولُوا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوا (مسند احمد) اے لوگو! کہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تم فلاح پا جاؤ گے۔ پھر فرمایا۔ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (سورہ محمد) ایک مقام پر پھر فرمایا قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ○ (پ۷ انعام) پھر فرمایا قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ (انبیاء آیت ۱۰۸) پھر ایک موقع پر یوں فرمایا قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○ (ص آیت ۶۵) معلوم ہوا خدا کے تمام انبیاء یہیں سے اپنا کام شروع کرتے ہیں اور اسی مسئلہ توحید پر ختم کرتے ہیں۔ انبیاء و رسلؑ کی ساری جدوجہد کا اصل مقصود توحید خالص کا قیام ہے۔ خاتم الانبیاء کا بھی پہلا قدم اسی منزل سے اٹھتا ہے۔ اور پھر آخری قدم اسی مقام پر پڑتا ہے۔

رسول اعظمؐ کی سیرت طیبہ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہو گا کہ آپؐ نے مسئلہ توحید کی تائید اور شرک کی تردید کی خاطر سارے صدمے برداشت کئے۔ لات و منات' عزیٰ و ہبل کے آستانوں کی نفی کی کوہ فاران کی بلندیوں سے یہی پیغام حق و صداقت نشر کیا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور زندگی کے آخری لمحات میں بھی آخری پیغمبر ﷺ نے جو آخری الفاظ فرمائے وہ بھی توحید کی للکار تھی۔ حدیث میں ہے کہ آپ کے پاس پانی کا پیالہ رکھا ہوا تھا۔ پانی میں ہاتھ بھگو کر بار بار منہ پر پھیرتے اور فرماتے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بے شک موت کی بے ہوشیاں بہت سخت ہیں (مشکوۃ) مسئلہ توحید دین کا دائرہ ہے اور دین اس وقت تک محفوظ ہے۔ جب تک اس دائرہ کے اندر ہے اور یہی عدل و قسط کی بنیا ہے۔

جو شخص اس حق کو نہیں پہچانتا وہ کسی کے بھی حق کو نہیں پہچانتا۔ یہاں تک کہ وہ اپنے نفس کے حق کو بھی نہیں پہچانتا۔ کیونکہ توحید ہی تمام حقوق کی بنیاد ہے۔ اسی لئے مومن مرد یا مومنہ عورت کی نزع کے وقت بھی جنت کی کنجی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ توحید کو قرار دیا۔ حضور اکرمؐ نے فرمایا مَنْ کَانَ اٰخِرُ کَلَامِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ (ابوداؤد) اور یہی راز ہے کہ خالق ارض و سماء نے اپنے آخری پیغمبرؐ پر جو آخری کتاب نازل فرمائی وہ بھی سورہ فاتحہ توحید سے شروع ہوتی ہے اور سورہ والناس توحید پر ہی ختم ہوتی ہے۔ خلاصہ نکلا کہ دین کا مرکزی نکتہ مسئلہ توحید اور عقیدہ توحید ہے شیطان جو آدمؑ اور اولاد آدمؑ کا ازلی دشمن ہے اس کی سب سے بڑی کوشش یہی ہے کہ ہر مسلمان کو شرک کی غلاظت میں گرفتار کر لے اور توحید کے خزانہ کو چھین لے۔ اور صراط مستقیم سے انسانوں کو پھسلا دے۔ چنانچہ اس وجہ سے اس نے کہا۔ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ○ (الاعراف) یعنی ان کو توحید کے راستہ پر قائم نہ رہنے دوں گا۔ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ○ (الاعراف) اور تو ان میں سے اکثر کو اپنا شکرگزار پائے گا۔ یعنی اکثریت لوگوں کی شرک میں مبتلا ہو جائے گی ثابت ہوا۔ کہ تمام انبیاءؑ اور خاتم الانبیاءؐ کی اصلی وراثت مسئلہ توحید ہے۔ اور اس مسئلہ پر انہوں نے اپنی زندگیاں گزار دیں۔ اور دعوت توحید پر آنے والے ہر قسم کے مصائب و آلام کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔ اور اس عقیدہ توحید کی آبیاری کے لئے صحابہؓ" تابعینؒ" اولیاء کرامؒ" محدثینؒ" عظام تشریف لائے جنہوں نے مسئلہ توحید کی خاطر اپنی قیمتی جانوں کا خون دے کر اسے زندہ و تابندہ رکھا۔ علامہ اقبال نے فلسفہ توحید کو یوں بیان کیا ہے۔

خودی کا سرنہاں لا الہ الا اللہ
خودی ہے تیغ فساں لا الہ الا اللہ
یہ نغمہ فصل گل و لالہ کا نہیں پابند
بہار ہو کہ خزاں لا الہ الا اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

توحیدِ خالص

توحید اُلوہیّت یا توحید عبادت

تمام انبیاء کی اصلی دعوت

اس مسئلہ الہ کے سبق کو یاد کرانے کے لئے رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ نے تمام انبیاءؑ اور رسولوں کو اس دنیائے فانی میں بھیجا اور یہی ان کی اصلی دولت اور وراثت تھی۔ اور ساری قیمتی عمر ہر پیغمبر نے اسی اصلی جائیداد کی حفاظت میں کھپا دی۔ چنانچہ قرآن اسی مقصد حیات انبیاءؑ کو احسن انداز میں بیان کرتا ہے۔ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدُوْنِ○ (سورہ انبیاء پ ۲۵) اے پیارے پیغمبر پاکؐ! آپؐ سے پہلے کسی رسول کو ہم نے نہیں بھیجا، مگر اس کے پاس لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی وحی بھیجتے رہے۔ کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اس لیے میری ہی عبادت کرو۔

عالم ارواح اور مسئلہ الٰہ

عالم ارواح میں سب سے پہلے اللہ رب العزت نے تمام بنی آدم کی روحوں کو پشت آدم سے نکل کر توحید الوہیت کا اقرار لیا تھا۔ اور توحید الوہیت کے یہ معنی ہیں کہ وہ اپنی ذات و صفات میں یکتا ہے۔ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ الآیہ۔

(سورہ اعراف) کی تفسیر میں مسند احمد میں مروی ہے کہ قیامت تک آنے والی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روحوں سے روزِ میثاق خدا تعالیٰ نے وعدہ لیا تھا۔ اور فرمایا تھا۔ اِعْلَمُوْا اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ غَیْرِیْ۔ یقیناً" تم جان لو کہ میرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔ اسی وعدہ پر اللہ پاک نے ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کو گواہ بنایا اور اسی وقت کائنات کے باپ ابوالبشر حضرت آدمؑ کو بھی گواہ بنا لیا۔ کہ کل کو اگر یہ اولاد میری الوہیت اور میری ربوبیت سے منکر ہوں تو میں گواہوں کے سامنے ان کے تمام اعتراضات ختم کر دوں گا۔ اس پر تمام اولاد آدم نے بیک زبان پر اسی وقت اقرار کیا۔ لَآ اِلٰہَ لَنَا غَیْرُکَ واقعی ہمارے مولا تیرے علاوہ ہمارا کوئی بھی الٰہ نہیں، یعنی تمہاری عبادت کا مستحق کوئی معبود نہیں۔

حضرت نوح علیہ السلام اور مسئلہ الٰہ

سیدنا نوح علیہ السلام ساڑھے نو سو سال تک اسی مسئلہ الٰہ کی اپنی قوم کو لیل و نہار تبلیغ کرتے رہے اور قوم کی سخت ترین تکلیفیں برداشت کرتے رہے۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِہٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ (سورہ اعراف)

بے شک ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کے پاس رسول بنا کر بھیجا۔ پس کہا، اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے علاوہ تمہارا کوئی الٰہ نہیں۔ اگر اس کے خلاف کرو گے تو میں یقیناً" تمہیں ایک بڑے مصیبت والے دن سے ڈراتا ہوں۔

حضرت ہود علیہ السلام اور مسئلہ الٰہ

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے سورہ اعراف میں سیدنا ہودؑ نے جو اپنی کافر قوم کو تبلیغ کرتے رہے، وہ درج فرما دی اور اسی مسئلہ الٰہ کی تکفیر کی وجہ سے ان کافر قوم پر عذاب خداوندی نازل ہوا۔

وَاِلٰی عَادٍ اَخَاھُمْ ھُوْدًا ط قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○ (سورہ اعراف)

ہم نے قوم عاد کے پاس ان کے بھائی حضرت ہودؑ کو رسول بنا کر بھیجا۔ انہوں نے کہا۔ اے میری قوم کے لوگو یقین کر لو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی الٰہ نہیں' کیا تم (شرک کرنے سے نہیں ڈرو گے)۔

حضرت صالح علیہ السلام اور مسئلہ الٰہ

سیدنا صالح علیہ السلام کو ان کی قوم ثمود کے پاس احکم الحاکمین نے صرف اور صرف مسئلہ توحید کی تعلیم دینے اور اس پر عمل پیرا کرنے کے لیے بھیجا۔ اسی تعلیم کے انکار کی وجہ سے منکرین پر عذاب خداوندی نازل ہوا۔ اور ان کو تباہ و برباد کر دیا گیا۔

وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ (سورہ اعراف)

قوم ثمود کے پاس ان کے بھائی صالح علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔ انہوں نے کہا۔ اے میری قوم تم خالص اللہ کی عبادت کرو۔ اور اسی ذات کے علاوہ تمہارا دوسرا کوئی الٰہ نہیں۔ یہ لوگ بھی اپنی ضد (کفر و شرک) پر اڑے رہے۔ اور عذاب الٰہی سے برباد ہوئے۔ وہاں جو ایمان لے آئے' وہ بچا لیے گئے۔ بہت مدت بعد پھر شرک پھیل گیا۔

حضرت شعیب علیہ السلام اور مسئلہ الٰہ

حضرت شعیب کا نام قرآن میں دس (۱۰) جگہ مذکور ہے۔ قوم شعیب کو دو قسم کے عذاب نے تباہ کیا۔ ایک زلزلہ کا عذاب' دوسرا آگ کی بارش کا عذاب۔ پہلے زلزلہ آیا' پھر اوپر سے آگ برسنے لگی اور نتیجہ نکلا کہ صبح کو دیکھنے والوں نے دیکھا کہ کل کے سرکش اور مغرور آج گھٹنوں کے بل اوندھے پڑے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَالَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ۔
(سورہ اعراف)

اور اہل مدین میں ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا۔ تو انہوں نے کہا۔ اے میری قوم تم خالص خدائے واحد کی پوجا کرو' اس کے سوا تمہارا کوئی اللہ نہیں ہے۔

حضرت شعیبؑ قوم مدین کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے تھے۔ مفسرین نے بیان کیا ہے کہ مدین کا قبیلہ بحر قلزم کے مشرقی کنارہ اور عرب کے مغرب شمال میں ایسی جگہ آباد تھا۔ جو شام کے متصل حجاز کا آخری حصہ کہا جا سکتا ہے۔

قوم شعیب جن قبیح امور میں گرفتار تھی۔ وہ یہ ہیں' بُت پرستی اور (۱) مشرکانہ رسوم (۲) خرید و فروخت میں خود پورا کر لینا دوسرے کے لیے کم تولنا (۳) معاملات میں کھوٹ پن (۴) اور ڈاکہ زنی۔ (معجم البلدان جلد ۵ ص ۴۱۴)

حضرت لوط علیہ السلام اور مسئلہ اللہ

قرآن پاک میں قوم لوط کی سخت انداز میں تنبیہ کی گئی۔ کیونکہ وہ کافر قوم فطرت انسانی کے خلاف اپنی خواہشات کو پورا کرتے تھے اور سیدنا لوط علیہ السلام نے ان کو صرف خداتعالیٰ سے ڈرایا۔ اس میں بھی توحید کا سبق آشکارا ہوتا ہے۔

قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَاۗءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ۔ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ○ (سورہ ہود پ ۱۲ آیت ۷۷)

تشریحی ترجمہ: حضرت لوط علیہ السلام نے کہا اے میری قوم! ------- یہ میری بیٹیاں حاضر ہیں۔ (جو تمہاری گھروں میں ہیں۔) وہ تمہارے نفس کی کامرانی کے لیے کافی خاصی ہیں تمہارے لیے' سو مردوں کے ساتھ ایسا فعل بد کرنے کے بارے میں اللہ سے ڈرو' اور میرے مہمانوں میں مجھ کو رسوا مت کرو۔ اگر ان کی رعایت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں کرتے کہ مسافر ہیں' تو کم از کم میرا خیال کرو میں تم میں رہتا سہتا ہوں۔ افسوس اور تعجب ہے کہ تم میں کوئی بھی معقول آدمی اور بھلا مانس نہیں جو اس بات کو خود سمجھے اور دوسروں کو سمجھائے۔

قیمتی نکتہ : حضرت لوط علیہ السلام نے کہا' اے میری قوم' یہ میری بیٹیاں حاضر ہیں - (جو کہ نکاح میں دے دوں گا- اس زمانہ میں مسلمان لڑکی کا نکاح کافر سے جائز تھا' اور حضورؐ کے ابتدائی زمانہ تک یہ حکم جاری تھا- اسی لیے آنحضرت نے اپنی صاحبزادیوں کا نکاح عتبہ بن ابی لہب اور ابوالعاص بن ربیع سے کر دیا تھا- حالانکہ یہ دونوں کفر پر تھے- بعد میں آیت نازل ہوئی جس میں مسلمان عورت کا نکاح کافر سے حرام پایا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام پر پہلی وحی اور مسئلہ الٰہ

حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام قبل از نبوت حضرت شعیب سے واپس اپنے وطن مالوف مصر کی طرف آ رہے ہیں کہ راستے میں بحالت سفر خداوند تعالیٰ نے عہدہ نبوت سے سرفراز اور وہ آگ لینے کے لیے آ رہے تھے کہ آگ کی بجائے نبوت کا تاج پہنا دیا گیا' اور پھر پہلی وحی میں ہی مسئلہ الٰہ کی اہمیت واضح کر دی گئی۔

اِنِّی اَنَا رَبُّکَ فَا خْلَعْ نَعْلَیْکَ اِنَّکَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًی- وَاَنَا اخْتَرْتُکَ فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰی- اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ-
(سورہ طٰہٰ پ ۱۰)

جب وہاں پہنچا تو پکارا گیا- اے موسیٰ میں ہی تیرا رب ہوں- جوتیاں اتار دے' تو وادی مقدس طویٰ میں ہے اور میں نے تجھ کو چن لیا ہے- سن جو کچھ وحی کیا جاتا ہے' میں ہی اللہ ہوں- میرے سوا کوئی الٰہ نہیں- پس تم میری ہی بندگی کرو- فرعون صرف اعلیٰ درجہ کا ظالم اور سفاک ہی نہ تھا- بلکہ وہ اعلیٰ درجہ کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چالاک دہریہ بھی تھا۔ اس نے سرزمین مصر پر قابض ہو کر مغروری سے بھرپور ہو کر خود خدائی کا دعویٰ کر دیا' اور کہنے لگا۔ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى (پ ۳۰ نازعات) اور ساتھ ہی اعلان کر دیا۔ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرِىْ (قصص پ ۲۰) یعنی مجھے تو اپنے سوا کوئی الٰہ تمہارا نظر نہیں آیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت موسیٰؑ نے بھی فرعون اور اس قوم کو مسئلہ الٰہ کی ہی تبلیغ کی تھی۔ تبھی تو تنگ آمد بجنگ آمد ہو کر حضرت موسیٰ کو جواباً" کہتا ہے کہ اگر تو نے مجھے الٰہ نہ مانا تو میں تجھے گرفتار کروا کر جیل میں ٹھونس دوں گا۔ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِىْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ○ (شعراء پ ۱۹-۲۹)

فرعون لعین نے کہا' اگر تو نے میرے سوا کسی اور کو معبود مانا تو تجھے ان لوگوں میں شامل کر دوں گا' جو قید خانوں میں پڑے سڑ رہے ہیں۔

بنی اسرائیل کا دھوکہ اور مسئلہ الٰہ

دریا کے پار کرنے کے بعد قوم بنی اسرائیل نے جو چیز موسیٰ علیہ السلام کو کہی اور جس چیز نے قوم کو دھوکہ دیا وہ بھی الٰہ کا مسئلہ تھا۔

وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ ○ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ○

(پ ۹' سورہ اعراف آیت ۱۳۷)

بنی اسرائیل کو جب ہم نے سمندر سے پار کر دیا۔ پھر انہوں نے راستے میں ایک ایسی قوم دیکھی' جو اپنے چند بتوں کی گرویدہ بنی ہوئی تھی۔ کہنے لگے' اے موسیٰ ہمارے لیے بھی کوئی الٰہ بنا دے' جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں۔ حضرت موسیٰ نے کہا' تم لوگ تو جہالت کی باتیں کرتے ہو۔

نکتہ : سوال پیدا ہوتا ہے' یہ لوگ تو مسلمان تھے۔ جواب، یہ ہے کہ یہ قوم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگرچہ مسلمان تھی۔ یہ مصر میں صدیوں تک ایک بت پرست قوم کے درمیان رہنے کا یہ اثر تھا۔ موجودہ دور میں بھی آپ کو ایسے غیر پختہ لوگ مسئلہ توحید میں مل جائیں گے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور مسئلہ الٰہ

حضرت ابراہیم کی پیدائش طوفان نوحؑ سے سترہ سو نو سال بعد اور عیسیٰؑ سے تقریباً" دو ہزار تین سو سال پیشتر شہر بابل قصبہ کوفی میں ہوئی۔ (تفسیر عزیزی)

سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے اپنے والد کو پہلی بات جو کہی' وہ یہی اللہ کی عبادت کا حکم دیا اور معبودان باطلہ کی عبادت کو ضلال مبین سے تعبیر کیا۔

وَاِذْقَالَ اِبْرٰاهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰذَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً اِنِّيْ اَرٰكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ (پ ۷ سورۃ انعام آیت ۷۴)

اور یاد کر جب حضرت ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر کو کہا تو مانتا ہے' معبودان باطلہ کو الٰہ اصل اور میں دیکھتا ہوں کہ تو اور تیری قوم صریح گمراہی میں ہے۔

آیت مذکورہ سے دو مسئلے ثابت ہوئے ایک تو حضرت ابراہیمؑ کے باپ کا نام آزر تھا اور وہ کافر تھا۔ دوسرا مسئلہ یہ نکلا کہ اصلاح عقائد و اعمال (مسئلہ توحید) کی دعوت پہلے اپنے خاندان سے شروع کرنی چاہیے۔ جب کہ حضور انورؐ کو بھی حکم ہوا۔ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ آلا یہ جب مواحد اعظم نے مشرکین کے معبودان باطلہ کو کلہاڑائے توحید سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تو قوم نے کہا۔ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا۔ اور جب نمرود اور کافر قوم اس رئیس المواحدین خلیل اللہ کی تبلیغ توحید سے تنگ آ گئے اور سیدنا خلیل اللہ کو بھڑکتی آگ میں پھینکنے کا پروگرام بنایا تو ساتھ زبانوں سے کیا کہہ رہے ہیں۔ غور کرو۔ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ○ ان آیات ربانیہ سے ثابت ہوتا ہے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابراہیمؑ اور کافر قوم کا مسئلہ اللہ میں ہی جھگڑا تھا۔ اور اس مسئلہ سے تنگ آ کر پیغمبر کو آگ میں ڈالنے پر مجبور ہو گئے۔ سیدنا ابراہیم کو منصب امامت اِمامتِ بِالنُّبُوَّۃ سات (۷) امتحانوں کے بعد عطا ہوا۔ اور یہ درجہ نبوّت ہی کا بہت اونچا مقام ہے۔

۱۔ آفتاب اور چاند سے آزمائش ۲۔ سلطنت نمرود کا مقابلہ ۳۔ بڑی عمر میں ختنہ ۴۔ آگ میں ڈالا جانا ۵۔ لاڈلے فرزند کا ذبح کرنا ۶۔ شام سے فلسطین کی طرف ترک وطن ۷۔ اہل و عیال کو جنگل میں چھوڑ آنا۔

حضرت ابراہیمؑ و یعقوبؑ کا آخری وقت اور مسئلہ اللہ

اللہ تعالیٰ کا وہ خلیل جو ایک وقت اپنے رب کا ارشاد پا کر اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کے لیے کمربستہ ہو جاتا ہے۔ وہ پیغمبر ابراہیمؑ دنیا سے رخصت ہونے کے وقت اپنی اولاد کو جن سے آٹھ (۸) صاحبزادے تین (۳) بیویاں' ہاجرہ' سارہ' قنطورہ سے تھے۔ (حوالہ تفسیر معالم التنزیل)

پیغمبرؑ دنیا کی سب سے جو اعلیٰ نعمت دے کر جاتا ہے۔ جس کا پیچھے ذکر ہوا' وہ اسلام توحید ہے۔ اسی طرح عام انسان اپنی موت کے وقت یہ چاہتے ہیں کہ بڑی سے بڑی دولت جو ان کے پاس ہے' وہ اولاد کو دے کر جائیں۔ ایک سرمایہ دار تاجر کی آج کل یہ خواہش ہوتی ہے کہ میری اولاد ملوں اور فیکٹریوں کی مالک ہو' اور سروس والا انسان چاہتا ہے کہ میری اولاد کو اونچے عہدے اور بڑی تنخواہیں ملیں۔ اور ایک صنعت پیشہ آدمی کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کی اولاد صنعت میں کمال و عروج حاصل کرے۔ اسی طرح انبیاء اور ان کے متبعین اولیاء کی سب سے بڑی خواہش یہ ہوتی ہے کہ جس چیز کو اصلی اور دائمی لازوال دولت سمجھتے ہیں۔ وہ اولاد کو پوری پوری مل جائے' اس کے لیے وہ دعاؤں کے ساتھ ساتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوششیں بھی کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ آخر میں اس کی وصیت دولت توحید کی کر کے جاتے ہیں۔ اور پھر رخصت ہونے سے پہلے اپنی لائق اولاد کا مسئلہ توحید میں امتحان بھی لیتے ہیں۔ کہ کہیں اس اہم پرچہ میں کمی اور خامی تو نہیں رہ گئی۔

حضرت یعقوب علیہ السلام نے یہ عہد و اقرار اپنی اولاد سے اپنے آخری لمحات زندگی میں لیا ہے۔ واقعی ایک شفیق و مہربان باپ جو خدا کا ایک پیغمبر بھی ہے۔ اپنی باوفا اولاد کو ایک لازوال دولت سے نوازتا ہے۔ صرف نااہل اولاد ہی اس عہد و اقرار کو پس پشت ڈال کر نافرمان ہو سکتی ہے۔ اب قرآن پاک سے ملاحظہ فرمایئے۔

وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِىْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○ (سورہ بقرہ آیت ۱۳۳)

ترجمہ : اور یہی وصیت کر گیا ابراہیمؑ اپنے بیٹوں کو اور یعقوبؑ بھی۔ کہ اے میرے بیٹو اللہ پاک نے تمہارے لیے دین کو چن لیا ہے۔ سو تم ہرگز نہ مرنا، مگر مسلمان ہو کر مرنا۔ کیا تم موجود تھے جس وقت حاضر ہوئی۔ یعقوبؑ کو موت جب کہا، اپنے بیٹوں کو تم کس کی عبادت کرو گے؟ میرے بعد وہ بولے وہ ہم بندگی کریں گے، تیرے اللہ کی اور تیرے باپ دادوں کے الہ کی جو کہ حضرت ابراہیمؑ اسماعیلؑ اور اسحاقؑ ہیں۔ وہی ایک الہ ہے۔ اور ہم سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔ معلوم ہوا۔ آخری وقت بھی مسئلہ الہ کا فکر ہے اور اسی کا امتحان اپنی اولاد سے لے رہے ہیں۔ سبحان اللہ سبحان اللہ۔

حضرت یوسف علیہ السلام اور اعلان توحید

سیدنا حضرت یوسف علیہ السلام جو مواحد باپ کے مواحد بیٹے تھے۔ اور اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاک نے ان کو پوری دنیا میں آدھا حسن عطا کیا۔ بڑے بڑے مصائب و آلام کو برداشت کرتے ہوئے زندگی کے عجیب و غریب انقلابات اور حادثات سے دوچار ہوتے ہوئے اپنے فرائض منصبی عقیدہ توحید کو مد نظر رکھتے ہوئے مسئلہ توحید کو ہر حالت میں پہنچانے کی پوری کوشش کرتے رہے۔ کیونکہ پیغمبر کی زندگی کا اصلی سرمایہ اور مقصد حیات ہی یہی ہوتا ہے۔ جیل خانہ میں موقع کو غنیمت جانتے مسئلہ توحید کی تبلیغ اور شرک و کفر کی تردید بڑے ٹھوس دلائل اور احسن پیرایہ میں کرتے ہیں۔ اللہ پاک کی پاک کتاب سے ملاحظہ فرمایئے۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَ اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ○ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ (سورہ یوسف پ ۱۲)

ترجمہ: اے جیل کے ساتھیو۔ کیا جدا جدا معبود اچھے ہیں یا ایک زبردست معبود اچھا ہے۔ اس کے علاوہ جن کو تم پوجتے ہو۔ وہ صرف نام ہی نام ہیں' جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں۔ اور اللہ پاک نے کوئی دلیل نہیں اتاری' ان کی پرستش کی۔ صرف اللہ ہی کی ہے۔ اس نے تو صرف یہی حکم دیا ہے کہ تم میرے سوا کسی غیر کو پوجا نہ کرو۔ یہی سیدھا راستہ (توحید والا) ہے' لیکن اکثر (مشرک لوگ) بوجہ شرک کرنے کے (نہیں جانتے)۔

کلمہ توحید کی خطیبانہ تشریح

یعنی کلمہ توحید لا الہ الا اللہ کا معنی میں غیراللہ کی نفی کے بعد الوہیت و معبودیت کو خاص خدائے واحد کے لیے ثابت کیا گیا ہے کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ کوئی حاجت روائی اور مشکل کشائی کے لائق نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح: عبادت نہ کسی فرشتے کی، نہ پیغمبر کی، نہ پیر کی، نہ فقیر کی، نہ حضرت مسیح، نہ رام چندر جی کی اور نہ کرشن جی کی، نہ کسی اوتار کی نہ بروز کی، نہ جن کی، نہ بھوت کی، نہ پری کی، نہ کسی جانور کی، نہ کسی درخت کی، نہ پہاڑ کی، نہ کسی دریا کی، نہ سورج کی، نہ چاند کی اور نہ کسی ستارے کی۔ غرضیکہ ہم جملہ غیراللہ سے الگ ہو کر صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ اور اپنی حاجات اور مشکلات میں صرف تیری ذات کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ اور تجھ ہی سے امداد و استعانت طلب کرتے ہیں۔ (تفسیر واضح البیان ص ۲۸۷)

حضرت سلیمان علیہ السلام کا دربار اور مسئلہ الٰہ

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

اَلَّا یَسۡجُدُوۡا لِلّٰہِ الَّذِیۡ یُخۡرِجُ الۡخَبۡءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَیَعۡلَمُ مَا تُخۡفُوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ۔ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ○ (پ ۱۹ سورہ نمل آیت ۲۴-۲۵)

ترجمہ: یہ ملکہ بلقیس اور اس کی قوم کو چاہیے کہ اس خدا کو سجدہ کریں، جو آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزیں نکالتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔ جسے تم لوگ چھپاتے ہو اور ظاہر کرتے ہو، نیز اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، جو کہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

یہ اس واقعہ کی طرف اشارہ ہے کہ ایک دفعہ تمام پرندوں کی سیدنا سلیمانؑ نے حاضری لگائی، لیکن ہدہد پرندہ کو غیر حاضر پایا اور حضرت سلیمان اس کے غائب ہونے پر سخت ناراض ہوئے۔ کچھ دیر کے بعد ہدہد آگیا۔ اور اس نے اپنی معلومات جدیدہ دربار سلیمانی میں بڑے پیارے انداز میں سنائیں۔ اور خدا تعالیٰ کو ہدہد کا وہ وعظ ایسا پسند آیا کہ قرآن میں درج کر دیا۔ تاکہ آئندہ مشرکین قومیں اس توحید

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے لبریز تقریر سے اپنے گندے عقائد کی اصلاح کر سکیں۔ ہدہد کے وعظ کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ اللہ کس کو کہتے ہیں؟

۱۔ کس کو سجدہ کرنا چاہیے؟ اور ملکہ بلقیس اور قوم اس کی سورج کو سجدہ کرتے ہیں۔

۲۔ فَصَدَّهُمْ عَنْ سَبِيلِ سے مراد توحید کی شاہراہ اعظم ہے۔ جو آدمی اس کے علاوہ ادھر ادھر راستوں پر قائم ہیں۔ وہ لَا يَهْتَدُونَ میں داخل ہیں۔ اصلی ہدایت معبود حقیقی کی پوجا ہے۔

۳۔ زمین و آسمانوں کی چیزوں کا پورا عالم الغیب وہی الٰہ ہو سکتا ہے۔ معلوم ہوا کہ جس نبی، ولی، غوث، قطب، بزرگ کو غیب دان بناؤ گے۔ پہلے اس کی پیدائش اور رہائش زمین و آسمان سے باہر کہیں ثابت کر لو، اگر نہیں تو پھر کوئی عالم الغیب نہیں اور نہ کوئی الٰہ ہے۔

۴۔ عرش عظیم کا جو مالک ہو، وہ الٰہ ہے۔ پوری کائنات کا عرش عظیم میں کوئی مالک نہیں۔ قبضہ تو ہونا درکنار رہا۔ یہ سب شانیں اِلٰہ کی ہیں۔ لہٰذا اور کوئی مالک نہیں۔ اور نہ کوئی الٰہ ہے۔

۵۔ یہ بھی نکتہ یہاں سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ عورت من دون اللہ سجدہ کرتی ہے۔ اور ان کے اعمال کو شیطان نے مُزیّن کر دیا۔ معلوم ہوا کہ سجدہ غیراللہ عمل شیطانی ہے، نہ کہ حکم ربانی۔ کیونکہ سجدہ صرف اللہ کو ہو سکتا ہے۔ اور مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ کوئی بھی الٰہ کہلانے کا حق دار نہیں۔

حضرت یونسؑ کی زبانی لا الٰہ کے معنی

قرآن پاک میں حضرت یونسؑ کو دو القابوں ذوالنّون اور صَاحِبُ الْحُوت کہہ کر پکارا گیا ہے۔ موجودہ پاکستانی مشرک الٰہ کے معنی میں ہم سے جھگڑا کرتے ہیں کہ اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے معانی کہاں ہے کہ کوئی مشکل کشا نہیں۔ کوئی حاجت روا نہیں۔ کوئی حاضرو ناظر عالم الغیب نہیں، کوئی مختار کل نہیں۔ تو آیئے اب قرآن سے ہی الٰہ کے معانی اور تشریح پوچھتے ہیں، تاکہ نزاع ختم ہو جائے۔ ایک الٰہ کا معنی تو مومن نے سمندر کی تہوں سے حل کیا ہے۔ اور ایک الٰہ کا معنی کافر نے بھی حل کیا ہے۔ اب دل کے کانوں سے سنئے کہ جو مومن وہ خدا کا خاص پیغمبر ہے اور نام حضرت سیدنا یونسؑ ہے۔ اور وہ کافر ہے، جس نے الٰہ کا معنی سمندر کے اوپر کیا ہے۔ وہ ملعون فرعون ہے۔ جب سیدنا یونس علیہ السلام نے کشتی سے سمندر میں چھلانگ لگا دی اور بحکم الٰہی مچھلی نے اپنے اندر نگل لیا اور پیغمبر کو مہمان بنا لیا۔ رب العزت کی ذات بے پرواہ ہے۔ کہ کبھی مکڑی کے جالے سے پیغمبر کی حفاظت کروائے۔ اور جب چاہے تو ابابیلوں سے کعبۃ اللہ کی حفاظت کروائے۔

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ (سورہ یوسف)

ہاں تو میں عرض کر رہا تھا۔ تفسیر روح المعانی میں ہے۔ حضرت یونسؑ قوم سے ناراض ہو کر فرات کے اندر شکم حوت کے قیدی بنے ہوئے ہیں اور ایسی قید شاید ہی دنیا میں کسی کو ملی ہو۔ اب پیغمبر کی زبان سے مچھلی کے پیٹ میں سمندر کی لہروں کے نیچے الٰہ کی تشریح سن لیجئے۔ قرآن مجید میں ہے۔ (سورہ الانبیاء پ ۱۷)

وَ ذَاالنُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ (پ ۱۷)

لفظ نَقْدِرَ اور علمی نکتہ: فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ لفظ نَقْدِرِ کے باعتبارِ لغت تین (۳) معانی کا احتمال ہے۔

ا۔ یہ کہ لفظ نقدر کا مصدر قدرت سے ہے۔ تو معنی یہ ہوں گے کہ انہوں نے یہ گمان کر لیا۔ کہ ہم ان پر قدرت نہ پا سکیں گے تو یہ بات تو پیغمبر کی شان کے خلاف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ دوسرا احتمال یہ ہے کہ لفظ نَقْدِرَ مصدر قَدَرٌ سے مشتق ہو۔ جس کے معنی تنگی کرنے کے ہیں۔ جیسے قرآن پاک میں ہے۔ اَللّٰہُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَیَقْدِرُ اور اللہ تعالیٰ تنگ کر دیتا ہے، رزق سے جس کے لیے چاہے۔ اور مراد آیت کی یہ قرار دی کہ ان حالات میں اپنی قوم کو چھوڑ کر کہیں چلے جانے کے بارے میں مجھ پر کوئی تنگی نہیں کی جائے گی اور تیسرا احتمال یہ ہے کہ یہ لفظ نَقْدِرَ بمعنی تقدیر سے مشتق ہے۔ جس کے معنے قضاء اور فیصلہ دینے کے ہیں۔ تو آیت کے معنی یہ ہوں گے کہ حضرت یونس علیہ السلام کو یہ گمان ہو گیا کہ اس معاملہ میں مجھ پر کوئی گرفت اور مواخذہ نہیں ہو گا۔ اس آیت کریمہ میں دوسرے اور تیسرے معانی ہو سکتے ہیں۔ (تفسیر قرطبی تفسیر مظہری)

نکات واقعہ یونس علیہ السلام

۱۔ قرآن کریم میں حضرت یونسؑ کا ذکر چھ سورتوں میں بیان کیا گیا ہے، سورہ نساء، سورہ انعام، سورہ یونس، سورہ الصّافات، (۵) سورہ انبیاء، (۶) سورہ القلم۔

۲۔ حضرت یونس علیہ السلام کی عمر مبارک ۲۸ سال کی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو منصب نبوت پر سرفراز فرمایا۔ اور اہل نینویٰ ایک لاکھ کی تعداد کی ہدایت کے لیے مامور فرمایا۔ جب قوم نے دعوت حق کا مذاق اڑایا تو حضرت یونسؑ قوم سے غضب ناک روانہ ہو گئے تھے۔ تو پھر سارا اگلہ واقعہ پیش آیا تھا۔

۳۔ شاہ عبدالقادرؒ فرماتے ہیں کہ یُونس علیہ السلام کی وفات اسی شہر نینوئ میں ہوئی اور وہیں ان کی قبر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ اشکال یہ ہے۔ لن نقدر علیہ میں قدر کے معنی تقدیر و قدرت کے لینے سے پڑ جاتا ہے۔ اور معنی یہ ہوتا ہے۔ کہ یونسؑ نے یہ سمجھا۔ ہم اس کو نہ پکڑ سکیں گے۔ حالانکہ ایسا عقیدہ تو کفر ہے۔ یہ بات تو ایک مسلمان بھی نہیں سمجھ سکتا۔ چہ جائیکہ پیغمبر سمجھے معاذاللہ جواب یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کا معاملہ انبیاء اور مرسلین سے کے ساتھ عوام و خواص سے بالکل جدا ہے۔ انبیاء کی معمولی لغزش بھی عنداللہ بہت بڑا جرم سمجھا جاتا ہے۔ اسی لیے وہ انبیاء کے حق میں سخت گرفت کا باعث ہو جاتی ہے۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ ایک تفسیر کے مطابق مغاضبا" کا تعلق قوم سے ہے۔ اور لن نقدر کے معنی لن نضیق علیہ کے ہیں تو خلاصہ نکلا کہ حضرت یونسؑ قوم سے ناراض ہو گئے اور انہوں نے سمجھ لیا کہ ہم ان کو آزمائش اور تنگی میں نہ ڈالیں گے۔
(تفسیر ابن عباس' تفسیر قرطبی)

۵۔ حضرت سیدنا یونس علیہ السلام کی وفات اسی نینوی شہر میں ہوئی۔ اور اسی شہر میں ان کی قبر ہے۔ (از شاہ عبدالقادرؒ)

٦۔ دعاء آدمؑ اور دعاء یونسؑ میں بڑا دقیق نکتہ ہے۔ علامہ ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں۔ دعاء آدم کافی دیر کے بعد قبول ہوئی اور توبہ آدم پھر قبول ہوئی۔ اور دعاء یونسؑ تقریباً ۴۰ دن کے بعد منظور ہوگئی۔ کیا وجہ ہے۔ اصل فرق یہ ہے کہ دعاء آدمؑ رَبَّنَا ظَلَمۡنَا اَنۡفُسَنَا وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡلَنَا وَ تَرۡحَمۡنَا لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ○ میں اپنی غلطیوں کا اعتراف ہے۔ اور دعائے یونسؑ میں اعتراف گناہ کے علاوہ غیر کی نفی اور خدا کی الوہیت کا اثبات ہے۔ یعنی دعائے یونسؑ بڑی جلدی مستجاب ہوئی اور سمندر میں انقلاب برپا کر دیا۔ اور تقریباً چالیس دنوں کے بعد باہر آ گئے۔

کافر فرعون کی زبانی اللہ کی مخلوق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کافر فرعون کی زبانی اللہ کی معنی

اب سمندر کے باہر یعنی لہروں کے اوپر کافر کی زبان سے اللہ کا معنی سن لو۔ آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ موجودہ مشرک جو اللہ کا غلط معنی ضد اور تعصب سے کرتے ہیں۔ ان سے وہ کافر ہی اچھا تھا۔ جو کہ آخری وقت اپنے چیلوں کو اللہ کے معنی کھول کر واضح کر گیا۔ فَجَاوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْیًا وعدوا۔ حَتّٰٓی اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآئِیْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ (پ ۱۱ سورہ یونس آیت ۸۹)

اور پار کر دیا ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پھر پیچھا کیا۔ ان کا فرعون نے اور اس کے لشکر نے شرارت سے اور تعدی سے یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا۔ فرعون نے کہا' ایمان لایا میں کہ کوئی معبود نہیں' مگر جس پر ایمان لائے۔ بنی اسرائیل اور میں ہوں فرمانبرداروں میں سے۔

مذکورہ بالا آیت مقدسہ میں موسیٰ علیہ السلام کے مشہور معجزہ عبور دریا کا اور فرعون ظالم کے غرق ہونے کا بیان کیا جا رہا ہے کہ جب فرعون کے اندر دریا کا پانی چند گھونٹ داخل ہو گئے تو فوراً" جھوٹی خدائی باہر آ گئی اور جلدی سے اپنی نفی اور اصلی اللہ کا اقرار کرنے لگا۔

نکاتِ اشرفیہ: ۱۔ خیال رہے کہ موسیٰ علیہ السلام اور یوسف علیہ السلام میں چار سو سال کا فاصلہ ہے۔ لہٰذا زمانہ موسیٰؑ کا فرعون سیدنا یوسفؑ کے وقت کا فرعون ہرگز نہیں ہو سکتا۔ یوسف علیہ السلام کے وقت فرعون کا نام ریان ابن ولید تھا۔

۲۔ چند سال میں فرعون نے ستر ہزار بچے قتل کروادیئے تو نوے ہزار حمل گرائے گئے۔ تاکہ موسیٰؑ کی روک تھام ہو سکے۔

۳۔ جس سال چھوڑتے تھے' قتل کو اس سال حضرت ہارون بڑے بھائی پیدا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے اور قتل والے سال حضرت موسیٰؑ کو خدا نے پیدا کیا۔

۴۔ جس دن والدہ موسیٰؑ نے دریائے نیل میں بہلایا۔ اس وقت حضرت موسیٰؑ کی عمر چالیس دن تھی۔

۵۔ جب حضرت موسیٰؑ آسیہ کے گھر پہنچے۔ ایک دن فرعون کی گود میں کھیل رہا تھا ور فرعون کی داڑھی کو زور سے کھینچا اور کفر کی جڑ کانپی غصہ سے لبریز ہو گیا۔ اس وقت حضرت موسیٰؑ کی عمر تقریباً تین برس تھی۔

۶۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دل میں بنی اسرائیل کی طرف قلبی میلان ہوا۔ آپ کی عمر ۲۲ سال تھی۔

۷۔ جب قبطی اور اسرائیل میں جھگڑا ہو رہا تھا۔ اور آپ نے قبطی کو مکہ مار کر ختم کر دیا تھا۔ اس وقت موسیٰؑ کی عمر ۳۰ سال تھی۔

۸۔ مدین کنواں کے طرف روانہ ہوئے اور جب حضرت شیعب کے گھر دس سال رہے۔ اور صاحبزادی شعیب صفورا کے ساتھ نکاح ہوا۔ واپسی پر راستہ میں نبوت ملی اس وقت عمر ۴۰ سال تھی۔

۹۔ پھر چالیس سال تک مصر شہر میں فرعون کے مقابلہ اور تبلیغ توحید میں مصروف رہے۔

۱۰۔ جس وقت فرعون غرق ہو گیا اور موسیٰ علیہ السلام نے بمع صحابہ کے ہجرت کی تھی۔ اس وقت موسیٰ علیہ السلام کی عمر ۸۰ سال' ان کے بھائی ہارون ۸۳ برس کے تھے۔ (روح المعانی)

حضرت عیسیٰ روح اللہ اور مسئلہ توحید

قیامت کے ہولناک دن رب العالمین تمام رسولوں کو جمع کریں گے اور فرمائیں گے۔ کہ ماذا اجبتم جب تم نے اپنی اپنی قوموں کو مسئلہ توحید سنایا تھا تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا جواب دیئے گئے؟ ان میں سے ایک عیسیٰ علیہ السلام بھی ہوں گے۔ حدیث میں آتا ہے کہ جب عیسیٰ بن مریم کی عدالت عالیہ میں پیشی ہوگی اور اللہ پاک سوال کریں گے ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِي وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ کیا تو نے ان عیسائیوں کو کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں مریم صدیقہ کو الٰہ بنا لینا۔ تفاسیر میں آیا ہے کہ اس وقت حضرت عیسیٰؑ کے جسم پر کپکپی طاری ہو جائے گی اور لرزا براندام ہو کر عرض کریں گے۔ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ۔ یااللہ تیری ذات پاک ہے اور میں مخلوق ہوں اور تو خالق ہے۔ الٰہ ہونے کا واحد حق ہے۔ اس میں دوسرا کوئی شریک نہیں ہو سکتا۔ اور میں وہ حق (الٰہ) ہونے کا اپنے حق میں کیونکر امت کو سبق دے سکتا ہوں۔ میں تو ساری زندگی شب و روز ان کو تیری الوہیت و ربوبیت کا سبق یاد کراتا رہا۔ اُعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ۔ میرے آسمان پر جانے کے بعد انہوں نے یہ عقیدہ چھوڑ دیا اور گمراہی کے وظیفے اور وردغیروں کے کر کے گمراہ ہوگئے۔ میں ان سے بری الذمہ ہوں۔ سرکار عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ میری بھی خدا کے دربار میں حاضری اور پیشی ہوگی' میں بھی وہی جواب دوں گا' جو میرے بھائی عیسیٰ علیہ السلام نے دیا۔

نکتہ اشرفیہ: یاد رکھو کہ جیسے عیسائیوں نے کفر و شرک و بدعت کر کے عیسیٰؑ کی پیشی دربار خداوندی میں کرادی اور رسوا کرادیا۔ ایسے ہی یہ موجودہ مشرک حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشی کرائیں گے اور انہیں کے کفر و شرک کی وجہ سے شاید حضورؐ کو شرمساری اٹھانی پڑے گی۔

خلاصہ آیت مذکورہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا جواب ایک جلیل القدر پیغمبر کی عظمت شان کے عین مطابق ہے' وہ پہلے بارگاہ رب العزت میں عذر خواہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں گے۔ یہ کیسے ممکن تھا کہ میں ایسی مناسب بات کہتا۔ جو قطعاً" حق کے خلاف ہے۔ جیسے سُبْحَانَکَ مَا یَکُوْنُ لِیْ بِحَقٍّ تک بیان ہے۔

پھر اس کے بعد اپنے فرض کی انجام دہی کا حال گزارش کریں گے۔ لَھُمْ اِلَّا مَا اَمَرْتَنِیْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبَّکُمْ۔ پھر اس کے بعد امت نے دعوت توحید کا جواب کیا دیا؟ جس میں ان کی شہادت خدا کی شہادت کے مقابلہ میں بے وقعت نظر آئے گی۔ وَکُنْتُ عَلَیْھِمْ شَھِیْدًا..... وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَھِیْدٌ ○ تک بیان کیا گیا ہے۔

اصحاب کہف اولیاء اللہ اور مسئلہ الٰہ کی تبلیغ

سورہ کہف میں ان سات نوجوانوں کا رب قدوس نے قصہ ذکر فرمایا۔ جو مسئلہ الٰہ کو سمجھ کر توحید ربانی کو اپنے رگ وریشہ میں سرایت کراچکے تھے۔ ان نوجوان مواحدین کے استقلال اور استقامت کو' اللہ پاک نے بڑے پیارے انداز میں قیامت تک درج فرما دیا۔ تاکہ آنے والی نسلیں ان اولیاء اللہ کے نقش قدم پر چل کر اپنے ایمانوں میں کسی قسم کا تنزل نہ آنے دیں۔ دقیانوس عیسائی بادشاہ کے دربار شاہی میں جس جرات و بیباکی سے مسئلہ توحید کا انہوں نے اعلان کیا۔ یہ بفضل ایزدی' انہیں کا حصہ وافر تھا۔ وَرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِہٖ اِلٰھًا لَقَدْ قُلْنَا اِذًا شَطَطًا ○ (پ ۱۵ کہف آیت ۱۴)

ہم نے ان کے دلوں کو اس وقت مضبوط کر دیا' جب وہ اٹھے اور انہوں نے یہ اعلان کر دیا۔ کہ ہمارا رب تو بس وہی ہے۔ جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے۔ ہم اسے چھوڑ کر کسی غیر کو الٰہ نہ مانیں گے' اگر ہم نے ایسا کیا تو بالکل زیادتی کریں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصحاب کہف بادشاہوں کی اولاد اور اپنی قوم کے سردار تھے۔ قوم بت پرست تھی۔ ایک روز ان کی قوم اپنے کسی مذہبی میلے کے لیے شہر سے باہر نکلی۔ جہاں ان کا سالانہ اجتماع ہوتا تھا۔ وہاں جا کر یہ لوگ اپنے بتوں کی پوجا پاٹ کرتے اور ان کے لیے جانوروں کی قربانی دیتے تھے۔ ان کا بادشاہ ایک جابر ظالم وقیانوس نامی تھا۔ جو قوم کو بت پرستی پر مجبور کرتا تھا۔ اس پوری قوم کے ساتھ یہ اصحاب کہف بھی میلے میں پہنچے اور وہاں مشرک قوم کی مشرکانہ حرکت دیکھ کر نفرت کرنے لگے۔ اور عقل میں یہ بات بیٹھ گئی کہ عبادت تو صرف اللہ واحد کی ہوئی چاہیے۔ جس نے ساری مخلوقات کے علاوہ زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے۔ یہ ان نوجوانوں کی دلوں میں انقلاب آ گیا۔ سب سے پہلے ایک نوجوان دور ایک درخت کے نیچے بیٹھ گیا۔ پھر اسی طرح دوسرا' پھر تیسرا علی ہذا القیاس ایک دوسرے کو تیسرا نہ پہچانتا ہے۔ تیسرے کو چوتھا نہ جانتا تھا۔ ان کو یہاں درخت کے نیچے قدرت نے جمع کیا تھا۔ جس نے ان کے دلون کو ایمان کی دولت سے مالا مال کر دیا تھا۔

علامہ ابن کثیرؒ فرماتے ہیں کہ جن روحوں کے درمیان ازل میں مناسبت اور اتفاق پیدا ہو' وہ یہاں بھی باہم مربوط اور ایک جماعت کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ اسی واقعہ کو دیکھو کہ کس طرح الگ الگ ہر شخص کے دل میں ایک ہی خیال پیدا ہوا' اس خیال نے انسانیت کو غیر شعوری طور پر ایک جگہ جمع کر دیا۔ کافی دیر خاموش رہنے کے بعد ڈرتے ہوئے ایک دوسرے کے سامنے اپنے اپنے عقیدہ کا اظہار کر دیا۔ سب نے کہا' یہ عقیدہ ہماری قوم کا باطل ہے' مگر شدہ شدہ ان کی خبر سارے شہر میں پھیل گئی۔ اور چغل خوروں نے بادشاہ تک ان کی خبر پہنچا دی۔ بادشاہ نے سب کو حاضر ہونے کا حکم دیا۔ یہ لوگ دربار میں حاضر ہوئے۔ تو بادشاہ نے ان کے عقیدے اور طریقے کے متعلق سوال کیا۔ اللہ نے ان کو ہمت بخشی۔ انہوں نے بڑی جرات اور بے باکی سے اپنا عقیدہ توحید کھل کر واشگاف الفاظ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیان کیا۔ خدا تعالیٰ فرماتے ہیں۔ ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کیا۔ وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْقَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ (سورہ کہف پ ۱۵)

خاتم النبین ﷺ نبی حضرت محمدؐ اور مسئلہ الٰہ

سرکار دو عالم فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم نے توحید کی اشاعت کے لئے اور مسئلہ الٰہ کی ترویج کے خاطر ساری زندگی کھپا دی۔ اور ہر آنے والی سخت سے سخت تکلیف کا مقابلہ کیا۔ خصوصی طور پر مکی زندگی کا دور ۱۳ سالہ تو کوئی دن بھی ایسا نہ گزرا تھا۔ جو پیارے محبوب کلؐ نے راحت اور سکون سے گزارا ہو۔ آپؐ اپنے مشن میں کامیاب و کامران رہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ حضور شافع یوم النشورؐ کا مشن کیا تھا؟ تو اس کا حل قرآن پاک سے سنئے۔

آیت نمبر ۱۔ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى اِلَيَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا ○ (سورہ کہف پ ۱۶ آخری آیت)

اے نبی فرما دیجئے کہ میں بھی (جنس انسانیت) میں تمہاری طرح کا ایک انسان ہوں (امتیازی فرق یہ ہے) کہ مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے کہ تمہارا الٰہ صرف اللہ واحد ہے۔ اس کے علاوہ کوئی نہیں اور جو کوئی ملاقات خداوندی کی خواہش رکھتا ہے۔ تم میں سے پس شرک سے دور رہ کر اعمال صالح کرے اور اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

آیت نمبر ۲۔ قرآن پاک میں شرک سے بیزاری اور معبود حقیقی کی پرستش کا اعلان کروایا گیا۔ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ○ (سورہ انعام)

فرما دیجئے کہ وہ اکیلا ہی الٰہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور میں تمہارے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شریکوں سے بیزار ہوں۔

آیت نمبر ۳۔ ایک اور ارشاد سنئے۔ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ (پ۲ سورہ بقرہ آیت ۱۶۳)

آیت نمبر ۴۔ سورہ ال عمران میں پھر الہ کی الوہیت کا تعارف کرایا جا رہا ہے۔ اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ (آیت الکرسی) ترمذی شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ خدا کا اسم اعظم انہیں مذکورہ دونوں آیتوں میں ہے۔ اور اسم اعظم کی برکت سے دعا بہت جلد مستجاب ہوتی ہے۔ (مسند احمد' ترمذی' ابوداؤد)

آیت نمبر ۵۔ پانچویں جگہ میں ہر دو جہاں کے لائق حمد صرف وہی الہ ہے۔ فرمایا۔ ھُوَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ وَلَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ○ (قصص پ ۲۰)

آیت نمبر ۶۔ چھٹا موقع بسلسلہ ذکر اسمائے حسنٰی الوہیت میں منفرد ہونے کے بارے میں فرمایا۔ ھُوَاللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ○ (سورہ حشر پ۲۸ آخر)

اصلی الہ کے منکرین دوزخ میں

قرآن پاک سورہ انبیاء میں جن مشرکوں نے اللہ واحد کو چھوڑ کر غیروں (حجروں' شجروں' قبروں' مورتیوں اور مزاروں) کو اللہ بنا رکھا تھا ان سے اپنی حاجتیں' مشکلات' مصائب حل کروائے اور ان کے نام کی نذریں نیازیں' درود وظائف' چڑھاوے' منتیں' جھاڑ' طواف' یہ سب مشرکانہ افعال کرتے رہے۔ ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کو اور پرستش کرنے والوں کو جہنم میں پھینکا جائے گا۔ بعض روایات میں آتا ہے کہ مشرکوں نے اعتراض کیا۔ پھر تو حضرت مسیحؑ ملائکہ بھی دوزخ میں جائیں گے۔ کیونکہ ان کی بھی اس دنیا میں پوجا کی گئی۔ تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہاں ہر وہ شخص جس نے پسند کیا کہ اللہ کی بجائے اس کی پوجا ہو۔ وہ واقعی اس لائق ہے کہ پوجا کرنے والوں کے ساتھ ہو۔ اس سے معلوم ہوا کہ حضرت علی ہجویریؒ، مجدد الف ثانیؒ، پیر عبدالقادر جیلانیؒ اور دیگر اولیاء کرامؒ اور بزرگان دینؒ یہ تو ان سب مشرکانہ رسوم سے بری ہیں۔ کیونکہ انہوں نے ان کی پوجا کرنے والوں کو کب حکم دیا تھا؟ بلکہ وہ تو ساری عمر خالص مواحد رہے۔ اور کفرو شرک کی تردید میں زندگی گزار دی۔ ان کی رگ رگ میں توحید کی نعمت سرایت کر گئی تھی۔ یہ تو بعد میں پیدا ہونے والے اور ڈیرہ لگانے والے مجاور، درویش ان لوگوں کا تماشہ اپنے پیٹ پوجا کرنے کا ڈھونگ رچایا ہوا ہے۔ صاحب مزار ابرار و اخیار کا کوئی قصور نہیں۔ قیامت کے دن بھی وہ بری ہو جائیں گے۔ اور صاف کہہ دیں گے کہ ہم نے اے اللہ ان کو انہیں قبروں پر عرس، چہلم، قوالی وغیرہ کرانے کا قطعاً" حکم نہیں دیا تھا۔ یہ خود گمراہ ہوگئے۔ اور شیطان لعین نے ان کو شاہراہ توحید سے اکھیڑ کر گندے کفرو شرک کے نالے میں پھینک کر برباد کر دیا۔ اب قرآن پاک سے جھوٹے عابد و معبود کا حال سنئے۔ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وَارِدُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (پ۱۷ سورہ انبیاء آیت ۹۷)

بے شک تم اور تمہارے وہ معبود جن کو تم پوجا کرتے تھے، جہنم کا ایندھن ہیں۔ وہیں تم نے جانا ہے۔ سوچو اگر واقعی وہ (الہ مشکل کشا' حاجت روا) ہوتے تو وہاں نہ جاتے۔ اب تم سب کو وہاں ہی رہنا ہے۔

<u>الہ حقیقی کا کھلا چیلنج</u>: پارہ پ۲۰ سورہ قصص میں پوری دنیا میں بسنے والے ہر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امیر و کبیر' پیر و مرید' نبی و صحابی' اعلیٰ و ادنیٰ' مرد و عورت' ولی و غوث کو قیامت تک کے لیے مسئلہ الٰہ سمجھانے کے لیے کھلا اور واضح چیلنج دیا ہے اور پھر فرمایا ہے' کوئی اس چیلنج کو قبول کرنے والا اگر نہیں تو پھر الٰہ حقیقی اور الٰہ واحد کی پوجا کرو۔ غیروں سے رشتہ توڑو اور مجھ سے تعلق جوڑو فرمایا۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ○ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ○ (پ ۲۰ القصص آیت ۷۰'۷۱)

اے نبیؐ ان سے کہہ دو کہ کبھی تم نے غور کیا کہ اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لیے رات طاری کر دی۔ تو اللہ کے سوا کون سا الٰہ ہے؟ جو تمہیں روشنی لادے۔ کیا تم سنتے نہیں ہو؟ انسان سے پوچھو۔ کبھی تم نے سوچا کہ اگر اللہ قیامت تک ہمیشہ کیلئے دن طاری کر دے تو اللہ کے سوا وہ کون سا معبود ہے' جو تمہیں رات لادے؟ تاکہ تم اس میں سکون حاصل کر سکو۔ کیا تم نہیں دیکھتے ہو؟

توحید الوہیت کا باغی دوزخ میں

دوزخ کی بھڑکتی آگ میں ان مشرک بے ایمانوں کو پھینکا جائے گا۔ خدا تعالیٰ ان کے دوزخ کے جانے کی بنیادی وجہ بیان فرما رہے ہیں۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ○ اِنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ○ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ○ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ (پ ۲۳ صفت آیت ۳۴'۳۵'۳۶)

ہم مجرموں کے ساتھ یہی کچھ کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا' اللہ کے سوا کوئی الٰہ برحق نہیں تو یہ تکبر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم شاعر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجنوں کی خاطر اپنے الاہوں کو چھوڑ دیں۔ حالانکہ وہ حق لے کر آیا تھا۔ اور اس نے رسولوں کی تصدیق کی تھی۔

خلاصہ کلام یہ نکلا کہ صرف اللہ کے قائل کو دوزخ سے نجات ہے اور اللہ ہر مصیبت سے نجات دے سکتا ہے۔ لہٰذا عبادت بھی اس کی ہی کرنی چاہیے۔ اس کے علاوہ نہ کسی فرشتے کی' نہ پیغمبر کی' نہ پیر کی' نہ فقیر کی' نہ پری کی' نہ کسی ٹھاکر کی' نہ بت کی' نہ حضرت مسیحؑ کی' نہ عزیز کی' نہ رام چندر جی کی' نہ کرشن جی کی' نہ کسی اوتار کی' نہ بروز کی' نہ جن کی' نہ بھوت کی' نہ کسی دیوتا' نہ کسی قبر کی' نہ تعزیہ کی' نہ کسی قطب کی' نہ ابدال کی' نہ کسی درخت کی' نہ کسی پہاڑ کی' نہ کسی دریا کی' نہ کسی سورج کی' نہ چاند کی' نہ کسی ستارے کی' نہ صحابی کی' نہ تابعی کی' نہ کسی ولی کی' نہ قلندر کی' نہ درویش کی' نہ کسی مجذوب کی' نہ کسی سالک کی' غرضیکہ جملہ غیراللہ سے الگ ہو کر صرف اللہ کی پوجا کرتے ہیں۔ یہی معنی کلمہ توحید میں رکھے گئے ہیں۔ کہ غیراللہ کی نفی کے بعد الوہیت کو خاص خدا کے لیے ثابت کیا گیا ہے۔

مشرکین مکہ کی نظر میں سب سے بڑا مجرم

قریش مکہ حضورؐ کے رشتہ دار بھی تھے اور بعض سے تو بہت ہی قریبی تعلقات تھے اور وہ سارے کے سارے حضورؐ کو صادق' امین کے القاب سے ملقب کر رکھا تھا۔ جب کہ نبوت کا اعلان بھی نہیں کیا تھا۔ پس جونہی لا الہ الا اللہ کی آواز دی۔ وہ سارے کے سارے چونکہ پرانے باپ دادا کے مذہب کے پیروکار تھے۔ اور ان کے آبائی مذہب کو سخت دھچکا حضورؐ نے لگایا۔ اسی لیے وہ حضورؐ انور کے خون کے پیاسے ہوگئے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا مُبَلِّغ اور اس کا قائل ان کی نظر میں ساری دنیا سے بڑھ کر مجرم ہے۔ قرآن کی زبانی سنیے۔ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۔ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ○ (سورہ صٓ پارہ ۲۳ آیت ۴' ۵)

کفار مکہ کو اس بات پر بڑا تعجب ہوا کہ ایک ڈرانے والا انسان ان ہی میں سے کیوں آگیا؟ تبھی کافروں نے حضورؐ کو ساحر اور کذاب کہہ دیا۔ (یہ کیوں کہتے ہیں) اس لیے کہ اس نبیؐ نے تمام معبودوں کی جگہ ایک ہی الٰہ بنا ڈالا۔ الٰہ واحد کی پوجا ہمارے لیے تو بہت تعجب کی شے ہے۔

کوہ صفا' امام الانبیاءؐ اور مسئلہ الٰہ

جب آیت وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ نازل ہوئی تو سردر کونین فخر الثقلین محمد رسول اللہؐ کوہ صفا پر کھڑے ہوئے اور تمام قبائل کو بلایا۔ اس سے پہلے تین سال تک پہلی وحی کے بعد مخفی تبلیغ اسلام کرتے رہے۔ اور اب واضح طور پر اعلان توحید کا حکم ہوا۔ تو آپؐ نے فرمایا۔ يَا اَيُّهَا النَّاسُ قُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَمْلِكُوْنَ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ ابتدائی طور پر عورتوں میں سے حضرت خدیجہؓ آزاد مردوں میں صدیق اکبرؓ اور غلاموں میں سے زید بن حارثہؓ اور لڑکوں میں حضرت علیؓ ایمان لائے۔

آفتاب نبوت کی پہلی کرنیں جن حضرات پر متاثر ہوئیں' وہ مذکورہ بالا اشخاص اربعہ کا قلیل گروہ تھا۔ باقی سِرَاجًا مُّنِيْرًا کی روشنی سے جن لوگوں کی آنکھیں چندھیا گئیں۔ اور ان کی قسمت نے ساتھ نہ دیا۔ وہ ابوجہل اور ابولہب اور دیگر کفار تھے۔ اس میں سراج نبوت کا کوئی قصور نہیں۔ کسی نے سچ کہا ہے۔

جس طرح تصدیق اور جانثاری میں ابوبکرؓ سب سے آگے رہے۔ اسی طرح تکذیب واستہزاء میں ابُولہب سب سے آگے رہا۔ اسی موقع پر ابُولہب کی تردید میں سُورہ تبت یدا آبی لہب نازل ہوئی۔ (بخاری)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم ○ چشمۂ آفتاب خود فاش است
چشمہ آفتاب راچہ گناہ ○ بے نصیبی نصیب خفاش است

مسئلہ توحید اور مصائب زمانہ

یہ مسئلہ توحید اور اللہ کی الوہیت کا اعلان کرنا ہی تھا۔ پھر مصائب و آلام زمانہ بھر کے بادل بن بن کر رسول اکرمؐ پر چھا گئے۔

میں یہ بتلا رہا تھا۔ کہ سب سے پہلا مبلغ اللہ کا صرف اکیلی ذاتؐ اقدس تھی اور پھر یہ تعداد اللہ کی تعلیم کو قبول کرنے والے چار ہو گئے۔ چھوٹا سا قافلہ بن گیا۔ اسی طرح رفتہ رفتہ لوگ توحید کو قبول کر کے اسلام میں داخل ہوتے گئے۔ جب حضرت ارقمؓ مسلمان ہوئے تو آپ دسویں مسلمان ہیں۔ اسی طرح مواحدین کی جماعت دس تک ہو گئی۔ اور حضرت عمر فاروقؓ کے ایمان لانے تک حضورؐ اور صحابہ کرامؓ ارقمؓ کے گھر ہی جمع ہوتے تھے۔ (اصحاب رسول اول ص ۲۶)

ربیعہ بن عبادؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرمؐ کو بازار عکاظ اور بازار ذی المجاز میں دیکھا' لوگوں سے یہ فرماتے ہیں۔ یَا اَیُّھَا النَّاسُ قُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تُفْلِحُوْا۔ اور ابولہب اس کے پیچھے پیچھے کہہ رہا تھا۔ کہ یہ شخص صابئ (بے دین) اور جھوٹا ہے۔ (مُسند احمد معجم طبرانی) اصلی الفاظ یہ ہیں۔ یَااَیُّھَاالنَّاسُ لَا تُطِیْعُوْہُ فَاِنَّہٗ کَذَّاب۔

اعلان توحید اور اعلان دعوت کے بعد عام طور پر سارے ہی اہل مکہ آپؐ کے دشمن ہو چکے تھے۔ اور لا الہ الا اللہ کا ماننے والا پہلے خود ایک تھا۔ پھر لا الہ ترقی کرتا گیا۔ اور ۴ تعداد ہو گئی۔ پھر دس تک تعداد ہو گئی۔ پھر اسلام ترقی کرتا گیا۔ اور ادھر تکالیف بڑھتی گئی۔ چنانچہ ماہ رجب ۵ھ میں گیارہ مرد اور پانچ عورتوں نے ہجرت حبشہ کی۔ جب مشرکین مکہ نے زیادہ ستانا شروع کیا تو رسول اکرمؐ نے دوبارہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہجرت حبشہ کا حکم دے دیا۔ اور دوسرے قافلہ کی تعداد ۸۶ مرد اور ۱۷ عورتوں کی تھی۔ (سیرت ابن ہشام ص ۱۱۱ ج ۱)

پھر خود رسول اکرمؐ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور ساتھ ابوبکر صدیقؓ تھے تو حبشہ والے مومنین میں اکثر مرد سنتے ہی حبشہ سے مدینہ پہنچ گئے۔ اور ۲۴ آدمی جنگ بدر میں شامل ہوئے۔ (البدایہ ولنھایہ جلد سوم ص ۷۵)

ہجرت ثانیہ حبشہ سے قبل ۶ء نبوی عمر فاروق مسلمان ہوگئے۔ یہ حضورؐ کی دعا کا ثمرہ تھا۔ کہ حضورؐ کے پاس حاضر ہوئے بہن ایمان لائی اور کہا' اَشْهَدُ اَن لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ۔ (تفصیل فتح الباری ج ۷ ص ۱۳۸ زرقانی ج ۱ ص ۲۷۶)

اس کے بعد ابوطالب اور ان کے رفقاء سمیت حضورؐ کے شعب ابی طالب میں بند رہے۔ تین سال کی مسلسل مصیبت کا خاتمہ ۱۰ء نبوی میں یعنی ہجرت سے قبل تین سال ہوا۔ (فتح الباری ج ۷ ص ۱۴۷)

شعب ابی طالب سے نکلنے کے چند روز بعد ماہ رمضان یا شوال ۱۰ نبوی میں ابو طالب نے انتقال کیا۔ پھر تین یا چار روز بعد حضرت خدیجہؓ نے انتقال فرمایا۔

(زرقانی ج ۱ ص ۲۹۱)

میدان بدر اور وظیفہ الٰہ

پھر آہستہ آہستہ شمع نبوت کے پروانے زیادہ ہوتے گئے۔ اور میدان بدر میں اللہ کے ماننے والوں کی تعداد ۳۱۳ تک پہنچ گئی اور کھلے میدان چھپر کے نیچے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وظیفہ پڑھا وہ یہ ہے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔ یعنی خدا کی الوہیت کا اقرار تھا۔ توحید کے پروانوں کی یہ ترقی بڑھتی گئی۔ حتیٰ کہ جنگ احد میں اسلامی لشکر کی تعداد ایک ہزار تھی۔ جبلِ اُحد مدینہ شریف کے شمال میں قریباً" تین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میل پر شرقاً" غرباً" خط مستقیم واقع ہے۔ طبقات ابن سعد میں جنگ اُحُد کی تاریخ شوال ۳ھ (۲۳ مارچ ۶۲۶ء مرقوم ہے۔)

کبھی وہ موقع تھا کہ کوہ صفا پر قُوْلُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوا کا اعلان کیا اور پھر مبلغ اعظمؐ کی تبلیغ کا اثر پوری دنیا کے کونے کونے میں کلمہ کے پروانے پھیلتے چلے گئے اور جب مکہ فتح ہوگیا۔ قبیلے' قبیلے دور دراز سے آکر کفر د شرک سے تائب ہوگئے۔ اور توحید کے قائل ہوگئے اور آنحضرتؐ بھی فرائض نبوت مکمل ادا کر چکے۔

چنانچہ ۲۵ ذیقعد یوم شنبہ ۱۰ھ ظہر اور عصر کے درمیان آپؐ مدینہ منورہ سے حج کے لیے مکہ روانہ ہوئے اور آپؐ کے ساتھ مہاجر و انصار اور دیگر صحابہ کرامؓ قریباً" ایک لاکھ چودہ ہزار یا اس سے زیادہ پروانوں کا مجمع تھا۔ چنانچہ ۴ ذی الحجہ یک شنبہ کے دن آپؐ مکہ مکرمہ داخل ہوئے۔ دس ذی الحجہ کو مقام ۱۰ مئی میں خود رسول اللہؐ نے ۶۳ اونٹ اپنے دست مبارک سے نحر کیے۔ پھر میدان عرفات میں اپنے طویل خطبہ میں ارشاد فرمایا' جو بڑے بڑے لطائف و معارف اسرار و حکم سے بھرپور ہے۔

آپؐ اونٹنی پر سوار تھے۔ اور آیت اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ○ نازل ہوئی۔ یہی صاحب ناقہ کبھی وہ موقع تھا۔ کہ تن تنہا مسئلہ توحید کا اعلان کیا اور سارا جہاں دشمن ہوگیا اور اب لا الہ الا اللہ کے ماننے والے سوا لاکھ صحابہ کرامؓ کا مبارک نفوس قدسیہ کا اجتماع سامنے ہے۔ اور خدا کو گواہ کر کے فرما رہے ہیں۔ اللھم اشھد' اللھم اشھد۔ کہ میں نے تبلیغ توحید کا گویا حق ادا کیا۔ اور اس گلشن محمدیؐ کو اب آباد رکھنا تیرا کام ہے اور اس کے فوائد اور ثمرات کو دور دور تک پھیلانا۔ تیری رحمت کے آگے کچھ بعید نہیں' اب یہی کلمہ طیبہ کا داعی اور علمبردار ساری زندگی لا الہ کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرچار اور تبلیغ کرنے والی ہستی اس دنیا فانی سے دار جاودانی کی طرف رحلت فرمانے والی ہے۔ اور آپؐ حجرہ عائشہ صدیقہؓ میں بیماری کی حالت میں لیٹے ہوئے ہیں۔ آپؐ کے پاس پانی کا ایک پیالہ رکھا ہوا تھا۔ درد سے بے تاب ہو کر بار بار ہاتھ اس پیالہ میں ڈالتے اور منہ پر پھیر لیتے اور فرماتے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٌ۔

آخری پیغمبرؐ کے آخری لمحات اور منظر الٰہ

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ بے شک موت کی بڑی سختیاں ہیں۔ پھر چھت کی طرف دیکھا۔ اور ہاتھ اٹھا کر فرمایا۔ اَللّٰهُمَّ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى۔ اے اللہ میں رفیق اعلیٰ میں جانا چاہتا ہوں۔ (بخاری)

بس یہی کہتے ہوئے رُوح مبارک عالم بالا کو پرواز کر گئی۔ اور دست مبارک نیچے گر گیا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ○ یعنی جو کوہ صفا پر اعلان تھا۔ وہی ساری زندگی لا الٰہ الا اللہ کی اشاعت میں زندگی گزری۔ اور آخری لمحات پر وہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زبان اقدس پر جاری ہے۔ یعنی امامُ الانبیاءؐ کی ابتداء بھی توحید اور انتہا بھی توحید اسی میں نجات ہے۔

جنت میں داخلہ

کلمہ طیبہ الوہیت الٰہی کا اقرار ہے اور یہی ایمان کی روح ہے۔ مَنْ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ (ابوداؤد)

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص کا آخری کلام لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہوگا' وہ جنت میں داخل ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لفظ اِلٰہ اور متشابہ قرآنی آیات

۱۔ حضرت نوح علیہ السلام اور توحید خالص

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ (الاعراف ۵۹)

ہم نے حضرت نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ سو انہوں نے فرمایا۔ "اے میری قوم تم صرف اللہ کی عبادت کرو' اس کے سوا تمہارا کوئی الٰہ نہیں ہے اور میں تم پر بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

۲۔ حضرت ہود علیہ السلام اور توحید خالص

وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ (اعراف ۶۵)

ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا۔ "اے میری قوم تم صرف اللہ کی عبادت کرو' اس کے سوا تمہارا کوئی الٰہ نہیں۔ سو کیا تم نہیں ڈرتے۔

۳۔ حضرت صالح علیہ السلام اور توحید خالص

وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ الآیہ (الاعراف ع ۱۰)

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا۔ انہوں نے فرمایا۔ "اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی الٰہ نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل آ چکی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ حضرت شعیب علیہ السلام اور توحید خالص

وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاھُمْ شُعَیْبًا قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ مَالَکُمْ مِنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ
(الاعراف ۸۵)

اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارا کوئی الٰہ نہیں ہے۔

۵۔ الٰہ واحد اور صفات ثلاثہ

قرآن پاک میں لفظ "اِلٰہ" مختلف جگہوں اور اللہ تعالیٰ کی مختلف صفات کے لیے آیا ہے۔ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ (البقرہ ۱۶۳)
اور تمہارا الٰہ صرف ایک ہی الٰہ ہے۔ اس رحمٰن اور رحیم کے سوا کوئی دوسرا الٰہ نہیں۔ یہاں لفظ الٰہ میں تین صفات بیان فرمائیں
۱۔ کہ وہ اکیلا ہے۔ ۲۔ وہ رحمٰن ہے۔ ۳۔ وہ رحیم ہے۔

۶۔ صفات الٰہ اور توحید خالص

آیت الکرسی میں ارشاد فرمایا اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ آخر تک
یہاں الٰہ میں مندرجہ ذیل صفات بیان فرمائیں:

۱۔ "حی" یعنی زندہ ہے۔
۲۔ "قیوم" ہے یعنی کائنات کو سنبھالنے والا ہے۔
۳۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔
۴۔ تمام مخلوق کا وہی مالک اور بادشاہ ہے۔
۵۔ اس کی اجازت کے بغیر اس کے ہاں کوئی سفارش نہیں کر سکتا۔
۶۔ وہی عالم الغیب ہے۔
۷۔ وہ تھکتا نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ وہ "علیٌ" یعنی عالیشان ذات والا ہے۔

۹۔ وہ "عظیم" ہے سب سے بڑا ہے۔

۷۔ ماں کے رحموں میں شکلیں بنانے والا الٰہ ہے

هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ (پ ۳ ع ۹)

۱۔ وہی ماں کے ارحام میں شکل و صورت بنانے والا ہے[۱] جس طرح وہ چاہتا ہے۔
۲۔ وہی عزیز ہے یعنی غالب ہے۔ ۳۔ وہی حکیم ہے۔ (آل عمران ۶)

۸۔ فرشتوں اور سب اہل علم کی الٰہ پر گواہی

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ (پ ۳ ع ۱۰) (ترجمہ) اللہ تعالیٰ خود اور اس کے فرشتے اور اہل علم بھی اعتدال کے ساتھ اس بات پر گواہ ہیں کہ وہ ہی الٰہ ہے اور کوئی نہیں۔

۹۔ قیامت کے دن جمع کرنے والا الٰہ ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ هُوَ لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْهِ (سورہ نساء ۸۷)
صرف اللہ تعالیٰ ہی الٰہ ہیں۔ اور کوئی نہیں۔ وہ ضرور تم سب کو قیامت کے دن جمع کریں گے کہ جس میں کوئی شک نہیں اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کس کی بات سچی ہوگی۔

تو یہاں یہ صفات بیان فرمائیں (۱) قیامت کے دن وہی جمع کرے گا۔ (۲) اس سے زیادہ کوئی سچا نہیں۔

۱۰۔ اولاد سے پاک وہی الٰہ ہے

اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْاَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○ (النساء ۱۷۱)

حقیقتاً اللہ ہی الٰہ واحد ہے ۱۔ وہ اولاد کے ہونے سے منزہ ہے۔ یعنی اس کے کوئی اولاد نہیں ۲۔ اور وہی اللہ کارساز ہونے میں کافی ہے۔

۱۔ الٰہ واحد صرف وہی ذات ہے

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (المائدہ ۷۳) یقیناً" ان لوگوں نے کفر کیا۔ جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ تین میں ایک ہے۔ حالانکہ ایک الٰہ کے سوا اور کوئی الٰہ نہیں۔

۲۔ سماعت اور بصارت دینے والا اور چھیننے والا الٰہ ہی ہے

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ (الانعام ۴۶)

آپ فرما دیجئے کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہاری شنوائی اور بینائی لے لے۔ تو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون الٰہ ہے کہ تمہیں پھر سے دے دے؟

۱۔ شنوائی اور بینائی کا بھی مالک ہے۔ ۲۔ وہی بیمار کرتا ہے۔ ۳۔ وہی شفا دیتا ہے۔

۳۔ ہر چیز کا پیدا کرنے والا وہی الٰہ ہے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ○ (پ۷ ع ۱۰) پہلے بہت ساری صفات ذکر فرمائیں

۴۔ معبودان باطلہ اور الٰہ واحد کا فرق

اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوْا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

(سورہ توبہ ۳۱) انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اپنے علماء اور مشائخ کو رب بنا رکھا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) کو بھی۔ حالانکہ ان کو حکم کیا گیا تھا کہ ایک الٰہ کی عبادت کریں۔ جس کے سوا اور کوئی الٰہ نہیں۔ وہ اس سے پاک ہے' جو وہ شرک کرتے ہیں۔

۱۵۔ فرعون کا اقرار زبانی اور لفظ الٰہ کا معنیٰ

۱۱۔ فرعون نے غرق ہوتے وقت یہ کہا

حَتّٰی اِذَا اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْا اِسْرَاءِ یْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ (سورہ یونس ۹۰)

جب فرعون ڈوبنے لگا (اور ملائکہ عذاب کے نظر آنے لگے) تو کہنے لگا۔ میں ایمان لاتا ہوں۔ اس الٰہ پر جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں مسلمانوں میں داخل ہوتا ہوں۔ جواب دیا گیا یعنی جب عذاب دیکھا تو ایمان لاتا ہے اور اب نجات چاہتا ہے۔ پہلے سرکشی کرتا رہا اور وہ (بڑے) فسادیوں میں سے تھا۔

۱۶۔ قرآن پاک کو نازل کرنے والا ہی الٰہ ہے

فَاِنْ لَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْا اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ (سورہ ہود ۱۱)

اگر یہ کفار تم لوگوں کا یہ کہنا ہے (کہ اس طرح کا قرآن لاؤ) نہ لا سکیں تو تم (ان سے کہہ دو اب تو) یقیناً" یہ مان لو کہ یہ قرآن اللہ ہی کے علم سے اترا ہے اور یہ بھی یقین کرو کہ وہی الٰہ ہے۔ تو کیا تم مسلمان ہوتے ہو۔

۱۷۔ خاتم الانبیاءؐ توحید خالص

قُلْ هُوَ رَبِّیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ وَاِلَیْهِ مَتَابِ ○ (سورہ رعد ۳۰)

آپ فرما دیجئے کہ میرا مربیّ اس الٰہ کے سوا اور کوئی نہیں۔ میں نے اس پر بھروسہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا اور اسی کے پاس مجھے جانا ہے۔

۸۔ نزول قرآن کا مقصد اور مسئلہ الٰہ کی وضاحت

هٰذَا بَلٰغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○ (سورہ ابراہیم ۵۲)

یہ ایک پیغام ہے، سب انسانوں کے لیے اور بھیجا گیا ہے۔ اس لیے کہ ان کو اس کے ذریعے خبردار کیا جائے اور وہ یہ جان لیں کہ حقیقت میں بس الٰہ ایک ہی ہے اور عقلمند نصیحت حاصل کریں۔

۹۔ خدا کا اعلان کہ خبردار الٰہ صرف میں ہی اکیلا ہوں

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ○ (سورہ نحل پ ۱۴)

وہ فرشتوں کو وحی دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں۔ نازل فرماتے ہیں کہ خبردار کر دو کہ صرف میں ہی الٰہ ہوں۔ سو مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ (النحل ۲)

۱۰۔ مشرک متکبر لوگ الٰہ کے منکر ہیں

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ○ (النحل ۲۲، یونس ۹۱) تمہارا الٰہ صرف الٰہ واحد ہے۔ سو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منکر ہو رہے ہیں۔ اور وہ تکبّر کرتے ہیں۔

۱۱۔ خدا سے ڈرنے والے صرف ایک الٰہ مانتے ہیں

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ○

اللہ کا فرمان ہے کہ تم دو الٰہ نہ بناؤ۔ الٰہ تو صرف ایک ہی ہے۔ سو مجھ ہی سے ڈرو۔ (النحل ۵۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۔ خاتم المرسلینؐ نے ساری زندگی الٰہ واحد کا ڈنکا بجایا

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ○

(پ ۱۶ سورہ کہف)

آپ یوں کہہ دیجئے! کہ میں تو تم جیسا ہی بشر ہوں۔ میرے پاس بس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا الٰہ واحد صرف ایک ہی ہے۔ پس جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھتا ہے تو وہ نیک کام کرے اور اپنے رب تعالیٰ کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

۲۳۔ اللہ ہی الٰہ ہے اور اس کے بہترین نام ہیں

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى۔ (سورہ طٰہٰ ۸)

اللہ کے سوا اور کوئی الٰہ نہیں۔ اور اس کے لئے بہترین نام ہیں۔

۲۴۔ حضرت موسیٰؑ کو پہلی الٰہ حقی کی پہلی وحی

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ۔ (پ ۱۶)

یقیناً" میں وہ اللہ ہوں کہ جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ سو میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔

۲۵۔ بنی اسرائیل قوم نے گائے کے بچھڑے کو الٰہ (باطل) بنا لیا

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰـهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ۔ (سورہ طٰہٰ ۸۸) پھر (اس سامری نے لوگوں کے لیے) بچھڑا (بنا کر) ظاہر کیا کہ وہ ایک قالب تھا جس میں ایک (بے معنی) آواز تھی۔ سو وہ (احمق) لوگ کہ تمہارا اور موسیٰؑ کا الٰہ تو یہ ہے۔ پس موسیٰؑ تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھول گئے۔

(آگے باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:)

کہ کیا وہ لوگ اتنا بھی نہ دیکھتے تھے کہ وہ نہ تو ان کی بات کا جواب دے سکتا ہے اور نہ ہی ان کے کسی ضرر یا نفع پر کوئی قدرت رکھتا ہے۔

۶۔ سامری کا جھوٹا الٰہ اور آخر ہوا جلا

وَانْظُرْ اِلٰی اِلٰهِکَ الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاکِفًا لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِی الْیَمِّ نَسْفًا ○ (پ ۱۶ ع ۱۴) اور اے سامری تو اپنے الٰہ (باطل) کو دیکھ جس پر تو جما ہوا بیٹھا تھا۔ ہم ..... اس کو جلادیں گے۔ پھر اس کی (راکھ) کو دریا میں بکھیر دیں گے۔

۷۔ وسیع علم والا (عالم ما کان وما یکون) ہی الٰہ ہوتا ہے

اِنَّمَا اِلٰهُکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَسِعَ کُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ○ (پ ۱۶ ع ۱۴) پس تمہارا الٰہ حقیقی تو صرف اللہ ہے۔ جس کے سوا اور کوئی الٰہ نہیں۔ وہ اپنے علم کو ہر ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ یعنی اس کے علم سے باہر کوئی چیز نہیں۔

۸۔ تمام انبیاء و مرسلین توحید الوہیت کے لیے مبعوث ہوئے تھے

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْ اِلَیْهِ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدُوْنَ ○ (انبیاء پ ۲۵)

ہم نے آپ سے قبل کوئی رسول ایسا نہ بھیجا کہ جس کے پاس یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ اور میری ہی عبادت کیا کرو۔

۹۔ جعلی الٰہ موت و حیات کے ہرگز مالک نہیں

اَمِ اتَّخَذُوْا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ یُنْشِرُوْنَ ○ (الانبیاء پ ۲۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ان لوگوں کے وہ الٰہ جو انہوں نے زمین سے بنا رکھے ہیں کہ وہ کسی کو زندہ کرتے ہوں۔

۲۰۔ اگر دو الٰہ ہوتے تو زمین و آسمان کا نظام تباہ ہو جاتا

لَوْ كَانَ فِيهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ (انبیاء ۲۲) اگر آسمان و زمین میں ایک اللہ کے سوا دوسرے الٰہ بھی ہوتے تو (زمین و آسمان) کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔ تو ان سب دلائل سے یہ ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ مالک عرش ان امور سے پاک ہے' جو یہ بنا رہے ہیں۔

۲۱۔ الوہیت کے دعوے دار جہنم میں پھینکے جائیں گے

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ○ (الانبیاء ۲۹)

اور جو ان (فرشتوں) میں سے (فرضاً) یوں کہے کہ میں علاوہ خدا کے الٰہ ہوں۔ سو اس کو ہم سزائے جہنم دیں گے اور ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۲۲۔ اصلی مسلمان وہی ہے جو اصلی الٰہ کا پجاری ہو

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ (الانبیاء ۱۰۸) آپ فرما دیجئے! کہ میرے پاس تو صرف یہی وحی آتی ہے کہ تمہارا الٰہ ایک ہی الٰہ ہے۔ سو کیا تم اب بھی مانتے ہو (یا نہیں)؟

۲۳۔ تابعداری' فرمانبرداری اور قربانی صرف الٰہ واحد کے نام پر چاہئے

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ○ (پ ۱۷ ع ۱۴)

ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کا ایک قاعدہ مقرر کیا ہے۔ تاکہ اس امت کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگ (اس جانور پر) اللہ کا نام لیں، جو اس نے ان کو بخشے ہیں۔ (ان مختلف طریقوں کا مقصد ایک ہی ہے) پس تمہارا الٰہ ہی ایک الٰہ ہے۔ اسی کے تم مطیع فرمان ہو۔

۳۸۔ کثرت الٰہ اور کائنات تباہ

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ (المومنون ۹۱) اللہ نے کسی کو اپنی اولاد نہیں بنایا ہے اور کوئی الٰہ اس کے ساتھ نہیں ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر الٰہ اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور پھر وہ ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتے۔

۳۹۔ لفظ الٰہ کے معنی حضرت یونسؑ کی دعا

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ (الانبیاء ۸۷)
اور ذوالنون یعنی حضرت یونس علیہ السلام نے یہ سمجھا کہ ہم ان پر کوئی گرفت نہ کریں گے۔ پس انہوں نے اندھیروں میں پکارا۔ آپ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ آپ سب نقائص سے پاک ہیں۔ میں بے شک قصور وار ہوں۔ سو ہم نے اس کی پکار کو قبول کیا۔ اور اس کو اس گھٹن سے نجات دی۔ اور دوسری جگہ فرمایا فَلَوْلَا اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ○ لَلَبِثَ فِىْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ○ سو اگر یونس علیہ السلام تسبیح کرنے والے نہ ہوتے تو قیامت تک اس (مچھلی) کے پیٹ میں رہتے۔
(الصافات ۱۴۳، ۱۴۴)

۴۰۔ عرش کریم کا مالک وہی اصلی الٰہ ہے

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ (المومنون

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۶) پس اللہ تعالیٰ ہی بہت عالی شان ہے' جو کہ بادشاہ حقیقی ہے۔ وہی اللہ ہے اور کوئی نہیں مالک عرش بزرگ کا۔

۳۸۔ صرف اللہ واحد کے سوا غیر اللہ کو پکارنے والے کافر ہیں

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ (سورہ مومنون ۱۱۷)

اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور الٰہ کو بھی پکارے۔ جس کے لیے اس کے پاس کوئی دلیل نہیں۔ سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا۔ ایسے کافر کبھی فلاح نہ پائیں گے۔

۳۹۔ نفع و نقصان اور موت و حیات پر قدرت والا ہی اللہ ہے

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ○ وَلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ○ (الفرقان ۳)

لوگوں نے اسے چھوڑ کر ایسے (من گھڑت) الٰہ بنا لیے ہیں' جو کسی چیز کے خالق نہیں۔ وہ خود مخلوق ہیں۔ اور خود اپنے لیے بھی نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے' جو نہ مار سکتے ہیں۔ نہ زندہ کر سکتے ہیں۔ نہ مرے ہوئے کو پھر اٹھا سکتے ہیں۔

۴۰۔ بعض مشرکوں نے خواہش نفسانی کو الٰہ باطل بنا رکھا ہے

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ○ (الفرقان ۴۳)

کیا آپ نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی۔ جس نے اپنا الٰہ اپنی خواہش نفسانی کو بنا رکھا ہے۔ سو کیا آپ اس کو راہ راست پر لانے کا ذمہ لے سکتے ہیں۔

۴۱۔ خالص توحید اور عباد الرحمٰن

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ یَلْقَ اَثَامًا ○ (الفرقان ۶۸)

(عباد الرحمٰن کی یہ صفت بھی ہے کہ) وہ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے الٰہ کو نہیں پکارتے اور نہ ہی اس شخص کو قتل کرتے ہیں کہ جس کو اللہ نے حرام فرمایا ہے۔ ہاں! مگر حق پر اور وہ زنا نہیں کرتے۔ یہ کام جو کوئی کرے گا، وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔

۲۲۔ فرعون اپنے آپ کو الٰہ (باطل) ہونے کا مدعی تھا

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰـهًا غَیْرِیْ لَاَجْعَلَنَّکَ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ ○ (شعراء ۱۱ پ ۱۹ آیت ۲۹) فرعون نے کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو الٰہ بنایا تو میں تم کو جیل خانے میں بھیج دوں گا۔

۲۳۔ کسی غیر کو الٰہ بنانا عذاب الٰہی کو دعوت دینا ہے

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَکُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِیْنَ ○ (پ ۱۹ الشعراء ۸ آیت ۲۱۳) (اے نبیؐ) آپ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے الٰہ کو نہ پکاریئے۔ ورنہ تم بھی سزا پانے والوں میں شامل ہو جاؤ گے۔

۲۴۔ عرش کا مالک ہی اصلی الٰہ ہے

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ (پ ۱۹ سورہ نمل)

اللہ ہی الٰہ ہے اور کوئی نہیں وہی عرش عظیم کا رب ہے۔

۲۵۔ کوئی ناقص یا عاجز مخلوق الٰہ نہیں ہو سکتی

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا کَانَ لَکُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ یَّعْدِلُوْنَ ○ (پ ۱۹ سورہ نمل)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھلا وہ کون ہے کہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اس کے ذریعہ وہ خوشنما رونق دار باغ بنائے کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا الٰہ بھی ہے (نہیں ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ دوسروں کو اللہ کے برابر کرتے ہیں۔

۶۔ جو ندیاں، پہاڑ اور دریا بنا اور چلا سکتا ہو وہی الٰہ ہے

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِیَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ (سورہ نمل ۶۱)

وہ کون ہے کہ جس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اس کے اندر نہریں بنائیں اور اس میں (پہاڑوں) کی میخیں گاڑیں۔ اور دو دریاؤں کے درمیان ایک حد فاصل بنائی۔ کیا اللہ کے سوا اور کوئی دوسرا الٰہ بھی (ان کاموں میں شریک) ہے (نہیں) بلکہ اکثر ان میں نادان ہیں۔

۷۔ جو بے کسوں، بے بسوں اور لاچاروں کا فریاد رس ہے وہی الٰہ ہے

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ..... اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ○ (النمل ۶۲)

کون ہے، جو بے قرار کی پکار سنتا ہے۔ جب کہ وہ اسی کو پکارے۔ اور اس کی مصیبت کو دور کرتا ہے اور تم کو زمین میں صاحب تصرف بناتا ہے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی دوسرا الٰہ بھی (ان کاموں میں شریک ہرگز نہیں) (ہرگز نہیں) تم لوگ بہت کم یاد رکھتے ہوں۔

۸۔ جو صحراؤں اور دریاؤں میں راستہ دکھاتا وہی الٰہ ہے

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَیْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَحْمَتِہٖ ط ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ تَعَالَی اللّٰہُ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ○ (النمل ۶۳)

وہ کون ہے، جو تم کو خشکی اور دریا کی تاریکیوں میں راستہ بتاتا ہے اور جو کہ ہواؤں کو بارش سے پہلے خوش کرنے کیلئے بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی دوسرا الٰہ بھی ہے (جو ان کاموں میں شریک ہو) (ہرگز نہیں) بہت بالا و برتر ہے۔ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

۴۹۔ زندگی اور روزی دینے والا ہی اللہ ہے

اَمَّنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ وَمَنْ یَّرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ قُلْ ھَاتُوْا بُرْھَانَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○ (النمل ۶۴)

کون ہے، جو مخلوق کو اول بار پیدا کرتا ہے۔ پھر اس کا اعادہ کرتا ہے اور جو کہ آسمان سے (بارش برسا کر) اور زمین سے (نباتات اگا کر تم کو روزی دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا الٰہ بھی (ان کاموں میں شریک) ہے (ہرگز نہیں) آپ فرما دیجئے، اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو؟

۵۰۔ وہی اللہ ہے جس کی ذات جامع الکمالات ہے

وَھُوَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ وَلَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ○ (پ ۲۰ القصص ع ۷۰)

اللہ وہی (ذات کامل الصفات) ہے کہ اس کے سوا کوئی اور الٰہ نہیں۔ حمد (اور ثناء) کے لائق دنیا اور آخرت میں وہی ہے۔ حکومت اسی کی ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹ کر جاؤ گے۔

۵۱۔ جو نظام شمسی کو قائم رکھ سکتا ہو وہی الٰہ ہو سکتا ہے

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰہُ عَلَیْکُمُ الَّیْلَ سَرْمَدًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ مَنْ اِلٰہٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَیْرُ اللّٰہِ یَاْتِیْکُمْ بِضِیَآءٍ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ○ (القصص ع ۷ پ ۲۰)

اے نبی! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان سے کہہ دیجئے۔ کہ کبھی تم نے اس بات پر غور بھی کیا۔ کہ اگر اللہ تعالیٰ تم پر ہمیشہ کی لیے قیامت تک رات ہی رات رہنے دے تو اللہ کے سوا وہ کون سا الٰہ ہے؟ جو تمہارے لیے روشنی کو لے آوے؟ (جس میں تم کام کر سکو) کیا تم (کچھ) سنتے نہیں۔

جس ذات کا [illegible] پر مکمل قبضہ ہے' وہی الٰہ ہے

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰہُ عَلَیْکُمُ النَّھَارَ سَرْمَدًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ مَنْ اِلٰہٌ غَیْرُ اللّٰہِ یَاْتِیْکُمْ بِلَیْلٍ تَسْکُنُوْنَ فِیْہِ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ○ (پ ۲۰ القصص ع ۷)

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان سے کہہ دیجئے۔ کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر اللہ تعالیٰ تم پر ہمیشہ کے لیے قیامت تک دن ہی دن کر دے تو اللہ کے سوا وہ کون سا الٰہ ہے' جو تمہارے لے رات کو لے آئے؟ جس میں تم آرام کر سکو۔ کیا تمہیں (کچھ) سوجھتا نہیں۔

الٰہ وہی [illegible] کی شان ہے

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ○ (پ ۲۰ القصص ع ۸۸)

اللہ کے ساتھ کسی دوسرے الٰہ کو مت پکارو۔ اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ سوائے اس کی ذات کے۔ حکومت اسی کی ہے اور اسی کی طرف تم سب نے پلٹ کر جانا ہے۔

جو خالق [illegible] اور رازق [illegible] ہو' وہی الٰہ ہے

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ ھَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰہِ یَرْزُقُکُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○ (فاطر ع ۳' پ ۲۲)

اے لوگو تم پر جو اللہ کے احسانات ہیں' ان کو یاد کرو (شکر کرو اور غور کرو) کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے' جو تم کو آسمان و زمین سے رزق دیتا ہو۔ اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ سو تم کہاں الٹے جا رہے ہو؟

۵۵۔ کسی بھی غیر اللہ کو الٰہ بنانا صریحاً گمراہی ہے

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ○ (یٰسین ع ۳۲)

کیا میں اس خدا کو چھوڑ کر دوسرا الٰہ بنالوں۔ حالانکہ اگر خدائے رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو ان الٰہوں کی سفارش نہ میرے کام آئے اور نہ مجھے چھڑا سکیں۔ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ (پ ۲۳ سورہ یٰسین ع ۲۴) اگر میں ایسا کروں تو صریح گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں۔

۵۶۔ مشرکین مکہ سے بنیادی اختلاف توحید الوہیت پر تھا

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ○ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ○ (الصفت ع ۳۵'۳۶)

یہ وہ لوگ تھے' جب ان سے یہ کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ تو یہ گھمنڈ میں آ جاتے تھے۔ کہا کیا ہم ایک شاعر دیوانہ کی وجہ سے اپنے الٰہوں کو چھوڑ دیں۔

۵۷۔ مشرکین کے لیے مسئلہ الٰہ کی دعوت بے حد عجیب ہے

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ○ (ص ع ۵' پ ۲۳)

اس محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تمام الٰہوں کی جگہ ایک ہی الٰہ بنا دیا۔ یہ تو بڑی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عجیب بات ہے۔

۵۸۔ مشرکین کا معبودان باطلہ کی ضد سے عبادت کرنا

وَانۡطَلَقَ الۡمَلَاُ مِنۡهُمۡ اَنِ امۡشُوۡا وَاصۡبِرُوۡا عَلٰٓی اٰلِهَتِكُمۡ اِنَّ هٰذَا لَشَیۡءٌ یُّرَادُ ۝ (ص ع ٦ پ ٢٣) ان کے سرداروں نے کہا! چلو اور اپنے الٰہوں کی عبادت پر قائم رہو۔ یقیناً" یہ ایک سوچی سمجھی سکیم ہے۔

۵۹۔ وہی الٰہ زبردست واحد قہار ہے

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنۡذِرٌ وَّمَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ۝ (ص ع ۶۵، پ ۲۳)

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرما دیجئے کہ میں تو ڈرانے والا ہوں اور سوائے ایک اللہ قہار کے اور کوئی الٰہ نہیں ہے۔

۶۰۔ جو خالق، رازق، مالک اور مختار کل ہے، وہی تمہارا الٰہ ہے

خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ الۡاَنۡعَامِ ثَمٰنِیَةَ اَزۡوَاجٍ یَخۡلُقُكُمۡ فِیۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ خَلۡقًا مِّنۡۢ بَعۡدِ خَلۡقٍ فِیۡ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰی تُصۡرَفُوۡنَ ۝ (سورہ لزمر ٦ پ ٢٣)

اسی نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا۔ پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا۔ اسی نے تمہارے لیے مویشوں میں سے آٹھ نر و مادہ پیدا کیے۔ وہ تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک کیفیت کے بعد ایک شکل تین تین تاریک پردوں کے اندر بناتا چلا جاتا ہے۔ یہ ہے اللہ! تمہارا رب۔ اسی کی بادشاہی ہے۔ اسکے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جا رہے ہو؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۔ ہمیشہ زندہ رہنے والا اصلی الٰہ ہے

هُوَالْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (مومن ۶۵) وہی (ازلی ابدی) زندہ رہنے والا ہے۔ وہی اللہ ہے اور کوئی نہیں خالص اسی کو پکارو (اس کے سوا کسی کو بھی اپنی غائبانہ حاجات میں متصرف الامور سمجھ کر نہ پکارو) تمام تعریفیں رب العلمین کے لیے ہیں۔

۲۲۔ حضور اکرمؐ بھی اِلٰہ نہیں

فَاعْلَمْ اَنَّهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰكُمْ ○ (محمد ع ۱۹ پ ۲۶)

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ جان لیجئے کہ اللہ کے سوا اور کوئی الٰہ نہیں۔ اور آپ اپنی خطا کی معافی مانگتے رہیے اور تمام مسلمان مردوں کیلئے بھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کی خبر رکھتا ہے۔

۲۳۔ خدائی اعلان کہ دنیا میں کسی کو بھی الٰہ نہ بناؤ

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○ (الذّٰریٰت ۵۱)

اور نہ بناؤ اللہ کے سوا کسی اور کو الٰہ۔ میں تمہارے پاس اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔

۲۴۔ جو کسی غیر کو الٰہ مانے گا اس کی سزا عذاب شدید ہے

اَلَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ○ (ق ۲۶)

جس نے اللہ کے ساتھ کسی اور کو الٰہ بنایا تو (اے فرشتو!) ایسے شخص کو سخت عذاب میں دھکیل دو۔

۲۵۔ غیر اللہ کو الٰہ بنانا صریحاً شرک ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَمْ لَهُمْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ (الطور ۴۳)

کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور الٰہ ہے۔ منزہ ہے' اللہ شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ (الحشر ۲۲' ۲۳)

وہ اللہ ایسا الٰہ ہے۔ اس کے سوا اور کوئی الٰہ نہیں'

(۱) جو جاننے والا ہے' پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا (۲) وہ رحمٰن ہے۔ (۳) وہ رحیم ہے۔ وہ ایسا الٰہ ہے کہ اس کے سوا اور کوئی الٰہ نہیں۔ (۴) وہ بادشاہ ہے۔ (۵) سب عیبوں سے پاک ہے۔ (۶) سلام ہے۔ (۷) امن دینے والا ہے۔ (۸) نگہبانی کرنے والا ہے۔ (۹) زبردست ہے۔ (۱۰) اپنا حکم نافذ کرنے والا ہے۔ (۱۱) بڑائی والا ہے۔ (۱۲) خالق ہے۔ (۱۳) ٹھیک ٹھاک بنانے والا ہے۔ (۱۴) صورت بنانے والا ہے۔ (۱۵) زبردست حکمت والا ہے۔

عقیدۂ توحید اور مفہوم توحید

"توحید" اسی مادہ "وحد" سے ثلاثی مزید فیہ کے باب تفعیل میں مصدر ہے۔ "توحید" کے معنی ہیں:۔ ایک کرنا' ایک بنانا' ایک کہنا' ایک جاننا۔"

اصلاح شرع میں "توحید" یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات' صفات اور حقوق میں ایک منفرد اور یکتا مانا جائے' نہ اللہ تعالیٰ کی ذات میں کسی کو شریک کیا جائے' نہ اس کی صفات میں کسی کو شریک کیا جائے اور نہ اس کے حقوق میں کسی کو شریک کیا جائے' اللہ تعالیٰ ایک ہے' یکتا ہے' اکیلا ہے اور نرالا ہے' بے نظیر اور بے مثل ہے۔

توحید الوہیت اور آیات قرآنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید' اہمیت اور اقسام

توحید تمام اعمالِ صالحہ کی اصل اور ایمان و اسلام کی رُوح ہے' اگر توحید نہیں تو ایمان و اسلام بھی نہیں' بغیر توحید کے تمام اعمال صالحہ بیکار ہیں' توحید آخرت میں نجات کے لیے شرط ہے' شرک کی موجودگی میں نجات ناممکن ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے توحید پر بڑا زور دیا ہے' بار بار اس کی اہمیت کا اعلان کیا ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۱) قل هو الله احد (اخلاص ۱) (اے رسول) کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے۔ ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۲) والهكم اله واحد لا اله الا هو الرحمٰن الرحيم (بقرة ۱۶۳)

اور (اے لوگو) تمہار الٰہ تو (بس) ایک الٰہ ہے' اس رحمٰن اور رحیم الٰہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔ آیت بالا میں اللہ تعالیٰ نے لفظ "الٰہ" استعمال کیا ہے' "الٰہ" اتنا جامع ہے کہ کسی ایک لفظ سے اس کا وسیع مفہوم ادا نہیں ہو سکتا۔ لفظ "الٰہ" میں جو صفات اور خصوصیات پائی جاتی ہیں' کوئی ایک لفظ ان صفات و خصوصیات کا احاطہ نہیں کر سکتا' "الٰہ" کے معنی ہیں' وہ ہستی جس کی عبادت کی جائے' جس کو بادشاہ اور حاکم مانا جائے' جس کو مشکل کشا اور حاجت روا سمجھا جائے' جس سے فریاد کی جائے' جس سے مدد طلب کی جائے' جو لاثانی اور لازوال ہو' جو بے نظیر اور بے مثال ہو' جو یکتا اور اکیلا ہو' جو ہر جگہ حاضر و ناظر ہو' جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو' جو ہر جگہ سے ہر شخص کی پکار کو سنتا ہو' جو عالم الغیب ہو' جو اپنے ارادہ کو پورا کرنے کی قدرت رکھتا ہو' جو مجبور نہ ہو' عاجز نہ ہو' ہر چیز کا خالق ہو' مالک ہو' بے عیب ہو وغیرہ وغیرہ۔

"الٰہ" صرف اللہ تعالیٰ ہے' کوئی دوسرا "الٰہ" نہیں۔ لفظ "الٰہ" میں توحید کے تمام پہلو اور شعبے اس طرح سمو دیئے گئے ہیں کہ توحید کے سلسلے میں لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد مزید کچھ کہنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ توحید کے سلسلے میں جو تفصیلات بیان کی جاتی ہیں' گویا صرف "الٰہ" کی تشریحات اور توضیحات ہیں' اگر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی شخص تفصیل میں نہ جانا چاہے تو وہ صرف لفظ "الٰہ" کی حقیقت کو اچھی طرح سمجھ لے، "الٰہ" کی حقیقت کو اچھی طرح سمجھ لینے کے بعد کوئی وجہ نہیں کہ پھر بھی کوئی شخص کسی قسم کے شرک کا ارتکاب کر بیٹھے۔

لفظ "الٰہ" کی حقیقت کو سمجھ لینے کے بعد ان آیتوں پر غور کیجئے، جن میں اللہ تعالیٰ نے "الوہیت" کو صرف اپنے لیے مخصوص کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۳) اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (نساء ۱۷۱) صرف اللہ ہی ایک الٰہ ہے۔ (۴) مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (مائدۃ ۷۳) کوئی الٰہ نہیں سوائے ایک الٰہ کے۔

(۵) اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى قُلْ لَّآ اَشْهَدُ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ○ (انعام ۱۹)

(اے رسول ان سے پوچھئے) کیا واقعی تم اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی "الٰہ" ہیں، (اور اگر وہ شہادت دیں تو ان سے) کہہ دیجئے کہ میں اس بات کی شہادت نہیں دیتا، (اور اے رسولؐ ان سے یہ بھی) کہہ دیجئے کہ بس اللہ ہی ایک الٰہ ہے اور میں یقیناً" تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔

(۶) هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○ (ابراھیم ۵۲)

یہ (قرآن مجید) لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے۔ تاکہ ان کو اس ذریعہ ڈرایا جائے اور وہ جان لیں کہ اللہ ہی بس ایک الٰہ ہے اور (اس پیغام کا یہ مقصد بھی ہے) کہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں۔

(۷) اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ○ (نحل ۲۲)

(اے لوگو) تمہارا ایک الٰہ ہے، (قلب سلیم رکھنے والے تمام لوگ اسے تسلیم کرتے ہیں) البتہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ان ہی کے دل (اس چیز کا) انکار کرتے ہیں اور وہی لوگ درحقیقت سرکش ہوتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْا اِلٰهَیْنِ اثْنَیْنِ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاِیَّایَ فَارْهَبُوْنَ ○ (نحل ۵۱) اور اللہ نے یہ فرما دیا ہے کہ دو الٰہ نہ بناؤ' بس اللہ ہی واحد الٰہ ہے (اور اللہ نے یہ بھی فرما دیا ہے کہ) مجھ ہی سے ڈرو۔

(۹) قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (کہف ۱۱۰' حم سجدۃ ۶) (اے رسولؐ) آپ کہہ دیجئے کہ میں بھی تمہاری مثل ایک انسان ہوں (البتہ) میری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ تمہارا الٰہ بس ایک الٰہ ہے۔

(۱۰) قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰی اِلَیَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ (انبیاء ۱۰۸) (اے رسولؐ) آپ کہہ دیجئے کہ یقیناً" مجھ پر یہ وحی کی گئی ہے کہ تمہارا الٰہ صرف ایک الٰہ ہے تو کیا (اے لوگو' اس بات کو تسلیم کر کے) تم مسلم بنتے ہو (یا نہیں)۔

اس آیت سے ثابت ہوا کہ جو شخص توحید پر قائم ہو' بس وہی مسلم ہے۔

(۱۱) فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗ اَسْلِمُوْا (حج ۳۴) (اے لوگو) تمہارا الٰہ ایک الٰہ ہے' لہٰذا اسی کی اطاعت کرو۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ اطاعت صرف اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔

(۱۲) قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِالَّذِیْ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَّاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○ (عنکبوت ۴۶) کہہ دو ہم اس کتاب پر ایمان لائے' جو ہماری طرف نازل ہوئی اور (اس کتاب پر بھی ایمان لائے) جو تمہاری طرف نازل ہوئی' ہمارا الٰہ اور تمہارا الٰہ ایک ہے اور ہم اسی کے مسلم ہیں۔ (۱۳) ان الھکم لواحد ○ (صفت ۴) (اے لوگو) تمہارا الٰہ یقیناً" ایک ہے۔

(۱۴) قُلْ اِنَّمَا اَنَا مُنْذِرٌ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (ص ۶۵) (اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ میں تو صرف ڈرانے والا ہوں' (الٰہ نہیں ہوں) الٰہ تو کوئی نہیں سوائے اللہ اکیلے کے جو بڑا زبردست ہے۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اللہ تعالیٰ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الوہیت میں مطلقاً" شریک نہیں۔ اللہ تعالیٰ اکیلا معبود، حاکم، قانون ساز، حاجت روا اور مشکل کشا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو بس اس حاکم اور یہ منصب انسانیت کا بلند ترین مقام ہے۔

(۱۵) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (بقرۃ ۲۵۵) اللہ، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ، قائم رہنے والا ہے۔

(۱۶) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (آل عمران ۲) الٰہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ، قائم رہنے والا ہے۔

(۱۷) هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ (آل عمران ۶) وہ (اللہ) ہی ہے، جو ماں کے پیٹوں میں تمہاری صورتیں جیسی چاہتا ہے، بنا دیتا ہے۔ اس غالب، حکمت والے کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔

(۱۸) شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ (آل عمران ۱۸)

اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں، وہ بھی یہی (گواہی دیتے ہیں) اس غالب حکمت والے کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔

(۱۹) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا ○ (نساء ۸۷) اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہے۔

(۲۰) وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِیْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰی یَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَیْءٍ وَّکِیْلٌ ○ (انعام ۱۰۱ تا ۱۰۳)
اور ان لوگوں نے جنات کو اللہ کا شریک بنا رکھا ہے' حالانکہ جنات کو اللہ نے پیدا کیا ہے پھر مخلوق کو خالق کا شریک کیسے بنایا جا سکتا ہے) اور انہوں نے بغیر علم کے اللہ کے بیٹے اور بیٹیاں بھی بنا رکھی ہیں' اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک ہے اور (اس کی شان) بہت بلند و بالا ہے' وہ تو آسمانوں اور زمین کو بے نمونہ پیدا کرنے والا ہے' اس کے اولاد کہاں سے ہو سکتی ہے؟ جبکہ اس کی کوئی بیوی نہیں اور وہ تو ایسا ہے کہ) اس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے' یہ ہے اللہ' تمہارا رب' اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں' وہ ہر چیز کا خالق ہے' لہٰذا بس اسی کی عبادت کرو' وہی ہر چیز کا نگراں ہے۔

(۲۱) اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِکِیْنَ ○ (انعام ۱۰۷) (اے رسولؐ) جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ کی طرف وحی کی جا رہی ہے' اسی کی اتباع کرتے رہیے' اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور مشرکین سے روگردانی کیجئے۔ (۲۲) وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ (توبہ ۳۱) اور (اہل کتاب) کو بس یہی حکم دیا گیا تھا کہ ایک الٰہ کی عبادت کریں' اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں' وہ ان کے شرک سے پاک ہے۔

(۲۳) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ (توبہ ۱۲۹) پھر اگر مشرکین (آپ کی بات سے) منہ موڑیں تو آپ کہہ دیجئے' میرے لیے اللہ کافی ہے' اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں' میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

(۲۴) فَاِلَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَکُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ (ہود ۱۴) پھر اگر تمہارے شرکاء تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ کلام اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے اور یہ بھی جان لو کہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں' تو کیا (اس حجت کے بعد بھی) تم مسلم بنتے ہو یا نہیں ؟

(۲۵) قُلْ يَآيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ (اعراف ۱۵۸)

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ میں تم سب کی طرف اللہ کا رسولؐ بنا کر بھیجا گیا ہوں' اس اللہ کا رسول جس کی بادشاہت تمام آسمانوں پر اور (پورے روئے) زمین پر ہے' اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں' وہی زندہ کرتا ہے' وہی مارتا ہے۔

(۲۶) وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمٰنِ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ (رعد ۳۰) اور یہ لوگ رحمٰن کا انکار کر رہے ہیں' (اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ وہی تو میرا رب ہے' اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں' میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

(۲۷) لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَإِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفٰى ○ اللَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ○ (طٰہٰ ۶ یا ۸)

اللہ ہی کا ہے' جو کچھ آسمانوں میں ہے' جو کچھ زمین میں ہے' جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے اور اگر پکار کر بات کرو (تو اللہ کے لیے اس کا جاننا کیا مشکل ہے) اس لیے کہ بے شک وہ تو تمام بھیدوں اور چھپی ہوئی باتوں تک کو جانتا ہے' اللہ ہی وہ ہستی ہے کہ اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں' اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

(۲۸) إِنَّمَا إِلٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ○ (طٰہٰ ۹۸)

تمہارا الٰہ تو بس اللہ ہے' اس کے علاوہ کوئی (اور) الٰہ نہیں' اس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

(۲۹) اللَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (نحل ۲۶) اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں، وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

(۳۰) وَهُوَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولٰى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○ (قصص ۷۰) اور اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے، اسی کا حکم چلتا ہے اور اسی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

(۳۱) وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○ (قصص ۸۸)

اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے الٰہ کو مت پکارو، اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، ہر چیز فنا ہونے والی ہے، سوائے اللہ کے چہرہ کے، اسی کا حکم چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

(۳۲) فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ○ (مومنون ۱۱۶)

پس اللہ بلند و بالا ہے، وہ بادشاہ حقیقی ہے، اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، وہ عرش کریم کا مالک ہے۔

(۳۳) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ ○ (فاطر ۳)

اے لوگو، اللہ نے جو نعمت تم پر نازل کی ہے، اسے یاد کرو۔ کیا اللہ کے علاوہ کوئی خالق ہے، جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق مہیا کر سکے، اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، پھر تم کہاں بھٹکے ہوئے چلے جا رہے ہو (کیوں اللہ کے علاوہ دوسروں سے فائدہ کی امید رکھتے ہو)

(۳۴) خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ○ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ أَزْوَاجٍ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ○ (زمر ۵'۶)

اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا' وہی رات کو دن پر اور دن کو رات پر لپیٹ لیتا ہے' اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے' ہر ایک وقت مقررہ تک کے لیے گردش کر رہے ہیں' خبردار وہ زبردست اور بڑا بخشنے والا ہے' اسی نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا' پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا' اور اسی نے تمہارے لیے چارپایوں میں آٹھ جوڑے بنائے' وہی تمہاری ماؤں کے پیٹ میں تم کو تین اندھیروں میں ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں پیدا کرتا ہے' یہ ہے اللہ' تمہارا رب' اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں' پھر تم کدھر چلے جا رہے ہو۔

(۳۵) غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○ (مومن ۳)

اللہ ہی گناہوں کو معاف کرنے والا ہے' وہی توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا اور صاحب کرم ہے۔ اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں' اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(۳۶) اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ○ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○ (مومن ۶۱' ۶۲)

اللہ ہی ہے' جس نے تمہارے لیے رات کو بنایا۔ تاکہ تم اس میں آرام کر سکو اور دن کو روشن بنایا' بے شک اللہ لوگوں پر بڑے فضل والا ہے' لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے' یہ ہے اللہ' تمہارا رب' ہر چیز کا پیدا کرنے والا' اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں' پھر تم تو کہاں (دوسروں کے آستانوں پر جھکے ہوئے چلے جا رہے ہو۔

(۳۷) اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعٰلَمِيْنَ ○ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (مومن ۶۴' ۶۵)

اللہ ہی ہے' جس نے زمین کو تمہارے لیے ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو چھت بنایا' اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور بہت اچھی صورتیں بنائیں' اسی نے تمہیں کھانے کے لیے پاکیزہ چیزیں دیں' یہ ہے اللہ' تمہارا رب' اللہ رب العالمین بڑا بابرکت ہے' وہی زندہ جاوید ہے' اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔ لہٰذا خالص اسی کو پکارو' یہ سمجھتے ہوئے کہ دین اسی کا ہے' سب تعریف بھی اسی اللہ کے لیے ہے' جو رب العالمین ہے۔

(۳۸) لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ○ (دخان ۸) اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں' وہی زندہ کرتا ہے' وہ مارتا ہے اور وہی تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے آباء و اجداد کا بھی رب ہے۔

(۳۹) هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (حشر ۲۲ تا ۲۴)

وہ اللہ ہی ہے' جس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں' پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا وہی ہے' وہ بے حد و حساب رحم والا اور مہربان ہے' وہ اللہ ہی ہے' جس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں' وہی بادشاہ ہے' وہی ہر عیب سے پاک' سلامتی دینے والا' امن دینے والا' نگہبان' غالب' زبردست اور بڑائی والا ہے' اللہ ان لوگوں کے شرک سے پاک و منزہ ہے' وہ اللہ ہی ہے' جو خالق بھی ہے' موجد بھی ہے' مصور بھی ہے' اس کے اچھے اچھے نام ہیں' آسمانوں میں اور زمین میں ہر چیز اس کی تسبیح پڑھتی ہے' وہی زبردست' غالب اور حکمت والا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۰) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (تغابن ۱۳)

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں اور مومنین کو اس پر توکل کرنا چاہیے۔

(۴۱) رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا ○ (مزمل ۹)

اللہ ہی مشرق اور مغرب کا مالک ہے' اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں' لہٰذا اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔

(۴۲) اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ اِلٰہٍ اِلَّا اللّٰہُ وَاِنَّ اللّٰہَ لَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ (ال عمران ۲) یہ تمام بیانات صحیح ہیں اور (یہ بھی صحیح ہے کہ) اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور بے شک اللہ ہی غالب اور حکمت والا ہے۔

(۴۳) فَاعْلَمْ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مُتَقَلَّبَکُمْ وَمَثْوٰکُمْ ○ (محمد ۱۹)

خبردار ہو جاؤ کہ بے شک الٰہ کوئی نہیں سوائے اللہ کے' اپنے گناہ کے لیے استغفار کرتے رہو اور مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بھی استغفار کرتے رہو' اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور تمہارے ٹھہرنے کی جگہ سے واقف ہے۔

(۴۴) یُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِکَۃَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِہٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ○ (نحل ۲)

اللہ ہی اپنے حکم سے فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے' نازل فرماتا ہے کہ وہ لوگوں کو ڈرا دیں کہ میرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں' لہٰذا مجھ ہی سے ڈریں۔

(۴۵) لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَھُمْ یُسْئَلُوْنَ ○ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اٰلِھَۃً قُلْ ھَاتُوْا بُرْھَانَکُمْ ھٰذَا ذِکْرُ مَنْ مَّعِیَ وَذِکْرُ مَنْ قَبْلِیْ بَلْ اَکْثَرُھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ فَھُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْہِ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ○ (انبیاء ۲۳' ۲۵)

اللہ تو وہ ہستی ہے کہ وہ جو کچھ کرتا ہے' اس سے کوئی سوال نہیں کر سکتا اور یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(سب) سوال کیے جائیں گے' کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ دوسرے الٰہ بنا لیے ہیں' (اے رسولؐ ان سے) کہیے کہ اپنی دلیل پیش کرو' یہ میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی موجود ہے اور مجھ سے پہلے جو رسول ہوئے ہیں' ان) کی کتابیں بھی (تمہارے پاس) موجود ہیں (ان کتابوں میں اپنی دلیل تلاش کرو اور اے رسولؐ ان کو کوئی دلیل نہیں ملے گی۔ پھر بھی یہ حق کو قبول نہیں کریں گے) بلکہ ان میں سے اکثر حق کو جانتے ہی نہیں لہٰذا منہ موڑ لیتے ہیں اور ہم نے آپ سے پہلے جو رسول بھی بھیجا اس کو یہی وحی کی کہ میرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں لہٰذا صرف میری ہی عبادت کرو۔

اثبات توحید اور دلائل قرآن

(دلیل ۱) اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ○

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات و دن کا بدلتے آنا اور کشتی کہ دریا میں لوگوں کے فائدے لے کر چلتی ہے اور وہ جو اللہ نے آسمان سے پانی اتار کر مردہ زمین کو اس سے جلا دیا اور زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلائے اور ہواؤں کی گردش اور وہ بادل کہ آسمان و زمین کے بیچ میں حکم کا باندھا ہے' ان سب میں عقلمندوں کے لیے ضرور نشانیاں ہیں۔ (پ ۲ بقرہ ۱۶۴)

(دلیل ۲) تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○

تو دن کا حصہ رات میں ڈالے اور رات کا حصہ دن میں ڈالے اور مردہ سے زندہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکالے اور زندہ سے مردہ نکالے اور جسے چاہے بے حساب دے۔ (پ ۳ ال عمران ۲۷)

(دلیل ۳) وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اور وہی ہے، جو رات کو تمہاری روحیں قبض کرتا ہے اور جانتا ہے، جو کچھ دن میں کماؤ، پھر تمہیں دن میں اٹھاتا ہے کہ ٹھہرائی ہوئی میعاد پوری ہو، پھر اسی کی طرف پھرنا ہے، پھر وہ بتا دے گا، جو کچھ تم کرتے تھے۔ (پ ۷ انعام ۶۰)

(دلیل ۴) وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۝

اور وہی ہے، جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا۔ پھر کہیں تمہیں ٹھہرنا ہے اور کہیں امانت رہنا، بے شک ہم نے مفصّل آیتیں بیان کر دیں، سمجھ والوں کے لیے۔ (پ ۷ انعام ۹۸)

(دلیل ۵) وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

اور وہی ہے کہ ہوائیں بھیجتا ہے، اس کی رحمت کے آگے مژدہ سناتی۔ یہاں تک کہ جب اٹھا لائیں، بھاری بادل ہم نے اسے کسی مردہ شہر کی طرف چلایا۔ پھر اس سے پانی اتارا۔ پھر اس سے طرح طرح کے پھل نکالے۔ اسی طرح ہم مردوں کو نکالیں گے، کہیں تم نصیحت مانو۔ (پ ۸ اعراف ۵۷)

(دلیل ۶) اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

بے شک تمہارا رب اللہ ہے، جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے۔ پھر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرش پر استوار فرمایا۔ جیسا اس کی شان کے لائق ہے' کام کی تدبیر فرماتا ہے۔ کوئی سفارشی نہیں' مگر اس کی اجازت کے بعد یہ ہے' اللہ تمہارا رب تو اس کی بندگی کرو تو کیا تم دھیان نہیں کرتے۔ (پ ۱۱ یونس ۳)

(دلیل ۷) قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ○

تم فرماؤ دیکھو' آسمانوں اور زمین میں کیا ہے اور آیتیں اور رسول انہیں کچھ نہیں دیتے' جن کے نصیب میں ایمان نہیں۔ (پ ۱۱ یونس ۱۰۱)

(دلیل ۸) اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ○

تو کیا وہ جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اور اس پر اللہ کی طرف سے گواہ آئے اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب پیشوا اور رحمت وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو اس کا منکر ہو' سارے گروہوں میں تو آگ اس کا وعدہ ہے تو اے سننے والے تجھے کچھ اس میں شک نہ ہو' بے شک وہ حق ہے۔ تیرے رب کی طرف سے لیکن بہت آدمی ایمان نہیں رکھتے۔ (پ ۱۲ ہود ۱۷)

(دلیل ۹) اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ○

اللہ ہے' جس نے آسمانوں کو بلند کیا' بے ستونوں کے کہ تم دیکھو۔ پھر عرش پر استوار فرمایا۔ جیسا اس کی شان کے لائق ہے اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ ہر ایک ایک ٹھہرائے ہوئے وعدہ تک چلتا ہے۔ اللہ کام کی تدبیر فرماتا اور مفصل نشانیاں بتاتا ہے' کہیں تم اپنے رب کا ملنا یقین کرو۔ (پ ۱۳ رعد ۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(دلیل ۱۰) اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ مَھْدًا وَّسَلَکَ لَکُمْ فِیْھَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰی ○

وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا کیا اور تمہارے لیے اس میں چلتی راہیں رکھیں اور آسمان سے پانی اتارا تو ہم نے اس سے طرح طرح کے سبزے کے جوڑے نکالے۔ (پ ۱۶ طٰہٰ ۵۳)

(دلیل ۱۱) اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِھَةً قُلْ ھَاتُوْا بُرْھَانَکُمْ ھٰذَا ذِکْرُ مَنْ مَّعِیَ وَذِکْرُ مَنْ قَبْلِیْ بَلْ اَکْثَرُھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ فَھُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○

کیا اللہ کے سوا اور خدا بنا رکھے ہیں' تم فرماؤ اپنی دلیل لاؤ۔ یہ قرآن میرے ساتھ والوں کا ذکر ہے اور مجھ سے اگلوں کا تذکرہ' بلکہ ان میں اکثر حق کو نہیں جانتے تو وہ روگرداں ہیں۔ (پ ۱۷ انبیاء ۲۴)

(دلیل ۱۲) وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ○ اور وہی ہے' جس نے بنائے رات اور دن اور سورج اور چاند ہر ایک ایک گھیرے میں تیر رہا ہے۔ (پ ۱۷ انبیاء ۳۳)

(دلیل ۱۳) بَلْ مَتَّعْنَا ھٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَھُمْ حَتّٰی طَالَ عَلَیْھِمُ الْعُمُرُ اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا اَفَھُمُ الْغٰلِبُوْنَ ○

بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتاوا دیا۔ یہاں تک کہ زندگی پر دراز ہوئی تو کیا نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے آ رہے ہیں تو کیا یہ غالب ہوں گے۔ (پ ۱۷ انبیاء ۴۴)

(دلیل ۱۴) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَکَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَکَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ یُّھِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّکْرِمٍ اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ○ کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ کے لیے سجدہ کرتے ہیں' وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوپائے اور بہت آدمی اور بہت وہ ہیں' جن پر عذاب مقرر ہو چکا اور جسے ذلیل اللہ کرے' اسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔ بے شک اللہ جو چاہے کرے۔ (پ ۱۷ حج ۱۸)

(دلیل ۱۵) اَلَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ○

وہ جس کے لیے ہے' آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور اس نے نہ اختیار فرمایا۔ بچہ اور اس کی سلطنت میں کوئی ساجھی نہیں' اس نے ہر چیز پیدا کر کے ٹھیک اندازہ پر رکھی۔ (پ ۱۹ الفرقان ۲)

(دلیل ۱۶) وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ○ اور وہی ہے' جس نے رات کو تمہارے لیے پردہ کیا اور نیند کو آرام اور دن بنایا اٹھنے کے لیے۔ (پ ۱۹ فرقان ۴۷)

(دلیل ۱۷) وَهُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ○

اور وہی ہے' جس نے ملے ہوئے رواں کیے دو سمندر یہ میٹھا ہے' نہایت شیریں اور یہ کھاری ہے' نہایت تلخ اور ان کے بیچ میں پردہ رکھا اور روکی ہوئی آڑ۔ (پ ۱۹ فرقان ۵۳)

(دلیل ۱۸) اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ یَّعْدِلُوْنَ○

یا وہ جس نے آسمان و زمین بنائے اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا تو ہم نے اس سے باغ اگائے' رونق والے تمہاری طاقت نہ تھی کہ ان کے پیڑ اگاتے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے' بلکہ وہ لوگ رہ سے کتراتے ہیں۔ (پ ۲۰ نمل ۶۰)

(دلیل ۱۹) اَمَّنْ یَّهْدِیْكُمْ فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ یُّرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

یا وہ جو تمہیں راہ دکھاتا ہے' اندھیروں میں خشکی اور تری کی اور وہ کہ ہوائیں بھیجتا ہے۔ اپنی رحمت کے آگے خوشخبری سناتی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے۔ برتر ہے' اللہ ان کے شرک سے یا وہ جو خلق کی ابتدا فرماتا ہے۔ پھر اسے دوبارہ بنائے گا اور وہ جو تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے' تم فرماؤ کہ اپنی دلیل لاؤ' اگر تم سچے ہو۔ (پ ۲۰ نمل ۶۳' ۶۴)

(دلیل ۲۰) اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ○

اللہ ہے کہ بھیجتا ہے' ہوائیں کہ ابھارتی ہیں۔ بادل پھر اسے پھیلا دیتا ہے' آسمان میں جیسا چاہے اور اسے پارہ پارہ کرتا ہے تو تو دیکھے کہ اس کے بیچ میں سے مینہ نکل رہا ہے۔ پھر جب اسے پہنچاتا ہے' اپنے بندوں میں جس کی طرف چاہے' جبھی وہ خوشیاں مناتے ہیں۔ اگرچہ اس کے اتارنے سے پہلے اس توڑے ہوئے تھے۔ (پ ۲۱ روم ۴۸' ۴۹)

(دلیل ۲۱) اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ○ کیا ان کے لیے ہے' سلطنت آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تو رسیاں لٹکا کر چڑھ نہ جائیں۔ (پ ۲۳ ص ۱۰)

(دلیل ۲۲) خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ○

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس نے آسمان اور زمین حق بنائے رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگایا۔ ہر ایک ایک ٹھہرائی معیاد کے لیے چلتا ہے۔ سنتا ہے' وہی صاحب عزت بخشنے والا ہے۔ (پ ۲۳ زمر ۵)

(دلیل ۲۳) قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ تم فرماؤ کیا تم لوگ اس کا انکار رکھتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی اور اس کا ہمسر ٹھہراتے ہو وہ ہے سارے جہان کا رب۔ (پ ۲۴' حم' سجدہ ۹)

(دلیل ۲۴) وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ○ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان اور زمین کس نے بنائے تو ضرور کہیں گے انہیں بنایا اس عزت والے علم نے۔ (پ ۲۵' زخرف ۹)

(دلیل ۲۵) اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ○ وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا بخشش والا ہے۔ پ۲۹' ملک ۲)

(دلیل ۲۶) وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ○ اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۢ بَصِیْرٌ ○ اور بے شک ان سے اگلوں نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا انکار اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے پر پھیلاتے اور سمیٹتے انہیں کوئی نہیں روکتا' سوا رحمٰن کے بیشک وہ سب کچھ دیکھتا ہے۔ (پ ۲۹' ملک ۱۸' ۱۹)

(دلیل ۲۷) اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ○ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ○ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ○ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ○ وَّجَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا ○ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ○ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہ کیا اور پہاڑوں کی میخیں اور تمہیں جوڑے بنایا اور تمہاری نیند کو آرام کیا اور رات کو پردہ پوش کیا اور دن کو روزگار کے لیے بنایا۔ (پ ۳۰' انبیاء ۶ تا ۱۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الٰہ : الٰہ کی حد نہیں، بلکہ رسم بیان کی جا سکتی ہے، یعنی اس کی صفت مختصہ جن کا قرآن مجید میں جگہ جگہ ذکر ہے۔ مثلاً اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ..... (۲۷ - ۶۰) اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ..... (۲۷ - ۶۱) اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ..... (۲۷ - ۶۲) وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْ..... (۴۶ : ۵) اَمَّنْ یَّھْدِیْکُمْ فِیْ ظُلُمٰتِ..... (۲۷ : ۶۳) اَمَّنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ (۲۷ : ۶۴) قُلْ لَّا یَعْلَمُ..... (۲۷ : ۶۵) مخصوص صفت میں ہے (۱) ارض و سماء کے پیدا کرنے کی طاقت۔ (۲) بارش برسانے کی طاقت۔ (۳) درخت اور بوٹیاں پیدا کرنے کی طاقت۔ (۴) زمین کو پیدا کرنے کے بعد اس کو برقرار رکھنے کی طاقت۔ (۵) زمین پر پہاڑ رکھ کر اس کو برقرار رکھنے کی طاقت۔ (۶) میٹھے کڑوے دریاؤں کو اکٹھا چلانا اور ان کے درمیان غیر مرئی پردہ ڈالنے کی طاقت۔ (۷) پریشان بندے کی پکار سننے کی طاقت۔ (۸) برائی اور دکھ تکلیف دور کرنے کی طاقت۔ (۹) زمین پر خلیفہ بنانے کی طاقت۔ (۱۰) برو بحر میں راستہ نہ ملنے پر رہنمائی کرنے کی طاقت۔ (۱۱) باران رحمت آنے سے پہلے ٹھنڈی ہوائیں خوشخبری کے طور پر چلانے کی طاقت۔ (۱۲) تمام مخلوق کو پیدا کرنے مارنے اور دوبارہ زندہ کرنے کی طاقت۔ (۱۳) زمین سے پانی نکالنے کی طاقت۔ (۱۴) ارض و سماء سے روزی دینے کی طاقت۔ (۱۵) اور اپنی تمام مخلوق کی پوری پوری خبر رکھنے کی طاقت۔

صفت مخصوصہ [illegible]

یہ ایسی مخصوص صفت جو سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی ایک میں بھی نہیں پائی جاتیں۔ خواہ نوری یا ناری ہو یا خاکی، تو ان صفت مُخْتَصَّہ سے متصف صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے، اور جو ان صفت مُخْتَصَّہ میں سے کسی ایک صفت کے بارے میں کہے کہ یہ صفت فلاں، نوری، ناری یا خاکی مخلوق میں ہے کسی ایک میں پائی جاتی ہے تو یہ کہنا شرک ہے، اور کہنے والا مشرک ہے۔ اسی طرح ہر کسی کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سننا خواہ پکارنے والا کہیں ہو اور ہر کسی کی دیکھ بھال اور سب پر نظر رکھنا اور سب مخلوق کی حفاظت و نگرانی صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے۔ دوسرے کسی میں یہ صفتیں ماننا شرک ہے' اور ماننے والا مشرک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آیت (۴۰۔ ۶۱) میں اپنی مخصوص صفات میں سے بعض کا ذکر فرمایا (۴۰۔ ۶۲) میں ارشاد فرمایا' ذلکم اللہ ربکم وہی جو ان اوصاف مخصوصہ کے ساتھ متصف ہے' وہی تو اللہ ہے۔ جس کی مخصوص صفات میں سے خالق کل شی بھی ہے۔ لہٰذا مان لو لا الہ رالاھو۔

مخصوص صفات الٰہ اور خلاصہ آیت کریمہ

اللہ تعالیٰ کی مخصوص صفات بہت ہیں۔ من جملہ ان صفات مخصوصہ کے جو اوپر ذکر ہو چکی ہیں' اور بھی مختلف مقامات پر مختلف پیراؤں میں ان صفات مخصوصہ کا ذکر قرآن پاک میں کیا گیا ہے۔ عالم الغیب و الشھادۃ' الرحمٰن الرحیم' القدوس' المھیمن' الجبار' المتکبر' الخالق' الباری' ہنسانے رلانے والا وہی ہے۔ (۵۳ ۔ ۴۳) مارنے جلانے والا وہی ہے۔ (۵۳ ۔ ۴۴) نر مادہ پیدا کرنے والا وہی ہے۔ (۵۳ ۔ ۴۵) دوبارہ زندہ کرنے والا وہی ہے۔ (۵۳ ۔ ۴۷) غنی اور سرمایہ دار کرنے والا وہی ہے۔ (۵۳ ۔ ۴۸) ارض و سما کا رب بھی وہی ہے اور رب العلمین بھی وہی ہے۔ (۴۵ ۔ ۳۶) ارض و سما کبریائی اور بڑائی بھی اسی کے لیے ہے۔ (۴۵ ۔ ۳۷) حیّ وقیوم' یعنی جس کی زندگی ذاتی ہو' کسی سے مستعار نہ ہو اور سب کا سنبھالنے والا ہو' وہ وہی ہے' (۲ ۔ ۲۵۵) وہی راہنمائی کرنے والا ہے اور اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لانے والا وہی ہے۔ (۲ ۔ ۲۵۷) وہی ہر کسی کی پکار سنتا ہے۔ (۳ ۔ ۳۸) وہی سب کی دیکھ بھال رکھنے والا ہے۔ (۴۲ ۔ ۶) وہی اپنے بندوں کی دل کرتا ہے' اور گناہ معاف کرتا ہے۔ (۴۲ ۔ ۲۵) وہی روزی دیتا ہے۔ کسی ب تول کر کسی کو وسیع (۲ ۔ ۴۵) وہی اولاد دیتا ہے۔ نر مادہ اور جسے چاہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لاولد رکھتا ہے۔ (۴۲ ۔ ۵۰) وہ اپنے علم اور قدرت کی رو سے ہر کسی کے ساتھ ہے۔ (۵۷ ۔ ۴) نفع و نقصان اسی کے قبضے میں ہے۔ (۶ ۔ ۱۷، ۱۰ ۔ ۱۰۷، ۳۵ ۔ ۲، ۳۹ ۔ ۳۸) مدد و نصرت دینے والا صرف اللہ (۳ ۔ ۱۲۶، ۸ ۔ ۱۰) آسمان و زمین کا اللہ ہی مالک ہے۔ (۳ ۔ ۱۰۹، ۳ ۔ ۱۸۹) اختیار سارا اللہ تعالیٰ کا ہے۔ (۳ ۔ ۱۵۴) اور وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو اپنا ملک جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ (۲ ۔ ۲۴۷، ۳ ۔ ۲۶) جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے۔ (۳ ۔ ۲۶) جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے۔ (۳ ۔ ۲۶) رات کو دن میں اور دن کو رات میں وہی داخل کرتا ہے۔ (۳ ۔ ۲۷) زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے وہی نکالتا ہے۔ (۳ ۔ ۲۷) اور اللہ تعالیٰ کے سوا ایسا کوئی اور نہیں ہے، جو گناہ بخشے۔ (۳ ۔ ۱۳۵) ایام کی الٹ پھیر (کسی کو فتح کسی کو شکست) اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے۔ (۳ ۔ ۱۴۰) اللہ تعالیٰ کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ (۳ ۔ ۱۴۴) کوئی بھی اپنی معیاد مقررہ پر اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر نہیں مر سکتا۔ (۳ ۔ ۱۴۵) کافروں کے دلوں میں رعب ڈالنا صرف اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ (۳ ۔ ۱۵۱) اختیار سارا اللہ تعالیٰ کا ہے۔ (۳ ۔ ۱۵۴) باطن کی باتیں اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ (۳ ۔ ۱۵۴) اللہ تعالیٰ پر کوئی بات کوئی چھپا نہیں سکتا۔ (۴ ۔ ۴۲) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نرمی مزاجی اللہ تعالیٰ کی رحمت ہی کے سبب ہے۔ (۳ ۔ ۱۵۹) اللہ تعالیٰ کی امداد ہو تو کوئی دوسرا غالب نہیں آ سکتا۔ (۳ ۔ ۱۶۰) اللہ تعالیٰ ساتھ چھوڑ دے تو کوئی دوسرا ساتھ نہیں دے سکتا، (۳ ۔ ۱۶۰) آسمان و زمین کا وارث صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ (۳ ۔ ۱۸۰) اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے۔ (۳ ۔ ۱۸۹) اللہ تعالیٰ کوئی لایعنی کام نہیں کرتا۔ (۳ ۔ ۱۹۰) اللہ تعالیٰ عہد کے خلاف نہیں کرتا۔ (۳ ۔ ۱۹۴) کسی محنتی کی محنت ضائع نہیں کرتا۔ (۳ ۔ ۱۹۵) دلوں میں موافقت پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ (۴ ۔ ۳۵) اللہ تعالیٰ جسے چاہے پاکیزہ ٹھہراتا ہے۔ (۴ ۔ ۴۹) اللہ تعالیٰ جس پر لعنت کرے اس پر کوئی امدادی نہیں (۴ ۔ ۵۲) اللہ تعالیٰ جس کو ذلیل کرے، اس کو عزت دینے والا کوئی نہیں (۲۲ ۔ ۱۸) دکھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکلیف اسی طرف سے آتی ہیں۔ (۴ ـ ۷۸) اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر بات کا سچا کوئی نہیں (۴ ـ ۸۷، ۴ ـ ۱۲۲) جسے اللہ تعالیٰ گمراہی میں رکھے، اسے کوئی راہ پر نہیں لا سکتا۔ (۴ ـ ۸۸) وہ دوسروں کو کھلاتا ہے اور خود نہیں کھاتا (۶ ـ ۱۴) اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا (۶ ـ ۳۴) بیجوں اور گٹھلیوں میں پھٹنے پھوٹنے کی صلاحیت پیدا کرنا، پھر مناسب وقت پر اس صلاحیت کو فعلیت میں لانا، صرف اللہ تعالیٰ کے قبضے میں ہے (۶ ـ ۹۵) پردہ شب سے صبح کو برآمد کرنے والا وہی ہے (۶ ـ ۹۶) سورج اور چاند کی چاندنی گردش اس کی شرح رفتار اور مقدار اللہ تعالیٰ ہی کے قبضہ میں ہے، جس میں کمی بیشی کا بھی احتمال نہیں ہے (۶ ـ ۹۶) گچھوں سے خوشہ نکالنا اسی کا کام ہے (۶ ـ ۹۹) درختوں کو پھل لگنا اور ان کو پکانا صرف اللہ کا کام ہے (۶ ـ ۹۹) آسمان و زمین کی ایجاد بغیر کسی مادہ کے کرنا بھی اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے (۶ ـ ۱۰۱) یہ آنکھیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور اسے سب آنکھوں اور سب آنکھوں والوں کا پورا پورا علم ہے (۶ ـ ۱۰۳) معجزے اور کرامتیں سب اللہ تعالیٰ کے قبضے میں ہیں (۶ ـ ۱۰۹) رسالت کے اہل کو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے (۶ ـ ۱۲۴) چھوٹے اور بڑے قد کے چوپائے اسی نے بنائے (۶ ـ ۱۴۲) وہی ہر شے کا رب ہے (۶ ـ ۱۶۴) زمین پر ایک کے بعد دوسرے کو خلیفہ بنانے والا وہی ہے (۶ ـ ۱۶۵) ایک پر دوسرے کے رتبے کو بلند کرنے والا وہی ہے (۶ ـ ۱۶۵) پیدا کر کے سامان زندگی کے پیدا کرنے والا بھی وہی ہے (۷ ـ ۱۰) رحم مادر میں صورت بنانے والا بھی وہی ہے (۳ ـ ۶، ۷ ـ ۱۱) بدن چھپانے کے لیے لباس بھی اسی نے بنایا، جو موجب زینت ہے (۷ ـ ۲۶) آفرینش اور حکومت اسی کے قبضے میں ہے (۷ ـ ۵۴) ستھرے علاقے میں پیداوار اسی کے حکم سے ہوتی ہے (۷ ـ ۵۸) انبیاء کے احکام کو رد کرنے والی اقوام کو اللہ تعالیٰ نے ہی ہلاک کیا۔ اور انبیاء کرام اور ان کی تعلیمات کو ماننے والوں کو اللہ تعالیٰ نے ہی بچایا (۷ ـ ۶۴ ـ ۱۳۶) مکذبین کی جڑ کاٹنا، صرف اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ (۷ ـ ۷۲) پتھر میں اسی نے اونٹ نکال دکھائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷ - ۴۳) کافروں کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے ہی مہر لگائی۔ (۷ - ۱۰۱) لاٹھی کو سانپ بنانا اسی کا کام ہے۔ (ی - ۱۰۷) ہاتھ کو چمکدار بنانا اسی کا کام ہے۔ (۷ - ۱۰۸) چیزوں میں برکت ڈالنا اسی کا کام ہے۔ (۷ - ۱۳۷) سمندر خشک کر کے چلنے کے لیے راستے اسی نے بنائے۔ (۷ - ۱۳۸) پتھر کو عصا مارنے سے پانی کے چشمے جاری کرنا اسی کا کام ہے۔ (ی - ۱۴۰) من و سلویٰ اسی نے اتارا۔ (۷ - ۱۴۰) بادلوں سے سایہ بھی اسی نے کیا۔ (ی - ۱۴۰) مردہ کو دنیا میں زندہ کر دینا بھی اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ (۲ - ۵۰) پہاڑ اکھیڑ کر سروں پر اسی نے معلق کیے۔ (ی - ۱۷۱) وہی نیکوں کی کار ساز کرتا رہتا ہے۔ (۷ - ۱۹۷) مدد صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے۔ (۸ - ۱۰) کفار کے تمام لشکر کی آنکھوں میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پھینکی ہوئی مٹی کی مٹھی کا ڈالنا اسی کا کام ہے۔ (۸ - ۱۷) کفار کی تدبیروں کو کمزور کرنا بھی اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ (۸ - ۱۸) چھوٹی سی نہتی ٹولی کو کفار کے لشکر پر فتح یاب کرنا بھی اللہ ہی کا کام ہے۔ (۸ - ۲۶) اللہ تعالیٰ کو کوئی عاجز نہیں کر سکتا۔ (۸ - ۵۹) کفار کو رسوا کرنا بھی اسی کا کام ہے۔ (۹ - ۲) دلوں میں الفت اور محبت ڈالنا اسی کا کام ہے۔ (۸ - ۶۳) دلوں میں دشمنی اور کینہ ڈالنا بھی اسی کا کام ہے۔ (۵ - ۶۴) وہی بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ (۹ - ۱۰۴) وہی صدقے قبول کرتا ہے۔ (۹ - ۱۰۴) ہر کام کی تدبیر کرنا بھی اسی کا کام ہے۔ (۹ - (۱۰ - ۳) اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش نہیں کر سکتا۔ (۱۰ - ۳) برسوں کا شمار اور حساب جاننے کے لیے چاند کی منزلیں مقرر کر دیں۔ (۱۰ - ۵) اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہوتا ہے۔ (۱۰ - ۵۵) حلال و حرام کرنا صرف اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ (۱۰ - ۵۹) تمام غلبہ اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ (۱۰ - ۶۵) اللہ تعالیٰ گمراہ رکھے تو حضرت نوح علی نبینا و علیہ الصلوۃ والسلام جیسی اللہ تعالیٰ کی محبوب ہستی کی نصیحت سے بھی کچھ نہیں ہوتا۔ (۱۱ - ۳۴) اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کوئی دوسرا نہیں بچا سکتا۔ (۱۱ - ۴۳) کفار پر پتھر برسانا اور بستیوں کو الٹا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینا بھی اسی کا کام ہے۔ (۱۱ - ۸۳) اللہ تعالیٰ ہی مستعان ہے۔ (۱۲ - ۱۸) اللہ تعالیٰ ہی ہر کام پر غالب ہے۔ (۱۲ - ۲۱) اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑھ کر نگہبان ہے۔ (۱۲ - ۶۴) اللہ تعالیٰ ہی ارحم و الراحمین ہے۔ (۱۲ - ۶۴) اسی نے آسمان کو بغیر ستون کے بلند کر رکھا ہے۔ (۱۳ - ۲) اسی نے زمین پھیلائی اور اس میں پہاڑ اور نہریں رکھیں۔ (۱۳ - ۳) ہر پھل کی دو دو قسمیں کیں۔ (۱۳ - ۳) پانی ایک لگتا ہے اور مزوں میں فرق وہی کرتا ہے۔ (۱۳ - ۴) ہر شے اسی کے نزدیک ایک معین اندازہ سے ہے۔ (۱۳ - ۸) وہی بڑائی والا عالی شان ہے۔ (۱۳ - ۹) چھپی اور ظاہر بات سب جانتا ہے، رات کو چھپنے والے اور دن کو چلنے پھرنے والے کو بھی اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ (۱۳ - ۱۰) جس قوم پر مصیبت ڈالنے کا فیصلہ کرے اس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں۔ (۱۳ - ۱۱) بوجھل بادلوں کو بلند کرنا اسی کا کام ہے۔ (۱۳ - ۱۲) تمام آسمان اور زمین والے جبراً یا بخوشی اسی کے آگے سربسجود ہیں۔ (۱۳ - ۱۵) روزی کا کشادہ اور تنگ کرنا اسی کا کام ہے۔ (۱۳ - ۲۶) وہی بجلیاں بھیجتا ہے اور جس پر چاہتا ہے گراتا ہے۔ (۱۳ - ۱۳) زبردست قوت والا وہی ہے۔ (۱۳ - ۱۳) اسی کے لیے پکارنا سچا ہے۔ (۱۳ - ۱۴) اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ (۱۳ - ۳۱) اس کے عذاب سے کوئی بھی بچا نہیں سکتا۔ (۱۳ - ۳۴) اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر کسی نبی کے بس میں بھی نہیں کہ معجزہ لا سکے۔ (۱۳ - ۳۸) اللہ تعالیٰ جس حکم کو چاہے مٹا دیتا ہے اور جس حکم کو چاہے باقی رکھتا ہے۔ (۱۳ - ۳۹) اللہ تعالیٰ کے حکم کو کوئی ہٹانے والا نہیں ہے۔ (۱۳ - ۴۱) تمام اقوام عالم کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ (۱۴ - ۹) حکم الٰہی کے بغیر کوئی نبی معجزہ نہیں لا سکتا۔ (۱۴ - ۱۱) اللہ تعالیٰ چاہے تو سب کو ہدایت دے دے۔ (۱۴ - ۲۱) اللہ تعالیٰ چاہے تو سب کو فنا کر کے نئی مخلوق لے آئے۔ (۱۴ - ۱۹) اس کے لیے کچھ بھی مشکل نہیں۔ (۱۴ - ۱۹) اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۱۴ - ۲۷) سمندر میں کشتیاں بھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی چلتی ہیں۔ اسی نے کشتیوں، دریا، سورج، چاند، رات اور دن کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی قدرت سے مسخّر کر دیا۔ (۱۴ ۔ ۳۲ ' ۳۳) ارض و سماء میں کوئی چیز اللہ تعالیٰ سے مخفی نہیں۔ (۱۴ ۔ ۳۸) دعاؤں کا سننے والا وہی ہے۔ (۱۴ ۔ ۳۹) اللہ تعالیٰ نے ہی قرآن اتارا اور تا قیامت وہ خود ہی اس کا محافظ ہے۔ (۱۵ ۔ ۹) اسی کے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں۔ (۱۵ ۔ ۲۱) اللہ تعالیٰ نے ہی آدم علیہ السلام کو لیس دار گارے کی کھنکھناتی ہوئی مٹی سے بنایا۔ (۱۵ ۔ ۲۶) جنات کو گرم آگ سے اسی نے بنایا۔ (۱۵ ۔ ۲۷) اسی نے چوپائے پیدا کیے جن میں گرم لباس کے علاوہ اور بھی کئی منافع ہیں۔ (۱۶ ۔ ۵) ان چوپاؤں میں اس نے تمہارے لیے رونق رکھی اور یہ چوپائے ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف بوجھ اٹھا کر بھی لے جاتے ہیں۔ (۱۶ ۔ ۶ ' ۷) گھوڑے ' خچر اور گدھے تمہاری زینت کے لیے اسی نے بنائے۔ (۱۶ ۔ ۸) اللہ تعالیٰ نے وہ وہ چیزیں بنائیں کہ جن کی تمہیں خبر تک نہیں۔ (۱۶ ۔ ۸) وہ اللہ تعالیٰ ہی پانی سے سبزہ بناتا ہے جس میں مویشی چرتے ہیں۔ (۱۶ ۔ ۱۰) کھیتی ' زیتون ' کھجور ' انگور اور ہر قسم کے پھل اسی نے بنائے۔ (۱۶ ۔ ۱۱) سمندر میں تازہ گوشت (مچھلی) اسی نے پیدا کی۔ (۱۶ ۔ ۱۴) سمندر میں سے تمہارے پہننے کے لیے اسی نے زیور بنائے۔ (۱۶ ۔ ۱۴) اس کی نعمتیں بے شمار ہیں۔ جن کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا۔ (۱۶ ۔ ۱۸) تمام نعمتیں اسی کی طرف سے ہیں۔ (۱۶ ۔ ۵۳) اللہ تعالیٰ کی اعلیٰ صفات ہیں۔ (۱۶ ۔ ۶۰) وہی گائے بھینس کے پیٹ میں خوشگوار دودھ بناتا ہے۔ (۱۶ ۔ ۶۲) وہی شہد کی مکھی کے پیٹ سے مختلف رنگ کی شافی مشروب نکالتا ہے۔ (۱۶ ۔ ۶۹) کسی کو غریب بناتا ہے تو کسی کو امیر۔ (۱۶ ۔ ۷۱) بیویاں بیٹے اور پوتے وہی دیتا ہے۔ (۱۶ ۔ ۷۲) اسی نے کان ' آنکھیں اور دل بنائے۔ (۱۶ ۔ ۷۸) پرندے بھی اسی نے فضائے آسمان میں مسخر کیے۔ (۱۶ ۔ ۷۹) فضا میں پرندوں کو اس کے سوا کوئی تھام نہیں سکتا۔ (۱۶ ۔ ۷۹) جانوروں کی کھالوں ' اون ' روئیں اور بالوں کو گھر کے سامان وغیرہ کے لیے اسی نے بنایا۔ (۱۶ ۔ ۸۰) اسی نے سائے اور پہاڑوں وغیرہ کی پناہ گاہیں بنائیں۔ (۱۶ ۔ ۸۱) گرمی ' سردی اور جنگ سے بچاؤ کے لیے کرتوں کا سامان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی نے بنایا۔ (۱۶ ۔ ۸۱) اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی چیز ختم نہیں ہوتی۔ (۱۶ ۔ ۹۶) اللہ تعالیٰ کی بخشش کسی پر بند نہیں ہوتی۔ (۱۷ ۔ ۲۰) بعض کو بعض پر فضیلت دینا بھی اسی کا کام ہے۔ (۱۷ ۔ ۲۱) ارض و سما اور ان کے درمیان ہر شے اس کی تسبیح بیان کرتی ہے۔ (۱۷ ۔ ۴۴) اسی نے آدم علیہ السلام کو عزت بخشی۔ (۱۷ ۔ ۷۰) اللہ تعالیٰ کا دستور بدلتا نہیں۔ (۱۷ ۔ ۷۷) اصحاب کہف کو ۳۱۰ سال تک اسی نے سلائے رکھا اور اسی نے پھر ان کو اٹھایا۔ (۱۸ ۔ ۱۱‘۱۲) ظالم بادشاہ کے سامنے اسی نے ان کا دل مضبوط رکھا۔ (۱۸ ۔ ۱۴) غار میں وہی ان کی کروٹیں بدلتا رہا۔ (۱۸ ۔ ۱۸) وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ (۱۸ ۔ ۲۶) اس کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں۔ (۱۸ ۔ ۲۷) کارسازی صرف اللہ برحق ہی کا کام ہے۔ (۱۸ ۔ ۴۴) ذوالقرنین کو حکومت اسی نے دی اور ہر طرح کا سامان بھی اسی نے دیا۔ (۱۸ ۔ ۸۴) حضرت خضر علیہ السلام کو اپنے ہاں سے خاص علم اسی نے دیا۔ (۱۸ ۔ ۶۵) حضرت زکریا علیہ السلام کو بڑھاپے میں بیوی کے بانجھ ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا۔ (۱۹ ۔ ۷‘۸) حضرت مریم علیہا السلام کو بغیر خاوند کے اسی نے بیٹا دیا۔ (۱۹ ۔ ۲۰‘ ۲۱) گہوارہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے اسی نے کلام کروایا۔ (۱۹ ۔ ۲۹‘ ۳۳) اسی کے حکم کے بغیر فرشتے بھی زمین پر نہیں اترتے۔ (۱۹ ۔ ۶۴) اس کا ہم صفت کوئی نہیں۔ (۱۹ ۔ ۶۵) اللہ تعالیٰ ہی ہر کسی کی ہر حرکت کو شمار کرتا رہتا ہے۔ (۱۹ ۔ ۸۴) اس سے کوئی باز پرس نہیں کی جا سکتی اور وہ دوسروں سے باز پرس کرے گا۔ (۲۱ ۔ ۲۳) امتیوں اور رسولوںؑ سے پوچھے گا۔ (۷ ۔ ۶) آسمان اور زمین اسی نے بنایا‘ (۲۱ ۔ ۳۲) رات اور دن میں لوگوں کی حفاظت بھی وہی کرتا ہے۔ (۲۱ ۔ ۴۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو توحید کی سمجھ اسی نے عطا فرمائی۔ (۲۱ ۔ ۵۱) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے اسی نے آگ کو ٹھنڈا اور بے گزند کیا۔ (۲۱ ۔ ۶۹) حضرت ابراہیم‘ حضرت اسحٰق اور حضرت یعقوب وغیرہ پیغمبر علیٰ نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام اسی کی عبادت کیا کرتے تھے۔ (۲۱ ۔ ۸۳) حضرت داؤد علیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السلام کے ساتھ پہاڑوں اور پرندوں کو تسبیح خوانی میں اسی نے تابع کیا۔ (۲۱ ۔ ۷۹) حضرت داؤد علیہ السلام کو زرہ سازی کا کام اسی نے سکھایا۔ (۲۱ ۔ ۸۰) حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے اسی نے زور دار ہوا کو تابع کیا۔ (۲۱ ۔ ۸۱) شیطان کو بھی اسی نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع کیا اور اسی نے ان کو سنبھالے رکھا۔ (۲۱ ۔ ۸۲) حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا سے ان کی تکلیف دور کر کے ان کے اہل و عیال اسی نے دوبارہ عطا فرمائے۔ (۲۱ ۔ ۸۴) حضرت یونس علیہ السلام کی دعاء کو مچھلی کے پیٹ میں سی نے سنا اور اس غم سے اسی نے نجات عطاء فرمائی۔ (۲۱ ۔ ۸۷) حضرت زکریا علیہ السلام کی بانجھ بیوی کو اسی نے تندرست کیا۔ (۲۱ ۔ ۹۰) اور بڑھاپے میں اولاد بھی اسی نے عطا فرمائی۔ (۲۱ ۔ ۹۰) حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا جہان پر رحمت کرنے کے لیے اسی نے بنا کر بھیجا۔ (۲۱ ۔ ۱۰۷) وہی مستعان ہے۔ (۲۱ ۔ ۱۱۲) خشک زمین پر پانی برسا کر خوشنما نباتات ابھرتی پھوٹتی اللہ تعالیٰ ہی اگاتا ہے۔ (۲۲ ۔ ۵) اللہ تعالیٰ ہی قبروں سے دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا۔ (۲۲ ۔ ۷) وہ جو کچھ ارادہ کرتا ہے اسے کر ڈالتا ہے۔ (۲۲ ۔ ۱۴) قیامت کے دن سب لوگوں کے درمیان وہی فیصلہ کرے گا۔ (۲۲ ۔ ۱۷) آسمان، زمین والے، چاند، سورج، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور انسان بھی کثرت سے اسی کے آگے سجدہ ریز ہیں۔ (۲۲ ۔ ۱۸) جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔ (۲۲ ۔ ۱۸) اللہ تعالیٰ ہی خیر الرازقین ہے۔ (۲۲ ۔ ۵۸) اللہ تعالیٰ ہی علیم و حکیم ہے۔ (۲۲ ۔ ۵۹) وہی غفور ہے۔ (۲۲ ۔ ۶۰) وہی سمیع و بصیر ہے۔ (۲۲ ۔ ۶۱) وہی علی کبیر ہے۔ (۲۲ ۔ ۶۲) وہی لطیف خبیر ہے۔ (۲۲ ۔ ۶۳) وہی غنی حمید ہے۔ (۲۲ ۔ ۶۴) اللہ تعالیٰ ہی آسمان کو تھامے ہوئے ہے۔ اسی کے حکم کے بغیر زمین پر نہ گرے گا۔ (۲۲ ۔ ۶۵) وہی رؤف و رحیم ہے۔ (۲۲ ۔ ۶۵) وہی قوی و عزیز ہے۔ (۲۲ ۔ ۷۴) اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے۔ (۲۳ ۔ ۸۸) وہی پناہ دیتا ہے اور کوئی اسی کے مقابلہ میں پناہ نہیں دے سکتا۔ (۲۳ ۔ ۸۸) اس نے پانی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے انسان بنا کر خاندان اور سسرال والا بنایا۔ (۲۵ ـ ۵۴) وہی حی لایموت ہے (۲۵ ـ ۵۸) اگر وہ قیامت تک رات ہی رہنے دے تو اس کے سوا کوئی دوسرا نہیں جو روشنی کر دے اور اگر قیامت تک دن ہی رہنے دے تو کوئی دوسرا نہیں جو آرام کے لیے رات لے آئے۔ (۲۸ ـ ۷۱' ۷۲) جانوروں کو روزی بھی وہی دیتا ہے۔ (۲۹ ـ ۶۰) مکہ کو امن والا شہر حرم بھی اسی نے بنایا۔ (۲۹ ـ ۶۷) میاں بیوی کے درمیان محبت و ہمدردی اسی نے پیدا کی۔ (۳۰ ـ ۲۱) زبانوں اور رنگتوں کو الگ الگ کرنا بھی اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے۔ (۳۰ ـ ۲۲) آسمان و زمین اسی کے حکم سے قائم ہیں۔ (۳۰ ـ ۲۵) اسی کے بلانے پر سب زمین سے نکل آئیں گے۔ (۳۰ ـ ۲۵) آسمان زمین میں سب کی سب چیزیں اسی کے تابع ہیں۔ (۳۰ ـ ۲۶) مخلوق کو پیدا کر کے مارنا پھر دوبارہ پیدا کرنا اس کے لیے آسان ہے۔ آسمان میں اور زمین میں اسی کی شان سب سے اعلیٰ ہے۔ (۳۰ ـ ۲۷) سود کو بے برکت اور صدقات کو بابرکت بنانا اسی کا کام ہے۔ (۳۰ ـ ۳۸) پیدا کر کے روزی دینا پھر مار کر دوبارہ زندہ کرنا بھی اسی کا کام ہے' کوئی دوسرا نہیں کر سکتا۔ (۳۰ ـ ۴۰) حسی و معنوی نعمتیں سب اسی نے دیں۔ (۳۱ ـ ۲۰) اللہ تعالیٰ کے کلمات کا بیان ختم نہیں ہو سکتا۔ (۳۱ ـ ۲۷) اس کے نزدیک سب کا پیدا کرنا اور پھر دوبارہ اٹھانا اتنا ہی آسان ہے جتنا کہ ایک شخص کا اٹھانا۔ (۳۱ ـ ۲۸) قیامت کی خبر اسی کو ہے۔ (۳۱ ـ ۳۴) مینہ برسانے کا وقت بھی اسی کو معلوم ہے۔ (۳۱ ـ ۳۴) ماؤں کے رحموں میں جو کچھ ہے یہ بھی وہی جانتا ہے۔ (۳۱ ـ ۳۴) آنے والی کل میں کوئی کیا کرے گا؟ اس کو بھی وہی جانتا ہے۔ (۳۱ ـ ۳۴) کس کی موت کس جگہ ہوگی؟ یہ بھی اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے' اور کوئی نہیں جانتا۔ (۳۱ ـ ۳۴) خشک افتادہ زمین کی طرف پانی پہنچانا اور اس کے ذریعے کھیتی پیدا کرنا جو مویشیوں اور انسانوں کی خوراک بنے اسی کا کام ہے۔ (۳۲ ـ ۲۷) اگر اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہو کسی کو برائی دینے کا تو کوئی بچا نہیں سکتا' اور جب اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہو کسی پر فضل کرنے کا تو کوئی اس کو روک نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکتا۔ (۳۳ - ۱۷) اللہ تعالیٰ رحمت کے دروزے کھول دے تو کوئی بند نہیں کر سکتا' اور اگر وہ بند کر دے تو کوئی کھول نہیں سکتا۔ ۳۵ - ۲) اسی کی طرف اچھا کلمہ بلند ہوتا ہے۔ (۳۵ - ۱۰) حمل اور وضع حمل کی مدت بھی وہی جانتا ہے۔ (۳۵ - ۱۱) عمر کی کمی بیشی بھی وہی جانتا ہے۔ (۳۵ - ۱۱) اللہ تعالیٰ ہی ہے کہ وہ جسے چاہے سنا سکتا ہے۔ (۳۵ - ۲۳) اسی نے مختلف رنگوں کے پہاڑ بنائے اور مختلف رنگوں کے انسان اور چوپائے اور جانور بنائے۔ (۳۵ - ۲۷' ۲۸) آسمان کو اسی نے زمین کے تھامنے کے لیے بنایا کہ کہیں ٹل نہ جائے' اور اگر ٹلنے لگے تو اللہ کے سوا کوئی تھام نہیں سکتا۔ (۳۵ - ۴۱) اللہ تعالیٰ کا دستور کوئی بدل نہیں سکتا' اور اللہ تعالیٰ کے دستور کو کوئی منتقل نہیں کر سکتا۔ (۳۵ - ۴۳) ارض و سماء میں کوئی بھی اس کو ہرا نہیں سکتا۔ (۳۵ - ۴۴) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو توحید کی گواہی دینے والا' بشیر و نذیر بنا کر اسی نے بھیجا ہے۔ (۳۳ - ۴۶) اور اسی اللہ تعالیٰ کے حکم کے داعی بن کر' بطور ایک روشن چراغ کے آئے۔ (۳۳ - ۴۶) اپنے نبیؐ کے لیے چار قسم کی بیویاں اسی نے حلال کیں۔ (۳۳ - ۵۰) صاف بات کہنے سے اللہ تعالیٰ کسی کا لحاظ نہیں کرتا۔ (۳۳ - ۵۳) اللہ تعالیٰ ہر چیز پر حاضر و ناظر ہے۔ (۳۳ - ۵۵) زمین کے اندر گھسنے والی اور نکلنے والی اور آسمان سے اترنے والی اور آسمان کی طرف چڑھنے والی. ہر شے کو وہ جانتا ہے۔ ذرہ برابر' اس سے چھوٹا یا اس سے بڑا کوئی بھی اس سے غائب نہیں۔ (۳۴ - ۳) وہ چاہے تو سب کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دے۔ (۳۴ - ۹) وہ اگر نقصان پہنچانا چاہے تو کسی کی سفارش کچھ کام نہیں آتی اور نہ کوئی چھڑا سکتا ہے۔ (۳۶ - ۲۳) زمین میں چشمے اللہ تعالیٰ ہی نکالتا ہے۔ (۳۶ - ۳۴) کشتی والوں کو اگر وہ چاہے تو غرق کر دے' تو کوئی فریاد رس اس کے علاوہ نہیں ہو سکتا' اور نہ وہ اس سے رہائی پا سکتے ہیں۔ (۳۶ - ۴۳) اللہ تعالیٰ نے ہی مویشیوں کو انسان کے تابع کر دیا۔ (۳۶ - ۷۲) اللہ تعالیٰ بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کرے گا۔ (۳۶ - ۷۸' ۷۹) اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تعالیٰ ہی ہرے درخت سے آگ پیدا کرتا ہے۔ (۳۶ ـ ۸۰) وہی ان کی ہم مثل پیدا کر سکتا ہے۔ (۳۶ ـ ۸۱) اسی کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے۔ اسی نے آسمان دنیا کو ستاروں سے مزین کیا۔ (۳۷ ـ ۶) وہی رب العزت یعنی لج پال ہے۔ (۳۷ ـ ۱۸) اور اسی نے حضرت داوٗد علیہ السلام کی سلطنت کو قوت بخشی اور اسی نے انہیں حکمت اور فیصلہ کن تقریر عطا فرمائی۔ (۳۸ ـ ۲۰) اللہ وتعالیٰ نے ہی حضرت داوٗد' حضرت سلیمان اور حضرت ایوب وغیرہ پیغمبروں علی نبینا و علیھم الصلوۃ والسلام کو امتحان میں ڈالا۔ (۸ ع ـ) عبادت خالص اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ان کا فیصلہ کرے گا۔ (۳۹ ـ ۳) دوزخیوں کو نبیؐ بھی نہیں چھڑا سکتے۔ (۳۹ ـ ۱۹) اگر اللہ تعالیٰ تکلیف پہنچانا چاہے تو من دون اللہ تکلیف دور نہیں کر سکتے۔ اگر اللہ تعالیٰ رحمت کرنا چاہیے تو دوسرے اس کو روک نہیں سکتے۔ (۳۹ ـ ۳۸) اللہ تعالیٰ ہی جانوں کو قبض کرتا ہے۔ (۳۹ ـ ۴۲) سفارش اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے۔ (۳۹ ـ ۴۴) آسمان و زمین کی کنجیاں سب اسی کے اختیار میں ہیں۔ (۳۹ ـ ۶۳) مرتبوں کو بلند کرنے والا' مالک عرش وہی ہے۔ (۴۰ ـ ۱۵) آنکھوں کی چوری اور دل میں چھپی ہوئی باتوں کو وہی جانتا ہے۔ ۴۰ ـ ۱۹) فیصلہ ٹھیک کرنا اسی کا کام ہے۔ (۴۰ ـ ۲۰) اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں کوئی بچانے والا نہیں۔ (۴۰ ـ ۴۴) آسمانوں میں بھی اسی کا تصرف ہے' اور زمین میں بھی۔ (۴۳ ـ ۸۴) کیا اللہ تعالیٰ پہلی بار کی تخلیق سے تھک چکا ہے' یعنی وہ تھکا نہیں۔ (۵۰ ـ ۱۵) اللہ تعالیٰ نہیں فرمایا کہ تھکان نے تو ہم کو چھوا تک نہیں۔ (۵۰ ـ ۳۸) وہ آسمان زمین کو پیدا کر کے ذرا بھی نہیں تھکا۔ (۴۶ ـ ۳۳) اور ان کی نگرانی بھی اس پر گراں نہیں۔ (۲ ـ ۲۵۵) اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں اور تم (مخلوق) سب اس کے محتاج ہو۔ (۴۷ ـ ۳۸) آسمان و زمین کے سب لشکر اللہ تعالیٰ ہی کے ملک ہیں۔ (۴۸ ـ ۴) قیامت میں سب کو جمع کر لینا اس کے لیے آسان کام ہے۔ (۵۰ ـ ۴۴) وہی روزی پہنچانے والا' قوت والا اور مضبوط ہے۔ (۵۱ ـ ۵۸) وہی بڑا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محسن اور مہربان ہے۔ (۵۲ ۔ ۲۸) وہی رب العرش ہے۔ (۵۳ ۔ ۴۹) اسی نے عاد‘ ثمود اور نوح علیہ السلام کی قوم کو ان کے ظلم و سرکشی کی وجہ سے ہلاک کیا۔ (۵۳ ۔ ۵۰ ‘ ۵۲) وہی اول و آخر ہے‘ اور وہی ظاہر و باطن ہے۔ (۵۷ ۔ ۳) لوہا بھی اسی نے نازل کیا۔ (۵۷ ۔ ۲۵) جہاں تین کی سرگوشی ہو‘ وہاں چوتھا اللہ ہوتا ہے۔ (۵۸ ۔ ۷)

اللہ تعالیٰ کی ذات ایسی ہے جس کو کوئی کفو یعنی ہمسر نہیں۔ (۱۱۲ ۔ ۴) اس کی نہ اولاد ہے اور نہ بیوی۔ (۶ ۔ ۱۰۱) اس کے ماں باپ وغیرہ بھی نہیں۔ (۱۱۲ ۔ ۳) لوگوں کے کاموں سے اللہ تعالیٰ بے خبر نہیں ہے۔ (۶ ۔ ۱۳۲) اس کا کوئی شریک نہیں۔ (۶ ۔ ۱۶۳) اللہ تعالیٰ بیہودہ کاموں کے حکم نہیں کرتا۔ (۷ ۔ ۲۸) اور کسی کے ذمے اس کی طاقت سے زیادہ کام نہیں رکھتا۔ (۷ ۔ ۴۲) اللہ تعالیٰ کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ (۱۰ ۔ ۴۴) اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ (۲ ۔ ۲۵۵) آسمان و زمین کی نگرانی اس پر گراں نہیں۔ (۲ ۔ ۲۵۵) اللہ تعالیٰ کبھی بھولتا نہیں۔ (۱۹ ۔ ۶۴‘ ۲۰ ۔ ۵۲) اور نہ وہ بھٹکتا ہے۔ (۲۰ ۔ ۵۲)

جن کو تم پکارتے ہو بتاؤ انہوں نے کیا کیا پیدا کیا؟ (۳۱ ۔ ۱۱) زمین کا کونسا حصہ انہوں نے پیدا کیا؟ (۴۶ ۔ ۴) کیا آسمانوں میں صفت مالکیت میں اصالۃً یا نیابتہ ان کو شراکت حاصل ہے۔ (۴۶ ۔ ۴) ان کو تو ملک الٰہی میں ذرا سی بھی شرکت نہیں۔ (۲۵ ۔ ۲) وہ کسی چیز کے خالق نہیں‘ بلکہ وہ خود ہی مخلوق ہیں۔ (۲۵ ۔ ۳) والد و مولود اور ایک دوسرے کی اولاد ہیں۔ (۳ ۔ ۲۴) اور نہ ہی کسی کام میں وہ اللہ تعالیٰ کے معاون و مددگار ہیں۔ (۳۴ ۔ ۲۲) وہ ایک مکھی تک تو پیدا نہیں کر سکتے۔ چاہے سب کے سب اس غرض کے لیے جمع ہو جائیں اور مکھی کا پیدا کرنا تو درکنار‘ اگر مکھی ان کے سامنے سے کچھ چھین کر لے جائے تو وہ اس سے چھڑا بھی نہیں سکتے۔ (۲۲ ۔ ۷۳) کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خالق ہے‘ جو آسمان زمین سے تمہیں روزی دے؟ (۳۵ ۔ ۳‘ ۱۶ ۔ ۷۳‘ ۲۹ ۔ ۱۷) جن کو تم پکارتے ہو ان کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر بھی اختیار نہیں۔ (۳۴ ۔ ۲۲) وہ اپنے پجاریوں کی کسی قسم کی مدد نہیں کر سکتے وہ تو خود اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے۔ (۷ ۔ ۱۹۲) انہیں نفع و نقصان' موت و حیات وغیرہ کا کوئی اختیار حاصل نہیں۔ (۳۵ ۔ ۳) وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (۳۵ ۔ ۱۳) اور نہ وہ تمہاری پکار سنتے ہیں۔ (۳۵ ۔ ۱۴) قیامت کے دن وہ تمہاری پکار کا انکار کریں گے۔ (۳۵ ۔ ۱۴' ۱۹ ۔ ۸۲' ۱۰ ۔ ۲۸' ۱۰ ۔ ۲۹) اور پھر خود یہ مشرکین بھی ان کی پکار سے انکار کریں گے۔ (۳۰ ۔ ۱۳' ۴۰ ۔ ۷۴) اور جن جن کو تم اللہ تعالیٰ سے ورے ورے پکارتے ہو وہ تمہارے جیسے ہی بندے ہیں۔ (۷ ۔ ۱۹۴) وہ اللہ تعالیٰ کے معزز بندے ہیں۔ (۱۷ ۔ ۲۶) وہ آگے بڑھ کر اللہ تعالیٰ سے بات نہیں کر سکتے' وہ تو اسی کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ (۱۷ ۔ ۲۷' ۱۹ ۔ ۵) وہ اللہ کی مرضی کے بغر سفارش نہیں کر سکتے۔ (۱۷ ۔ ۲۸) وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے امیدوار اور اس کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں۔ (۱۷ ۔ ۵۷' ۱۷ ۔ ۲۸) وہ خود اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مگن رہتے ہیں۔ (۲۱ ۔ ۱۹' ۲۱ ۔ ۲۰)

اس تمام طویل تقریر سے یہ معلوم ہوا کہ جو اللہ تعالیٰ کی مخصوص صفات ہیں جن میں کوئی اس کا شریک نہیں' خواہ نوری ہو' خواہ ناری ہو' خواہ خاکی' نبی ہو یا ولی یا کوئی پیر فقیر' کوئی بھی نہ علم میں اس کا شریک ہے' نہ تصرف میں۔ یعنی اس کے سوا کوئی ایسا نہیں جس کو غائبانہ مافوق الاسباب نفع و ضرر دینے کی طاقت ہو' اور غائبانہ کسی پیر فقیر یا پیغمبر کو پکارنا شرک فی الدعاء ہے' اور یہ شرک' مشرکین مثلاً عیسائی' ہنود وغیرہ باطل پرستوں میں پایا جاتا ہے۔)

توحیدِ اُلُوہیت ہی توحیدِ عبادت ہے

عبادت کسے کہتے ہیں

اس لیے عبادت کی ایسی جامع مانع اور خوبصورت تعریف ہونی چاہیے جو اپنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام اقسام پر محیط ہو...... آیئے میں آپ کے سامنے عبادت کی وہ لاجواب اور مکمل و کامل تعریف بیان کرتا ہوں جو اپنے تمام افراد پر محیط ہوگی...... یہ تعریف علامہ ابن قیم نے اپنی شہرہ آفاق کتاب مدارج السالکین میں تحریر فرمائی ہے۔

انہوں نے عبادت کی تعریف ان الفاظ کے ساتھ کی ہے۔

العبادة عبادة عن الاعتقاد والشعور بان للمعبود سلطه غبيه فوق الاسباب يقد ربها على النفع والضرر فكل دعاء وثناء و تعظيم ينشاء بهذا الاعتقاد فهي عبادة

ناظرین گرامی قدر...... میں آپ کی سہولت کے لیے عبادت کی تعریف کا مختصر مفہوم عرض کروں گا۔ عبادت ہر اس تعظیم اور ہر اس کام کو کہتے ہیں جو دو۔۲ عقیدوں کے ساتھ کیا جائے...... ایک عقیدہ یہ کہ میں جو عمل اور جو کام کر رہا ہوں اور جس کے لیے کر رہا ہوں...... وہ عالم الغیب اور حاضر و ناظر ہے...... وہ غیب سے مجھے دیکھ رہا ہے...... میں اس سے چھپ نہیں سکتا...... وہ مجھے دیکھتا ہے لیکن میں اسے نہیں دیکھ رہا...... اور دوسرا عقیدہ یہ کہ جس کے لیے یہ کام کر رہا ہوں' وہ مختار کل ہے...... مالک و مختار ہے...... نفع و نقصان اس کے ہاتھ میں ہے...... وہ راضی ہوگیا تو نفع پہنچا سکتا ہے...... برکت عطا کر سکتا ہے اور اگر ناراض ہوگیا تو نقصان بھی پہنچا سکتا ہے۔

ان دو (۲) عقیدوں کے ساتھ کوئی تعظیم اللہ کے لیے کرے گا تو وہ تعظیم عبادت بن جائے گی' اور اگر ان دو عقیدوں کے ساتھ کوئی تعظیم کسی نبی ولی کے لیے کرے گا' تو وہ تعظیم اس نبی ولی کی عبادت بن جائے گی' اور کلمہ اسلام کا انکار لازم آئے گا...... کیونکہ کلمہ اسلام میں اللہ سے یہ عہد کیا تھا کہ تیرے سوا عبادت کے لائق کوئی نہیں ہے۔

دو عقیدوں کے مجموعہ کو عبادت کہتے ہیں

یاد رکھئے...... ان دو عقیدوں نے ہاتھ باندھنے عبادت بنا دیا...... ان ہی دو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدوں نے نماز میں قیام کو عبادت بنا دیا...... ان دو عقیدوں نے رکوع اور سجدے کو عبادت بنا دیا...... ان ہی دو عقیدوں نے التحیات میں دو زانو بیٹھنے کو عبادت بنا دیا...... ان دو عقیدوں نے قربانی کرنے'...... مال خرچ کرنے کو عبادت بنا دیا...... ان دو عقیدوں نے بیت اللہ کے طواف اور حجر اسود کے چومنے کو عباوت بنا دیا...... ان ہی دو عقیدوں نے روزہ رکھنے کو عباوت بنا دیا...... ان دو عقیدوں نے سعی بین الصفاء و المروۃ کو عباوت بنا دیا...... ان دو عقیدوں نے نذر و نیاز اور منت کو عباوت بنا دیا...... ہاں ہاں ان دو عقیدوں کو ذہن میں رکھ کر یہ افعال اللہ کے لیے کرے گا تو یہ افعال اللہ کی عباوت بن جائیں گے...... اور اگر ان دو عقیدوں کے ساتھ یہ کام کسی نبی اور ولی کے لیے کرے گا تو وہ کام اس نبی اور ولی کی عباوت بن جائے گا' اور کلمہ اسلام کا انکار ہو جائے گا۔

ان دو عقیدوں کے ساتھ کہ فلاں پیغمبر اور فلاں پیر...... فلاں نبی اور فلاں ولی...... اور فلاں بزرگ اور فلاں صاحب مزار غائبانہ میرے حالات سے واقف اور باخبر ہے اور ان کو میرے حالات سے آگاہی اور علم ہے...... وہ عالم الغیب اور حاضر و ناظر ہے وہ ہر وقت مجھے دیکھ رہا ہے...... اور ان کو اللہ تعالیٰ نے اختیارات دے رکھے ہیں' وہ نفع و نقصان پہنچا سکتے ہیں...... راضی ہونگے تو برکت دینگے...... ناراض ہوگئے تو نقصان پہنچا سکتے ہیں...... گیارہویں نہ دی تو بھینسوں کے تھن سوکھ جائیں گے...... بزرگ ناراض ہوگئے تو جانوروں کے تھنوں سے دودھ کی بجائے خون آ جائے گا۔

دو عقیدے عالم الغیب اور مختار کل سمجھنا ہے

ان دو عقیدوں کے ساتھ کسی قبر پر دو زانو بیٹھنا صاحب قبر کی عباوت بن جائے گی۔ ان دو عقیدوں کو ذہن میں رکھ کر کسی قبر کا طواف کرے گا تو یہ طواف صاحب قبر کی عباوت بن جائے گا۔ ان دو عقیدوں کے ساتھ کسی نبی...... ولی کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے ہاتھ باندھ کر کھڑا ہوگا تو یہ قیام اسی نبی...... ولی کی عبادت بن جائے گا...... ان دو عقیدوں کے ساتھ کسی غیر اللہ کو پکارے گا تو یہ پکار اس غیر اللہ کی عبادت بن جائے گی...... ان دو عقیدوں کے ساتھ کسی بزرگ کے نام کی نذر و نیاز دے گا...... پیران پیرؒ کی گیارھویں دے گا...... یا جعفر صادقؒ کے نام کے کونڈے بھرے گا...... یا حضرت حسینؓ کے نام کی سبیل لگائے گا تو یہ نذر و نیاز اس بزرگ کی عبادت بن جائے گی......

ذرا غور فرمایئے! ایک مصیبت زدہ شخص "یا اللہ مدد" کہتا ہے اس کا عقیدہ و نظریہ یہ ہے کہ جس ذات سے مدد مانگ رہا ہوں وہ غائبانہ میری پکار اور میری آواز کو سن رہا ہے' اور مدد کرنے پر قادر بھی ہے۔ اس عقیدے نے ان الفاظ کے کہنے کو عبادت بنا دیا۔ اس طرح یا اللہ مدد کہنا اللہ رب العزت کی عبادت بن گیا۔

ہر غیر اللہ کی عبادت حرام ہے

ایک اور شخص ہے جو "یا علی مدد" "یا پیر مدد" یا رسول اللہ مدد کہتا ہے...... عقیدہ اس شخص کا بھی یہی ہے کہ حضرت علیؓ...... اور میرا پیر اور رسولؐ غائبانہ میری پکار کو سن رہے ہیں' اور میری مدد کرنے پر قادر بھی ہیں' تو اس عقیدے نے ان الفاظ کے کہنے کو حضرت علیؓ...... پیر اور رسول اللہؐ کی عبادت بنا دیا۔ اسی طرح ایک شخص ذکوۃ دیتا ہے...... صدقہ دیتا ہے...... اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتا ہے۔ اس عقیدہ کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ میرے حالات سے واقف ہے اور میرے مال خرچ کرنے کو دیکھ رہا ہے اور نفع و نقصان پہنچانے پر قادر بھی ہے۔ اس عقیدے نے مال خرچ کرنے کو اللہ کی عبادت بنا دیا۔

ایک دوسرا شخص ہے جو غیر اللہ کے نام کی نیاز دیتا ہے...... پیران پیر کے نام کی گیارھویں دیتا ہے...... حضرت جعفر صادق کے نام کے کونڈے بھرتا ہے...... حضرت حسینؓ کے نام کی سبیل لگاتا ہے' عقیدہ اس شخص کا بھی یہی ہے کہ پیران

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیرؒ...... حضرت جعفر صادقؒ...... اور حضرت حسینؓ میرے حالات سے واقف ہیں...... ان کو میرے مال خرچ کرنے کا علم ہے...... اور وہ نفع و نقصان پہنچانے پر قادر بھی ہیں...... اگر ان کی نیاز دوں گا تو خوش ہوں گے مال میں برکت ہو گی' اور اگر گیارہویں نہ دی تو نقصان ہو جائے گا...... جانوروں کے تھن سوکھ جائیں گے...... اس عقیدے سے غیر اللہ کے نام پر جو چیز بھی دے گا' وہ غیر اللہ کی عبادت بن جائے گی۔

اسی طرح ایک شخص ہے وہ جمعۃُ المبارک کی نماز کے لیے مسجد میں آیا ہے' اس نے ہاتھ باندھے ہیں اللہ کے دربار میں کھڑا ہے اس عقیدے کے ساتھ کہ جس ذات کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوں' وہ مجھ دیکھ رہا ہے اور میں اس کو نہیں دیکھ سکتا' وہ حاضر و ناظر ہے...... اس عقیدے نے ہاتھ باندھنے کو اور قیام کو اللہ کی عبادت بنا دیا۔

ایک دوسرا شخص ہے اس نے جمعۃُ المبارک کی نماز کے بعد یا کانفرنس اور جلسہ کے ختم ہونے پر کھڑے ہو کر ہاتھ باندھے ہیں۔ آنحضرت پر سلام پڑھنا چاہتا ہے۔ عیقدہ اس کا بھی یہی ہے کہ آنحضرت حاضر و ناظر ہیں...... وہ مجھے دیکھ رہے ہیں' لیکن میں ان کو نہیں دیکھ رہا' تو اس عقیدے نے قیام اور ہاتھ باندھنے کو رسول اللہ کی عبادت بنا دیا اور کلمہ اسلام کا انکار ہوگیا' کیونکہ کلمہ میں اقرار کیا تھا کہ میں اللہ کے سوا کسی کی بھی عبات نہیں کروں گا۔

الٰہ کے لئے دو صفتوں کا ہونا ضروری ہے

سامعین مکرّم...... ان مثالوں سے یہ حقیقت واضح ہوگئی کہ دو صفات' ایک عالم الغیب ہونا' اور دوسرا مختار کل ہونا' صرف اور صرف الٰہ میں پائی جاتی ہیں' اور یہ ذات ہے فقط خداوند قدوس کی...... چونکہ اس کے سوا کوئی نبی...... ولی...... پیر...... فقیر عالم الغیب اور مختار کل نہیں ہے اس لیے وہ الٰہ بھی نہیں۔ یہ دونوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفات صرف اور صرف اللہ میں پائی جاتی ہیں۔ اس لیے کائنات میں صرف وہی الہ ہے۔

اصلی الہ میں یہ دونوں صفات ہونا خاص ہیں

ہاں خوب غور سے سن لو...... جو شخص اللہ کے سوا کسی نبی اور ولی کو عالم الغیب سمجھتا ہے' اور مختار کل جانتا ہے تو وہ اس نبی اور ولی کو الہ بنا رہا ہے...... کیونکہ یہ دونوں صفات الہ کے ساتھ خاص ہیں اور جس میں یہ دونوں صفات پائی جائیں وہ الہ بن جاتا ہے۔

قرآن مقدس میں اس کی بہت سی مثالیں موجود ہیں' ایک دو مثالیں بطور نمونہ آپ بھی سماعت فرمائیں...... سورت قصص میں ارشاد خداوندی ہوا۔

وربُّکَ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَیَخْتَارُ مَا کَانَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ تَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ○

اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے اور مختار ہے' مخلوق کے ہاتھ میں کسی قسم کا کچھ اختیار نہیں ہے...... یعنی اپنی مرضی اور پسند سے مخلوق کو پیدا کرنے والا خداوند قدوس ہے۔ جس طرح چاہتا ہے صورتیں بناتا ہے...... کسی کو خوبصورت...... کوئی بدصورت...... کسی کو کالا...... کوئی گورا...... کسی کو بینا اور کوئی نابینا...... کسی کو عقلمند اور کوئی پاگل...... کسی کو صحیح الاعضاء اور کوئی ناقص الاعضاء...... جس طرح چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ تمام اختیارات اس کو حاصل ہیں...... اور جن کو تم پکارتے ہو اور نفع و نقصان کا مالک جانتے ہو' ان کو کسی قسم کا کوئی اختیار حاصل نہیں...... یہ ایک صنعت کا ذکر ہوا' یعنی مختار کلُ ہونا...... آگے دوسری صنعت کا تذکرہ کیا وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ○ اور تیرا پروردگار جانتا ہے کہ جو کچھ لوگوں کے سینے میں چھپا ہوا ہے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں...... یعنی عالم الغیب بھی صرف اور صرف تیرے رب کی ذات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے...... ان دو صفات کا تذکرہ کرنے کے بعد خداوند عالم نے نتیجہ نکالا۔ فرمایا' وھو اللہ لا الہ الا ھو...... ان صفات کا حامل وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی الہ نہیں ہے...... مطلب یہ ہے کہ عالم الغیب ہونا اور مختار کل ہونا یہ دونوں صفات اللہ میں پائی جاتی ہیں......

خداوند قدوس نے سورہ طٰہٰ میں ارشاد فرمایا۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى○

اسی اللہ کے لیے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور اسی اللہ کا ہے جو کچھ زمین میں ہے' اور اسی اللہ کے لیے جو کچھ زمین و آسمان کے درمیان ہے اور اسی کا ہے جو کچھ زمین کے نیچے ہے...... آسمان اور آسمان کے اندر جو کچھ ہے سب کا مالک و مختار اللہ ہے...... آسمانوں میں لوح و قلم ہے...... جنت و جہنم ہے...... سدرۃ المنتہی ہے...... فرشتے ہیں...... انبیاء کی ارواح ہیں۔ ان سب کا مالک و مختار اللہ ہے...... پھر زمین بھی اسی کی ہے...... یہ زمین پھر اس سر بفلک پہاڑ کی میخیں...... یہ زمین اور اس کو چیرتے ہوئے دریا اور سمندر...... پھر سمندروں میں تیرتی مچھلیاں...... دریاؤں میں ہیرے اور موتی...... لولو مرجان...... یہ زمین اور اس پر اگنے والی فصلیں اور باغات...... باغات میں رنگ برنگے پھول...... پھولوں میں طرح طرح کی خوشبو...... یہ زمین اور اس پر چلتے ہوئے انسان...... اور انسانوں کے لیے بنائے گئے مکان...... یہ زمین اور اس زمین پر گھنے گھنے جنگل...... اور جنگلات میں درندے اور چرندے...... غرضیکہ جو کچھ زمین میں ہے سب کا مالک و مختار صرف اور صرف اللہ ہے۔

توحید کی قسمیں

توحید کی تین قسمیں ہیں ۔ (۱) توحیدِ ربوبیت۔ (۲) توحیدِ الوہیت۔ (۳) توحید

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ توحید ربوبیت

یعنی یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ تعالیٰ کائنات کا خالق و مالک اور روزی رساں ہے۔ وہی زندہ کرنے والا' اور مارنے والا ہے۔ اپنے افعال اور کارکردگی میں وہ اکیلا ہے اور یہ پورا کارخانہ صرف اس کے اشارہ پر رواں دواں ہے۔

۲۔ توحید الوہیت

توحید الوہیت کو توحید عبادت بھی کہا جاتا ہے' جس کا مطلب یہ ہے کہ باری تعالیٰ کو تنہا عبادت اور بندگی کے لائق مانا جائے' کیونکہ وہی اس کا حقیقی مستحق ہے۔ اس کے سوا کوئی اس کا مستحق نہیں' خواہ اس کا درجہ اور مرتبہ کتنا ہی بلند و بالا ہو' خواہ وہ نبی یا پیغمبر ہو' فرشتہ یا جن ہو' یا ولی صالح ہو۔

۳۔ توحید اسماء اور صفات

گزشتہ صفحات میں اسماء و صفات کی توحید کا مفصل ذکر آ چکا ہے۔ باقی ماندہ دونوں قسموں کی تفصیل اور ان سے متعلق ضروری معلومات ہم اب پیش کر رہے ہیں۔

ا۔ توحید ربوبیت کیا ہے؟

ربوبیت کا لفظ "رب" سے بنا ہے۔ اس لیے سب سے پہلے رب کی تشریح ضروری ہے۔ رب کے کئی معنی ہیں۔ آقا' مالک' پرورش کرنے والا' درستی کرنے والا اور اس کا صحیح ترین مصداق باری تعالیٰ کی ذات ہے۔ اس لیے کہ اس لفظ کا حقیقی مفہوم اور صحیح استعمال صرف اس کے لیے ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے معنی ہیں اس کا استعمال مجازی اور اضافی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باری تعالیٰ کی ذات "رب" کہلانے کی حقیقی مستحق اس لیے ہے کہ صرف وہی ذات واحد ہے جس کے اندر مذکورہ معنی بدرجہ اتم پائے جاتے ہیں' کیونکہ حق تعالیٰ ہی جملہ کائنات اور تمام موجودات کا خالق و مالک' آقا و پروردگار' روزی رساں و مصلح' مربی اور نگراں ہے۔ ان تمام اوصاف و اعمال میں اس کی ذات یکتا اور منفرد ہے۔ کوئی فرد بشر یا کوئی مخلوق اس رب حقیقی کے ہم پلہ ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتی۔

اور یہ جو کہا جاتا ہے کہ فلاں شخص اپنے کنبے کی پرورش کرتا ہے یا ان کا روزی رساں ہے۔ فلاں آدمی بچوں کی تربیت اور ان کی اصلاح کا ذمہ دار ہے یا فلاں' فلاں کا آقا' مالک اور والی ہے' تو اس قسم کا استعمال غلط نہیں۔ نہ ہی توحید ربوبیت کا عقیدہ اس سے مجروح ہوگا' اس لیے کہ ہر کوئی سمجھ سکتا ہے کہ کوئی انسان خواہ کسی رتبہ اور مرتبہ کا ہو' عدم سے وجود میں لانا یا مالک حقیقی اور مربی ہونا اس کے یا کسی کے بس کا روگ نہیں۔ بندہ جو کچھ کرتا ہے مجازی طور پر کرتا ہے۔ حقیقت میں خلق و تکوین سے لے کر جملہ ضروریات کا بہم پہنچانے والا اور رشد و ہدایت دینے والا بھی صرف باری تعالیٰ ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقامِ اُلوہیّت

الوہیت شان معبودی کو کہتے ہیں انسان بنیادی طور پر کمزور طبع پیدا ہوا ہے اور اس کی فطرت ہے کہ ہمیشہ سے کسی ماوراء اور بلند تر ہستی کا متلاشی اور اس کی پرستش کا متمنی رہا ہے تاکہ وہ اس کی کمزوریوں کا مداوا بن سکے اور آڑے وقت میں اس کے کام آ سکے۔ چنانچہ اپنی اسی طبعی کمزوری کے باعث وہ کبھی تو مظاہر فطرت جیسے چاند' سورج اور آگ پانی کے حضور ہاتھ جوڑنے لگا' کبھی غیر مرئی اشیاء جیسے جنات اور فرشتوں کے خیالی بت بنا کر پوجا پاٹ کرنے لگا اور کبھی بنی نوع انسان ہی میں سے نسبتاً نیک اور قوی افراد کو خدائی مختار ربانی اور اوتار سمجھ کر حاجات طلبی کرنے لگا گویا "معبود" کی تلاش فطرت سلیمہ کی پیاس ہے اور معبود ہر وہ شے ہو سکتی ہے: (۱) جسے پکارا گیا ہو۔ (۲) جس کا نام جپا جائے۔ (۳) جس کی پوجا پاٹ کی گئی ہو۔ (۴) جو انسان کے دل پر تسلط کر لے۔ (۵) جس کی محبت دیگر تمام محبتوں پر غالب آ جائے۔ (۶) جو انسان کی منتہائے آرزو بن جائے۔ خواہ وہ دولت ہو یا عورت' اقتدار ہو یا استکبار' ابنائے جنس ہو یا خواہش نفس' فرشتے اور جنّات ہوں یا انبیاء و اولیاء۔

واحد معبودِ حقیقی

تمام سابقہ آسمانی کتب' صحف اور آثار و قرآن سے ثابت ہے کہ اس کائنات کا صرف ایک ہی معبود ہے اور وہ ہے "اللہ" جس نے اپنی آخری کامل کتاب "قرآن مجید" میں ارشاد فرمایا ہے۔ وما من الہ الا الہ واحد۔ اور معبود تو صرف ایک ہے۔

اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ یقیناً "اللہ" ہی اکیلا معبود ہے۔ اور اپنے ایک ہونے کی دلیل دیتے ہوئے فرمایا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَوْ کَانَ فِیْھِمَا اٰلِھَۃٌ اِلَّا اللّٰہُ لَفَسَدَتَا اگر ان (زمین و آسمان) میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود بھی ہوتا تو دونوں میں لڑائی بھڑائی ہو جاتی۔

اکثر علماء و مفسرین کے نزدیک "اللہ" اسم علم یعنی ذاتی نام ہے لیکن بعض علماء لغت کے نزدیک یہ بھی "الہ" پر لام تعریف "ال" داخل کر کے بنایا گیا یعنی خاص الخاص اور حقیقی معبود۔

بہر حال اللہ ہی اس کائنات کا اصلی اور واحد معبود ہے اور صرف اسی کی ہستی ہے جس کی صفات میں مبالغہ نہیں ہو سکتا کیونکہ اس نے خود فرمایا ہے

قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِہٖ مَدَدًا ○ (اے نبیؐ) کہہ دیجئے۔ اگر میرے رب کی صفات لکھنے کے لیے سمندر سیاہی بن جائیں تو میرے رب کی صفات ختم نہ ہوں بلکہ سمندر ختم ہو جائیں اگرچہ اتنے ہی مزید سمندر آ شامل ہوں۔ (الکھف : ۱۰۹)

مستزاد یہ کہ

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْۢ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰہِ

اگر روئے زمین کے درخت قلمیں بن جائیں اور سمندر سیاہی ہو جائیں بلکہ ایسے ہی سات سمندر مزید سیاہی ہو جائیں اور اللہ کی صفات لکھی جائیں تو صفات ختم نہ ہوں۔ (لقمان : ۲۷)

صفات معبودیت

چنانچہ

اللہ ---- وہ ہے جس کے نام سے تسکین ہوتی ہے۔

اللہ ---- وہ ہے جو آرام دل عارفین ہے۔

اللہ ---- وہ ہے جو سکون دل مضطر بن جائے۔

اللہ ---- وہ ہے کہ جانان انس اس کی والہ و شیدا ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ــــــ وہ ہے کہ ارواح پاک اس کی شیفتہ و فریفتہ ہیں۔

اللہ ــــــ وہ ہے کہ سب اس کے محتاج ہیں۔

اللہ ــــــ وہ ہے کہ آفات و مصائب میں اسی کی جانب توجہ کی جاتی ہے۔

اللہ ــــــ وہ ہے کہ احتیاج مندی میں اسی کے حضور رجوع کیا جاتا ہے۔

اللہ ــــــ وہ ہے جو خوف و ہراس میں بندوں کی پناہ گاہ ہے۔

اللہ ــــــ وہ ہے جو تمام عالم کی تکیہ گاہ ہے۔

اللہ ــــــ وہ ہے جس کی حفاظت میں تمام مخلوق اپنے اپنے اعداء کی دستبرد سے محفوظ ہے۔

اللہ ــــــ وہ ہے جو زمان و مکاں کے احاطہ سے ارفع و بلند ہے۔

اللہ ــــــ وہ ہے جو لوازمات مادہ سے برتر و اعلیٰ ہے۔

اللہ ــــــ وہ ہے جو وہم و گمان اور فہم و ادراک سے بالاتر ہے۔

اللہ ــــــ ہی ہے جس کے سوا کسی کو معبودیت کا شائبہ بھی حاصل نہیں۔

اللہ ــــــ ہی ہے جو دین حنیف کا مالک ہے۔

اللہ ــــــ ہی ہے جو محبت خالص کا مستحق ہے۔

اللہ ــــــ ہی ہے کہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اس کے قبضہ میں ہیں۔

اللہ ــــــ ہی ہے جسے ارض و سما کی وراثت حاصل ہے۔

اللہ ــــــ ہی ہے جو دلوں کی چھپی ہوئی اور سینوں میں ڈھکی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔

اللہ ــــــ ہی ہے جو تحت الثریٰ اور فوق ثریا کے غیوب کا عالم ہے۔

اللہ ــــــ ہی ہے جو رات کو دن اور دن کو رات سے بدلتا ہے۔

اللہ ــــــ ہی ہے جو آسمان سے مینہ برساتا اور زمین سے کھیتی اگاتا ہے۔

اللہ ــــــ ہی ہے جو ہر شے کی طبعی ضروریات کو جانتا اور اس کی تکمیل کا سامان کرتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ----- ہی ہے کہ ایمان و تقویٰ سے اس کی دوستی حاصل ہوتی ہے۔

اللہ ----- ہی ہے کہ صبر و احسان سے اس کا نصیب ہوتا ہے۔

اللہ ----- ہی ہے جو توبہ کرنے والوں' عدل کرنے والوں' توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

اللہ ----- ہی ہے کہ مومن بچہ کی زبان اسی کے نام پر کھلتی ہے اور با ایمان انسان کے لب اسی کو دہراتے دہراتے بند ہوتے ہیں۔

اللہ ----- ہی ہے جو قلوب کا مطلوب ہے۔

اللہ ----- ہی جو فطرت سلیم کا محبوب ہے۔

اللہ ----- ہی ہے جو بذات خود موجود ہے۔

اللہ ----- ہی ہے کہ ہر مومن کا دل اس کی جانب مضطرو بے قرار ہے۔

اللہ ----- ہی ہے جو دعاؤں کو سنتا اور مرادیں بخشتا ہے۔

اللہ ----- ہی ہے جو سالکوں کو راہ دکھاتا اور طالبوں کو بلاتا ہے۔

اللہ ----- ہی ہے جس کے حکم سے موسموں کا تغیرو تبدل' مہر و ماہ کا طلوع و غروب شمس و قمر کا کسوف و خسوف ہوتا ہے۔

اللہ ----- ہی ہے جس کے جلال سے لرزنے والی زمین اب اس کے حکم سے رہائش انسان و حیوان کے قابل بنی ہوئی ہے۔

اللہ ----- ہی ہے جس نے بحر مواج کی حد بندی کر رکھی ہے۔

اللہ ----- ہی ہے جس نے پہاڑوں کے شکم اپنے مخزن بنائے اور ان کی اونچی چوٹیوں کو پانیوں کا ذخیرہ ٹھہرایا ہے۔

اللہ ----- ہی ہے جو درد مندوں کی دوا' بے ٹھکانوں کی پناہ اور نا امیدوں کی آس ہے۔

اللہ ----- ہی ہے جو کانوں کو شنوائی' آنکھوں کو بینائی اور قلوب کو روشنائی دیتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ------ ہی ہے جو اپنے فضل سے سب کو پالتا ہے۔ اپنی رحمت سے بندوں سے پیار کرتا ہے اور اپنے لطف و کرم سے سب کے قصور معاف فرماتا ہے۔

اللہ ------ ہی ہے کہ سب ولی' شہید' صدیق' فرشتے' نبیؑ اور رسولؑ اس کے بندے اور اس کے سامنے عاجز و سرا فگندہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی مذکورہ بالا صفات من گھڑت اور خود ساختہ نہیں ہیں بلکہ قرآنی آیات سے ماخوذ ہیں جن کا ذکر سابقہ صفحات میں تفصیل سے ہو چکا ہے۔

عقیدہ توحید کی اہمیت

عالم انسانیت پر اسلام کا سب سے بڑا احسان اور اس کی سب سے بڑی رحمت عقیدہ توحید ہے۔ اسی توحید خالص اور توحید کامل کو دین اسلام میں سنگ بنیاد کی حیثیت حاصل ہے۔ وہ خوب یاد رکھو۔ کہ نجات اخروی کا دارومدار دو چیزوں پر ہے۔ (ا) عقیدہ اور عمل صالحہ' اعمال کو عقیدہ توحید سے وہ رشتہ ہے جو شاخوں کو جڑ سے اور مکان کی دیواروں کو اس کی بنیادوں سے ہوتا ہے۔ اس کے مقابل میں شرک ایک ایسا کبیرہ گناہ اور سنگین جرم ہے جو ہرگز معاف نہیں ہوگا۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے شرک کو ظلم عظیم فرمایا اور مشرک کے لیے جنت کو حرام دیا اور اگر بلا توبہ ایسا آدمی مرگیا تو ابدی دوزخی ہوگا۔

توحید خالص کی حقیقت

توحید کو سمجھنے میں انسانیت نے ہمیشہ سخت ٹھوکر کھائی ہے۔ کیونکہ ابلیس لعین آدمی کا ازلی دشمن ہے۔ اس کی بھرپور کوشش یہی ہے کہ میں ابن آدم کو گمراہ کر کے اپنے ساتھ دوزخ میں لے جاؤں۔ اسی لیے وہ بھی توحید کی حقیقت کو سمجھنے نہیں دیتا اور آدمی شرک کر کے بھی توحید کا دعویدار بنا بیٹھا ہے اور ایمان لا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر بھی مشرک کا مشرک رہتا ہے۔ صرف اللہ کی ہستی اور اس کی صفات کا قائل ہونا اور عبادات کرنا توحید نہیں ہے۔

مشرکین مکہ اور پاکستانی مشرک

بعض لوگوں کو یہ دھوکہ لگا ہے کہ مکہ کے مشرک خدا تعالیٰ کو ہی نہیں مانتے تھے اللہ کا منکر آدمی تو مشرک اور کافر ہے' یہ بالکل غلط ہے۔ آپ اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ مشرکین مکہ کعبہ کی تعمیر میں حصہ لیتے نمازیں پڑھتے' روزہ رکھتے' حج و عمرہ کرتے' طواف کرتے تلبیہ پڑھتے تھے۔ بیت اللہ اور حاجیوں کی بڑی خدمت کرتے' زکوۃ دیتے تھے' اعتکاف بیٹھتے' نکاح کرتے' اللہ کی قسمیں کھاتے' ذبح و نحر کرتے اور خصائل فطرت پر کاربند تھے۔ ان تمام اعمال صالحہ کرنے کے باوجود قرآن ان کو مشرک اور دوزخی کہہ رہا ہے۔ ایسے ہی آج عامتہ المسلمین پاکستان مشرکوں کا حال ہے کہ اللہ کو مانتے' نمازیں پڑھتے' روزے رکھتے' حج و زیارت کرتے' تسبیح و تہجد اور اشراق اور تعمیر مساجد کے بھی پابند ہیں' صدقہ خیرات دیتے اور دیگیں پکا پکا کر تقسیم کرتے لیکن اس کے باوجود مشرک کے مشرک ہیں۔ تو اصلی توحید اور اس کی حقیقت سے دونوں گروہ غافل ہیں۔ شیطان مردود نے دونوں کو اپنے تلبیسی جال میں گرفتار کر رکھا ہے۔ توحید خالص یہ ہے کہ رب العزت کی الوہیت اور اس کی وحدت کا اقرار کرے اور اس کے ساتھ غیر اللہ کی عبادت کو بھی پاش پاش کرے۔ توحید اصل میں شرک کی نفی اور شرک کو جڑ سے اکھاڑنے کا نام ہے۔ جب تک غیر اللہ کے لیے ہر قسم کی عبادت کا جھاڑو نہ پھیرے گا توحید خالص کا دعویٰ اور عمل بے کار ثابت ہوگا۔ مشرکین عرب غیر اللہ کی عبادت کی نفی پر مشتعل ہو جاتے تھے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف غیظ و غضب اور بغض و عداوت کی آگ میں جل مرتے تھے۔ آج پاکستانی مشرکوں کا بھی یہی حال ہے کہ ہر کام میں جب لا الٰہ۔ الا اللہ کہا جاتا ہے تو قربان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جاتے ہیں اور زبان سے اقرار کرتے ہیں کہ بالکل ٹھیک بالکل ٹھیک اور جب کوئی اللہ کا بندہ لا کی تلوار پکڑ کر غیر اللہ کی عبادت، محبت، نذر و نیاز، دعا و پکار کو جڑ سے کاٹتا ہے تو فوراً مشتعل ہو جاتے ہیں اور لڑائی جھگڑے پر تیار ہو جاتے ہیں اور موحدین کو مارنے پیٹنے کے لیے دوڑ پڑتے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے۔ واذا ذکر اللہ وحدہ اشمازت قلوب الذین لا یومنون بالاخرہ و اذا ذکر الذین من دونہ اذا ھم یستبشرون (پ ۲۴ سورہ زمر ع۵) اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل پھٹ جاتے ہیں۔ جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے اور جب اللہ کے علاوہ غیروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو مارے خوشی کے باغ باغ ہو جاتے ہیں۔ ایک اور جگہ موجود ہے کہ مشرکوں کو جب اللہ تعالیٰ جہنم میں پھینک دیں گے تو پھر گناہوں کا اقرار کریں گے اور جہنم سے نکلنے کی صورت رب تعالیٰ سے پوچھیں گے ادر جواب ملے گا کہ تم ابدی دوزخی ہو اور یہ ابدی عذاب تم کو ہمیشہ جلاتا رہے گا۔ کیونکہ تم خدائے واحد کی وحدانیت کا انکار کرتے تھے اور اللہ کے کے ساتھ ساری عمر شرک کرتے رہے۔ آج تمہاری یہی سزا ہے۔

تمام انبیاء کی وراثت مسئلہ توحید تھا

رب العالمین نے اپنی عبادت کا صحیح حق ادا کرنے کی تعلیم و تربیت کے لیے اپنی انبیاءؑ و رسل کو مبعوث فرمایا۔ جنہوں نے ہر حالت میں اپنی جان کی بازی لگا کر بھی مخلوق کو توحید خالص کا درس دیا کہ عبادت صرف اللہ کا حق ہے۔ خدائے واحد کی وحدانیت میں کسی بھی غیر کو شریک نہ کرو۔ انبیاء کی اصلی وراثت ہی توحید ہے۔ ہر نبی کی دعوت میں لا الہ پہلے ہے اور الا اللہ بعد میں ہے۔ جمیع انبیاء کی بعثت کا مقصد وحید ہی تعلیم توحید اور شرک کی تردید پر مشتمل تھا۔ مگر صد افسوس کہ آج کلمہ گو مسلمانوں نے شرک کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ اللہ کی صفات مخصوصہ عالم الغیب حاضر و ناظر، مختار کل، نافع و رازق، پناہ دہندہ، فریاد رس،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشکل کشاء' حاجت روا اور دافع البلاء و الوباء وغیرہ وغیرہ غیر اللہ پر ثابت کرتے اور اس پر ایڑی چوٹی کا زور صرف کرتے ہیں۔ (العیاذ باللہ)

دعوت انبیاء اور مسئلہ توحید

دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاءؑ کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث کیا اور فرمایا کہ اپنی اپنی قوموں کو بنیادی مسئلہ کھول کر سمجھا دو اور کھل کر اعلان کر دو کہ خدا تعالیٰ کے علاوہ کوئی بھی تمہارا الہ نہیں اور پھر غیر کی عبادت کیسے ہو سکتی ہے؟

حضرت نوحؑ کا اعلان : اپنی قوم کو فرمایا۔ یَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ (پ اعراف ع ۸)

حضرت ہودؑ کا اعلان : يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ (پ ۸)

حضرت صالحؑ کا اعلان : يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ (پ ۸)

حضرت موسیٰؑ کا اعلان : کوہ طور پر نبوت عطا ہوئی تو خدائی ارشاد یہ بھی ہوا۔ إِنَّنِي أَنَا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي (طٰہ پ ۱۶)

حضرت شعیبؑ کا اعلان : يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ (سورہ اعراف)

تمام انبیاؑ کو اعلانِ توحید کا حکم ۔ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ (سورہ انبیاء) خاتم الانبیاء کا اعلان توحید فاعلم انہ لا الہ الا اللہ (پارہ نمبر ۲۶ سورہ محمدؐ ع ۲)

توحید کی اقسام ثلاثہ

توحید کی تین بڑی بڑی اقسام ہیں۔ (۱) توحید فی الذات (۲) توحید فی الصفات (۳) توحید فی الحقوق' اللہ کو اس کی ذات میں یکتا' اکیلا اور بے مثل ماننا توحید فی الذات ہے اور اللہ تعالیٰ کو صفات میں یکتا اکیلا اور بے مثل ماننا توحید فی الصفات ہے اللہ تعالیٰ کو اس کے حقوق میں یکتا اور منفرد ماننا توحید فی الحقوق ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید کی تفصیلی اقسام

(۱) توحید فی العلم یعنی اللہ تعالیٰ علم کی مندرجہ ذیل شاخوں میں منفرد اور لا شریک ہے۔ دلوں کے ارادے اور خیالات کا علم' تمام چیزوں کا علم' قیامت کا علم' پانی برسنے کا علم' مادہ کے رحم نر یا مادہ کا علم' آئندہ کا علم الغیب' اپنی موت کی جگہ کا علم' آیات متشابہات کا علم ہر قسم کے مکمل غیب کا علم ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے علم میں کسی دوسرے کو شریک سمجھنا شرک فی العلم ہے۔ (۲) توحید فی الحضور والشہود۔ یعنی اللہ تعالیٰ ہی حاضر و ناظر ہے (۳) توحید فی الاختیار یعنی صرف اللہ تعالیٰ ہی مختار کل ہے (۴) توحید فی الحکم یعنی صرف حاکم صرف اللہ ہی ہے اور صرف حکومت اسی کی ہے (۵) توحید فی الکمال الدائم یعنی صرف اللہ تعالیٰ کی ہستی ہی لازوال ہے (۶) توحید فی البقا یعنی اللہ ہی صرف دائم البقا ذات ہے اور ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے (۷) توحید فی الملک یعنی پوری دنیا کا شہنشاہ صرف اللہ تعالیٰ ہے (۸) توحید فی مملکت یوم الدین یعنی یوم قیامت کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے (۹) توحید فی الحمد یعنی تمام تعریفوں کا حقدار صرف اللہ ہے (۱۰) توحید فی الہدایت یعنی صحیح راستہ کی ہدایت صرف اللہ دینے والا ہے (۱۱) توحید فی الشفاعت یعنی قیامت کے دن شفاعت کا مالک صرف اللہ ہے (۱۲) توحید فی الولاییت یعنی ہر کام کا کارساز صرف اللہ ہے (۱۳) توحید فی القدرت' ہر چیز پر مکمل قدرت صرف اللہ تعالیٰ کو ہے (۱۴) توحید فی النفع و الضرر یعنی نفع و نقصان پر قدرت رکھنے والا صرف اللہ ہے (۱۵) توحید فی الدعاء یعنی دعا و پکار کا حقدار صرف اللہ ہے اور وہی دعا و پکار کو سنتا ہے (۱۶) توحید فی القوہ یعنی تمام قوتوں کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے (۱۷) توحید فی النصرت ہر مشکل کام میں مددگار صرف اللہ ہی ہے (۱۸) توحید فی اعطاء الملک یعنی بادشاہی (دنیوی) عطا کرنا صرف اللہ کے اختیار میں ہے (۱۹) توحید

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فی العظمتہ والکبرایا والعلو ہر قسم کی عزت و رفعت' عظمت کبریائی صرف اللہ ہی کے لیے ہے (۲۰) توحید فی اعطاء الرزق والمعشیہ یعنی معاشی نظام کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے (۲۱) توحید فی السعۃ والاحاطۃ ہر وقت حاضر و ناظر اور ہر چیز کو گھیرنے والا صرف اللہ ہے (۲۲) توحید فی تدبیر الامور تمام کاموں کی تدبیریں کرنے والا اللہ ہے (۲۳) توحید فی کشف السوء مشکل کشا صرف اللہ تعالیٰ ہے (۲۴) تو توحید فی التنزہ تمام عیوب و نقائص سے منزہ و مبرا صرف اللہ ہے (۲۵) توحید فی السماعت' ہر وقت ہر ایک کی سننے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے (۲۶) توحید فی الاسماع زندہ مردہ سب کو سنانے پر قادر صرف اللہ تعالیٰ ہے (۲۷) توحید فی الکلام بے مثل کلام صرف اللہ کا ہوتا ہے (۲۸) توحید فی المشیت وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے (۲۹) توحید فی ہدایتہ السبیل فی البر والبحر خشکی اور تری میں دستگیری کرنے والا صرف اللہ ہے (۳۰) توحید فی الاعزاز والاذلال عزت اور ذلت دینے والا صرف اللہ ہے (۳۱) توحید فی الاحیاء والاماتت اللہ تعالیٰ ہر طرف زندگی موت کا مالک ہے (۳۲) توحید فی التوفیق کسی کام کی توفیق دینا صرف اللہ کا کام ہے (۳۳) توحید فی الخلق پیدا کرنے والا صرف اللہ ہے (۳۴) توحید فی الربوبیت اللہ تعالیٰ ہی تمام کو پالنے والا ہے (۳۵) توحید فی انتظام الکائنات کائنات کا نظام چلانے والا صرف اللہ ہے (۳۶) توحید فی الاولیت والاخریت اللہ تعالیٰ ہی اول و آخر ذات ہے (۳۷) توحید فی شفاء الامراض تمام بیماریوں سے شافی صرف اللہ ہے (۳۸) توحید فی القضاء قاضی صرف اللہ تعالیٰ ہے (۳۹) توحید فی العبادہ عبادت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے (۴۰) توحید فی الاطاعتہ اطاعت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے (۴۱) توحید فی الرضاء ہر نیکی میں جس کی رضا مطلوب ہے وہ صرف اللہ ہے (۴۲) توحید فی الخشیۃ صرف اللہ سے ڈرنا چاہیے (۴۳) توحید فی التوکل بھروسہ صرف اللہ تعالیٰ پر کرنا چاہیے (۴۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید فی الاعتکاف الاعتکاف صرف اللہ ہی کے لیے ہے (۴۵) توحید فی جعل الامام لوگوں کے لیے امام بالنبوۃ بنانا (للناس اماما) صرف اللہ کا حق ہے (۴۶) توحید فی الحب محبت کا اصل مرکز اللہ ہے۔ توحید فی النذر' نذر و نیاز صرف اللہ کا حق ہے (۴۷) توحید فی التشریع شریعت ساز یا قانون ساز صرف اللہ کی ذات ہے (۴۸) توحید فی الدین' دین میں اللہ کا ہے اس میں کمی بیشی کا اختیار صرف اللہ کا ہے (۴۹) توحید فی التسمیہ نام میں نسبت صرف اللہ کی طرف کرنی چاہیے (۵۰) توحید فی الاستعانت مدد صرف اللہ سے مانگنی چاہیے (۵۱) توحید فی الحلف قسم صرف اللہ ہی کی کھانی چاہیے۔

اسلام میں تصور توحید

اسلام میں سب سے بڑی رحمت عقیدہ توحید ہے اس سے پہلے کے مذاہب میں توحید خالص ختم ہو کر رہ گئی تھی لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس توحید خالص کو نمایاں کیا جو آسمان سے لے کر زمین کے نیچے تک کا تنہا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے اور اس کے نظام میں کوئی دوسرا شریک نہیں۔ کائنات کا کوئی ذرہ اس کے حکم سے باہر نہیں۔ شجر' حجر' جنگل' پہاڑ' صحرا' دریا' سورج' چاند' زمین' آسمان' انسان' حیوان' زبان والے اور بے زبان سب اس کے آگے سر بسجود اور اس کی تسبیح و تہلیل میں مصروف ہیں۔ سب کمزور ہیں وہی ایک قوت والا ہے۔ سب جاہل ہیں اسی ایک کو علم ہے سب فانی ہیں اسی ایک کو بقا ہے۔ سب محتاج ہیں وہی ایک بے نیاز ہے۔ سب اسی کے بندے ہیں وہی ایک شہنشاہ ہے۔ غرض عرش سے لے کر فرش تک جو کچھ ہے وہ اس اللہ کا ہے' وہ ہر عیب سے پاک ہے وہ ہر تشبیہ و تمثیل سے بالا تر ہے کوئی اس کا شریک نہیں۔

توحید کا اثبات اور شرک کا ابطال آیاتِ قرآنیہ کی روشنی میں

۱۔ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ لَہُ الْمُلْکُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ (سورہ زمر رکوع ۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (زمر رکوع ۱)

۳۔ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (سورہ انعام ع ۲)

۴۔ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ (سورہ انعام)

۵۔ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ (سورہ قصص)

۶۔ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ (سورہ شوریٰ)

۷۔ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (سورہ الحدید)

۸۔ هُوَ الْحَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (سورہ مومن)

۹۔ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (آل عمران ۹)

۱۰۔ یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ (سورہ جمعہ)

۱۱۔ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ (سورہ بنی اسرائیل)

۱۲۔ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ (سورہ بقرہ آیت ۱۶۳)

۱۳۔ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ (سورہ انعام آیت ۱۰۲)

۱۴۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ○ (سورہ ذاریات آیت ۵۴)

۱۵۔ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكَ وَلَا یَضُرُّكَ (سورہ یونس آخر)

توحید ربوبیت

قرآن شریف میں اسم رب خصوصاً صفت رب العالمین کو خاص اہمیت سے ذکر کیا ہے۔ چنانچہ اسم رب قرآن شریف میں سب اسماء سے زیادہ دفعہ قریباً سوا نو سو دفعہ آیا ہے۔ اس تعداد میں صفت رب العالمین (۴۰) دفعہ ہے اور پورا الحمد اللہ رب العالمین ۶ دفعہ ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے الٰہ یعنی مستحق عبادت ہونے کا مدار دو امر ہیں۔ خالقیت اور ربوبیت چنانچہ فرمایا یا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ (پ) یعنی اے لوگو! عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تم کو پیدا کیا۔ اور حضرت عیسیٰ کی زبانی ذکر کیا۔ ان اللہ ربی وربکم فاعبدوہ (آل عمران پ ۳) اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس تم اسی کی عبادت کرو۔

نیز تمام رسولوں کو خطاب کرکے حکم سنایا اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ۝ یعنی بے شک تم سب (رسولوں) کا یہی ایک گروہ ہے اور میں (اکیلا) تم سب کا رب ہوں' پس میری عبادت کرنا۔ اور یہ سلسلہ ربوبیت اتنا وسیع ہے کہ نظر اٹھا کر دیکھو تو ساری کائنات ارضی و سماوی کی تخلیق انسان کی تربیت کے لیے ہے۔ کائنات کا ذرہ ذرہ اس کی پرورش میں مصروف ہے اور اس مشینری کا پرزہ پرزہ اسی کے لیے حرکت کرتا رہا ہے۔

ابر و باد و مہ و خورشید و فلک در کار اند
تا تو نانے بکف آری و بغفلت نہ خوری
ایں ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمانبردار
حیف باشد کہ تو خود فرماں نہ بری

زمین ہے تو اسی کے قرار و معیشت کے لیے اور پہاڑ ہیں تو اسی کے فائدے کے لیے اگر سورج زمین کو منور کرتا ہے تو اسی لیے کہ وہ انسان کی قرار گاہ ہے اور اگر وہ دنیاجہان پر ضیا باری کرتا ہے تو اس لیے کہ انسان اپنی بصارت سے کام لے سکے اور سورج کو تیز دھوپ اور گرمی ملی ہے۔ تو اس لیے کہ انسان کی خوراک کئی انواع اقسام کے میوہ جات پختہ ہو کر اس کے بقاء و حیات کا قوام بن سکیں' اور مضر صحت عفونتیں دور ہو کر اس کی زندگی کے دن صحت و سلامتی سے گزر سکیں اور سمندر کا پانی بخارات کی صورت میں اڑ کر اور پہاڑوں سے ٹکرا کر ٹھنڈی ہوا سے بارش کی صورت زمین پر گرے' اور اس کے ویرانوں کو سبزہ بنائے' جس سے اس کی اور اس کے بہائم کو ضروریات اکل و شرب کا ناپیدا کنار سلسلہ قائم ہو۔ اسی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح ہوا ہے تو اسی کے سانس لینے کو اور دیگر فوائد کو آگ ہے تو اسی کا کھانا پکانے کو پانی ہے تو اسی کے پینے کو مٹی ہے تو اسی کی رہائش و ضروریات اور پیدائش روزی کے لیے غرض جو کچھ بھی ہے اسی کی تربیت کے لیے ہے۔ چنانچہ فرمایا

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا (پ)

یعنی اللہ وہ پاک ذات ہے جس نے سب کچھ جو زمین میں ہے' تمہارے ہی (فائدے کے) لیے پیدا کیا۔ نیز فرمایا وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ (جاثیہ پ ۲۵) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے' خدا نے سب کو تمہارے ہی کام میں لگا رکھا ہے۔ یہ سب کچھ اسی کی عنایت سے ہے۔ بے شک اس میں نشانات ہیں ان لوگوں کے لیے جو سوچ کرتے ہیں۔ اسی طرح سورہ غافر (مومن) میں سارے سلسلہ کائنات کو اپنی ربوبیت کا کرشمہ جتانے کے لیے فرمایا۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ هُوَ الْحَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (مومن پ ۲۴)

یعنی اللہ وہ ذات ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے قرار گاہ بنایا اور آسمان کو عمارت اور تمہاری صورت بنائی' پس اچھی بنائیں صورتیں تمہاری اور روزی دی تم کو ستھری چیزوں سے یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ پس بہت بابرکت ہے اللہ سب جہانوں کا پروردگار۔ وہی الحی (سدا زندہ ہے) اس کے سوائے کوئی بھی لائق پرستش نہیں' پس تم خالصاً" اسی کی اطاعت کی نیت رکھ کر صرف اسی کو پکارو۔ سب تعریف کا سزا وار اللہ ہی ہے۔ جو سب جہانوں کا پروردگار ہے (اے پیغمبرؐ ان سے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہو جب میرے پروردگار کی طرف سے واضح دلیلیں آ چکی ہیں تو مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو اور مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ بس ایک اللہ کا فرمانبردار ہو کر رہوں جو تمام جہانوں کا پروردگار و مالک ہے۔

اس مقام پر انسان کو خوبصورت وضع میں پیدا کرنے اور سارے کارخانہ زمین و آسمان کو اس کے فائدے اور تربیت کے لیے بنانے کا احسان جتا کر اسے خالصاً" خدا کی عبادت کرنے' صرف اسی کو پروردگار و کارساز سمجھنے اور صرف اسی سے دعائیں مانگنے اور اسی کے سامنے اپنی جملہ حاجات کے پیش کرنے کا حکم کیا ہے اور اوپر تلے علی التواتر تین دفعہ صفت ربُّ العالمین ذکر کی ہے۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ صف رب العالمین ایک خالص شان رکھتی ہے۔ پہلی دفعہ اسباب تربیت کے مہیا کرنے میں خصومیت بتانے کے لیے دوسری دفعہ خصوصیّت محمودیّت جتانے کے لیے' تیسری دفعہ خصوصیّت معبودیّت کا حکم سنانے کے لیے غرض یہ تینوں امرزات حق سے مخصوص ہیں اور ان سب کی جامع وجہ یہ ہے کہ وہ رب العالمین ہے۔

وہ رب العالمیں ہونے میں فیض عام رکھتا ہے۔

اور یہ صفت سوائے اس کے کسی اور میں نہیں ہے۔ پس مذکورہ بالا ہرسہ امور کے لائق بھی اس کے سوا دیگر کوئی نہیں ہے۔ اسی طرح تمام عالم علوی و سفلی کی پیدائش اور ان میں صرف اسی کا حکم جاری ہونے اور جملہ کائنات کی تدبیر صرف اسی کے ہاتھ میں ہونے کی بابت فرمایا

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ (اعراف پ ۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں کچھ شک نہیں کہ تمہارا رب تو (بس مالک) اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین کو چھ دن (وقفات) میں پیدا کیا پھر (یہ سلسلہ پیدائش) عرش پر جا ختم ہوا۔ دن کو رات سے ڈھانک دیتا ہے کہ وہ (رات) اس (دن) کو جلد جلد طلب کرتی ہے اور سورج اور چاند اور دیگر سب ستاروں کو پیدا کیا۔ کہ وہ سب اس کے حکم سے کام میں لگے ہوئے ہیں سن رکھو! اسی کی ہے خلق اور اسی کا ہے حکم بہت بابرکت ہے اللہ تمام جہانوں کا پروردگار۔

غرضیکہ دل میں محسن کی عظمت و وقعت بٹھانے اس کی عزت و وقار کا سکہ جمانے اس کے سامنے گردنوں کو جھکا دینے' اس کی خوشنودی کے کام کرنے اور شکر گزاری میں اس کی تعریف و ثنا کے گیت گانے کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے اور احسان فراموشی و کفران نعمت اور اس کے مقابلے میں کسی غیر کی فرمانبرداری کی مکروہ برائی سے بچانے کے لیے اس کے احسانات و انعامات جتانے کے برابر کوئی بھی طریقہ موثر نہیں ہے۔ اسی لیے قرآن شریف میں ان مقاصد کے لیے ربوبیت الٰہی کا ذکر بیش از بیش ہے۔

چنانچہ خاص خدا تعالٰی کی عبادت کرنے اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ گرداننے کے متعلق خود انسان کے پیدا کرنے اور اس کے لیے تمام قسم کے اسباب تربیت مہیا کرنے ہی کو پیش کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا

يَاأَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ (البقرہ پ ۱)

غافل لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو۔ جس نے تم کو بھی اور تم سے پہلوں کو بھی پیدا کیا۔ تاکہ تم (عذاب سے) بچ جاؤ اور (وہ خدا) جس نے تمہارے لیے زمین کو (تو) فرش (قرار گاہ) بنایا اور آسمان کو چھت اور آسمان (کی طرف سے) پانی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتارا' پھر اس کی (کئی قسم کے) پھل اور اناج تمہاری روزی کے لیے پیدا کیے تو تم خدا کے ساتھ (کسی کو بھی) شریک نہ بناؤ اور تم کو یہ سب کچھ معلوم ہے۔

۲۔ اسی طرح صرف خدا تعالے ہی کو کارساز و فاتح روز گار خالق و رازق جاننے کے لیے فرمایا

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۝ يَاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ۝ (نحل پ ۱۴)

خدا تعالیٰ لوگوں کے لیے اپنی رحمت (کا دروازہ) کھولے تو کوئی اس کے بند کرنے والا نہیں اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کا جاری کرنے والا نہیں اور وہ بڑا زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ اے لوگو! خدا کی نعمت تم پر ہے وہ یاد کرو۔ کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دے۔ اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں ہے پس تم لوگ کدھر کو بھٹکے ہوئے جا رہے ہو؟

۳۔ اسی طرح شرک سے روکنے اور مشرکین کی بے عقلی ظاہر کرنے کے لیے فرمایا وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ۔ (نحل پ ۱) اور مشرکین خدا کے سوا ایسی چیزوں کے عبادت کرتے ہیں جو ان کے لیے آسمان و زمین سے کسی قدر روزی کے بھی مالک نہیں اور نہ ان میں اس امر کی استطاعت ہی ہے۔

۷۔ جد انبیاء حضرت ابراہیم اور توحید خالص

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝ (بقرہ پ ۱)

جب اسے اس کے پروردگار نے فرمایا (اطاعت میں) گردن رکھو تو اس نے کہا میں نے رب العالمین کے سامنے گردن رکھ دی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ اسی طرح اپنی مشرک قوم سے ان کا خطاب یوں ذکر کیا

وَ اِبْرَاهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ (عنکبوت پ ۲۱)

اور (بھیجا ہم نے) ابراہیمؑ کو' جب کہا اس نے اپنی قوم سے بندگی کرو اللہ کی اور اس سے ڈرتے رہو یہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم سمجھو۔ تم تو پوجتے ہو اللہ کے سوا یہی بتوں کے تھان اور بناتے ہو جھوٹ بیشک جن کو تم پوجتے ہو سو خدا کے سوا وہ نہیں مالک ہیں تمہاری روزی کے۔ پس تم ڈھونڈو اللہ کے ہاں روزی اور بندگی کرو اس کی اور شکر کرو اس کا تم کو اسی کی طرف جانا ہے۔

۶۔ اسی طرح ذکر کیا کہ ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم کو بت پرستی کی جہالت و گمراہی سمجھانے اور بتوں کا بے اختیار محض ہونا بتانے کے بعد صرف خدا تعالیٰ کو معبود گرداننے کی وجوہات یوں بیان کیں۔

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَ يَسْقِيْنِ ○ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ○ وَالَّذِيْۤ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ○ (شعراء پ ۱۹)

پس سوائے رب العالمین کے وہ سب میرے دشمن ہیں۔ جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی میرا ہادی ہے اور جو مجھے کھانا کھلانے اور پانی پینے کو دیتا ہے اور جو مجھ پر موت وارد کرے گا پھر مجھ کو زندہ کرے گا اور جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ جزا کے دن وہ میری خطاؤں سے درگزر کرے گا۔

اس مقام پر اسم رب العالمین ذکر کر کے اس کے جملہ فیوض جسمانی اور روحانی دنیوی و اخروی حاصلہ و متوقعہ کی فہرست بیان کر دی ہے کہ چونکہ یہ سب کچھ اسی کی ربوبیت کا کرشمہ ہے' اس لیے بھی وہی ہو سکتا ہے۔ وغیرہ (سبحان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ!)

ملکہ بلقیس اور توحید ربوبیت کا اقرار

بلقیس ملکہ سباُ جو سورج کی پرستش کرتی تھی' اس کے دماغ سے توہمات شرکیہ دور ہوئے اور صرف اکیلے خدا کے مستحق عبادت ہونے کا نور اس پر جلوہ گر ہوا تو وہ بھی اسی صفت رب العالمین ہی کا اقرار کر کے مسلمان ہوئی۔ نظام شمسی کو اسی کی ربوبیت کا کرشمہ سمجھ کر سورج پرستی سے تائب ہوئی اور اسے ظلم قرار دے کر اپنی گزشتہ روش پر افسوس کرنے لگی۔ چنانچہ اس کا قول اس طرح نقل کیا ہے۔

قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمَانَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ٥ (النمل پ ۱۹) کہنے لگے اے میرے مالک و پروردگار بے شک میں اپنی جان پر ظلم کرتی رہی ہوں اور اب میں حضرت سلیمانؑ کے ساتھ ہو کر اللہ رب العالمین کی فرمانبردار ہوگئی ہوں۔ اسی طرح حضرت الیاسؑ کی زبانی ذکر کیا کہ انہوں نے اپنی مشرک قوم سے کہا۔ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ٥ (صٰفّٰت پ ۲۳) کیا تم پکارتے ہو بعل بت کو اور چھوڑتے ہو احسن الخالقین خدا کو جو تمہارا بھی اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا بھی رب ہے۔

خاص کر دعاؤں کے لیے تو اسی اسم کو مخصوص کیا گیا ہے قریباً" تمام انبیاء کی دعائیں جو قرآن مجید میں حکایتہ وارد ہیں یا تعلیماً" فرمائی گئی ہیں ان سب میں یہی اسم رب مذکور ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کی دعا ہے

حضرت آدمؑ اور توحید عبادت

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ٥ (پ ۸ اعراف) پروردگارا! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سننے والا (اور نیتوں اور کیفیتوں کا) جاننے والا ہے۔

حضرت یوسفؑ اور وظیفہ خاص

حضرت یوسفؑ کے سب مقاصد پورے ہو چکے تو خاتمہ بالخیر کیلئے یوں دعا کی
رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْکِ وَ عَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ (یوسف پ ۱۳)
اے میرے مالک و پروردگار تو نے مجھے کسی قدر حکومت بھی بخشی ہے اور تو نے مجھے خوابوں کی تعبیر کا علم بھی بخشا ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا مددگار ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، مجھے مسلمانی کی حالت میں مارنا اور زمرہ صالحین سے ملا دینا۔

حضرت یوسفؑ کا مشکل کشا

اور اس سے پہلے نفسانی اعتبار سے بچنے کے لیے یوں دعا کی تھی
رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ (یوسف پ ۲)
اے میرے پروردگار! مجھے قید بہت پسند ہے۔ اس (برائی) سے جس کی طرف مجھے یہ عورتیں بلاتی ہیں۔

بنی اسرائیل قوم کا مشکل کشا

جب بنی اسرائیل فرعون کے مظالم سے تنگ آ گئے تو حضرت موسیٰؑ نے ان کو صرف خدا پر بھروسا کرنے کا حکم کیا جس پر انہوں نے یہ دعا مانگی۔
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِکَ مِنَ الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ (یونس پ ۱۱) اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کا تختہ مشق نہ بنا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سننے والا (اور نیتوں اور کیفیتوں کا) جاننے والا ہے۔

حضرت یوسفؑ اور توبہ خاص

حضرت یوسفؑ کے سب مقاصد پورے ہو چکے تو خاتمہ بالخیر کیلئے یوں دعا کی

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِىْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِىْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ (یوسف پ ۱۳)

اے میرے مالک و پروردگار تو نے مجھے کسی قدر حکومت بھی بخشی ہے اور تو نے مجھے خوابوں کی تعبیر کا علم بھی بخشا ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا مددگار ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، مجھے مسلمانی کی حالت میں مارنا اور زمرہ صالحین سے ملا دینا۔

حضرت یوسفؑ کا مشکل کشا

اور اس سے پہلے نفسانی اختبار سے بچنے کے لیے یوں دعا کی تھی

رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِىْٓ اِلَيْهِ (یوسف پ ۲)

اے میرے پروردگار! مجھے قید بہت پسند ہے۔ اس (برائی) سے جس کی طرف مجھے یہ عورتیں بلاتی ہیں۔

بنی اسرائیل قوم کا مشکل کشا

جب بنی اسرائیل فرعون کے مظالم سے تنگ آ گئے تو حضرت موسیٰؑ نے ان کو صرف خدا پر بھروسا کرنے کا حکم کیا جس پر انہوں نے یہ دعا مانگی۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (یونس پ ۱۱) اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کا تختہ مشق نہ بنا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ہمیں اپنی رحمت سے ان کافر لوگوں سے نجات دے۔

حضرت داؤدؑ اور توحید خالص

حضرت داؤد علیہ السلام کی بابت ذکر کیا فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ○ (ص پ ۲۳) یعنی اس نے استغفار کیا اپنے رب سے اور گرا جھک کر اور رجوع لایا۔

حضرت سلیمانؑ اور توحید خالص

اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا یوں بیان فرمائی رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ (ص پ ۲۳) اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے عطا کر ایسی بادشاہی کہ نہ لائق ہو کسی کو میرے پیچھے بے شک تو بڑا بخشش کرنے والا ہے۔

حضرت ایوبؑ اور توحید خالص

اور حضرت ایوب علیہ السلام کی سخت مصیبت و بیماری کے وقت کی دعا یوں بیان فرمائی

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (انبیاء پ ۱۷) اور ایوبؑ کہ جب پکارا اس نے اپنے رب کو کہ مجھ پہنچی ہے سخت تکلیف اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

حضرت یونسؑ اور توحید خالص

اور حضرت یونس علیہ السلام کی دعاء کی قبولیت کے متعلق فرمایا

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ ۔۔۔ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ (پ ۲۹ ن)

اگر نہ سنبھالتا اسے احسان تیرے رب کا' تو پھینکا رہتا چٹیل میدان میں برے حال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں پس قبول کیا اسے اس کے رب نے اور بنا دیا اسے اچھوں سے۔

حضرت زکریاؑ اور ان کی دعا

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ (مائدہ پ ۷)

اے میرے رب نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو بہتر وارث ہے۔

حضرت عیسیٰؑ اور ان کی دعا

اور حضرت عیسیٰؑ علیہ السلام نے نزول مائدہ کے لیے یوں دعا کی

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○ (مائدہ پ ۷)

اے اللہ ہمارے رب اتار ہم پر ایک بھرا خوان آسمان سے جو ہمارے پہلے اور پچھلوں کے لیے عید ہو اور نشانی ہو اور روزی دے ہم کو' اور تو بہتر روزی دینے والا ہے۔ یہ وہ دعائیں ہیں جو قرآن شریف میں انبیائے سابقین کی مذکور ہیں اور یہ مندرجہ ذیل حاجات کے متعلق ہیں

۱۔ گناہ کی معافی کے لیے۔
۲۔ دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے۔
۳۔ اولاد کے طلب کے لیے۔
۴۔ عمل کی قبولیت کے لیے۔
۵۔ بیماری سے شفا پانے کے لیے۔
۶۔ مصیبت سے نجات پانے کے لیے۔
۷۔ کشتی سے سلامت پار اترنے کیلئے
۸۔ خاتمہ بالخیر کے لیے۔
۹۔ حصول ملک کے لیے۔
۱۰۔ طلب رزق کے لیے۔

ان میں سے اکثر ایسے ہیں جن میں لوگ عموماً شرک کرتے ہیں۔ غیر اللہ کو پکارتے ہیں غیروں کی نذریں مانتے' ان کے نام کے ورد کرتے' ان کو حاظر ناظر جان کر ان سے فریاد کرتے ان کے نام کے چڑھاوے چڑھاتے۔ ان کی جگھوں اور مزاروں کے لیے سفر کی صعوبتیں اٹھاتے اور وہم کے پتلے بنتے ہیں۔ ان سب کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے اس امر کے التزام میں کہ سب انبیاء نے اپنی حاجت کے وقت صرف خدا تعالیٰ سے دعا کی' اس بات کی دلیل ہے کہ امت کے لوگوں کو بھی یہ حاجتیں پیش آئیں تو وہ بھی صرف خدا ہی کو پکاریں کیونکہ وہ رب العالمین ہے۔ پس جو اللہ کو اپنا رب سمجھے گا وہ شرک کبھی نہیں کرے گا۔

اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو دعائیں تعلیم کیں' وہ بھی رب کے لفظ سے شروع ہوتی ہیں مثلاً فرمایا

قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنَ وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ ○
اور کہہ اے میرے مالک و پروردگار میں تیری پناہ لیتا ہوں شیطانوں کی چھیڑ سے اور اے میرے پروردگار میں اس سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس بھی پھٹک سکیں۔

وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ○ (مومنون پ ۱۸)
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (الفلق پ ۳۰) اور کہہ اے میرے مالک و پروردگار بخش اور رحمت کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔
کہ پناہ لیتا ہوں میں (انقلاب) صبح کے مالک کی۔ جنگ بدر میں آنحضرت صلعم اپنے تین سو تیرہ جان نثاروں کی حوصلہ افزائی فرماتے تھے اس کی بابت فرمایا اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ اَلَنْ یَّکْفِیَکُمْ اَنْ یُّمِدَّکُمْ رَبُّکُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلَافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَةِ مُنْزَلِیْنَ (آل عمران پ ۴) (اے پیغمبر! وہ وقت بھی یاد کرو) جب تم مومنوں سے فرماتے تھے کہ کیا تم کو کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہاری مدد کرے۔

اور مومن نزول امداد کے لیے اپنے پروردگار سے جو التجائیں کرتے تھے اس کا نقشہ یوں کھینچا ہے

اِذْ تَسْتَغِیْثُوْنَ رَبَّکُمْ فَاسْتَجَابَ لَکُمْ (انفال پ ۹)
یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کرتے تھے تو وہ تمہاری فریاد کو پہنچا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غرض قرآن شریف میں جملہ قسم کی دعاؤں میں خدا تعالیٰ کو اسم رب سے پکارنا مذکور ہے اور ان دعاؤں اور التجاؤں سے اسم رب کو یہ مناسبت ہے کہ گناہوں کی معافی کے معنے یہ ہیں کہ غضب سے امان دی اور یہ نوازش ہے اور اولاد کا دینا' شر سے محفوظ رکھنا ملک و دولت کا عطا کرنا' ایذا و مصائب سے نجات دینا' کشتی سے سلامت پار اتارنا' رزق میں کشائش کرنا' جنگ میں فتح دینا وغیرہ' سب امور مذکورہ بالا اسی سلسلہ تربیت کی کڑیاں ہیں اور یہ سب امر رب العالمین کے ہاتھ میں ہیں۔ ان کی بندش و کشائش اسی کے قبضے میں ہے۔ ان سب میں اسی کو پکارنا اور اسی پر جمے رہنا' توحید الوہیت ہے۔ جس کی بنا توحید ربوبیت ہے چنانچہ اسی معنے میں فرمایا

(۱) اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ (احقاف پ ۲۶)

جن لوگوں نے کہا رب ہمارا اللہ ہے۔ پھر وہ مستقیم رہے یعنی جمے رہے اور قائم رہے۔ ان کو نہ تو کسی کا خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

(۲) اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۝ (حم سجدہ پ ۲۴)

اس کی توضیح اس طرح ہے کہ فرعون محض بے رحم ظالم و سفاک ہی نہیں تھا بلکہ وہ نہایت درجے کا چالاک دہریہ بھی تھا ایک تھوڑے سے علاقے یعنی سرزمین مصر کی حکومت پر غرہ کر کے خود خدائی کا مدعی بن بیٹھا تھا۔

اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰی (پ ۳۰ نازعات)

میں تمہارا سب سے اعلیٰ رب ہوں کی ہوائیاں چھوڑتا اور لوگوں کو عبادت پر مجبور کرتا تھا۔ چنانچہ اس نے لوگوں سے کہا

مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرِیْ (قصص پ ۲۰) یعنی (لوگو!) مجھے تو اپنے سوائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہارا کوئی معبود معلوم نہیں۔

موسیٰ کہاں سے کہتا ہے کہ کوئی رب العالمین بھی ہے؟ خوشامدی درباری ماننے کو تیار تھے۔ جس سے فرعون کا دماغ ایک بانس اور چڑھ گیا۔ خدا تعالیٰ نے فرعون کے دماغ سے ہوا نکالنے کے لیے اور اس پر حجت پوری کرنے حضرت موسیٰ ہارون علیہما السلام کو فرمایا۔

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (شعراء پ ۱۹)

یعنی تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اسے کہو کہ ہم رب العالمین کے رسول ہیں۔

موسیٰ علیہ السلام نے اس حکم کی تعمیل میں فرعون سے کہا یَا فِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ یعنی اے فرعون بے شک میں رب العالمین کا رسول ہوں۔

چالاک فرعون نے بھولا بن کر کہا۔ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (شعراء پ ۱۹) یعنی رب العالمین کیا شے ہے؟

یہ سوال ایسا تھا کہ گویا اس ضمیر میں رب العالمین کے اقرار کی آواز ہے ہی نہیں نہ تو اسے اپنی پیدائش و پرورش نظر میں ہے اور نہ اس کی توجہ ہے کہ اتنے بڑے عالم بالا و زیریں آسمان و زمین' خشکی و تری اور عالم جو کی مخلوقات کا کوئی خالق' کوئی مالک' کوئی مدبر و محافظ اور کوئی پروردگار بھی ہے' اور ہونا چاہیے۔ آخر اتنا بڑا کارخانہ بغیر کسی مدبر و ناظم کی تدبیر و انتظام کے کس طرح قائم و جاری ہے۔

موسیٰ علیہ السلام کے صرف رب العالمین کہنے میں یہ سب باتیں آ گئی تھیں اور اس میں فرعون کے لیے کافی سوجھ تھی' لیکن بجائے اس کے کہ فرعون قابل بحث امر یعنی "رسالت موسیٰ" کو بحث میں لائے۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا (شعراء پ ۱۹)

وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان سب کا رب ہے۔ فرعون نے اس پر جرح کی تو آپ نے جواب دیا ربکم و رب ابائکم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاولین یعنی تمہارا بھی اور تمہارے باپ داووں کا بھی رب ہے۔

فرعون نے پھر جرح کی تو آپ نے جواب میں فرمایا

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَیْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ○ یعنی وہ مشرق و مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اب سب کا رب ہے۔ اگر تم عقل کرو (تو سمجھ سکتے ہو) کھسیانا ہو کر کہتا ہے

لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَیْرِیْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ ○ (شعراء پ ۱۹)

یعنی (اے موسےٰ) اگر تو نے میرے سوا کسی اور معبود کو گردانا تو میں ضرور تجھے قیدیوں میں (داخل) کر دوں گا۔ موسےٰ علیہ السلام بقاعدہ "آہن را باہن یابد کوفت" اس کے جواب میں لاٹھی دکھلاتے ہیں جو ایک خونخوار اژدہا کی صورت میں نمودار ہو کر فرعون کا سارا زور توڑ دیتی ہے۔ فرعون اسے جادو اور طلسم قرار دیتا ہے اور اپنے ملک کے تمام علم والے تجربہ کار جادوگروں کو مقابلہ کے لیے جمع کرتا ہے۔ جادوگر مغلوب ہو کر پکارتے اٹھتے ہیں اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ

یعنی ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے۔ وہ رب العالمین جس کا پتہ موسےٰ اور ہارونؑ دیتے ہیں۔ اس وقت جادوگروں نے بھی رب العالمین ہی کہہ کر پکارا (مُستفاداز فصوص الحکم و تفسیر رحمانی)

الغرض شہادت فطرت کے بعد صفت رب العالمین خدا کی ہستی اور توحید کی سب سے بڑی اور سب سے زبردست دلیل ہے کہ اسی کے فیض سے جملہ کائنات قائم ہے اور اسی کے کرم سے یہ سارا سلسلہ چل رہا ہے۔ کافر کو شاکر بنانے' بھولے ہوئے منکر کو اس کا خالق و رازق منوانے اور اس کے دل میں جذبہ عقیدت و محبت پیدا کرنے کے لیے سب سے بڑھ کر موثر یہی شان ربوبیت ہے۔ شان رحمانی و رحیمی (جس کا ذکر اس کے بعد آتا ہے) ان کا آئینہ بھی یہی ہے۔

پھر اپنے نفس سے گزر کر دیگر کائنات کے ذرے ذرے میں نظر کریں تو اسی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے جمال کا مشاہدہ ہو گا۔ چنانچہ فرمایا

وَ فِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْمِنِیْنَ وَ فِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ○ (ذاریات پ ۲۹) یقین والوں کے لیے زمین میں بھی کئی نشان ہیں بلکہ تمہارے اپنے نفوس میں بھی ہیں تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو۔

ربوبیت عامہ کے یہ وہ احسانات ہیں جو براہ راست خدا تعالیٰ کی طرف سے بارش کی طرح برس رہے ہیں اور ان میں کسی دیگر کا خیال و وہم تک نہیں آ سکتا۔ پس ان احسانات کی یاد اس محسن کے سامنے لال دل کی گردنیں بھی جھکا دیتی ہیں اور شرک کے نزدیک تک بھی پھٹکنے نہیں دیتی۔

دین حق کا دوسرا اعتقادی رکن نبوت ہے۔ اس کے لیے بھی اسی ربوبیت عامہ سے استدلال کیا ہے۔ آدم علیہ السلام کے بعد جب گمراہی پھیل گئی..... لوگوں نے صالحین کے بت بنا کر ان کی پوجا شروع کر دی اور راحتوں کے حاصل کرنے اور مصائب سے نجات پانے کے لیے ان کو پکارنے لگے' تو خدا تعالیٰ نے سب سے پہلا رسول جو مبعوث کیا وہ حضرت نوح علیہ السلام ہیں۔ ان کی قوم نے اس خیال سے کہ ہمارا موجودہ طریقہ پرانا چلا آ رہا ہے الٹا نوح علیہ السلام کو گمراہ قرار دیا۔ چنانچہ فرمایا

حضرت نوحؑ اور توحید ربوبیت کا تذکرہ

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِہٖٓ اِنَّا لَنَرٰکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○ قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَۃٌ وَّلٰکِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اُبَلِّغُکُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ اَنْصَحُ لَکُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَکُمْ ذِکْرٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَلٰی رَجُلٍ مِّنْکُمْ لِیُنْذِرَکُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ (سورہ اعراف پ ۸)

اس کی قوم میں سے سرداروں نے کہا کہ ہم تو تجھ کو صریح گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(نوحؑ نے) کہا اے میری قوم مجھ میں تو گمراہی (کی کوئی بات) نہیں میں تو پروردگار عالم کا رسول ہوں' تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے کیا تم کو تعجب ہوا کہ تم کو تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک شخص کے ہاتھ پر نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو خطرات سے آگاہ کرے اور تاکہ تم تقوے اختیار کرو اور تم پر خدا کی رحمت ہو۔

اس مختصر سی تقریر میں تین دفعہ خدا تعالیٰ کی ربوبیت مذکور ہے اور اظہار دعویٰ میں صفت رب العالمین کا ذکر ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت نوحؑ نے رب العالمین کی تربیت جتا کر ان کی گردنوں کو جھکانا چاہا..... لیکن وہ لوگ سرکشی میں بڑھ گئے اور کفر و شرک پر اڑ بیٹھے تو ان پر ایک عالمگیر عذاب آیا۔ جس سے سوائے معدودے چند مومنین کے تمام ہلاک ہو گئے۔

حضرت نوح علیہ السلام کے بعد بہت لمبا زمانہ گزر گیا اور لوگ پھر گمراہ ہو کر شرک کرنے لگے' تو خدا تعالیٰ نے قوم عاد میں سے حضرت ہود علیہ السلام کو مبعوث کیا۔ لوگوں نے کہا تم کو تو کچھ عقل ہی نہیں۔ کیونکہ لوگ ذہنیت کی کجی سے شرک کو نہایت معقول بات سمجھے ہوئے تھے۔ اس پر نبی اللہ نے اسی صفت رب العالمین کو پیش کر کے ظاہری تربیت سے باطنی تربیت پر استدلال کیا چنانچہ ارشاد ہے

حضرت ہودؑ اور توحید ربوبیت کا ذکر

قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِیْنٌ۝ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِیُنْذِرَكُمْ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِی الْخَلْقِ بَصْۜطَةً فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ (اعراف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پ)

حضرت ہودؑ نے) کہا اے میرے بھائیو! مجھ میں تو کسی قسم کی نادانی نہیں ہے۔ بلکہ میں تو رب العالمین کا فرستادہ ہوں۔ تم کو اپنے پروردگار کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہارے لیے امانت دار خیر خواہ ہوں۔ کیا تم کو تعجب ہوا کہ آئی تم کو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ جو کہ تم کو خطرات پر آگاہ کرے اور تم وہ وقت بھی یاد کرو جب تم کو نوحؑ کی قوم کے بعد (زمین میں) مختار کیا اور زیادہ کیا تم کو بدن کے پھیلاؤ میں پس تم خدا کی نعمتیں یاد کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔ یہ لوگ بھی اپنی ضد پر اڑے رہے اور عذاب الٰہی سے تباہ ہوئے۔ البتہ جو ایمان لے آئے تھے بچا لیے گئے۔ بہت مدت بعد پھر شرک پھیل گیا تو خدا تعالیٰ نے قوم ثمود میں سے حضرت صالح علیہ السلام کو مبعوث کیا انہوں نے لوگوں سے یوں خطاب کیا

حضرت صالحؑ اور توحید ربوبیت

يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ○

(اعراف پ ۸) بھائیو! خدا کی عبادت کرو کیونکہ اس کے سوائے کوئی بھی تمہارا (سچا) معبود نہیں ہے۔ بے شک تم کو پہنچ چکی ہے تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل۔

جب یہ لوگ بھی کفر پر اڑے رہے اور ان پر بھی عذاب آیا تو حضرت صالح علیہ السلام ازروئے تکبر کہنے لگے

يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ○ (اعراف پ ۸)

میرے بھائیو! میں تو تم کو اپنے رب کا پیغام پہنچا چکا اور تمہاری خیر خواہی بھی کر چکا لیکن تم تو نصیحت کرنے والوں کو پسند ہی نہیں کرتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان ہر دو آیات میں بھیجنا اور رسالت کو اسم رب کی طرف مضاف کیا ہے۔

حضرت شعیبؑ اور ذکر ربوبیت

پھر حضرت شعیب علیہ السلام کے ذکر میں فرمایا کہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ اِلٰہٍ غَیۡرُہٗ قَدۡ جَآءَتۡکُمۡ بَیِّنَۃٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ (اعراف پ ۸) میرے بھائیو! خدا کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی بھی (سچا) معبود نہیں ہے۔ بے شک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل آ چکی ہے۔ فَتَوَلّٰی عَنۡہُمۡ وَ قَالَ یٰقَوۡمِ لَقَدۡ اَبۡلَغۡتُکُمۡ رِسٰلٰتِ رَبِّیۡ وَ نَصَحۡتُ لَکُمۡ فَکَیۡفَ اٰسٰی عَلٰی قَوۡمٍ کٰفِرِیۡنَ ○ (اعراف پ ۹)

پس (حضرت شعیبؑ) ان سے پرے ہٹ گئے اور کہنے لگے اے میری قوم میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچا دیے تھے اور تمہاری خیر خواہی کی تھی۔ پس (اب) میں منکر لوگوں پر کیسے افسوس کروں؟ انہوں نے بھی دلیل میں ربوبیت ہی کو پیش کیا ہے۔

اسی طرح سورت شعراء میں مسلسل طور پر حضرت موسیٰؑ ابراہیمؑ نوحؑ ہودؑ صالحؑ لوطؑ اور شعیب علیہم السلام میں سے ہر ایک کے بیان میں اسم رب العالمین صریحاً مذکور ہے اور اسی سورت میں ضمنی طور پر بسلسلہ ذکر قیامت مذکور ہے کہ مشرکین دوزخ میں پڑے ہوئے اپنے باطل معبودوں سے کہیں گے۔

مشرکین دوزخ میں اور اقرار ربوبیت

تَاللّٰہِ اِنۡ کُنَّا لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ○ اِذۡ نُسَوِّیۡکُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ (شعراء پ ۱۹)

یعنی خدا کی قسم ہم صریح گمراہی میں تھے کہ تم کو ربُّ العالمین کے برابر سمجھتے تھے۔

پھر سب کے بعد خاتمہ سورت کے قریب آنحضرت صلعم کی نبوت کے سلسلہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی جو اصل مقصود ہے' قرآن شریف کی بابت فرمایا وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
یعنی بے شک یہ قرآن شریف رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔ اب اس سورت کے شروع کو بھی دیکھو کہ اس میں فرمایا

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ○ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ (شعراء رکوع اول) کیا ان لوگوں نے زمین کی طرف نظر نہیں کی کہ ہم نے اس میں کتنی عمدہ عمدہ چیزیں پیدا کی ہیں۔ بے شک (ان کے لیے) اس میں (بڑا بھاری) نشان ہے لیکن اکثر ان میں سے ایماندار نہیں ہیں۔

دیکھو شروع میں زمین کی عمدہ عمدہ پیدائشیں ذکر کی ہیں' جو خدا کی ربوبیت عامہ کی ایک صورت ہے اور توجہ دلائی ہے کہ منکرین نبوت کے لیے اس میں بھاری نشانی ہے۔ پھر اس کے بعد مسلسل طور پر کئی ایک پیغمبروں کا ذکر کیا ہے اور ہر ایک کے ذکر میں اپنے رب العالمین ہونے کا ذکر کیا اور خاتمہ پر اصل مقصود (یعنی نبوت محمدیہ) کا ذکر بھی اسی صفت رب العالمین کو یاد دلا کر کیا ہے۔ (سبحان اللہ!) اور اس کے علاوہ دوسرے موقعوں پر بھی اسے نہیں بھلایا۔)

صفت ربوبیت اور فلسفہ توحید

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
یعنی اس کتاب کا اتارنا جس میں شک کی کوئی بات نہیں ہے رب العالمین کی طرف سے ہے۔

نیز سورت واقعہ پ ۲۷ اور سورہ حاقہ پ ۲۹ میں بھی فرمایا:
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ یعنی یہ قرآن کریم رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔
اسی طرح سورہ یونس میں فرمایا: وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (پ ۱۱) یعنی (یہ قرآن) کتاب اللہ کی تفصیل ہے جس میں کوئی شک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(کی بات) نہیں ہے۔ رب العالمین کی طرف سے اترا ہوا۔ نیز فرمایا یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَ کُمْ بُرْھَانٌ مِنْ رَّبِّکُمْ وَاَنْزَلْنَا اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ○ (نساء پ ٦) اے لوگو! تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے برہان (واضح دلیل) آ چکی اور ہم نے تمہاری طرف نور مبین (قرآن) بھی نازل کیا ہے۔

نیز فرمایا۔ یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَ کُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّکُمْ (النساء پ ٦) یعنی اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کا پیغمبر سچ لے کر آ چکا ہے پس (اس پر) ایمان لے آؤ تمہارے لیے بہت بہتر ہو گا۔

خدا کے تمام انبیاء توحید خالص کا پیغام لے کر آتے رہے اور لوگوں کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کا درسِ لازوال دیتے رہے۔ پھر جن قوموں نے توحید کو قبول نہ کیا اور شرکیہ عقائد و اعمال رسومات و بدعات سے باز نہ آئے اور توبہ نہ کی۔ ان پر اتمام حجت کے بعد خدا کا عذاب نازل ہوا۔ اور وہ صفحہ ہستی سے مٹا دی گئیں۔ سارا قرآن مجید توحید کے اثبات اور شرک کی تردید سے بھرا پڑا ہے۔ تقریباً" اسی فیصد آیات ایسی ہیں۔ جن کے ہر لفظ سے وحدت خداوندی کا چشمہ ابل رہا ہے' لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج بھی اکثریت نام نہاد مسلمانوں کی شرکیہ خیالوں' رواجوں' اعتقادوں کی دلدل میں پھنسی ہوئی ہے۔ زبان سے توحید کا اقرار اور دماغ میں بت خانہ ہے' منہ سے لا الہ الا اللہ اور ساری زندگی شرک کے راستے پر گامزن ہیں۔ دعا ہے کہ رب العالمین ہمارے سینے توحید خداوندی و سنت کے نور سے منور فرمائے اور تحقیق کے ترازو میں تول کر حق و باطل کا فرق کرنے کی توفیق بخشے اور شرک و بدعات سے بچائے۔ آمین ثم آمین

شیطانی دھوکہ اور نقلی داتا

برادران اسلام! قیام پاکستان سے پہلے عموماً" اور بعد میں خصوصاً" لوگوں نے حضرت علی ہجویریؒ" (پیدائش ٤٠٠ ہجری اور وفات ٤٦٥ ہجری) کو داتا کے نام سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشہور کیا۔ کہ آج سب لوگوں کی زبان پر جلسوں پر' مسجدوں' دیواریوں اور اشتہاروں پر یہ نام لکھا ہوا ملتاہے اور جاہل لوگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ یہ بزرگ ہماری سب حاجتیں پوری کرتا ہے۔ ایسا اور اس شرکیہ عقیدہ نے یہاں تک ترقی کرلی ہے۔ جب ہر سال کے بعد علی ہجویری کا عرس ہوتا ہے۔ اور ہزاروں من دودھ عرس پر جاتا ہے۔ شہر لاہور اور اس کے گردونواح میں غریب لوگوں' بچوں' بیماروں کو دودھ ملنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ہر حکومت اور بدعتی علماء اپنی شہرت کی خاطر زیادہ سے زیادہ عرس کی تشہیر کرتے ہیں۔ عوام کی جہالت اس شرکیہ عقیدہ میں غرق ہے۔ مشرک پیروں اور مولویوں کا خصوصی طبقہ اس قبرپرستی کر رہا ہے۔ اور کم علم رسمی مسلمانوں میں بھی مشہور ہے کہ پاکستان کو صرف بزرگوں اور ولیوں نے بچایا ہوا ہے۔ ورنہ اب تک یہ ختم ہو گیا ہوتا اور پھر لاہور شہر کو داتا کی نگری کہتے ہیں۔ اور یہ بھی بکواس کرتے ہیں۔ کہ لاہور شہر کی تو المعروف داتا صاحب نے حفاظت کر رکھی ہے' ان کی قبر پر دن رات شرک پرستی ہو رہی ہے۔

حضرت علی ہجویری کے مزار کی لاہور میں وہی حیثیت ہے۔ جو کہ مکہ معظمہ میں ہبل کی تھی۔ مکہ میں مشرکین مکہ کا سب سے بڑا داتا ہبل بت تھا۔ اب دلائل قویہ کی روشنی میں ثابت کیا جاتا ہے کہ لفظ داتا جس مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ اللہ کے علاوہ کسی غیر پر اس کا اطلاق ہرگز جائز نہیں۔ کیونکہ قاضی الحاجات اور وافع بلیات صرف اللہ ہی ہے۔

لفظ داتا کے معنی

لفظ داتا ہندی زبان کا قدیم لفظ ہے اور یہ دیوتا کا معنی سمجھا جاتا تھا۔ بعد میں وہی دیوتا داتا بن گیا۔ دیوتا کا معنی دینے والا اور یہی معنی داتا کا ہے۔ پھر اس کے معنی میں عموم ہے۔ یعنی سب کچھ دینے والا اور لغت میں داتا کے معنی عطا کرنے والے کو کہتے ہیں۔ (جواہر اللغات) اور فیروز اللغات میں داتا کا معنی رب اور رزاق کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیا ہے اور حقیقت یہی ہے کہ سب کچھ صحت' بیماری' حیات' موت' رزق' تنگی' فتح' شکست' اولاد بانجھ' غریبی' امیری' طاقت اور کمزوری عطا کرنے والا صرف اللہ ہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ داتا صرف اللہ ہی کی ذات ہے' کوئی غیراللہ داتا نہیں۔

یہ سب گمراہی ہے

یہ اچھی طرح یاد رہے کہ اولیاء اللہ کے مزارات اور مقابر پر بار بار حاضری دینا طواف کرنا' اعتکاف بیٹھنا' چلہ کشی' جھاڑو دینا' عطر و خوشبو لگانا' عرق گلاب سے غسل دینا' چراغ جلانا' چادریں چڑھانا' منتیں ماننا' صدقہ خیرات وہاں جا کر کرنا' شربت اور دودھ کی سبیل لگانا' قرآن خوانی کرنا' نوافل وہاں پڑھنا' روزے رکھنا' قبروں کا بوسہ لینا۔ انہیں پختہ اور اونچی بنانا اور پشت نہ کرنا' قیام' قومہ اور سجدے کرنا' سماع کی محفلیں جمانا' قصیدے اور مرثیہ پڑھنا' بے جا تعظیم کرنا۔ یہ سب خود ساختہ رسمیں ہیں اور سب کے سب گمراہی کے افعال ہیں۔ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ سے اس کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ دین اسلام سے ان چیزوں کا دور کا بھی واسطہ نہیں۔

مشرکوں کے پہلے پانچ داتا

سب سے پہلی قوم جو مشرک تھی۔ وہ قوم نوحؑ کی تھی' اللہ تعالیٰ نے حکیمانہ انداز میں سمجھایا کہ اے مشرکو جن معبودوں کو تم کارساز اور متصرف و مختار سمجھ کر پکارتے ہو۔ یہ تمہارے اور تمہارے باپ داودں کے خود ساختہ ہیں۔ تم نے ان سب کو بلادلیل معبود بنا رکھا ہے اور ان کے فرضی نام بھی تم نے خود ہی رکھے ہیں۔ کسی کو غوث اعظم' کسی کو دستگیر' کسی کا پنجتن پاک' کسی کا داتا اور گنج بخش رکھا ہے۔ ان کی حقیقت کچھ بھی نہیں۔ یہ جعلی ناموں کی ہوائی عبادت تم کر رہے ہو۔ تمہارے سامنے نہ کوئی شخصیت ہے اور نہ کوئی معبود ہے۔ یہ قبرپرستی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دراصل شرک پرستی ہے اور یہی بت پرستی ہے۔ خالق کائنات کا ارشاد سنئے
مَاتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ
بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ (پ ۱۲ سورہ یوسف)

حضرت علی ہجویریؒ کا فیصلہ

آپ اپنی کتاب کشف الاسرار میں فرماتے ہیں' اے علی (اپنے آپ کو مخاطب کرکے) خلقت تو تجھ گنج بخش نہ رنج بخشم۔ من گدائے خدایم۔

اصلی داتا کے اوصاف جلیلہ

برادران اسلام' آؤ ذرا قرآن کا مطالعہ کریں۔ اور تلاش کریں کہ اصلی داتا کے اوصاف خاصہ کیا ہیں۔ جو غیراللہ میں ہرگز نہیں پائے جاتے۔ تاکہ کم سے کم علم والا مسلمان اصلی اور نقلی داتا کا واضح فرق معلوم کرسکے اور گمراہی کا شکار نہ ہو جائے۔ سنئے۔

۱۔ داتا وہ ہے' جو لفظ کُن سے ہر چیز پیدا کرنے کی قدرت رکھتا ہو۔ دلیل
اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ (پ ۲۳ یٰسین)

۲۔ داتا وہ ہے' جو ہمیشہ زندہ ہی زندہ رہے۔ موت اور فنا اس پر محال ہے۔ دلیل كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ○ (پ ۲۷ سورہ رحمٰن)

۳۔ داتا وہ ہے' جس کے خزانے بھرے رہیں۔ کبھی خالی نہ ہوں اور مسلسل جودو عطا جاری رہے۔ دلیل مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ○ (سورہ نحل پ ۲۷)

۴۔ داتا وہ ہے' جو پوری کائنات جس کی محتاج ہو اور وہ کسی کا دست نگر نہ ہو۔ دلیل وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ (سورہ محمد پ ۲۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ داتا وہ ہے' جو ہر جاندار خواہ انسان ہو یا حیوان پرند ہو یا کیڑا مکوڑہ سب کو بلامعاوضہ بروقت روزی دے۔ دلیل وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا (سورہ ہود آیت ٦)

٦۔ داتا وہ ہے' جس نے روئے زمین پر یا زیر زمین ہر جاندار کو بلاناغہ راشن کا ڈپو کھول رکھا ہے۔

۷۔ داتا وہ ہے' جو زمینوں آسمانوں اور سب کچھ درمیان میں ہے ثریٰ سے ثریا تک ہر چیز کا مالک ہو۔ دلیل لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى (سورہ طہ)

۸۔ داتا وہ ہے' جو ساری دنیا کو اولاد بخشے اور خود اولاد سے پاک ہو۔ دلیل لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ (حدہ پ ٣٠)

۹۔ داتا وہ ہے' جو خود بالکل نہیں کھاتا' ساری دنیا کو کھلاتا ہے اور ناغہ نہیں کرتا۔ دلیل رِزْقُكُمْ مِنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ (سورہ مومن آیت ٦٤)

١٠۔ داتا وہ ہے' جس کو جنگلوں میں درختوں کے ہر پتہ کے گرنے کا اور سمندروں کے ہر قطرہ کا علم ہو۔ دلیل وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا (الانعام آیت ٥٩)

١١۔ داتا وہ ہے' جو ہر ہر وقت ہر ہر چیز کا عالم الغیب ہو۔ قُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ (سورہ یونس آیت ٢٠)

١٢۔ داتا وہ ہے' جو ہر وقت ہر جگہ اپنی شان کے مطابق بے مثل حاضر و ناظر ہو۔ دلیل عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ (سورہ انعام آیت ٧٣)
وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ (ال عمران ٩٨)

١٣۔ داتا وہ ہے' جو حاکم حقیقی ہو اور اس کی حکومت ازلی وابدی ہو۔ دلیل اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ (سورہ یوسف)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا یُشْرِکُ فِی حُکْمِہٖ اَحَدًا ○ (سورہ کہف پ ۲۶)

۱۴۔ داتا وہ ہے' جو ہر کسی سے عہدہ چھین سکتا ہے اور اس کی شاہی کرسی کو کوئی ہلا نہ سکے۔ دلیل وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (پ ۳)
قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ (ال عمران)

۱۵۔ داتا وہ ہے' کارسازی' حاجب روائی' مشکل کشائی' جس کا خاصہ ہو۔ دلیل وَکَفٰی بِرَبِّکَ وَکِیْلًا ○ (بنی اسرائیل کیف ۶۵) لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا ○ (مزمل آیت ۹)

حضرت آدمؑ و حوا کا داتا

ایک حادثہ کے نتیجہ میں جنت سے زمین پر آ گئے' ان پر عتاب الٰہی نازل ہوا۔ پھر انہوں نے اپنے سچے داتا کو یوں پکارا۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ○ (سورہ اعراف پ ۸ آیت ۲۳)

حضرت نوحؑ کا داتا

آدمؑ ثانی حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے مشرک بیٹے کی نجات کے لیے سفارش کی اور جواباً" ڈانٹ ملی۔ تو پھر اپنے داتا کو یوں منایا رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَسْئَلَکَ مَا لَیْسَ لِیْ بِہٖ عِلْمٌ وَاِلَّا تَغْفِرْلِیْ وَتَرْحَمْنِیْٓ اَکُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ○
○ سورہ ہود پ ۱۲ آیت ۱۴۷)

حضرت ابراہیمؑ کا داتا

جد انبیاء حضرت ابراہیمؑ نے بڑھاپے میں میں دعا کی تھی۔ کیوں کہ ان کے ہاں اب تک اولاد نہیں ہوئی۔ طلب اولاد کے لیے اپنے داتا کو کیسے منایا؟ سنئے رب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ○ (صٰفّٰت پ ۲۳)

حضرت موسیٰ کلیم اللہ کا دانا

ہجرت کر کے جب حضرت موسیٰ مقام مدین پر پہنچے تو سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور اپنے داتا کو یوں پکارا رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ○ اے میرے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں۔

حضرت لوطؑ کا دانا

آپ شہر صدوم کے پیغمبر اور حضرت ابراہیمؑ کے ہمعصر تھے' ان کی قوم خلاف وضع فطری عمل میں گرفتار تھی۔ حضرت لوطؑ نے اپنی قوم کے شریروں کے مقابلہ میں اپنے داتا کو کیسے پکارا رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ○ (عنکبوت پ ۲۰) اے میرے داتا شریر اور فسادی قوم پر میری مدد فرما۔

حضرت ایوبؑ کا دانا

حضرت ایوبؑ کی مثال تاریخ انبیاء میں مثالی صابر کی ہے۔ آپؑ کئی سال تک بیماریوں اور مصیبتوں میں گھیرے رہے۔ آخر ایک دن نہایت آزردہ ہو کر اپنے داتا سے یوں کی۔ وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ (سورہ انبیاء پ ۱۷)

حضرت یونسؑ کا دانا

حضرت یونس بن متیٰ کا لقب ذوالنون (مچھلی والا) مشہور ہیں' کشتی میں سوار تھے۔ خدائی آزمائش کی وجہ سے وہیل مچھلی کا لقمہ بن گئے۔ تہہ در تہہ اندھیروں میں اپنے داتا کا یوں وظیفہ پڑھا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الظَّالِمِيْنَ ○ (پ ۱۷ انبیاء آیت ۸۷)

حضرت ذکریاؑ کا واتا

حضرت ذکریاؑ اولاد نرینہ کے بہت آرزو مند تھے، سالہا سال تک بے اولاد رہے۔ خاوند بیوی عمر رسیدہ تھے۔ اولاد نرینہ کی طلب کے لیے اپنے داتا کو ہی منایا اور اولاد کا ثمرہ پا لیا۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○ اے میرے رب! مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔ (پ ۱۷ انبیاء آیت ۸۹)

حضرت سلیمانؑ کا داتا

حضرت سلیمانؑ کی سطوت شاہی کا سکہ بھی چار وانگ عالم میں بیٹھا ہوا تھا۔ اور سرکش سے سرکش مخلوق بھی آپ کے اشارہ ابرو پر ناچتی تھی۔ ایک آزمائش کے موقع پر آپ نے اپنے داتا کو ان الفاظ سے منایا۔ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ (سورہ ص پ ۲۳)

حضرت شعیبؑ کا داتا

حضرت شعیبؑ اصحاب ایکہ اور قوم مدین کی طرف بھیجے گئے تھے۔ اہل ایمان اور اہل کفر کے مابین فتح حق کے لیے اپنے اصلی داتا کو یوں رو رو کر منایا۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ○ (پ ۹ آیت ۸۹)

حضرت یعقوبؑ کا داتا

حضرت یعقوبؑ اپنے چھوٹے اور پیارے بیٹے حضرت یوسفؑ کے فراق میں بہت ارزدہ ہو کر اپنے دکھ کی کہانی اپنے سچے داتا کے دربار میں یوں پیش کی۔ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَى اللّٰهِ (پ ۱۳ سورہ یوسف آیت ۸۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت یوسفؑ کا داتا

حضرت یوسف بن یعقوبؑ پر امراۃ العزیز عاشق ہو گئی اور ساتھ اس کی تمام سہیلیاں بھی آپ پر والہ وشیدا ہو گئیں۔ اور عزت کا بچانا مشکل ہو گیا تو حضرت یوسفؑ نے فوراً اپنے داتا کو ان نمبروں پر فون کیا۔ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْ اِلَیْہِ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجَاهِلِیْنَ (پ ۱۲ سورہ یوسف ع ۴)

حضرت داؤدؑ کا داتا

حضرت داؤدؑ کی زندگی میں ایک سخت ابتلاء کا موقع پیش آ گیا۔ آپ نے بھی اپنے داتا کے دربار میں یوں درخواست پیش کی۔ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ○ (سورہ ص)

حضرت عیسیٰؑ کا داتا

حضرت عیسیٰ بن مریمؑ نے آسمان سے نزولِ مائدہ کے لیے اپنے داتا کو ان پیارے الفاظ سے پکارا۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○

(سورہ مائدہ)

خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ ﷺ کا داتا

دیگر انبیاء و مرسلینؑ کی طرح خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ امام الانبیاء ہیں' ان کا بھی عقیدہ تھا' داتا صرف عرش والا ہے۔ غیراللہ کوئی داتا نہیں بن سکتا۔ اللہ نے آنحضرتؐ کی زبانِ دُرفشاں سے اعلان کروایا کہ میں بھی حاجت روا اور داتا نہیں ہوں () قُلْ لَّا اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہِ (سورہ اعراف آیت ۱۵۲) اور دوسری جگہ پھر زبان نبوت ؑ نے واضح اعلان کیا۔ (۲) قُلْ اِنِّیْ لَا اَمْلِکُ لَکُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا (سورہ جن آیت ۲۱) غور فرمائیں۔ پھر کوئی دنیا کا امتی کیسے غوث اور داتا اور دستگیر بن سکتا ہے؟ امام انبیاء ؑ کا اپنے داتا کا دن رات وظیفہ پڑھنا۔ قرآن سے ثابت ہے دلیل رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ○ (پ ۱۸ سورہ مومنون)

اصحاب کہف کا داتا

دقیانوس کافر بادشاہ کے دربار میں اصلی داتا کا انہوں نے نعرہ مارا وہ یہ تھا۔ رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○ (پ ۱۵ سورہ کہف)

حضرت آسیہ ؓ زوجہ فرعون کا داتا

حضرت آسیہ ؓ فرعون کے گھر میں تھیں۔ انہوں نے دامن ایمان شرک کی گندگیوں سے بچائے رکھا۔ اس کنول کے پھول کی طرح جو کیچڑ اور گندگی میں اگتا ہے، مگر اپنی انفرادیت باقی رکھتا ہے۔ آخری وقت سولی پر اس نے اپنے داتا ہی کا وظیفہ پڑھا۔ رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَکَ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِہٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (پ ۲۸ تحریم)

مجبور اصحاب محمد ؐ کا داتا

اصحاب مصطفیٰ ؐ کا داتا بھی اللہ ہی تھا۔ بوقت مصیبت اپنے اصلی داتا کو انہوں نے پکارا۔ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ الظَّالِمِ اَھْلُھَا ..... (پ ۲۰ انساء)

شیخ سید عبدالقادر جیلانی ؒ کا داتا

یہ وہ بزرگ ہیں، جن کو جاہل لوگ غوث اعظم کہتے ہیں۔ حالانکہ حقیقت میں غوث اعظم صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ پیر جیلانی ؒ فرماتے ہیں کہ داتا کون ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فِی الْحَاجَاتِ کُلِّھَا وَاَعْرِضْ عَنِ الْخَلْقِ کُلِّھِمْ (فتوح الغیب)

حضرت مجدد الف ثانیؒ کا ارشاد

فرماتے ہیں:

تیغ لا در قتل غیر حق براند
درنگر زاں پس کہ بعد لا چہ ماند
ماند اِلَّا اللہ باقی جملہ رفت
شادباش اے عشق شرکت سوز دُرفت

حضرت شیخ فرید الدین عطارؒ کا ارشاد

تحریر فرماتے ہیں:

در بلا یاری مخواہ از ہیچ کس
زانکہ نبود جز خدا فریاد رس
غیر حق راہر کہ خواندا اے پسر
کیست در دنیا از گمراہ تر

(پند نامہ عطارؒ)

مولانا جلال الدین رومیؒ کا ارشاد

اس کتاب بزبان فارسی" مشہور مثنوی میں فرماتے ہیں۔

از کسے دیگر چہ می خواہی مگر
حق زدادن مفلس آمد اے پسر
رزق از وے خواہ مخواہ از غیر او

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آب ازیم جو' مجواز خشک جو

شیخ سعدی شیرازی کا داتا

اپنے مشہور رسالہ کریما میں تحریر فرماتے ہیں:

ندارم غیر تو فریاد رس
تو عاصیاں را خطا بخش و بس
دل نداحمد باید اے دوست بست
کہ عاجز تراست ازصمد ہرکہ ہست

حضرت سلطان باہو کا داتا

یقین دانم درین عالم لاَ مقصود اِلاّہو!
ولا موجود فی الکونین ولاَ مطلوب اِلاّہو
چوں تیغ لابدست آری بیاتنہا چہ غم داری
مجواز غیرِ حق یاری کہ لاَفتّاح اِلاّ ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

توحید خالص کی علمدار اور شرک عام کی للکار

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بھی دنیا میں داتا' دستگیر' گنج بخش' رنج بخش' غوث اعظم' غریب نواز' غریب پرور' لج پال' مشکل کشا' حاجت روا نہیں۔ گنج بخش فیض عالم ہے فقط ذاتِ الٰہ = ناقصاں وا پیر کامل ہیں۔ محمد مصطفیؐ' سیدالمرسلین امام المتقین رحمتہ اللعالمین شفیعُ المذنبین ہادیِ برحق صادق المصدوق حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ کے مشرکین کو خالص ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دی اور شرک سے منع کیا تو اس وقت لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنی حاجت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روائی اور مشکل کشائی کے لیے جنات' فرشتوں اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کے بت بنا کر ان کو پکارا کرتے تھے اور ان کے نام کی نذر و نیاز دیا کرتے تھے۔ قرآن کریم فرقان حمید میں اس کا ذکر کثرت سے ملتا ہے۔

وَاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ○ (سورہ جن آیت ۶) (ترجمہ) اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے (اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔

يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ○ (سورہ سبا آیت ۴۰) (ترجمہ) اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا۔ پھر فرشتوں سے فرمائے گا' کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے؟

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ○ (سورہ بنی اسرائیل آیت ۵۷) (ترجمہ) یہ لوگ جن کو پکارتے ہیں' وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (اللہ تعالیٰ) کا زیادہ مقرب ہوتا ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔ بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ○ (سورہ الاعراف آیت ۹۴) (ترجمہ) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں۔ تم ان کو پکارو' اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں۔

خاتم النبین رحمتہ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اللہ تعالیٰ کی پکار کے سوا ہر قسم کی پکار سے منع کیا۔ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا سورہ جن آیت ۱۸) (ترجمہ) پس مت پکارو ساتھ اللہ تعالیٰ کے کسی کو۔

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا○ (سورہ جن آیت ۲۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ترجمہ) (آپ یہ کہہ دیجئے) کہ میں پکارتا ہوں' اپنے رب کو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ لیکن آج بھی لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا فوت شدہ بزرگان دین' اولیاء کرام کو حاجت روا و مشکل کشا سمجھ کر ان کو پکارتے ہیں اور ان کے نام کی نذر و نیاز دیتے ہیں۔ تاکہ وہ ان کی مصیبتوں اور تکلیفوں کو دور کر دیں۔ حالانکہ اللہ رب العزت نے صرف اپنی ہی پکار کا حکم دیا ہے۔ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (سورہ مومن آیت ۶۰)

(ترجمہ) اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو۔ میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً (سورہ الاعراف آیت ۵۵)

(ترجمہ) اپنے رب کو عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارو۔

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ (سورہ البقرہ آیت ۱۸۶) (ترجمہ) جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ لیکن اس کے باوجود بھی لوگ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو گنج بخش' داتا' غوث اعظم' دستگیر' مشکل کشا' غریب نواز سمجھ کر پکارتے ہیں۔ حالانکہ گنج بخش' داتا اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ اس لیے کہ خزانے اس کے پاس ہیں' وہی سب کو دینے والا ہے۔ وللہ خزائن السموت والارض (سورہ المنافقون آیت ۷)

(ترجمہ) آسمان اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (سورہ الشوریٰ آیت ۱۲) (ترجمہ) آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں' وہ جس کے لیے چاہتا ہے۔ رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے' تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ان واضح آیات کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کے سوا بھی انسان داتا گنج بخش نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح غوث اعظم دستگیر بھی اللہ تعالیٰ ہے۔ اس لیے کہ سوا کوئی بھی فریاد رس اور تکلیفوں کو دور کرنے والا نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْءَ (سورہ النمل آیت ۶۲)
(ترجمہ) بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے۔ جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون) اس کی تکلیف دور کرتا ہے۔ وان یمسسک اللہ بضرفلا کاشف لہ الا ھو (سورہ یونس آیت ۱۰۷) (ترجمہ) اور اگر اللہ تعالیٰ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں۔
رحمتہ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی مشکل کے وقت اللہ تعالیٰ ہی سے فریاد کیا کرتے تھے۔ بدر کے میدان میں مدد کے لیے رحمت للعالمین نے اپنے رب ہی کو پکارا تھا۔ اِذْ تَسْتَغِیْثُوْنَ رَبَّکُمْ فَاسْتَجَابَ لَکُمْ اَنِّیْ مُمِدُّکُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَةِ مُرْدِفِیْنَ ۝ (سورہ الانفال آیت ۹)
(ترجمہ) جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے سے پیچھے آتے جائیں گے' تمہاری مدد کریں گے۔ طبرانی میں حدیث ہے کہ رحمت للعالمین کے دور میں ایک منافق مومنوں کو تکلیف دیا کرتا تھا۔ بعض صحابہ کرامؓ نے کہا' اس منافق سے چھٹکارا کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس استغاثہ کریں۔ آپؐ نے فرمایا' مجھ سے استغاثہ نہیں کیا جاتا' بلکہ اللہ تعالیٰ سے استغاثہ کیا جاتا ہے۔ (مجمع الزوائد جلد ۱۰ صفحہ ۱۵۹)
غریب نواز بھی اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔
یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝ (سورہ فاطر آیت ۱۵) (ترجمہ) لوگ تم (سب) اللہ تعالیٰ کے محتاج ہو۔ اور اللہ تعالیٰ بے پرواہ سزا وار حمد (و ثناء ہے) وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ (سورہ محمدؐ آیت ۳۸)
(ترجمہ) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔
اس لیے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی تمام تکلیفوں' مصیبتوں' حاجتوں میں صرف اور صرف اپنے رب ہی کو پکاریں اور اسی سے مدد مانگیں۔ اسی اکیلے کے نام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی منتیں مانیں' اس کے نام کی نذر نیاز دیں۔ کسی بھی ہستی کو اسمیں شریک نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے محبوب نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی چیز کا حکم دیا ہے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○

(سورہ الاعراف آیت ۱۶۲) (ترجمہ) آپ کہہ دیجئے کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو خالص توحید پر قائم ودائم رکھے' شرک سے بچائے اور اپنے پیارے محبوب رحمت اللعالمین خاتم النبین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

توحید اور مواحد کی شان

نہیں ہے جستجوئے حق کا تجھ میں ذوق و شوق
امتی کہلا کے تو پیغمبرؐ کو رسوا نہ کر
ہے فقط توحید و سنت امن و راحت کا طریق
فتنہ جنگ و جدل تقلید سے پیدا نہ کر
لا الہ سے پھونک دے خاشاک غیراللہ کو
بت شکن بن دل میں آذر کے صنم پیدا نہ کر
تو خود اگر بت گر ہے غیروں پر ہے طنز و طعن کیوں؟
کہ علاج شرک و بدعت کفر کا شکوہ نہ کر

موجودہ مسلمان اور قبروں کی تجارت

جن کو آتا نہیں کوئی فن وہ تم ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں جس قوم کو پروائے نشیمن وہ تم ہو
بجلیاں جس میں ہوں آسودہ خرمن وہ تم ہو
بیچ کھاتے ہو اسلاف کے مدفن وہ تم ہو
ہونکو نام جو قبروں کی تجارت کر کے
کیا نہ بیچو گے جو مل جائیں صنم پتھر کے

توحید خالص اور اکبر الٰہ آبادی

جو غیرخدا کو مانتا ہے قادر
اکبؔر بخدا و مسلماں ہی نہیں

اصلی داتا اور توحید خالص

گنج بخش فیضِ عالم ہے فقط ذاتِ الٰہ
ناقصاں را پیرِ کامل ہیں محمد مصطفیٰؐ

سید امین گیلانی اور توحید خالص

حق کا عَلَم لہراتا جا' باطل کو ٹھکراتا جا
گُرز اٹھا کر مثلِ خلیلؑ' باطل کے بُت ڈھاتا جا
کفُر کے ظلمت خانے میں' نورِخدا پھیلاتا جا
غیراللہ کی گردن پر' لا کی تیغ چلاتا جا
حاکم صرف اک اللہ ہے' گرُ کی بات بتلاتا جا
شیطاں کے ہر فتنے کو' موت کی نیند سُلاتا جا
تو تکبیر کے نعروں سے' سب کا لہُو گرماتا جا
جان بچے یا جائے امینؔ' تو ایمان بچاتا جا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیلانی شیخوپورہ اور توحید خالص

○ راہ وفا میں بڑھتا جا' قرب کے زینے چڑھتا جا' شوق سے ہر دم پڑھتا جا' لا الہ الا اللہ

○ جھوٹی دنیا سے منہ موڑ' رب سے اپنا رشتہ جوڑ' کوئی معبود نہ اس کے سوا' لا الہ الا اللہ۔

○ حکم اسی کا اسی کا راج' ہم سب ہیں اس کے محتاج' ہو کوئی شاہ کہ کوئی گدا' لا الہ الا اللہ۔

○ غیروں سے تو مانگ نہ بھیک' کوئی نہیں ہے اس کا شریک' سب منگتے ہیں وہ داتا' لا الہ الا اللہ۔

○ جو وہ چاہے سو ہی ہو' دکھ میں اسی کے آگے رو' منت کر دامن پھیلا' لا الہ الا اللہ۔

○ غور سے سن میرے بھائی' شرک ہے' دوزخ کی کھائی' دروازہ ہے جنت کا' لا الہ الا اللہ۔

○ گیلانی کیا ڈرنا ہے' آخر اک دن مرنا ہے' کھل کو یہ پیغام سنا' لا الہ الا اللہ۔

نفیس خلیلی اور توحید خالص

مزاروں پہ جاتے ہو بہر سفارش
جو خود مر چکے کیا کرینگے گذارش
عیاں ہے اگر عالم الغیب اپنا
عیاں ہے اگر اس پہ ہر عیب اپنا
ہے اگر سب جگہ نور موجود اس کا
نہیں ہے اگر علم محدود اس کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو انکار کی کوئی صورت نہیں ہے
سفارش کی چنداں ضرورت نہیں ہے
وہ بے باک رندوں کی سنتا ہے پہلے
وہ مردوں سے زندوں کی سنتا ہے پہلے
جو مائل بخواب اجل ہو چکے ہیں
لحد میں جو آرام سے سو چکے ہیں
جو کروٹ بدلنا نہیں جانتے ہیں
انہیں اپنا حاجت روا مانتے ہیں
وہاں جائیں تو سجدہ ہائے گدائی
یہاں آ کے جھکنا خدا تک رسائی

محمد داؤد خاموش اور توحید خالص

- ایمان نہ دے تو اذن ہو کب اور اذن نہ دے تو شفاعت کب
  دارین میں تیرے سوا کوئی بندوں کی بگڑی بنا نہ سکا
- خاموش کو رکھ اپنا ہی گدا' کر صبر و توکل اس کو عطا
  اصلی در کے سوا دنیا کو نبیؐ در اور کسی کا بتا نہ سکا
- زندے ہیں وسیلہ زندوں کا' زندے ہی تعاون کرتے ہیں
  کوئی بندہ نکل کر تربت سے دنیا کے کام بنا نہ سکا
- زندوں نے نبوت پائی تھی اور حق کی بات بتائی تھی
  بندوں کے ڈرانے کو بندہ قبروں سے کوئی آ نہ سکا
- زندے ہی جنگ میں آتے ہیں' زندے ہی تیغ چلاتے ہیں
  زندہ ہی نصرت پاتے ہیں کوئی مردہ تیغ چلا نہ سکا
- دنیا میں اہل تربت سے آتا ہے کوئی امداد کو بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابتک تو جہاں میں کوئی بھی قبروں سے فوج بلا نہ سکا

○ مردوں کو اٹھاتے ہیں زندے، جا کر دفناتے ہیں زندے
جب روح بدن کو چھوڑ گئی، کوئی چل کے لحد کو جا نہ سکا

○ صناع بھی ہیں تو زندے ہیں، ملاح بھی ہیں تو زندے ہیں
مردہ تو یہاں پر زندوں کی کشتی کو پار لگا نہ سکا

نفیس، خلیل اور توحید خالص

○ ہماری فلاکت کا باعث یہی ہیں، ہماری ہلاکت کا باعث یہی ہیں
○ بد افعل ملاں، بداعمال صوفی، یہ جفار کار شاہی، دغا باز کوفی
○ یہی دشمن دین اسلام ملاں، یہی فتنہ پرداز، گمراہ ملاں
○ یہی نفس پرور شکم کے پجاری، یہی کوئے نصرانیت کے بھکاری
○ سیاہ باطن و اہل بے دار ملاں، نبی کی اہانت کی بنیاد ملاں
○ یہی بے وضو اور کج اندیش ملاں، بد اندیش، بدنام، بدکیش ملاں

○ رزق کھاتے ہو اسی رازق کا تم پھر کس لیے
تَجْعَلُوا لِلّٰہِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

○ جو کلام اللہ کو پڑھتے، دیکھتے اور سنتے نہیں
وہ تو صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ

مولانا محمد داؤد خاموش اور نغمہ توحید

○ اے خالق کل اے مالک کل، اے حاکم کل اے قادر کل
رحمان ہے تو سبحان ہے تو کوئی تیری صفتیں پا نہ سکا

○ ہر شے پر تصرف ہے تیرا، جب حکم کیاتب مینہ برسا
اے مالک ابر تیرے سوا اک بوند بھی کوئی گرا نہ سکا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

○ ہے نطفہ سے تو نے پیدا کیا' جاہل نے کہا' پیروں نے دیا
سوچا نہ مگر بِن نطفہ، پسر کوئی پیدا کر کے دکھا نہ سکا

○ قادر وہ نہیں ہے جس سے کبھی بن سکتی نہیں اِک مکھی بھی
مکھی تو بناتا دُور رہا اک بال بھی بدلا جا نہ سکا

○ مخلوق ہے وہ' مجبور ہے وہ' محکم ہے وہ' مختار نہیں
جو ضعف و ضرر سے' سُقم و اَجل سے اپنی جان بچا نہ سکا

○ تو جس کو ڈبونے پر آئے پھر کس میں ہے قدرت پار کرے
مجبور رہا محبوب تیرا کشتی میں پسر کو بٹھا نہ سکا

○ خاطر پہ تصرف ہے تیرا ایمان بھی تیری ایک عطا
جس دل پر تیری مہر ہوئی اسے کلمہ کوئی پڑھا نہ سکا

جاہد فلسفی اور توحید خالص

○ عطا کی جس نے بھلا وہ عقل میں کس طرح آئے
سمجھ بخشی ہے جس نے وہ سمجھ میں کس طرح آئے
یہ کہہ دو فلسفے والے سے سر پتھر سے ٹکرائے
حدیث عِلل و معلول سے ناحق نہ سر کھائے
یہاں جو آگے بڑھتا ہے وہ منہ کی کھا کے ہٹتا ہے
جگر فہم و خِرد کا حیرت میں پھٹتا ہے

شاعرِ مشرق اور توحید خالص

○ بیان میں نکتہ توحید آ تو سکتا ہے
ترے دماغ میں بُت خانہ ہو تو کیا کہیے
جہاں میں بندہ حر کے مشاہدات ہیں کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیری نگاہ غلامانہ ہو تو کیا کہیے
مقام فقر ہے کتنا بلند شاہی سے
روش کسی کی گدایانہ ہو تو کیا کہیے

محمد اشرف سلیم اور توحید خالص

لِی وَاحِدٌ اُطْفِی بِہٖ حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہ
اَللّٰہُ رَبُّ الْمُصْطَفٰےؐ و اَصْحَابُہٗ وَ الْفَاطِمَہ

ترجمہ: میرے لیے صرف ایک ہی ذات ہے۔ جس کی مدد سے میں سخت وبا کی گرمی سے بجھاتا ہوں' وہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے' جو حضرت محمد مصطفےٰؐ اور آپ کے صحابہ کرامؓ اور حضرت فاطمہؓ کا رب ہے۔

موجودہ مسلمان اور تجارت قبور

جن کو آتا نہیں دنیا میں کوئی فن تم ہو
نہیں جس قوم کو پروائے نشیمن تم ہو
بجلیاں جس میں ہوں' آسودہ وہ خرمن تم ہو
بیچ کھاتے ہیں جو اسلاف کے مدفن تم ہو
ہو نکو نام جو قبروں کی تجارت کر کے
کیا نہ بیچو گے جو مل جائیں صنم پتھر کے

محمد اور توحید خالص

○ یقین دانم دریں عالم لَا معبودٌ اِلَّا ھُوْ
وَلَا موجودٌ فِی الْکَونَیْنِ وَلَا مَقصُودٌ اِلَّا ھُو
○ چوں تیغ لا بدست آری بیاتنہا چہ غم داری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَحو از غیرِ حَقّ یاری لا فتاح اِلاّھو

دادو جوگی ہندو اور توحید خالص

○ دادوُ خلقت باولِی قبراں پُوجن اوُت
دُوّ پانیاں تھیں پیدا ہولیوں نام رکھائیو ای پُوت
رام دی پو جا مول نہ کیتی رہ گیوں اوت دا اوُت
جوہیں مارے موت دے اوہ تینوں کی دیون پُوت

بابا نانک اور توحید خالص

اکوّ سمرُو نانکا جو جل تھل رہیا سما
دُوجا کاہے سمر دیئے جو جمّے تے مر جا

بابا بلھے شاہ اور توحید خالص

○ علم پڑھن اشراف نہ ہوون جیہڑے ہوون اصل کمینے
تے پتّل کدی نہ سونا ہوندا بھاویں جڑیئے لعل نگینے
شُوم کولوں کدی دان نہ ہوندا بھاویں ہوون لکھّ خزینے
بُلّھیا بابجھ توحید نہ جنّت مل دی بھاویں مریئے وچ مدینے

مقام موحّد اور عظمت توحید

○ بُت پرستی تو مسلمانوں کو سزاوار نہیں
تو موحّد ہے موحّد کا یہ کردار نہیں
دین اسلام کی ذلت تجھے منظور ہے کیوں
اپنے خالق سے تیرا یہ دستوُر ہے کیوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فلسفۂ توحید

○ کَس نہ باشد دَر جہاں محتاج کس
نُقطہ دینِ مبیں' ایں است و بَس

شاعرِ توحید اور پیغامِ توحید

○ تم کو شکوہ ہے ہمارا مُدعا ملتا نہیں
اور دینے والے کو گِلہ ہے کہ گدا مِلتا نہیں
بے نیازی دیکھ کر بندے کی کہتا ہے کریم
دینے والا دے کِسے دَست دُعا ملتا نہیں

اور تو خدا کے واسطے

○ کھیتیں سَرسبز میں تیری غذا کے واسطے
جانور پیدا کیے تیری وَفا کے واسطے
چاند اور سُورج ہیں تیری ضیاء کے واسطے
سارا جہاں تیرے لیے اور تُو خدا کے واسطے

خاص خدا کا حصہ

○ ہو جس میں عبادت کا دھوکہ مخلوق کی وہ تعظیم نہ کر
جو خاص خُدا کا حِصّہ ہے' بندوں میں اسے تقسیم نہ کر

حضرت جامیؒ اور توحید خاص

○ تیغ لابر فرق غیر خود براند
در نگر پس کہ بعد لا چہ ماند

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

○ مانند الا اللہ باقی جملہ رفت
شاباش! اے عشقِ وحدت سوز رفت

شرک اور توحید کی حقیقت

○ مدعی توحید کے اور شرک سے یہ سازباز' اک طرف قبروں پر سجدے دوسری جانب نماز

○ التجا' فریاد' استمدادِ غیرُ اللہ سے'
یہ نہیں شرک' تو پھر کس کا نام ہے

○ تابکے یہ کھیل دنیا کو دکھلایا جائے گا'
مضحکہ توحید کا کب تک اڑایا جائے گا؟

رشتہ اللہ سے بندوں کا ملانے والے

○ اس پر دعوٰی ہے ہمارا کہ مسلمان ہیں ہم
دین برحق کے زمانہ میں نگہبان ہیں ہم

○ شرک کا نام زمانہ سے مٹانے والے
رشتہ اللہ سے بندوں کا ملانے والے

بُت شکن اور بُت فروش

○ بُت پرستوں پر کہئے ہمیں فضیلت کیا ہے
اہلِ تثلیث پہ طعنوں کی ضرورت کیا ہے؟

○ شرک کی دونوں کیا کرتے ہیں یکساں تاویل
حکم شیطان کی کیا کرتے ہیں دونوں تعمیل

○ جو بُت شکن تھا کبھی بُت فروش ہے وہ اب
ہے کفر و شرک کا متلو حاملِ توحید

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

○ کسی پر اس کو بھلا تبصرہ کا کیا حق ہے
جو اپنی ذات ہی پر ہو مستقل تنقید
○ دل و دماغ صنم خانہ ہواؤ ہوس
مگر زبان سے ہر بار دعویٰ توحید

نکتہ توحید اور توحید کامل

○ سفینہ بھنور سے اس کا نکل نہیں سکتا
جو ناخدا سے تو راضی خدا سے نا امید
○ امید و بیم نہیں ماسوا سے کچھ بھی جسے
اسی کے ساتھ ہے اللہ کی نصرت و تائید
○ حسینؓ ابن علیؓ نے کٹا کے سر اپنا
سکھایا اہل زمانہ کو نکتہ توحید

علامہ اقبال اور توحید خالص

○ خُودی کا سِرِّ نہاں لا الہ اِلاّ اللہ
خُودی ہے تیغ فساں لا الہ اِلاّ اللہ
○ اگرچہ بُت ہیں جماعت کی آستینوں میں
مجھے ہے حکمِ اذاں لا الہ اِلاّ اللہ
○ یہ نغمہ فصل گل و لالہ کا نہیں پابند
بہار ہو کہ خزاں لا الہ اِلاّ اللہ

علامہ اقبال اور نعرہ توحید

○ اپنے مَن میں ڈُوب کر پَا جَا سُراغ زِندگی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن

○ پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات
تو جُھکا جب غیر کے آگے نہ تَن تیرا نہ مَن

علامہ اقبال اور فلسفہ توحید

○ دل ز نقش لا اِلہ بے گانہ
از صنم پائے ہَوس بُت خانہ

○ واعظ ما چشم بر بت خانہ دوخت
مُفتی دین متین فتویٰ فروخت

'ہمارا دل لا الہ کے نقش سے بیگانہ ہو گیا۔ اور ہوا و ہوس کے بتوں سے ایک بت خانہ بن گیا۔ ہمارے واعظ نے اپنی آنکھیں بت خانہ کی طرف لگائی ہوئی ہیں اور ہمارا مفتی دین فتویٰ فروشی کر رہا ہے۔

شیخ فرید الدین عطار اور توحید خالص

○ در بلا یاری مخواہ از ہیچ کس
زانکہ بنود جز خدا فریاد رس

○ غیر حق راکہ ہر خواند اے پسر
کیست در دنیا از دنیا از و گمراہ تر

○ از خدا خواہ ہرچہ خواہی اے پسر
نیست در دست خلائق خیر و شر

مولانا حالی اور توحید خالص

○ طوفاں میں جب جہاز ہے چکّر کھاتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب قافلہ وادی میں ہے، بھر ٹکراتا

○ اسباب کا آسرا ہے جب اُٹھ جاتا

واں تیرے سوا کوئی نہیں یاد آتا

ایک عارف باللہ اور توحید خالص

○ الٰہی! تو میرا مالک ہے سچا

مجھے تجھ پر بھروسہ ہے پکا

○ گناہوں کو میرے بالکل مٹا دے

ہمیشہ یاد میں اپنی لگا دے

○ محبت غیر کی مجھ سے چھڑا دے

مجھے تو اپنا ہی جلوہ دکھا دے

○ میرے دل میں تو کر دے ایسا روزن

کہ دل ہو جائے جس سے سارا روشن

○ الٰہی تو مجھے اپنا بنا لے

غیروں کے شرّ سے تو مجھ کو بچا لے

مولانا محمد علی جوہر اور توحید خالص

○ تو کیا ڈر ہے جو ہے ساری خدائی بھی مخالف

کافی ہے اگر ایک خدا میرے لیے ہے

○ توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے

یہ بندۂ دو عالم سے خفا میرے لیے ہے

محمد اشرف سلیم اور توحید خالص

○ در افتادگی میں وہ کرتا ہے رحمت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہی دور کرتا ہے ہر ایک کی مصیبت

○ علالت میں کرتا ہے صحت عنایت
وہ بخشتا ہے ضعیفی میں قوت

○ وہی اہلِ حاجت کا حاجت روا ہے
وہی درد مندوں کے دُکھ کی دوا ہے

الطاف حسین حالی اور توحید خالص

○ کہ ہے ذات واحد عبادت کے لائق
زباں اور دل کی شہادت کے لائق

○ اسی کے ہیں فرماں اطاعت کے لائق
اسی کی ہے سرکار خدمت کے لائق

○ لگاؤ تو لو اپنی اس سے لگاؤ
جھکاؤ تو سر اس کے آگے جھکاؤ

○ اسی پر ہمیشہ بھروسہ کرو تم
اسی کی طلب میں مرو جب مرو تم

○ اسی کے غضب سے ڈرو گر ڈرو تم

○ مبرا ہے شرکت سے اس کی خدائی
نہیں اسکے آگے کسی کو بڑائی

○ نصاریٰ کی مانند دھوکا نہ کھانا
کسی کو خدا کا نہ بیٹا بنانا

○ میری حد سے رُتبہ نہ میرا بڑھانا
بڑھا کر بہت تم نہ مجھ کو گھٹانا

○ سب انسان ہیں جس طرح واں سَر فگندہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح ہوں میں بھی ایک اس کا بندہ

○ بنانا نہ تربت کو میری صنم تم
نہ کرنا میری قبر پر سر کو خم تم

○ نہیں بندہ ہونے میں کچھ مجھ سے کم تم
کہ بے چارگی میں برابر ہیں ہم تم

○ نہیں بندہ ہونے میں کچھ مجھ سے کم تم
کہ بے چارگی میں برابر ہیں ہم تم

○ مجھے حق نے دی ہے بس اتنی بزرگی
کہ بندہ بھی ہوں اس کا اور ایلچی بھی

○ کرے غیر گر بت کی پوجا تو کافر
جو ٹھہرائے بیٹا خدا کا تو کافر

○ مگر مومنوں پر کشادہ ہیں راہیں
پرستش کریں شوق سے جس کی چاہیں

○ نبی کو جو چاہیں خدا کر دکھائیں
اماموں کا رتبہ نبیؐ سے بڑھائیں

مزاروں پہ دن رات نذریں چڑھائیں
شہیدوں سے جا جا کے مانگیں دعائیں

○ نہ توحید میں کچھ خلل اس سے آئے
نہ اسلام بگڑے نہ ایمان جائے

شیخ فریدالدین عطارؒ اور توحید خالص

○ ہست سلطانی مسلم مرورا
نیست کس رازہرہ چون و چرا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

○ اوست سلطان ہرچہ خواہد آن کند
عالمے راور دمے ویران کند

ترجمہ : یعنی حقیقی بادشاہ صرف اللہ ہی پاک ہے۔ اس کے حکم میں کوئی دم نہیں مار سکتا۔ وہی حقیقی بادشاہ ہے جو چاہے سو کرے اگر چاہے تو دم میں سارے جہاں کو تباہ و برباد کر دے۔

مولانا رومی اور توحید خالص

○ از کسے دیگرچہ می خواہی مگر
حق زداون مفلس آمد اے پسر

○ رزق از دے خواہ' مخواہ از غیر او
آب ازیم جو' مجواز خشک جو

○ گفت پیغمبرؐ کہ جنت ازالہ
گر ہمی خواہی زکس چیزے مخواہ

خالص توحید اور خالص شرک

ایسا مالک چھوڑ کر کیوں روز و شب مدعا قبروں سے کرتا ہے طلب
پیروں ولیوں کو پکڑ لینا سبب ہے سراسر بر خلاف شانِ رب
حق کے گھر کا کیا کوئی مختار ہے ؟
بن گیا تو حاجتی مخلوق کا تو نے سمجھا غیر کو حاجت روا
رب کو چھوڑا بندہ کا بندہ ہوا کچھ تو شرما دل میں اے مردِ خدا
وہ رحیم اس شرک سے بیزار ہے

ابن معتز شاعر اور توحید خالص

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن معتز شاعر اور توحید خالص

فیا عجبا کیف یعصی الا له ۔ اَمْ کَیْفَ یَجْحَدُہٗ الجَاھِدْ
وَفِی کُلِّ شَئیٍ لَهٗ اٰیَةٌ ۔ تَدُلُّ عَلیٰ اَنَّهٗ وَاحِد

ترجمہ : بڑا ہی تعجب ہے کہ اس معبود کی کس طرح نافرمانی کی جاتی ہے اور کس لیے اس کا منکر انکار کرتا ہے۔ حالانکہ ہر چیز میں اس کی معرفت موجود ہے جو دلالت کرتی ہے کہ وہ واحد ذات ہے۔

ایک ولی اللہ اور توحید خالص

خدا فرما چکا قرآن کے اندر میرے محتاج ہیں پیر و پیغمبر
نہیں طاقت میرے سوا کسی میں کہ کام آوے تمہاری بے کسی میں
جو محتاج ہووے دوسرے کا بھلا اس سے مدد کا مانگنا کیا
وہ مالک ہے سب آگے اس کے دوچار نہیں ہے کوئی اس کے گھر کا مختار

فارسی شاعر اور توحید خالص

موحد کہ درپائے ریزی زرش وگر آرہ می نہی برسرش
امید و ہراسش نباشد زکس ہمیں است بنیاد توحید ولس

ترجمہ : موحد کے پاؤں پر چاہے اشرفیوں کے ڈھیر لگا دیں یا اس کے سر پر تلوار چلا دیں' لیکن خدا کے سوا کسی سے اس کو نہ خوف ہوتا ہے اور نہ امید ہوتی ہے۔

لو الثقلان الجن والانس اجمعوا
یکون لهارب السموات ناصرا

یرِیدون اَیلاما لاصغرنمله
لما ظفروا منها بادنی مغرة

ترجمہ : اگر جملہ انسان و جنّات مل کر کسی چھوٹی سی چیونٹی کو بھی نقصان پہنچانا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہیں تو یقیناً" ایک ادنیٰ سا بھی ضرر پہنچانے میں کامیاب نہیں ہو سکتے کیونکہ آسمانوں اور زمینوں کا رب اس کا معاون مددگار ہے۔

عربی شاعر اور توحید خالص

○ عبادت غیر کی کب ہو بھلا اللہ کے ہوتے
گداؤں سے کیا مانگیں حقیقی شاہ کے ہوتے

○ تعجب ہے مسلمانوں پر جو ہیں غیر کے طالب
کہ کیچڑ چاٹتے پھرتے ہیں شیریں چاہ کے ہوتے

○ کوئی اجمیر' کلیر کو کوئی دہلی کچھوچھے کو
نجف کو کربلا کو جائیں بیت اللہ کے ہوتے

○ وہ کیا ہے جو ہوتا نہیں ہے خدا سے
جسے تم مانگتے ہو جا کے اولیاء سے

نفیس خلیلی اور نعرہ توحید

○ گل شرک والحاد پھولے ہوتے ہیں
خداوند عالم کو بھولے ہوئے ہیں

○ کوئی نقش بندی' کوئی قادری ہے
کوئی سہر وردی کوئی صابری ہے

○ کوئی وارثی ہے نظامی ہے کوئی
ہے چشتی کوئی اور عوامی ہے کوئی

○ یہ کیا ہے اگر یا وہ گوئی نہیں ہے
مسلمان پوچھو تو کوئی نہیں ہے

○ سفیہوں کو خالق نما کہہ رہے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لباس بشر میں خدا کہہ رہے ہیں
○ ہیں رہزن مگر رہنما کہہ رہے ہیں
ہیں محتاج حاجت روا کہہ رہے ہیں
○ فرشتوں کا مسجود سجدہ کناں ہے
کہ انسانی عظمت کا مدفن یہاں ہے
○ کہیں محمل مرقد کی چھاؤں میں سجدے
کہیں مرنے والے کے پاؤں میں سجدے
○ اشاروں میں سجدے نگاہوں میں سجدے
یہاں اور وہاں خانقاہوں میں سجدے
○ تشخص پرستی کا پامال سجدہ
مزاروں پہ جا جا کے ہر سال سجدہ
○ زمانے میں ہر سمت الحاد بیزی
مسافر ہیں آٹھوں پہر سجدہ ریزی
○ ستم ہیں یہ تعظیمی سجدے ؟ مارے
بھڑکتے ہیں دوزخ کے ان سے شرارے
○ بتوں کو اگر عام پوجیں تو کافر
جو ہندو کہیں رام پوجیں تو کافر
○ وہ مشرک ہیں جو دیوتاؤں کو مانیں
خدا کے علاوہ خداؤں کو مانیں
○ مگر عین ایمان ہے قبہ پرستی
ذرا دیکھیے شیخ کی چیرہ دستی
○ نہ سمجھا کچھ ارشاد حرالوریٰ کو
غلط لے اڑے حکم شاہ ھدیٰ کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- مرادوں کی خاطر مزاروں پر جانا
نہ رو کے کبھی شرک سے باز آنا
- خدا ایک اپنا' رسول ایک اپنا
ہم ایک اور دینی اصول ایک اپنا
- جو آفت بس پیروں کی ذات سے ہے
علاج ان کا ترک موالات سے ہے
- یہ سب بیج پیروں کا بویا ہوا ہے
ہر شخص بدعت کا جویا ہوا ہے

حضرت سعدی شیرازیؒ اور توحید خالص

- اے برتر از خیال و قیاس و گمان و وہم
وز ہرچہ گفتہ ایم و شنیدیم و خواندہ ایم
- دفتر تمام گشت و بپایاں رسید عمر
ماہمچناں در اول وصف تو ماندہ ایم

شورش کاشمیریؒ اور مذمت شرک

- یہ بات صاف سنو اے اصاغر بدعت
تمہارے شرک کے ایوان ڈھا کے چھوڑوں گا
- غریب قوم کی جیبیں تراشنے والو
تمہیں ضرور ٹھکانے لگا کے چھوڑوں گا
- بپھر گئے ہو مزاروں کی روٹیاں کھا کر
تمہارا نام و نشان تک مٹا کے چھوڑوں گا
- جو گالیوں میں یگانہ ہیں ان رزیلوں کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبیؐ کے خُلق کا نقشہ دِکھا کے چھُوڑوں گا

○ خُدا کے دِین کا مفہُوم و مُدعا کیا ہے
یہ اک سبق انہیں شورش پڑھا کے چھوڑوں گا

خالص توحیدی اشعار

○ انبیاءؑ و مُرسلین کو صبحُ و شام
فخر ہے تیری غلامی کا مدام

○ اولیاء و غوث و قطب اور سب اِمام
ہیں تیری درگاہ والا کے غُلام
کیا بلندی عالی تیری سرکار ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید کی طہارت اور شرک کی غلاظت

شرک توحید کی ضد ہے کیونکہ شرک کی موجودگی میں توحید باقی نہیں رہتی لہٰذا شرک کی برائی پر بھی اتنا ہی زور دیا گیا ہے جتنا کہ توحید کی اہمیت پر۔ لفظ شرک ایک اسم ہے جو شریک ہونے یا شریک کرنے کے فعل کو ظاہر کرتا ہے۔ اصطلاحِ شریعت میں شرک اللہ کی ذات' صفات اور حقوق میں کسی غیر (دوسرے) کو شریک کرنے کا نام ہے۔

۱۔ توحید کا اثبات اور شرک کا ابطال

آیت نمبر(۱) وَاعْبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُوا بِہٖ شَیْئًا (نساء ۳۶)

اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ ذرا سا بھی شرک نہ کرو۔

۲۔ شرک کو اللہ نے حرام کیا ہے

آیت نمبر(۲) قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّکُمْ عَلَیْکُمْ اَلَّا تُشْرِکُوا بِہٖ شَیْئًا (انعام ۱۵۱)

(اے رسولؐ) آپ کہہ دیجئے آؤ میں تمہیں پڑھ کر سناؤں کہ تمہارے رب نے تم پر کیا حرام کیا ہے؟ (وہ یہ) کہ اللہ کے ساتھ ذرا سا بھی شرک نہ کرو (شرک کو اللہ نے حرام کر دیا ہے)

۳۔ مشرک کے پاس شرک کی کوئی دلیل نہیں

آیت نمبر(۳) قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِکُوا بِاللّٰہِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِہٖ سُلْطٰنًا (اعراف ۳۳)

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ بے شک میرے رب نے ظاہر اور پوشیدہ بے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیائی کو' ناحق زیادتی کرنے کو اور اللہ کے ساتھ شرک کرنے کو جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی حرام کر دیا ہے۔

۴۔ شرک کی مذمت بزبان نبوتؐ

آیت نمبر(۴) قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ (رعد ۳۶)

(اے رسول) کہہ دیجئے کہ مجھے تو بس یہ حکم ملا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شرک نہ کروں۔

۵۔ خالص توحید کا فلسفہ

آیت نمبر(۵) وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ (ذاریات ۵۱)

اللہ کے ساتھ کسی اور کو الٰہ نہ بناؤ۔

۶۔ مشرک کی مثال بزبان پیغمبرِ ربِ ذوالجلال

آیت نمبر(۶) قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ (انعام ۷۱)

اے رسولؐ کہہ دیجئے کیا ہم اللہ کے علاوہ کسی اور کو پکاریں حالانکہ نہ وہ ہمیں فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان' اور کیا ہم ہدایت کے بعد الٹے پیر (کفر کی طرف) واپس ہو جائیں (پھر ہماری مثال ایسی ہو گی کہ) جیسے جنات نے کسی کو جنگل میں راستہ بھلا دیا ہو اور وہ حیران و پریشان پھر رہا ہو۔

۷۔ مشرک ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے

آیت نمبر(۷) لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝

(اسراء ۲۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ نہ بنانا ورنہ تم مذموم اور بے کس ہو کر رہ جاؤ گے۔

مشرک ذلیل کر کے جہنم میں پھینکا جائے گا

آیت نمبر(۸) وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا (اسراء ۳۹) اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ نہ بنانا ورنہ تم ملامت زدہ اور راندہ درگاہ بنا کر دوزخ میں ڈال دیئے جاؤ گے۔

شرک جھوٹ اور مشرک کذّاب ہے

آیت نمبر(۹) وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ○ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ○ (کہف ۴ و ۵) (یہ کتاب اللہ تعالیٰ نے اس لئے اتاری ہے کہ وہ اس کے ذریعہ) ان لوگوں کو ڈرائے جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے' ان کو اس بات کا کچھ علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا کو اس کا علم تھا' یہ بہت بڑی بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے' وہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔

شرک خدائی بغاوت ہے

آیت نمبر(۱۰) اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ○ (اسراء ۴۰)

(اے مشرکو) کیا اللہ نے تم کو تو لڑکے دئے اور فرشتوں کو (اپنی) بیٹیاں بنایا بے شک تمہارا یہ کہنا (کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں) بہت بڑی بات ہے (یعنی انتہائی قبیح بات ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشرک کی تباہی اور قرآنی گواہی

آیت نمبر (۱۱) وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ○ (سورہ حج)

جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے وہ آسمان سے گرا پھر اس کو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا اسے اڑا کر کسی بعید جگہ پھینک دے (غرض یہ کہ اس کی تباہی یقینی ہے)

شرک ظلم عظیم ہے

آیت نمبر (۱۲) اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ○ (سورہ لقمان ۱۳)

بے شک شرک بڑا (بھاری) ظلم ہے (یعنی بہت بڑا گناہ ہے)

مشرک کو عذاب شدید ہوگا

آیت نمبر (۱۳) اَلَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ فَاَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ (سورہ ق آیت ۲۶) (اللہ تعالیٰ میدان محشر میں فرشتوں سے فرمائے گا) جس نے اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ بنایا۔ اس کو سخت عذاب میں ڈال دو۔

مشرک کے شرک کی وجہ سے تمام اعمال برباد

آیت نمبر (۱۴) وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ (سورہ انعام ۸۸) اگر یہ مذکورہ انبیاء بھی شرک کرتے تو ان کے بھی سب اعمال برباد ہو جاتے۔

ہادی کائنات کو خدائی وارننگ

آیت نمبر (۱۵) لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْخَاسِرِيْنَ ○ (سورہ زمر آیت ٦٥) (اے امام الانبیاءؑ) اگر تم نے بھی فعل شرک کیا۔ تو تمہارے اعمال بھی برباد ہو جائیں گے اور تم بھی نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

مشرک پر شیطان کا غلبہ

آیت نمبر() اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِیْنَ یَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ (نحل ١٠٠) شیطان کا زور تو ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو دوست بناتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ شرک کے مرتکب ہوتے ہیں۔

شرک نجاست اور خود مشرک نجس ہوتا ہے

آیت نمبر(٠) اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ (توبہ ٢٨) بے شرک مشرک ناپاک ہیں لہٰذا وہ مسجد حرام کے قریب نہ جائیں۔

مشرک مرد سے مولحدہ عورت کا نکاح حرام ہے

آیت نمبر (١٨) وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى یُؤْمِنَّ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِیْنَ حَتّٰى یُؤْمِنُوْا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ (بقرہ ٢٢١)

مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لائیں اور یقیناً مومن لونڈی مشرک عورت سے بہتر ہے خواہ مشرک عورت تمہیں اچھی ہی کیوں نہ لگے اور مومن عورتوں کا نکاح مشرک مردوں سے نہ کرو' یقیناً مومن غلام مشرک مرد سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں اچھا ہی کیوں نہ معلوم ہو۔

ہر مشرک پر جنت ہمیشہ حرام ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر (۱۹) قَالَ الْمَسِيحُ يٰبَنِىٓ اِسْرَآئِيلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰهُ النَّارُ (مائدہ ۷۲)

عیسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا "اے بنی اسرائیل' اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی' بے شک جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ اس پر جنت کو حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہو گا۔

ہر موحد پر ہمیشہ دوزخ حرام ہے

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

آیت نمبر (۱۹) اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْتَغِىْ بِذَالِكَ وَجْهَ اللّٰهِ (صحیح بخاری کتابُ الصّلواۃ بابُ صلاۃ النوافل جماعتہ") بے شک اللہ نے دوزخ پر اس شخص کو حرام کر دیا ہے جو خالصتہ" اللہ کو خوش کرنے کے لئے لا الہ الا الہ کہہ دے (یعنی توحید پر قائم رہنے والا ہمیشہ دوزخ میں نہیں رہ سکتا)

شرک ہرگز معاف نہیں ہو گا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ آیت نمبر (۲۰) اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذَالِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰى اِثْمًا عَظِيْمًا ○ (نساء ۴۸)

بے شک اللہ یہ نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے علاوہ (دوسرے گناہوں کو) جس کے لئے چاہے گا بخش دے گا اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو اس نے (بہت) بڑا بہتان باندھا۔

مشرک ذلیل گمراہ ہے

آیت نمبر (۲۱) اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذَالِكَ لِمَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ○ (نساء ۱۱۶)

بے شک اللہ یہ نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے علاوہ (دوسرے گناہوں کو) جس کے لئے چاہے گا بخش دے گا اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا وہ گمراہی میں بہت دور جا پڑا۔

شرک کا ملاوٹ شدہ ایمان مردود ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

آیت نمبر (۲۲) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○ (انعام ۸۲)

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان میں ظلم کی آمیزش نہیں کی تو ایسے لوگوں کے لئے امن ہے اور یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں۔

جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ وَاَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ ؟ ہم میں سے کون ہے جس نے ظلم نہ کیا ہو (یعنی گناہ نہ کیا ہو) پھر یہ آیت نازل ہوئی۔ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (صحیح بخاری تفسیر سورۃ الانعام)

بے شک شرک ظلم عظیم ہے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آیت مذکورہ بالا میں ظُلم سے مراد شرک ہے' لہٰذا آیت کا مطلب یہ ہوا کہ ایمان میں اگر شرک کی ملاوٹ نہیں ہوئی تو امن بھی نصیب ہو گا اور ہدایت بھی مل جائے گی ورنہ دنیا میں ہدایت نصیب نہ ہو گی اور نہ آخرت میں امن نصیب ہو گا۔

اکثر لوگ دورِ حاضر میں کلمہ گو مُشرک ہیں

گذشتہ عنوان سے یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ ایمان میں شرک کی ملاوٹ ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکتی ہے' دوسرے لفظوں میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ کلمہ گو بھی مشرک ہو سکتے ہیں۔ ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

آیت نمبر (۲۳) وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُونَ ○ (یوسف ۱۰۶) ان میں سے اکثر لوگ اللہ پر ایمان لانے کے باوجود مشرک ہوتے ہیں۔

اس آیت سے ثابت ہوا کہ بہت سے لوگ ایمان لانے اور کلمہ پڑھنے کے بعد کسی نہ کسی قسم کے شرک میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس آیت میں ان لوگوں کے لئے تنبیہ ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہم کلمہ گو ہیں لہذا ہم مشرک نہیں ہو سکتے۔ اللہ تعالیٰ خالص توحید چاہتا ہے' توحید میں شرک کی ملاوٹ کو پسند نہیں کرتا۔ توحید میں شرک کی آمیزش کرنے والا مشرک ہو جاتا ہے اور مُشرک کی بخشش نہیں۔ ایمان والوں کو چاہئے کہ شرک سے بہت محتاط رہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیاتِ قرآنیہ کی روشنی میں مُشرک اور شرک کی تردید

شرک ظُلم عظیم

آیت نمبر ۱۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ (الفاتحہ پ ۱ ع ۱)
ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں (یعنی تیری ہی پوجا کرتے ہیں) اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

آیت نمبر ۲ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا سُبْحٰنَہٗ بَلْ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ لَّہٗ قٰنِتُوْنَ (البقرہ پ ۱ ع ۱۴)
اور کہتے ہیں (معاذ اللہ) خدا اولاد رکھتا ہے وہ پاک ہے (سب سے نرالا کوئی اس کے جوڑ کا نہیں تو اس کی اولاد کہاں ہو سکتی ہے) آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے اس کی ملک ہے سب اس کے تابعدار ہیں۔

آیت نمبر ۳ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ○ (البقرہ پ ۲ ع ۹۷) کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کا شریک دوسروں کو بھی بناتے ہیں (اور) اللہ کے برابر ان سے محبت رکھتے ہیں اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی محبت سب سے زیادہ رکھتے ہیں اگر ان ظالموں کو وہ بات معلوم ہوتی جو (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ کا عذاب دیکھتے وقت معلوم ہو گی کہ سب کچھ قدرت (اور اختیار) اللہ تعالیٰ ہی کو ہے اور اللہ تعالیٰ کا عذاب بیشک سخت ہے۔

آیت نمبر ۴ قُلْ یٰاَھْلَ الْکِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰہَ وَلَا نُشْرِکَ بِہٖ شَیْئًا وَّلَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْھَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ○ (ال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمران پ ۳ ع ۷)

اے پیغمبرؐ ان سے کہہ دے کتاب والو (یہود اور نصاریٰ) ایسی بات پر آ جاؤ جو ہم اور تم میں برابر مانی جاتی ہے یعنی ہم سوا خدا کے کسی اور کو نہ پوجیں اور اللہ تعالیٰ کا شریک کسی چیز کو نہ بنائیں اور ہم آپس میں ایک دوسرے کو رب نہ بنائیں (اللہ تعالیٰ ہی کو رب سمجھیں) پھر اگر وہ (اتنا سمجھانے پر بھی) نہ مانیں تو تم تو اے مسلمانو اور پیغمبر کہہ دو تم گواہ رہو ہم تو (ایک خدا کے) تابعدار ہیں۔

آیت نمبر ۵ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا (النساء پ ۵ ع ۶)

اور اللہ تعالیٰ کو پوجو اس کا ساجھی کسی کو مت بناؤ یا شرک نہ کرو نہ تھوڑی نہ بہت نہ کھلی نہ چھپی۔

آیت نمبر ۷ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ (النساء پ ۵ ع ۷)

بیشک اللہ تعالیٰ شرک کو تو بخشنے والا نہیں اور شرک کے سوا (جو گناہ ہیں) جس کو چاہے بخش دے اور جس کو چاہے نہ بخشے عذاب کرے اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا اس نے بڑا گناہ باندھا۔

آیت نمبر ۸ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ (النساء پ ۵ ع ۱۸)

بے شک اللہ تعالیٰ شرک کو نہیں بخشے گا اور اس سے کم درجہ کے گناہوں کو جس کو چاہے بخش دے اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا وہ پرلے سرے کا گمراہ ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو پکارتے ہیں وہ بس عورتیں ہی عورتیں ہیں بلکہ درحقیقت شیطان سرکش ہی کو پکارتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر لعنت کی اور وہ (یعنی شیطان) کہنے لگا میں تو ضرور تیرے بندوں میں سے ایک معین حصہ مار لوں گا۔ اور ضرور ان کو بہکاؤں گا اور امیدیں دلاؤں گا۔ اور ان کو یہ سکھلاؤں گا کہ جانوروں کے کان چیرا کریں اور ان کو یہ سوجھاؤں گا کہ اللہ تعالیٰ کی بناوٹ بدل دیں۔

آیت نمبر ۱۱ اِنَّهٗ مَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ الۡجَـنَّةَ وَمَاۡوٰهُ النَّارُ‌ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ○ (المائدہ پ ۶ ع ۱۰)

کیونکہ جو کوئی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرے تو اللہ تعالیٰ جنت کو اس پر حرام کر چکا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا (یعنی مشرکوں کا) کوئی مددگار نہ ہو گا۔

آیت نمبر ۱۲ قُلۡ اَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَـكُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا‌ ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ○ (المائدہ پ ۶ ع ۱۰)

(اے پیغمبر) کہہ دے کیا تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ایسے کو پوجتے ہو جو تمہارے برے کا مالک نہیں نہ بھلے کا اور اللہ ہی سنتا جانتا ہے۔

آیت نمبر ۱۳ قُلۡ اَغَيۡرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ يُطۡعِمُ وَلَا يُطۡعَمُ‌ ؕ قُلۡ اِنِّىۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَسۡلَمَ‌ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ○ (الانعام پ ۷ ع ۲)

کہہ کیا میں خدا تعالیٰ کے سوا جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور کسی کو اپنا معبود بناؤں اور وہ (خدا سب کو) کھلاتا ہے اس کو کوئی نہیں کھلاتا۔ کہہ دے مجھ کو تو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے (خدا کا) حکم مانوں اور شرک کرنے والوں میں شامل نہ ہوں۔

آیت نمبر ۱۴ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ‌ ؕ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ بِخَيۡرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ (الانعام پ ۷ ع ۲)

اور اگر اللہ تعالیٰ تجھ کو کوئی تکلیف پہنچائے (جیسے بیماری یا محتاجی اور کوئی بلا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اس کے سوا کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تجھ کو کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

آیت نمبر ۱۵۔ قُلْ اَرَءَیْتَکُمْ اِنْ اَتٰکُمْ عَذَابُ اللّٰہِ اَوْ اَتَتْکُمُ السَّاعَۃُ اَغَیْرَ اللّٰہِ تَدْعُوْنَ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○ بَلْ اِیَّاہُ تَدْعُوْنَ فَیَکْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْہِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِکُوْنَ (الانعام پ ۷ ع ۴)

اے پیغمبرؐ ان کافروں سے کہہ (بھلا) بتلاؤ تو سہی اگر تم پر خدا کا عذاب آ جائے یا تم پر قیامت آن کھڑی ہو تو کیا (اس وقت بھی) تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو پکارو گے اگر تم (اپنے دعویٰ میں) سچے ہو (ہرگز دوسرے کسی کو نہیں پکارو گے) بلکہ خاص اللہ تعالیٰ کو پکارو گے۔ پھر اگر وہ چاہے گا تو اس مصیبت کو جس کے لئے پکارتے تھے دور کر دے گا اور جن کو تم نے اس کا شریک بنایا تھا ان (سب) کو بھول جاؤ گے (یا چھوڑ دو گے)۔

آیت نمبر ۱۸ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰہُ سَمْعَکُمْ وَاَبْصَارَکُمْ وَخَتَمَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ مَنْ اِلٰہٌ غَیْرُ اللّٰہِ یَاْتِیْکُمْ بِہٖ اُنْظُرْ کَیْفَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ ثُمَّ ھُمْ یَصْدِفُوْنَ (الانعام پ ۷ ع ۵)

اے پیغمبر کہہ بھلا بتلا تو سہی اگر اللہ تعالیٰ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو کوئی اور خدا ہے اللہ تعالیٰ کے سوا جو (پھر) یہ چیزیں تم کو لا دے (اے پیغمبرؐ) دیکھ ہم (ان سے) پھیر پھیر کر (کیسی کیسی) دلیلیں بیان کرتے ہیں اس پر بھی یہ نہیں سنتے۔

آیت نمبر ۱۸ قُلْ اِنِّیْ نُھِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَھْوَآءَکُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُھْتَدِیْنَ ○ (الانعام پ ۷ ع ۷)

(اے پیغمبرؐ) کہہ دے مجھ کو ان کا پوجنا منع ہوا، جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو (اور پوجتے ہو) کہہ دے میں تمہاری خواہشوں پر نہیں چلتا اگر چلوں تو میں گمراہ ہو چکا اور راہ پانے والوں میں نہ رہا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر ۱۹، ۲۰ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ○ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ○ (الانعام پ ۷ ع ۸)

(اے پیغمبرؐ) کہہ دے تم کو خشکی اور سمندر کے اندھیروں سے کون بچا کر لاتا ہے تم آواز نکال کر اور چپکے سے اس کو پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر وہ ہم کو اس (بلا سے بچا لے تو ہم ضرور (اس کے) شکرگزاروں میں رہیں گے (اے پیغمبرؐ) کہہ دے اللہ تم کو ان اندھیروں سے اور ہر ایک سختی سے نجات دیتا ہے پھر تم شرک کرتے ہو۔

آیت نمبر ۲۱ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَالَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰۤى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗۤ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗۤ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (الانعام پ ۷ ع ۹)

(اے پیغمبرؐ) کہہ دے کیا ہم اللہ کے سوا ان کو پکاریں جو ہمارا نہ بھلا کر سکتے ہیں نہ برا کر سکتے ہیں اور جب اللہ ہم کو (سچی سیدھی) راہ پر لگا چکا تو ہم الٹے پاؤں (کفر کی طرف) لوٹ جائیں جیسے کسی کو (بھوتنے شیطان غول بیابانی) جنگل میں بھکا کر حیران کر دیں اس کے کچھ ساتھی ہوں جو اس کو راہ پر بلائیں (کہیں) ادھر آؤ (اے پیغمبرؐ) کہہ دے اللہ تعالیٰ نے جو راہ بتائی وہی راہ ہے اور ہم (مسلمانوں) کو تو یہ حکم ملا ہے کہ جو سارے جہان کا مالک ہے اس کا تابعدار رہیں۔

وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (الانعام پ ۷ ع ۱۰)

اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو ان کا کیا کرایا (سب) اکارت ہوتا۔

آیت نمبر ۲۲ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ (الانعام پ ۷ ع ۱۰)

اور ان لوگوں نے اللہ کو جیسا پہچاننا چاہیے تھا ویسا نہیں پہچانا۔

آیت نمبر ۲۳ ۲۴ ۲۵ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَنِيْنَ وَبَنٰتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ○ (الانعام پ ۷ ع ۱۲، ۱۳)

اور ان مشرکوں نے جنوں کو اللہ کا شریک بنا دیا حالانکہ اللہ ہی نے جنوں کو پیدا کیا اور ان لوگوں نے نادانی سے اللہ تعالیٰ کے لئے بیٹوں اور بیٹیوں کو تراش لیا وہ ان باتوں سے جو یہ بتاتے ہیں پاک اور برتر ہے وہ آسمانوں اور زمین کا انوکھا پیدا کرنے والا ہے اس کی اولاد (بیٹا یا بیٹی) کہاں سے ہو گی۔ جبکہ اس کی کوئی جورو نہیں ہے اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے یہی اللہ تمہارا مالک ہے اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے وہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے۔

آیت نمبر ۲۶ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا (الانعام پ ۷ ع ۱۴)

(اے پیغمبرؐ ان لوگوں سے کہہ دے) کیا میں اللہ کے سوا اور کسی فیصلہ کرنے والے کو ڈھونڈوں۔

آیت نمبر ۲۷ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○ (الانعام پ ۷ ع ۱۶)

اور اللہ تعالیٰ نے جو کھیت اور جانور (مویشی) پیدا کئے ہیں ان میں یہ کافر اللہ تعالیٰ کا ایک حصہ لگاتے ہیں اور اپنے خیال پر (جو غلط ہے) یوں کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا ہے اور یہ ہمارے معبودوں (بتوں) کا ہے پھر جو ان کے معبودوں کا (حصہ) ہے وہ تو اللہ تعالیٰ کے حصہ میں نہیں آ سکتا اور جو اللہ تعالیٰ کا (حصہ) ہے وہ ان کے معبودوں کو مل سکتا ہے (لاحول ولا قوۃ) کیا برا فیصلہ کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر ۲۸ اَلَّا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا (الانعام پ ۸ ع ۱۹)

(تم کو لازم ہے) کہ تم کسی چیز کو خدا کا شریک مت ٹھہراؤ۔

آیت نمبر ۲۹ ۳۰ ۳۱ قُلْ اِنَّ صَلوٰتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۝ (الانعام پ ۸ ع ۲۰)

(اے پیغمبرؐ) کہہ دے میری نماز اور قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے اور میں (اس امت میں) سب سے پہلے اس کا تابعدار ہوں (اے پیغمبرؐ) کہہ دے کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور مالک ڈھونڈوں حالانکہ وہی ہر چیز کا مالک ہے۔

آیت نمبر ۳۲ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا (الاعراف پ ۸ ع ۴)

(اے پیغمبرؐ) کہہ دے میرے مالک نے تو صرف برے (بے شرمی کے) کاموں کو حرام کیا ہے کھلم کھلا ہو یا چھپا کر اور گناہ کو اور ناحق ستانے (یعنی ظلم) کو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرنے کو جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری۔

آیت نمبر ۳۳ حَتّٰى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوْا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝ (الاعراف پ ۸ ع ۴)

یہاں تک کہ جب ہمارے فرشتے ان کی جان نکالنے کو آ موجود ہوں گے تو ان سے کہیں گے اب وہ کدھر ہیں جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے تھے وہ کہیں گے (معلوم نہیں) ہم کو چھوڑ کر کہاں غائب ہو گئے۔ اور اس وقت اپنے اوپر آپ گواہی دیں گے بیشک وہ کافر تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر ۳۴ قُل لَا اَملِکُ لِنَفسِی نَفعًا وَلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ وَلَو کُنتُ اَعلَمُ الغَیبَ لَاستَکثَرتُ مِنَ الخَیرِ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوٓءُ اِن اَنَا اِلَّا نَذِیرٌ وَّبَشِیرٌ لِّقَومٍ یُّؤمِنُونَ ○ (الاعراف پ ۸ ع ۲۳)

(اے پیغمبرؐ) کہہ دے میں اپنی ذات کے نفع نقصان کا (بھی) مالک نہیں مگر جو اللہ تعالیٰ چاہے اور اگر میں غیب کی بات جانتا ہوتا تو اپنے لئے بہت سی بھلائی حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی میں تو کچھ نہیں مگر (ایک بندہ) ایمان والوں کو ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا۔

آیت نمبر ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ فَلَمَّآ اٰتٰہُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَہٗ شُرَکَآءَ فِیمَآ اٰتٰہُمَا فَتَعٰلَی اللّٰہُ عَمَّا یُشرِکُونَ ○ اَیُشرِکُونَ مَا لَا یَخلُقُ شَیئًا وَّہُم یُخلَقُونَ ○ وَلَا یَستَطِیعُونَ لَہُم نَصرًا وَّلَآ اَنفُسَہُم یَنصُرُونَ ○ وَاِن تَدعُوہُم اِلَی الہُدٰی لَا یَتَّبِعُوکُم سَوَآءٌ عَلَیکُم اَدَعَوتُمُوہُم اَم اَنتُم صَامِتُونَ ○ اِنَّ الَّذِینَ تَدعُونَ مِن دُونِ اللّٰہِ عِبَادٌ اَمثَالُکُم فَادعُوہُم فَلیَستَجِیبُوا لَکُم اِن کُنتُم صٰدِقِینَ ○ اَلَہُم اَرجُلٌ یَّمشُونَ بِہَآ اَم لَہُم اَیدٍ یَّبطِشُونَ بِہَآ اَم لَہُم اَعیُنٌ یُّبصِرُونَ بِہَآ اَم لَہُم اٰذَانٌ یَّسمَعُونَ بِہَا قُلِ ادعُوا شُرَکَآءَکُم ثُمَّ کِیدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ ○ (الاعرف پ ۸ ع ۲۴)

جب اللہ تعالیٰ نے ان کو اچھا پورا بچہ دیا تو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دیا تھا اس میں اللہ تعالیٰ کے شریک بنانے لگے اور اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے برتر ہے کیا یہ لوگ ان کو (اللہ تعالیٰ کا) شریک بناتے ہیں جو کچھ نہیں پیدا کرتے بلکہ خود (اللہ تعالیٰ کے) پیدا کئے ہوئے ہیں اور نہ وہ ان کی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی مدد کرتے ہیں۔ اور (اے مشرکو) اگر تم ان کو سیدھے رستے پر بلاؤ تو تمہارے ساتھ نہ ہوں تم ان کو پکارو یا چپ رہو دونوں تمہارے لئے برابر ہیں بیشک تم جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری طرح (اللہ تعالیٰ کے) بندے ہیں۔ اچھا ان کو پکارو وہ تمہارا مطلب نکالیں اگر سچے ہو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ کیا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ (چیزوں کو) تھامتے ہیں۔ کیا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں۔ کیا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں۔ کہہ دے تم اپنے شریکوں کو پکارو پھر (تم سب مل کر) مجھ پر اپنا داؤں چلاؤ اور ذرہ (بھی) فرصت نہ دو۔

آیت نمبر ۴۱ ۴۲ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَا اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ○ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا وَتَرٰهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○ (الاعراف پ ۹ ع ۲۴)

اور جن کو تم اس کے سوا پکارتے ہو نہ وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں نہ اپنی آپ مدد کرتے ہیں۔ اور اگر تم ان کو سیدھے رستہ کی طرف بلاؤ تو (تمہاری) ایک نہ سنیں اور دیکھنے میں تجھ کو وہ دیکھ رہے ہیں۔ اور وہ دیکھتے نہیں۔

آیت نمبر ۴۳ ۴۴ ۴۵ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ٌ بْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ بْنُ اللّٰهِ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ○ اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوْا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّا اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ○ (التوبتہ پ ۱۰ ع ۵)

اور یہودی کہتے ہیں' عزیرؑ (پیغمبر) اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے۔ اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ مسیحؑ اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ لگے اگلے کافروں کی سی باتیں بنانے۔ اللہ تعالیٰ ان کو غارت کرے کہاں (کیسے) بھٹک گئے ہیں ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اپنے مولویوں اور درویشوں (عالموں اور مشائخوں) کو اور مسیحؑ مریم کے بیٹے کو خدا بنا لیا حالانکہ ان کو (خدا تعالیٰ کے پاس سے) اور کچھ نہیں یہی حکم ملا تھا کہ ایک (اکیلے سچے) خدا کی پرستش کریں اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک ہے (یہ لوگ) چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نور کو اپنے منہ سے (جھوٹی باتیں بنا کر) بجھا دیں اور اللہ تعالیٰ نہیں ماننے والا جب تک اپنے نور کو پورا نہ کرے گا گو کافر برا مانیں۔

آیت نمبر ۴۶ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَالَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَاللّٰهِ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ (یونس پ ۱۱ ع ۲)

اور یہ (مشرک) اللہ تعالیٰ کے سوا ان کو پوجتے ہیں جو نہ ان کا نقصان کر سکتے ہیں نہ فائدہ (یعنی بت) اور کہتے ہیں اللہ کے پاس یہ ہمارے سفارشی ہوں گے۔ (اے پیغمبر) کہہ دے کیا تم اللہ تعالیٰ کو وہ بات بتلاتے ہو جس کو نہ وہ آسمانوں میں پہچانتا ہے نہ زمین میں وہ ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

آیت نمبر ۴۷ ۴۸ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَنْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَنْ يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ اَفَمَنْ يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُتَّبَعَ اَمَّنْ لَا يَهِدِّيْ اِلَّا اَنْ يُهْدٰى فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ○ (یونس پ ۱۱ ع ۴)

(اے پیغمبر) ان سے پوچھ تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو مخلوق کو شروع میں پیدا کرے پھر (فنا کر کے) اس کو دوبارہ پیدا کرے کہہ دے اللہ تعالیٰ شروع میں مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ بھی وہی پیدا کرے گا تو تم کدھر الٹے جا رہے ہو پوچھ تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو سچی راہ پر لگا سکے کہہ دے اللہ تو سچی راہ پر لگاتا ہے کیا جو سچی راہ پر لگاتا ہے اس کی تابعداری بہتر ہے یا اس کی جس کو خود راہ معلوم نہیں مگر ہاں جب وہ راہ پر لگایا جاوے تو تم لوگوں کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو۔

آیت نمبر ۴۹ قُلْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ
○ (یونس پ ۱۱ ع ۵)

(اے پیغمبر) کہہ دے میں اپنی جان کے نفع اور نقصان کا بھی مالک نہیں مگر جو خدا چاہے ہر قوم کی ایک معیاد (مقرر) ہے جب اس کا وقت آ گیا تو ایک گھڑی آگے پیچھے نہیں ہو سکتے۔

آیت نمبر ۵۰ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ هُوَ الْغَنِيُّ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○ (یونس پ ۱۱ ع ۷)

کافر (اہل کتاب یا مشرک) کہتے ہیں اللہ کی اولاد وہ اس سے پاک ہے وہ تو بے پرواہ ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے۔ تمہارے پاس اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے کیا تم اللہ کو وہ بات لگاتے ہو جس کو نہیں جانتے۔

آیت نمبر ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳ قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَا اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ج فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ ج وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ط يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

(اے پیغمبرؐ) کہہ دے لوگو اگر تم کو میرے دین میں کچھ شک ہے تو میں اللہ تعالیٰ کے سوا تم جن کو پوجتے ہو ان کو پوجنے والا نہیں البتہ میں اللہ کو پوجتا ہوں جو (ایک دن) تمہاری جان لے گا۔ اور مجھ کو یہ حکم ملا ہے کہ میں ایمان داروں میں رہوں اور یہ کہ سب دینوں سے الگ ہو کر اس دین (اسلام) پر اپنا منہ سیدھا رکھوں۔ اور ہرگز مشرکوں میں مت ہوں اور اللہ تعالیٰ کے سوا ان کو مت پکار جو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ تیرا فائدہ کر سکتے ہیں نہ نقصان۔ پھر اگر تو ایسا کرے (بالفرض) تو بے شک تو بھی ظالموں سے ہو گا۔ اور اگر اللہ تعالیٰ تجھ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تجھ کو کوئی فائدہ پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی پھیر دینے والا نہیں وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے فائدہ پہنچائے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے۔

آیت نمبر ۵۴ اَلَّا تَعْبُدُوٓا اِلَّا اللّٰهَ ط اِنَّنِیْ لَکُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ ○ (ھود پ ۱۱ ع ۱) اس لئے کہ تم خدا کے سوا اور کسی کو نہ پوجو میں اسی کی طرف سے تم کو ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

آیت نمبر ۵۵ اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ط اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوٓا اِلَّآ اِیَّاهُ ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ○ (یوسف پ ۱۲ ع ۵)
اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے تو یہ حکم دیا ہے کہ سوائے اس کے اور کسی کو نہ پوجو یہی سیدھا رستہ ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

آیت نمبر ۵۶ وَمَا یُؤْمِنُ اَکْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِکُوْنَ ○ (یوسف پ ۱۳ ع ۱۲) اور اکثر لوگ ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کو مانتے ہیں مگر (پھر بھی) شرک کرتے ہیں۔

آیت نمبر ۵۷ قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَی اللّٰهِ عَلٰی بَصِیْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ط وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○ (یوسف پ ۱۳ ع ۱۲)
کہہ دے میری راہ یہ ہے میں تم کو اللہ کی طرف سمجھ بوجھ کر بلاتا ہوں (دلیل رکھ کر) اور جو میری پیروی کرے اور اللہ کی ذات پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں نہیں ہوں۔

آیت نمبر ۵۸ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ط وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَهُمْ بِشَیْءٍ ط اِلَّا کَبَاسِطِ کَفَّیْهِ اِلَی الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ وَمَا دُعَآءُ الْکٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ○ (الرعد پ ۱۳ ع ۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی کی (پکار) سچی پکار ہے اور جن کو اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہیں (بت اوتار اولیاء وغیرہ) وہ ان کا کچھ کام نہیں نکال سکتے مگر ایسا ہی نکال سکتے ہیں جیسے کوئی اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ پانی اس کے منہ تک پہنچ جاوے حالانکہ پانی کبھی اس کے منہ تک آنے والا نہیں اور کافروں کا پکارنا (عبادت یا دعا کرنا) محض لغو ہے۔

آیت نمبر ۵۹ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ه اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ه وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○ (الرعد پ ۱۳ ع ۹)

کہہ دے پھر کیا تم نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا مالک بنا لیا جو اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا (بھی) اختیار نہیں رکھتے تو تمہارے نفع نقصان کا ان کو کیا اختیار ہو گا کہہ دے کیا اندھا اور انکھیارا برابر کیا اندھیرا اور اجالا برابر (کفر اور ایمان برابر) کیا ان کافروں نے ان لوگوں کو خدا کا شریک ٹھہرایا ہے جنہوں نے خدا کی طرح کچھ پیدا کیا ہے اور اس پیدائش سے ان کو شبہ پڑ گیا کہہ دے اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا ہے زبردست۔

آیت نمبر ۶۰ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ قُلْ سَمُّوْهُمْ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ○ (الرعد پ ۱۳ ع ۵) پھر کیا جو یعنی خداوند کریم ہر شخص کے کاموں کی خبر رکھتا ہے اور اس کی بھی خبر رکھتا ہے کہ ان کافروں نے اللہ کے شریک ٹھہرا لیے ہیں کہہ دے (بھلا) ان کے نام تو بتاؤ کیا تم خدا کو وہ بات بتلاتے ہو جو (ساری) زمین میں (کہیں) وہ نہیں جانتا یا (فقط) اوپر ہی اوپر ایک بات بکتے ہو۔

آیت نمبر ۶۱ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ اِلَيْهِ اَدْعُوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والیہ ماب ○ (الرعد پ ۱۳ ع ۵) کہہ دے مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو پوجوں اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤں میں اسی کی طرف لوگوں کو بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھ کو لوٹ جانا ہے۔

آیت نمبر ۶۲ وَجَعَلُوا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوا عَنْ سَبِيْلِهٖ ط قُلْ تَمَتَّعُوا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ○ (ابراھیم پ ۱۳ ع ۵) اور ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے ساجھی ٹھہرائے ہیں اس لئے کہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے سچے رستے (توحید) سے بھٹکا دیں کہہ دے چند روز دنیا کے مزے اڑا لو پھر تم کو دوزخ میں جانا ہے۔

آیت نمبر ۶۳۔ ۶۴۔ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ○ اموات غير احياء وما يشعرون وايان يبعثون ○ (النحل پ ۱۴ ع ۲)

اور جن معبودوں کو یہ مشرک اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ نہیں پیدا کر سکتے بلکہ خود (دوسرے کے) پیدا کئے ہوئے ہیں مردے ہیں ان میں آدمی کی طرح بھی جان نہیں ہے' اور ان کو یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ کب زندہ ہوں گے۔

آیت نمبر ۶۵۔ ۶۶ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ○ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ (النحل پ ۱۴ ع ۶)

اور آسمان اور زمین میں جتنے جاندار ہیں اور فرشتے سب اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ اس کی عبادت سے غرور نہیں کرتے وہ (یعنی فرشتے) اوپر کی طرف سے اپنے مالک سے ڈرتے ہیں اور ان کو جو حکم ہوتا ہے وہ بجا لاتے ہیں۔

آیت نمبر ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْئَرُوْنَ ○ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ○ لِيَكْفُرُوْا بِمَا اٰتَيْنٰهُمْ ط فَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ط تَاللّٰهِ لَتُسْئَلُنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ○ وَيَجْعَلُونَ لِلّٰهِ الْبَنَاتِ سُبْحٰنَهٗ وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ ○ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ○ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِن سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ أَيُمْسِكُهٗ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ○ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ط وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ (النحل پ ۱۴ ع ۷)

اور جتنی نعمتیں تمہارے پاس ہیں وہ بھی سب اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہیں۔ پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو (بھی) اسی کے آگے بلبلاتے ہو پھر جب وہ تمہاری تکلیف دور کر دیتا ہے تو تم میں سے کچھ لوگ (جو کافر ہیں) اپنے مالک کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ان کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے دیئے کی ناشکری کریں خیر (چند روز) مزہ اٹھا لو آگے چل کر تم کو معلوم ہو گا اور یہ لوگ (کافر) جو ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ حصہ ان کا ٹھہراتے ہیں جن کو شعور ہی نہیں ہے قسم خدا کی اے کافرو جو تم جھوٹ باندھتے ہو اس کی باز پرس تم سے ہو گی اور کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں وہ پاک ذات ہے اور ان کو من مانے بیٹے ہیں اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خبر دی جاتی ہے کہ تمہارے گھر بیٹی پیدا ہوئی تو مارے رنج کے اس کا منہ کالا پڑ جاتا ہے اور گھٹ کر رہ جاتا ہے بیٹی پیدا ہونے کی) بری خبر کی وجہ سے جو اس کو دی گئی تھی لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے دل میں سوچتا ہے کیا اس کو ذلت کے ساتھ رہنے دے یا اس کو مٹی میں دبا دے سنو تو یہ کافر اللہ کے لئے کیا بری تجویز کرتے ہیں جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے انہیں کو ایسی بری باتیں مبارک رہیں اور اللہ تعالیٰ کی تو وہ صفت ہے جو سب سے عمدہ اور وہ زبردست ہے حکمت والا۔

آیت نمبر ۴۷ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ○ (النحل پ ۱۴ ع ۱۰)

اور یہ لوگ (مشرک) اللہ تعالیٰ کے سوا ان چیزوں کو پوجتے ہیں جو آسمان اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زمین سے روزی دینے کا کوئی اختیار ہی نہیں رکھتیں نہ ان کو کچھ بھی طاقت ہے۔

آیت نمبر ۷۵ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ○ (بنی اسرائیل پ ۱۵ ع ۲)

اے پیغمبرؐ خدا تعالیٰ کے ساتھ دوسرے کسی کو معبود نہ بنا پھر تو نکو ہے (بدنام اور خدا کی رحمت سے) محروم ہو کر بیٹھے گا۔

آیت نمبر ۷۶ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ○ (بنی اسرائیل پ ۱۵ ع ۳)

اور تیرے مالک نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا اور کسی کو نہ پوجو۔

آیت نمبر ۷۷ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ط اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ○

مشرکو یہ بھی کوئی بات ہے کیا خدا نے تمہارے لئے بیٹے چن لیے اور اپنے لئے بیٹیاں یعنی فرشتے یہ تو تم بڑی (غلط) بات کہہ رہے ہو۔

آیت نمبر ۷۸۔ ۷۹ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ○ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ط اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ○ (بنی اسرائیل پ ۱۵ ع ۳)

اے پیغمبرؐ کہہ دے خدا کے سوا تم جن کو خدا کا شریک سمجھتے ہو ان کو پکارو دیکھو وہ تو اتنا بھی اختیار نہیں رکھتے کہ کوئی تکلیف تمہاری دور کر دیں یا اس کو سرکا دیں (کسی اوپر ڈالیں) جن لوگوں کو یہ مشرک پکارتے ہیں ان میں جو زیادہ مقرب ہیں وہ اپنے مالک تک (خود) وسیلہ چاہتے ہیں۔ اور اس کی مہربانی کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں اس لئے کہ تیرے مالک کا عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر ۸۰ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ○ (بنی اسرائیل پ ۱۵ ع ۷)

اور جب سمندر میں تم آفت میں گرفتار ہوتے ہو تو اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو پکارا کرتے تھے سب بھول جاتے ہیں پھر جب تم کو خشکی میں بچا لاتا ہے تو خدا تعالیٰ سے پھر بیٹھتے ہو اور آدمی بڑا ناشکرا ہے۔

آیت نمبر ۸۱ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا ○ (الکھف پ ۱۶ ع ۱۲)

اب جس کو اپنے مالک سے ملنے کی امید ہو اس کو چاہئے اچھے کام کرے شرع کے موافق خلوص کے ساتھ اور اپنے مالک کی عبادت میں کسی مخلوق کو شریک نہ کرے۔

آیت نمبر ۸۲۔ ۸۳ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ اِذَا قَضٰى اَمْرًا اِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○ (مریم پ ۱۶ ع ۲)

خدا تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ذات ہے (بیٹا بیٹی) اس کے کہاں ہو سکتے ہیں' جب وہ کوئی کام ٹھہرا لیتا ہے تو فرماتا ہے ہو وہ ہو جاتا ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ میرا مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے اور اسی کو پوجو یہی سیدھا راستہ ہے۔

آیت نمبر ۸۴۔ ۸۵ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ○ كَلَّا ط سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ○ (مریم پ ۱۶ ع ۵)

اور ان مشرکوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے معبود اس لئے ٹھہرائے ہیں کہ (قیامت کے دن) وہ ان کا بچاؤ ہوں ہرگز نہیں یہ معبود ان کا کچھ بچاؤ نہ کریں گے بلکہ وہ ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے دشمن بن جائیں گے ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے مخالف ہو بیٹھیں گے۔

آیت نمبر ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝ وَمَا يَنْبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝

(مریم پ ۱۶ ع ۲۶)

اور کافر نصاریٰ بعض مشرکین کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کی اولاد ہے۔ اے کافرو تم تو بڑی سخت بات گھڑ لائے جس کی وجہ سے عجب نہیں آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پاش پاش ہو کر گر جائیں اس لئے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کو اولاد والا کہا اور خدا تعالیٰ کے شان کے لائق نہیں ہے کہ اس کی اولاد ہو آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اس کے سامنے غلام بندہ ناچیز بن کر حاضر ہوں گے۔

آیت نمبر ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ط قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ط ۝ (الانبیاء پ ۱۷ ع ۲)

کیا ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے خدا بنائے ہیں اے پیغمبر ان سے کہہ اچھا اپنی دلیل لاؤ یہ قرآن ان لوگوں کی کتاب ہے جو میرے ساتھ ہیں اور ان لوگوں کی جو مجھ سے پہلے گزرے یہ کتابیں ہیں بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر کافر حق بات کو نہیں جانتے جب حق بات بیان کی جاتی ہے تو ٹال دیتے ہیں منہ پھیر لیتے ہیں اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس پر بھی وحی بھیجتے رہے دیکھو میرے سوا کوئی سچا خدا نہیں تو مجھ ہی کو پوجتے رہنا اور کافر کہتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں رحمان (خدا) اولاد رکھتا ہے وہ (ایسی باتوں سے) پاک ہے۔

آیت نمبر ۹۴ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْۤ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ○ (الانبیاء پ ۱۷ ع ۲)

اور ان میں سے جو کہے میں خدا کے سوا بندگی کے لائق ہوں تو اس کو ہم جہنم کی سزا دیں گے۔ اور شریروں کو ہم ایسے ہی سزا دیتے ہیں۔

آیت نمبر ۹۵ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ○ (الانبیاء پ ۱۷ ع ۴)

کیا ہمارے سوا بھی کوئی ان کے خدا ہیں جو ہم سے ہمارے عذاب سے ان کو بچا سکتے ہیں وہ اپنی آپ مدد نہیں کر سکتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں کوئی ان کا ساتھ دے گا۔

آیت نمبر ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ط اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ○ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ط وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ○ (الانبیاء پ ۱۷ ع ۷)

(اے مکہ کے کافرو) تم اور جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو دوزخ کے ایندھن ہوں گے تم (سب) کو دوزخ میں جانا پڑے گا اگر یہ خدا ہوتے (جیسے یہ مشرک سمجھتے ہیں) تو دوزخ میں نہ جاتے اور سب کے سب ہمیشہ اس میں رہیں گے وہاں وہ چیخ پکار مچائیں گے اور وہاں کی ایک بات تک وہ نہ سنیں گے۔

آیت نمبر ۱۰۰۔ ۱۰۱ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ○ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَ لَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ○ (الحج پ ۱۷ ع ۲)

اللہ تعالیٰ کے سوا ان چیزوں کو پکارتا ہے جو نہ اس کا برا کر سکتی ہیں اور نہ بھلا کر سکتی ہیں یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے۔ یہ تو ان چیزوں کو پکارتا ہے جن کا نقصان نفع سے کہیں نزدیک ہے۔ بے شک (یہ بت) برا دوست ہے اور برا رفیق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔

آیت نمبر ۱۰۲۔ ۱۰۳ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ○ حُنَفَآءَ لِلّٰہِ غَیْرَ مُشْرِکِیْنَ بِہٖ ط وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَکَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُہُ الطَّیْرُ اَوْتَھْوِیْ بِہِ الرِّیْحُ فِیْ مَکَانٍ سَحِیْقٍ ○ (الحج پ ۱۷ ع ۴)

تو بتوں کی گندگی سے بچے رہو ان کی پرستش نہ کرو اور جھوٹ بولنے سے بچے رہو بس خالص خدا کے تابعدار ہو رہو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شرک کرے تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے وہ آسمان سے گر پڑا پھر (راہ میں) پرندے اس کو اچک لیں نوچ کھائیں یا آندھی اس کو اڑا کر کہیں دور پھینک دے۔

آیت نمبر ۱۰۴ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ ○ (الحج پ ۱۷ ع ۸)

(اور) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ہی سچا خدا ہے اور اس کے سوا (کافر) جس کو پکارتے ہیں وہ غلط ہے اور اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ہی سب سے بلند اور سب سے بڑا ہے۔

آیت نمبر ۱۰۵ وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِہٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَیْسَ لَھُمْ بِہٖ عِلْمٌ ط وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ نَّصِیْرٍ ○ (الحج پ ۱۷ ع ۹)

اور یہ (کافر) اللہ تعالیٰ کے سوا ان چیزوں کو پوجتے ہیں جن کے پوجنے کے لئے کوئی سند اللہ تعالیٰ نے نہیں اتاری نہ ان کے پاس اس کی کوئی عقلی دلیل ہے اور قیامت کے دن ایسے) بے انصافوں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

آیت نمبر ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِیْھَآ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰہِ ط قُلْ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ ○ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰہِ ط قُلْ اَفَلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَتَّقُونَ ○ قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ قُلْ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ط قَالَ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ○ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ (المومنون پ ۱۸ ع ۵)

اے پیغمبرؐ ان سے پوچھ زمین اور جو کچھ اس میں ہے کس کی ہے اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ وہ ضرور یہی کہیں گے اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ کہہ دے پھر تم غور کیوں نہیں کرتے۔ اے پیغمبر ان سے پوچھ بھلا یہ بتاؤ ساتوں آسمان کا مالک کون ہے اور بڑے تخت عرش کا مالک کون ہے وہ ضرور بولیں گے اللہ تعالیٰ ان سب کا مالک ہے کہہ دے پھر تم اس کے عذاب اور قہر سے کیوں نہیں ڈرتے۔ اے پیغمبرؐ ان سے پوچھ بھلا یہ بتاؤ اگر تم جانتے ہو کس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور وہ بچا لیتا ہے اور اس کی پکڑ اور عذاب سے کوئی نہیں بچا سکتا وہ ضرور یہی کہیں گے اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے تو کہہ پھر تم کہاں بہک رہے ہو۔ اصل یہ ہے کہ ہم نے ان کے پاس سچی بات پہنچا دی ہے اور وہ بے شک جھوٹے ہیں اللہ تعالیٰ نے نہ کسی کو بیٹا بنایا اور نہ اس کے ساتھ اور خدا ہے اگر ایسا ہوتا تو خدا اپنی بنائی ہوئی چیزوں کو لے کر چل دیتا اور (لڑ کر) ایک دوسرے پر غالب آتا جو باتیں خدا کی نسبت یہ بناتے ہیں وہ ان سے پاک ہے وہ چھپی اور کھلی ہر بات کو جانتا ہے اور ان کے شرک سے کہیں برتر ہے۔

آیت نمبر ۱۱۲ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ (المومنون پ ۱۸ ع ۶)

اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ ہی کے پاس اس کا حساب ہوتا ہے بے شک جو کافر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں وہ پنپ نہیں سکیں گے۔

آیت نمبر ۱۱۳ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ط وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا لَّا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ○ (الفرقان پ ۱۸ ع ۱)

اور کافروں نے اللہ تعالیٰ کے سوا ایسے خدا بنائے ہیں جو نہ کسی چیز کو پیدا کرتے ہیں وہ خود (دوسرے) کے پیدا کئے ہوئے ہیں اور نہ ہی ذات کے نفع و نقصان کے مالک ہیں اور نہ کسی کا مرنا جینا اور مرے پیچھے جی اٹھنا ان کے اختیار میں ہے۔

آیت نمبر ۱۱۴ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ○ (الفرقان پ ۱۸ ع ۵)

اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا ان چیزوں کو پوجتے ہیں جو نہ ان کا بھلا کر سکتی ہیں اور نہ برا۔ اور کافر تو اپنے مالک کا دشمن بن بیٹھا ہے۔

آیت نمبر ۱۱۵ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ○ (الشعراء پ ۱۹ ع ۱۱)

(تو اے پیغمبرؐ) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو (مشرکوں کی) طرح مت پکار پھر عذاب میں پڑ جائے۔

آیت نمبر ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱ ءَاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ج مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ○ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ○ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ (النمل پ۲۰ ع ۵)

بھلا کیا اللہ تعالیٰ اچھا ہے یا وہ جن کو وہ اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہراتے ہیں بھلا کس نے آسمان اور زمین بنائے اور آسمان سے تمہارے لئے پانی برسایا ہم ہی نے برسایا پھر ہم ہی نے اس سے رونق دار باغ اگائے تم سے تو اس کے درخت اگانا بھی نہ ہو سکتا کیا اب بھی یہ کہو گے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور بھی کوئی خدا ہے نہیں ہرگز نہیں ہوا یہ ہے کہ یہ لوگ سیدھی راہ سے مڑ جاتے ہیں بھلا کس نے زمین کو رہنے کے لائق بنایا اور اس کے بیچ میں ندی اور نالے بنائے اور اس کو وزن دار کرنے کے لئے اس میں پہاڑ پیدا کئے اور دو دریاؤں میں آڑ رکھی (ایک میٹھا ایک کھاری) کیا ایسی قدرتیں دیکھ کر اب بھی یہی کہو گے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے نہیں ہرگز نہیں بات یہ ہے کہ ان میں اکثر لوگ نادان ہیں بھلا مصیبت کا مارا شخص بیقراری میں جب اس کو پکارے تو کون اس کی دعا قبول کرتا ہے اور تکلیف رفع کرتا ہے اور کون تم کو زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بناتا ہے کیا اب بھی یہی کہو گے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور کوئی خدا ہے تم بہت کم سوچتے ہو بھلا خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں کون تم کو رستہ دکھاتا ہے اور اپنی رحمت مینہ کے آگے (بارش کی) خوشخبری کے لئے ہوائیں کون چلاتا ہے کیا اب بھی یہی کہو گے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور کوئی خدا بھی ہے نہیں ہرگز نہیں جن کو یہ لوگ اللہ تعالیٰ کا شریک بناتے ہیں اللہ تعالیٰ کی شان ان سے (بہت) بڑی ہے بھلا کون ہے جو تمام چیزوں کو سرے سے بناتا ہے پھر ان کو دوہراتا ہے مار کر جلاتا ہے اور کون ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو روزی دیتا ہے اب بھی یوں کہو گے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے نہیں ہرگز نہیں اے پیغمبر کہہ دے اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل لاؤ۔

آیت نمبر ۱۲۲ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِیْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَیْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ (النمل پ ۲۰ ع ۷)

اے پیغمبرؐ ان لوگوں سے کہہ دے۔ مجھے تو یہ حکم ہوا ہے کہ شہر (مکے) کے مالک کو پوجوں جس نے اس کو عزت دی اور سب چیزیں اسی کی ہیں (اسی نے بنایا) اور مجھے یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں اس کا تابعدار رہوں مسلمان فرمانبردار۔

آیت نمبر ۱۲۳ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ (القصص پ ۲۰ ع ۹)

اور ایسا نہ ہو اللہ تعالیٰ کی آیتیں تجھ پر اتریں بعد یہ کافران پر چلنے سے یا ان کو پڑھ کر سنانے سے تجھ کو روک دیں اور تو لوگوں کو اپنے مالک کی طرف بلاتا رہ دین کی دعوت کرتا رہ اور مشرکوں میں شریک نہ ہو۔

آیت نمبر ۱۲۴ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ (القصص پ ۲۰ ع ۹)

اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے خدا کو مت پکار اس کے سوا کوئی خدا ہی نہیں ہے سب اس کے بندے اور غلام ہیں سب چیزیں فنا ہونے والی ہیں مگر اس پاک ذات اسی کی حکومت ہے، اور تم کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

آیت نمبر ۱۲۵ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ (العنکبوت پ ۲۰ ع ۲)

جن دیوتاؤں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو روزی دینے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے (اگر تم کو روزی مانگنا ہے تو اللہ تعالیٰ سے روزی مانگو اور اسی کو پوجو اور اسی کا شکر کرو اور اسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے۔

آیت نمبر ۱۲۶ يٰعِبَادِیَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّایَ فَاعْبُدُوْنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

○ (العنکبوت پ۲۱ ع ۵)

میرے ایمان دار بندو میری زمین کشادہ ہے تم کہیں بھی رہ کر میری پوجا کرتے رہو۔

آیت نمبر ۱۲۷۔ ۱۲۸ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ○ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَ لِيَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ○ (العنکبوت پ۲۱ ع ۲)

پھر یہ (مشرک) لوگ جب جہاز میں سوار ہوتے ہیں تو خدا کو پکارتے ہیں خالص اسی کی پوجا کرتے ہیں پھر خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو بچا کے خشکی میں لاتا ہے خشکی میں آتے ہی شرک کرنے لگتے ہیں ان کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے جو ان کو دریا سے نجات دی اس کی ناشکری کریں اور مزے اڑائیں خیر آگے چل کر ان کو معلوم ہو جائے گا۔

آیت نمبر ۱۲۹ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ○ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ○ أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ○ (الروم پ۲۱ ع ۴)

اور لوگوں کا یہ حال ہے ان کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے مالک کی طرف رجوع ہو کر اس کو پکارتے ہیں پھر جب وہ اپنی مہربانی (کا مزہ) ان کو چکھاتا ہے تو ایک گروہ ان میں کا اسی وقت شرک کرنے لگتا ہے ان کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے جو نعمت ان کو دی شرک کر کے ان کی ناشکری کریں خیر چند روز دنیا کا مزہ اٹھا لو آگے چل کر تم کو معلوم ہو جائے گا کیا ہم نے ان پر کوئی سند اتاری ہے وہ ان کو شرک کرنا بتلا رہی ہے۔

آیت نمبر ۱۳۰ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ط هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُشْرِكُوْنَ ○ (الروم پ ۲۱ ع ۴)

لوگو اللہ تعالیٰ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر تم کو روزی دی پھر تم کو مارے گا پھر تم کو جلائے گا کیا جن کو تم نے خدا کا شریک سمجھا ہے وہ ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکتے ہیں یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے کہیں پاک اور برتر ہے۔

آیت نمبر ۱۳۱ وَاِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ○ (لقمان پ ۲۱ ع ۲)

اور اے پیغمبرؐ وہ وقت یاد کر جب لقمانؒ نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا اللہ تعالیٰ کا شریک کسی کو مت بنانا کیوں کہ شرک بڑا سخت گناہ ہے۔

آیت نمبر ۱۳۲ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَا اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ○ (لقمان پ ۲۱ ع ۴)

اور جب (سمندر میں) سائبانوں کی طرح ان کو پانی کی موج ڈھانک لیتی ہے اور ڈوبنے کا ڈر ہوتا ہے تو اس وقت سچے دل سے اللہ تعالیٰ ہی کی بندگی کر کے اسی کو پکارتے ہیں پھر جب وہ ان کو بچا کر خشکی میں لے آتا ہے تو کوئی تو انصاف پر قائم رہتا ہے اور ہماری نشانیوں کا وہی انکار کرتے ہیں جو دغا باز ناشکرے ہیں۔

آیت نمبر ۱۳۳ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ○ (الاحزاب پ ۲۲ ع ۲)

اے پیغمبرؐ کہہ دے بھلا اگر خدا تمہارے ساتھ برائی کرنا چاہے تو تم کو اس کے ہاتھ سے کون بچا سکتا ہے یا اگر تم پر رحم کرنا چاہے تو تم کو کون برائی پہنچا سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا نہ تو وہ کسی کو اپنا حمایتی پائیں گے نہ مددگار۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر ۱۳۴ قُلِ ادْعُوا الَّذِیْ زَعَمْتُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِکُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِیْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِیْرٍ ○ (السباء پ ۲۲ ع ۳)

اے پیغمبرؐ ان لوگوں سے کہہ دے تم جن کو خدا کے سوا معبود سمجھتے ہو بھلا ان کو پکارو تو سہی ان کو تو ایک ذرے برابر بھی اختیار نہیں نہ آسمان میں نہ زمین میں اور نہ آسمان اور زمین کے بنانے میں ان کا کوئی حصہ ہے اور نہ ان میں سے کوئی خدا کا مددگار ہے۔

آیت نمبر ۱۳۵ قُلْ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ وَاِنَّا اَوْ اِیَّاكُمْ لَعَلٰی هُدًی اَوْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○ (السباء پ ۲۲ ع ۳)

اے پیغمبرؐ کہہ دے تم کو آسمان اور زمین میں سے کون روزی دیتا ہے وہ کیا جواب دیں گے تو ہی کہہ دے اللہ تعالیٰ اور کون بے شک ہم یا تم دونوں میں سے ایک ضرور ہدایت پر ہو گا اور دوسرا کھلی گمراہی پر۔

آیت نمبر ۱۳۶ قُلْ اَرُوْنِیَ الَّذِیْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ (السبا پ ۲۲ ع ۳)

کہہ دے جن لوگوں کو تم نے خدا کا ساجھی بنا کر اس سے ملا دیا ہے ان کو ذرا مجھے تو دکھاؤ ایسی لغو باتوں سے باز آؤ بات یہ ہے کہ وہی اللہ اکیلا خدا ہے زبردست حکمت والا۔

آیت نمبر ۱۳۷ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ○ (فاطر پ ۲۲ ع)

بھلا اس کے سوا کوئی اور بھی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو روزی دے کوئی سچا خدا نہیں اس کے سوا۔

آیت نمبر ۱۳۸۔ ۱۳۹ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا یَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِیْرٍ ○ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا یَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ وَیَوْمَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ○ (فاطر پ ۲۲ ع ۲)

اور اے مشرکو جن کو تم اس کے سوا پکارتے ہو ان کو گٹھلی کے چھلکے برابر بھی اختیار نہیں ہے اگر تم ان کو پکارو تو اول تو وہ تمہارا پکارنا سنیں گے نہیں اور جو بالفرض سن بھی لیں تو تمہارا کام نہیں نکال سکتے اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کو برا کہیں گے اور تم کو اللہ خبر رکھنے والے کے برابر کون بتا سکتا ہے۔

آیت نمبر ۱۴۰ قُلْ اَرَاَیْتُمْ شُرَکَآءَکُمُ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَیِّنَتٍ مِّنْهُ بَلْ اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ○ (فاطر پ ۹۹ ع ۵)

اے پیغمبرؐ ان کافروں سے کہہ دو بتاؤ تو سہی تمہارے دیوتا جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پوجتے ہو مجھ کو دکھاؤ انہوں نے زمین میں کون سی چیز بنائی ہے یا آسمانوں کے بنانے میں ان کا کچھ ساجھا ہے یا ہم نے ان کو کتاب دی ہے جس کی وہ سند رکھتے ہیں بلکہ یہ ظالم اور کچھ نہیں ایک دوسرے کو فریب دے کر مٹا لیتے ہیں۔

آیت نمبر ۱۴۱ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ یُنْصَرُوْنَ ○ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ○ (یٰسین پ ۲۳ ع ۵)

اور ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا جو دوسروں کو معبود بنایا تو اس امید سے کہ ان کو مدد ملے تو ان کی کچھ بھی مدد نہیں کر سکتے بلکہ قیامت کے دن ان کی فوج بن کر پکڑنے آئیں گے۔

آیت نمبر ۱۴۲۔ ۱۴۳ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ○ اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ ط وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِیَآءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَا اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ بَیْنَهُمْ فِیْ مَا هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ○ (الزمر پ ۲۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۱)

تو (اے پیغمبرؐ) اللہ کو پوجتا رہ خالص اس کی بندگی کر' سن لے خالص اللہ تعالیٰ ہی کی بندگی کرنی چاہیے اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو اپنا حمایتی بنایا ہے (وہ کہتے ہیں ہم ان کو خدا سمجھ کر نہیں پوجتے ہم ان کو بس اس لئے پوجتے ہیں کہ ہم کو خدا کے نزدیک کر دیں۔ بیشک یہ لوگ جن باتوں میں اختلاف کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) ان کا فیصلہ کر دے گا۔

آیت نمبر ۱۴۴ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۝ (الزمر پ ۲۳ ع ۱)

اگر خدا کسی کو اولاد بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا چن لیتا۔

آیت نمبر ۱۴۵۔ ۱۴۶ قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ (الزمر پ ۲۳ ع ۲)

آیت نمبر ۱۴۷ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۝ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۝ (الزمر پ ۲۳ ع ۲)

آیت نمبر ۱۴۸ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۝ (الزمر پ ۲۳ ع ۴)

آیت نمبر ۱۴۹ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ (الزمر پ ۲۴ ع ۴)

(اے پیغمبرؐ) کہہ دے مجھے تو حکم ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو پوجوں خالص اسی کی بندگی کروں اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے (اللہ تعالیٰ کا) تابعدار بنوں۔ (ترجمہ آیت نمبر ۱۴۷) کہہ دے میں تو اللہ تعالیٰ کو پوجتا ہوں خالص اس کی بندگی کرتا ہوں تم اس کے سوا جس کو چاہو پوجو۔ (ترجمہ آیت نمبر ۱۴۸) اور یہ لوگ تجھ کو اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کا ڈر بتلاتے ہیں۔ (ترجمہ آیت ۱۴۹) اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے پیغمبرؐ اگر تو ان کافروں سے پوچھے آسمان اور زمین کو کس نے بنایا تو بیشک یہی کہیں گے اللہ تعالیٰ نے بنایا اب ان سے کہہ بھلا بتلا تو سہی اگر اللہ تعالیٰ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو جن کو تم خدا تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو وہ اس کی بھیجی ہوئی تکلیف دور کر سکتے ہیں یا اللہ اگر مجھ پر فضل کرنا چاہے تو یہ جھوٹے دیوتا اس کے فضل کو روک سکتے ہیں ہرگز نہیں کہہ دے اللہ تعالیٰ مجھ کو بس کرتا ہے اسی پر بھروسہ کرنے والے بھروسہ کرتے ہیں۔

آیت نمبر ۱۵۰ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَآءَ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَّلَا يَعْقِلُونَ ○ (الزمر پ ۲۴ ع ۵)

کیا ان کافروں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا سفارشی بنا رکھا ہے اے پیغمبرؐ کہہ دے اگر یہ سفارشی ذرا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ ان کو عقل ہے۔

آیت نمبر ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳ قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجٰهِلُونَ ○ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ ج لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ ○ بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشّٰكِرِينَ ○ (والزمر پ ۲۴ ع ۷)

اے پیغمبرؐ ان کافروں سے کہہ جاہلو ناوانو تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ اللہ کے سوا اور کسی کو میں پوجوں اور تیری طرف اور تجھ سے پہلے جو پیغمبر گزر گئے ان کی طرف بھی یہ حکم بھیجا جا چکا ہے کیا ہر ایک پیغمبرؐ سے ہم نے کہہ دیا ہے اگر تو نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کی تو تیرا کیا کرایا سب اکارت اور تو ٹوٹے میں پڑ گیا تو کافروں کا کہا ہرگز نہ مان بلکہ اللہ ہی کو پوجتا رہ اور اسی کا شکر کرتا رہ۔

آیت نمبر ۱۵۴ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُونَ ○ (المومن پ ۲۴ ع ۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو مسلمانو خالص خدا ہی کی بندگی کر کے اس کو پکارو اگرچہ کافر اس خلوص پر برا مانیں۔

آیت نمبر ۱۵۵ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَقْضُوْنَ بِشَیْءٍ ○ (المومن پ ۲۴ ع ۲)

اور جن دیوتاؤں کو یہ کافر اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے ان میں جان ہی کہاں ہے

آیت نمبر ۱۵۶ هُوَ الْحَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ (المومن پ ۲۴ ع ۷)

وہ ہمیشہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی سچا خدا نہیں خالص اسی کی بندگی کر کے اس کو پکارو اصل تعریف اللہ ہی کو بجتی ہے جو سارے جہان کا مالک ہے۔

آیت نمبر ۱۵۷ قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ (المومن پ ۲۴ ع ۷) (اے پیغمبرؐ) کہہ دے جب میرے پاس میرے مالک کی طرف سے کھلی نشانیاں آ چکیں تو مجھ کو اللہ تعالیٰ کے سوا اوروں کا پوجنا جن کو تم پکارتے (پوجتے) ہو منع ہوا اور مجھے یہ حکم ہوا کہ اللہ ہی کے سامنے گردن جھکاؤں جو سارے جہاں کا مالک ہے۔

آیت نمبر ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱ ثُمَّ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ○ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَیْئًا كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِیْنَ ○ ذلک بما کنتم تفرحون فی الارض بغیر الحق و بما کنتم تمرحون ○ اُدْخُلُوْا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِیْنَ ○ (المومن پ ۲۴ ع ۸)

پھر ان سے کہا جائے گا وہ لوگ کہاں گئے جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا شریک سمجھے تھے وہ کہیں گے وہ ہمارے پاس سے غائب ہو گئے (معلوم نہیں کدھر چل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیئے گویا ہم اس سے پہلے کسی کو پکارتے ہی نہ تھے اللہ تعالیٰ کافروں کو ایسے ہی بھٹکا دیتا ہے ان سے کہا جائے گا یہ اس کی سزا ہے جو تم دنیا میں ناحق اتراتے تھے اور اس کی جو تم دھند مچاتے تھے (اب) دوزخ کے دروازوں میں گھسو ہمیشہ اسی میں رہو غرور کرنے والوں کا کیا برا ٹھکانا ہے۔

آیت نمبر ۱۶۲ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○ سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو وہ تو تمہاری طرح ایک مخلوق ہیں۔ اگر تم خالص اللہ تعالیٰ کو پوجنا چاہتے ہو تو اس خدا کو سجدہ کرو جس نے ان کو پیدا کیا ہے۔

آیت نمبر ۱۶۳ اِسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَهُمْ لَا یَسْئَمُوْنَ ○ (حم السجدہ پ ۲۴ ع ۵) پھر اگر یہ لوگ غرور کریں تو خدا کے پاس جو فرشتے ہیں وہ رات اور دن اس کی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور وہ (کبھی) تھکتے ہی نہیں۔

آیت نمبر ۱۶۴ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوْا یَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِیْصٍ ○ (حم السجدہ پ ۲۴ ع ۶) اور پہلے دنیا میں یہ لوگ جن دیوتاؤں کو اللہ تعالیٰ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ سب غائب غلہ ہو جائیں گے اور اس وقت سمجھ لیں گے اب بھاگنے کی کوئی صورت نہیں۔

آیت نمبر ۱۶۵ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِیَآءَ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِیُّ وَهُوَ یُحْیِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ (الشوریٰ پ ۲۵ ع ۱)

کیا ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو سرپرست بنایا تو سرپرست اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اور وہی مردوں کو جلائے گا اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

آیت نمبر ۱۶۶ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِنَ الدِّیْنِ مَا لَمْ یَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ○ (الشوریٰ پ ۲۵ ع ۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ان لوگوں نے (خدا کے) شریک بنا رکھے ہیں جو ان کو دین کا وہ رستہ بتلاتے ہیں جس کا خدا نے حکم نہیں دیا اور اگر چکی ہوئی بات نہ ہوتی تو ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور گنہگاروں کو بیشک تکلیف کا عذاب (ایک دن ضرور) ہونا ہے۔

آیت نمبر ۱۶۷ وَمَا كَانَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ○ (الشوریٰ پ ۲۵ ع ۶)

اور خدا کے سوا (وہاں) کوئی ان کے حمایتی نہ ہوں گے جو ان کی مدد کریں۔

آیت نمبر ۱۶۸ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ ○ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ○ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِی الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ○ (الزخرف پ ۲۵ ع ۲)

کیا خدا نے آپ کو جو پیدا کیا اس میں بیٹیاں (اپنے لئے) لے لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیئے اور ان کافروں میں سے جب کسی کو اس چیز کے پیدا ہونے کی خبر دی جائے جس کو وہ خدا کے لئے بیان کرتا ہے (یعنی بیٹی پیدا ہونے کی) تو اس کا منہ کالا پڑ جاتا ہے اور اندر ہی اندر غصہ سے گھٹتا رہتا ہے کیا جو گہنے پاتے میں پلتی ہے اور لڑائی جھگڑے میں وہ برابر بات نہیں کر سکتی۔

آیت نمبر ۱۶۹ وَاسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ○ (الزخرف پ ۲۵ ع ۴)

اور (اے پیغمبر) تجھ سے پہلے جو ہم پیغمبر بھیج چکے ہیں ان سے پوچھ لے کیا ہم نے خدا تعالیٰ کے سوا دوسرے دیوتا ٹھہرائے تھے جن کو لوگ پوجیں۔

آیت نمبر ۱۷۰ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○ (الزخرف پ ۲۵ ع ۶)

بیشک اللہ تعالیٰ وہی میرا مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے اسی کو پوجتے رہو یہی (توحید کا) سیدھا راستہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر ۱۷۱ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ○

(الزخرف پ ۲۵ ع ۷)

(اے پیغمبرؐ) کہہ دے اگر (بالفرض) خدا کی کوئی اولاد ہوتی تو (سب سے) پہلے میں اس کی پوجا کرتا۔

آیت نمبر ۱۷۲ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ○ (الزخرف پ ۲۵ ع ۱۶)

اور یہ کافر خدا کے سوا جس کو پکارتے ہیں وہ تو سفارش نہیں کر سکتے۔ (بچانا تو کجا) البتہ جنہوں نے حق بات (توحید) کی یقین رکھ کر گواہی دی۔

آیت نمبر ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵ قُلْ اَرَاَيْتُمْ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ○ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ○ (الاحقاف پ ۲۶ ع ۱)

کہہ دے بھلا دیکھو تو سہی جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے دکھلاؤ تو انہوں نے زمین میں کیا بنایا آسمانوں کے بنانے میں ان کا ساجھا ہے اگر تم سچے ہو تو اس (قرآن) سے پہلے کوئی آسمانی کتاب یا اگلی کوئی علمی روایت اپنی بات کے ثبوت میں لے کر آؤ اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہو گا جو اللہ تعالیٰ کے سوا ایسوں کو پکارے جو قیامت تک اس کے پکارنے پر جواب نہ دیں اور (جواب دینا تو کیا) وہ ان کا پکارنا سنتے تک نہیں اور جب (قیامت کے دن) لوگ اکٹھا کئے جائیں گے وہ (بت) اللہ کی قدرت سے زندہ ہو کر۔ ان کے دشمن بن جائیں گے اور کہیں گے تم نے ہم کو نہیں پوجا۔

آیت نمبر ۱۷۶ فلو لا نصرهم الذين اتخذوا من دون الله قربانا الهة

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○ (الاحقاف پ ۲۶ ع
۴) پھر جن دیوتاؤں کو انہوں نے اللہ کے سوا اس کی نزدیکی حاصل کرنے کے لئے خدا بنا رکھا تھا انہوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی مدد کیا خاک کرتے وہ تو ان سے غائب غلہ ہو گئے اور ان کے جھوٹ اور طوفان کا جو جوڑا کرتے تھے یہ حال ہوا۔

آیت نمبر ۱۷۷ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ○ (الفتح پ ۲۶ ع ۲) کہہ دے (اس بہانے سے کیا فائدہ بھلا اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی فائدہ پہنچانا چاہے یا کچھ نقصان دینا چاہے تو اس کے مقابلے میں تمہارے لئے کسی کا کچھ چل سکتا ہے۔ آیت نمبر ۱۷۸ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○ (الذاریات پ ۲۷ ع ۳)

اور اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی خدا مت بناؤ میں اس کی طرف سے تم کو کھول کر ڈراتا ہوں۔

آیت نمبر ۱۷۹ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ○ (الطور پ ۲۷ ع ۲)

کیا (اے مشرکو) خدا کی تو بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں۔

آیت نمبر ۱۸۰ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ (الطور پ ۲۷ ع ۲) یا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور ان کا خدا ہے اللہ تعالیٰ تو ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

آیت نمبر ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ○ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ○ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ○ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ○ اِنْ هِىَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ○ (النجم پ ۲۷ ع ۱) (مشرکو) بھلا بتلاؤ تو سہی لات اور عزیٰ اور تیسرا اور ایک بت منات (یہ کس کام کے ہیں) تم کو مرد دینے (بیٹے ملے) اور پروردگار کو عورتیں (بیٹیاں) یہ تو اگر ہو تو ایک بھونڈی تقسیم ہے یہ بت تو نرے نام ہی کے نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (اپنے دل سے) تراش لئے ہیں اللہ تعالیٰ نے تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کے (معبود ہونے کی) کوئی سند نہیں اتاری۔

آیت نمبر ۱۸۴ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ○ (التغابن پ ۲۸ ع۱) جو مصیبت آتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے حکم ہی سے آتی ہے۔

آیت نمبر ۱۸۵۔ ۱۸۶ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ○ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ○ (الملک پ۲۹ ع ۲)

بھلا اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا کیا کوئی لشکر ہے جو (مصیبت کے وقت) تمہاری مدد کرے گا کافر نرے دھوکے میں ہیں (شیطان کے فریب میں آ گئے ہیں) بھلا اگر خدا تعالیٰ اپنی روزی اتارنا روک لے (بارش موقوف کر دے) تو تم کو کون روزی دے گا بات یہ ہے کہ کافر شرارت اور (حق بات سے) بھاگنے پر اڑے ہوئے ہیں۔

آیت نمبر ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ○ (پ۲۹ ع ۲)

اے پیغمبرؐ کہہ دے بتلاؤ تو سہی اللہ تعالیٰ مجھ کو اور میرے ساتھ والوں مسلمانوں کو تباہ کر دے یا ہم پر رحم فرمائے یہ کافروں کو تکلیف کے عذاب سے کون بچائے گا اے پیغمبرؐ ان لوگوں سے کہہ دے وہی خدا بڑا رحم کرنے والا ہے اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہمارا بھروسا ہے تم اب قریب ہیں جب عذاب اترے گا جان لو گے کون کھلی گمراہی میں تھا اے پیغمبرؐ کہہ دے تم خدا کو نہیں مانتے بھلا بتلاؤ تو سہی اگر تمہارا پانی جو تم پیتے ہو اور پلاتے ہو زمین کی تہ میں اتر جائے جذب ہو جائے تو پھر (خدا کے سوا) کون ہے جو تم کو ستھرا صاف پاک یا بہتا ہوا پانی لا کر دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر ۱۹۰ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ○ (القلم پ ۲۸ ع ۲) یا انہوں نے خدا تعالیٰ کے شریک بنا رکھے ہیں پھر اگر سچے ہیں تو ان شریکوں کو سامنے لائیں۔

آیت نمبر ۱۹۱ وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ○ (الجن پ ۲۹ ع ۲) اور مسجدیں اللہ تعالیٰ ہی کی (عبادت) کے لئے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کی پوجا نہ کرو۔

آیت نمبر ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴ قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا ○ قُلْ اِنِّيْ لَا اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ○ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ○ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ○ (الجن پ ۲۹ ع ۹) اے پیغمبرؐ کہہ دے میں تو بس اپنے مالک کی پوجا کرتا ہوں خدائے واحد کی اور کسی کو اس کا شریک نہیں بنایا (اے پیغمبرؐ) کہہ دے میں تمہارے نقصان یا نفع کا اختیار نہیں رکھتا اے پیغمبرؐ کہہ دے مجھ کو اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے کوئی نہیں بچا سکتا وہی بچائے تو بچائے اور اس کے سوا کہیں مجھ کو پناہ نہیں مل سکتی میرا کچھ اختیار نہیں صرف اللہ تعالیٰ کے حکم اور اس کے پیغام پہنچانا میرا کام ہے اور یہی میرے اختیار میں ہے۔

آیت نمبر ۱۹۶ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ○ (البینۃ پ ۳۰ ع ۱)

حالانکہ اہل کتاب کو (خود ان کی کتابوں میں) یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ تعالیٰ کو پوجیں ایک طرف کے ہو کر خالص اسی کی بندگی کریں اور نماز کو درستی سے ادا کریں اور زکوٰۃ دیا کریں۔ اور یہی دین ٹھیک ہے۔

آیت نمبر ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○ (الکفرون پ ۳۰ ع ۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اے پیغمبرؐ ان مکہ کے کافروں سے) کہہ دے کافرو میں ان (بتوں) کو نہیں پوجتا جن کو تم پوجتے ہو اور نہ میں جس (خدا) کو پوجتا ہوں اس کو تم پوجتے ہو اور نہ میں آئندہ ان (بتوں) کو پوجوں گا جن کو تم نے پوجا اور نہ تم آئندہ اس (خدا) کو پوجو گے جس کو میں پوجتا ہوں تم کو تمہارا دین (پسند) مجھ کو میرا دین۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرک اور مُشرک اَحادِیثِ مُصطفویہ ؐ کی روشنی میں

شرک ظُلم عَظِیم

سب سے بڑا کبیرہ گناہ شرک ہے

حدیث نمبرا عن عبداللہ قال سالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الذنب اعظم عند اللہ قال ان تجعل للّٰہ ندا وھو خلقک قال قلت لہ ان ذلک لعظیم قال قلت لم ای؟ قال ثم ان تقتل ولدل مخافۃ ان یطعم معک قال قلت ثم ای؟ قال ثم ان تزنی حلیلۃ جارک رواہ مسلم

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا "اللہ کے نزدیک کونسا گناہ سب سے بڑا ہے؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ کہ تو اللہ کے ساتھ شرک کرے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا ہاں واقعی یہ تو بہت بڑا گناہ ہے' پھر میں نے عرض کیا' شرک کے بعد کونسا گناہ بڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر یہ کہ تو اپنی اولاد کو اس ڈر سے قتل کرے کہ وہ تیرے ساتھ کھانا کھائے گی' پھر میں نے عرض کیا اس کے بعد؟ آپ نے ارشاد فرمایا' یہ کہ تو ہمسائے کی بیوی سے زنا کرے' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

شرک ظُلم عَظِیم اور مُشرک ظالِم اعظم ہے

حدیث نمبر۲ عن عبداللہ رضی اللہ عنہ قال لما نزلت ھذہ الآیۃ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"الذین آمنوا ولم یلبسوا ایمانهم بظلم شق ذلک علی اصحاب رسول الله صلی اللہ علیه وسلم وقالوا اینالم یلبس ایمانه بظلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم انه لیس بذاک الا تسمع الی قول لقمان لابنه" ان الشرک لظلم عظیم رواہ البخاری

حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں جب (سورہ انعام) کی آیت "الذین آمنوا ..... الخ (وہ لوگ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کے ساتھ ظلم کو ملوث نہیں کیا) نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بہت گراں گزری انہوں نے کہا "ہم میں سے کون ایسا ہے جس نے ایمان لانے کے بعد کوئی ظلم (گناہ) نہ کیا ہو؟" (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اس آیت میں ظلم سے مراد عام گناہ نہیں (بلکہ شرک ہے) کیا تم نے (قرآن مجید میں) لقمان کا قول نہیں سنا جو انہوں نے اپنے بیٹے سے کہا تھا کہ "شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔" اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

عنداللہ سب سے زیادہ تکلیف دہ گناہ شرک ہے

حدیث نمبر ۳ عن ابی موسی الاشعری رضی اللہ عنه قال قال النبی صلی اللہ علیه وسلم ما احد اصبر علی اذی سمعه من اللہ یدعون له الولد ثم یعافیهم ویرزقهم رواہ البخاری

حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تکلیف دہ بات سن کر اللہ سے زیادہ صبر کرنے والا کوئی نہیں۔ مشرک کہتے ہیں اللہ کی اولاد ہے پھر بھی اللہ انہیں عافیت میں رکھتا ہے اور روزی دیتا ہے" اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

نیک اعمال میں ریاکاری بھی شرک ہے

حدیث نمبر ۴ عن محمود بن لبید رضی اللہ عنه قال قال رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم ان اخوف ما اخاف علیکم الشرک لا صغر' قالوا یا رسول اللہ وما الشرک الا صغر؟ قال الریاء یقول اللہ عزوجل لا صحاب ذلک یوم القیامۃ اذا جازی الناس اذھبوا الی الذین کنتم تراؤون فی الدنیا فانظروا ھل تجدون عندھم جذاء رواہ احمد (صحیح)

حضرت محمود بن ولید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تمہارے بارے میں مجھے جس چیز کا سب سے زیادہ ڈر ہے وہ شرک اصغر ہے" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا "یارسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) شرک اصغر کیا ہے؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "ریاء" قیامت کے روز جب اللہ تعالیٰ لوگوں کو (ان کے اعمال کا) بدلہ دے رہا ہو گا (تو شرک اصغر میں مبتلا) لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمائے گا "ان لوگوں کے پاس (اپنے نیک اعمال کا بدلہ لینے) جاؤ جن کو دکھانے کے لئے تم نیک عمل کیا کرتے تھے اور پھر دیکھو ان سے تم کیا جزاء پاتے ہو؟" اسے احمد نے روایت کیا ہے۔

سب سے زیادہ مُہلک گناہ شرک ہے

حدیث نمبر ۵ عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اجتنبوا السبع الموبقات قیل یا رسول اللہ وما ھن قال الشرک باللہ والسحر وقتل النفس التی حرم اللہ الا بالحق واکل مال الیتیم واکل الرباء والتولی یوم الزحف وقذف المحصنات الغافلات المومنات رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "ہلاک کرنے والے سات گناہوں سے بچو' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ! وہ (سات گناہ) کون سے ہیں؟ آپ صلی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم نے فرمایا (۱) اللہ کے ساتھ شرک کرنا (۲) جادو (۳) ناحق کسی جان کو قتل کرنا جسے اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے (۴) یتیم کا مال کھانا (۵) سود کھانا (۶) میدان جنگ سے بھاگنا اور (۷) بھولی بھالی مومن عورتوں پر تہمت لگانا۔" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

خاتم الانبیاءؐ کی مُشرکوں کے لئے بددعا

حدیث نمبر۶ عن عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہ قال استقبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البیت فدعا ستۃ نفر من قریش فیھم ابوجھل وامیۃ ابن خلف وعتبۃ بن ربیعۃ وشیبۃ ابن ربیعۃ وعقبۃ بن ابی معیط فاقسم باللہ لقد رایتھم صرعی علی بدر رواہ قد غیر تھم الشمس وکان یوما حارا رواہ مسلم

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ شریف کی طرف منہ کیا اور قریش کے چھ آدمیوں کے لئے بددعاء فرمائی' جن میں ابوجہل' امیہ بن خلف' عتبہ بن ربیعہ' شیبہ بن ربیعہ' اور عقبہ بن ابی معیط شامل تھے' (عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں) میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے ان لوگوں کو بدر کے میدان میں اس حال میں دیکھا کہ دھوپ سے ان کے جسم سڑے ہوئے تھے کیونکہ وہ بہت گرم دن تھا' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مُشرک آدمی پکا دوزخی ہے

حدیث نمبر۷ عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من مات یجعل للہ ندا ادخل النار رواہ البخاری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص اس حال میں مرے کہ اللہ کے سوا کسی دوسرے کو شریک بناتا تھا وہ آگ میں داخل ہوگا۔" اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر ۸۔ حضرت معاذؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ حقوق بندوں پر عائد ہوتے ہیں۔ اور کچھ حقوق بندوں کے اللہ تعالیٰ نے بطور تفضل اپنے ذمے لئے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سے ایک یہ ہے کہ اَنْ یَعْبُدُوْهُ وَلَا یُشْرِکُوا بِهٖ شَیْئًا

وہ اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں۔ اور بندوں کا حق اللہ کے ذمے یہ ہے کہ:

لَا یُعَذِّبُ مَنْ لَّا یُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا۔ (بخاری ۲ ص ۸۲۲ و مسلم ۱ ص ۴۴ و ابوعوانہ ۱ ص ۱۶ و طیالسی ص ۷۷) جو خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہیں ٹھہراتا وہ اس کو سزا نہ دے۔

حدیث نمبر (۹) حضرت عبادہؓ بن الصامت فرماتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے فرمایا۔ میرے ہاتھ پر بیعت کرو لیکن اس شرط کہ لَا تُشْرِکُوا بِاللّٰهِ شَیْئًا (بخاری ۱ ص ۷ و مسلم ۲ و نسائی ۲ ص ۱۶۳ و طیالسی ص ۷۹) خدا کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

حدیث نمبر (۱۰) حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آیا اور اس نے کہا۔ حضرت مجھے کوئی ایسا عمل بتلایئے جس کے کرنے سے میں جنت میں داخل ہو سکوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور وَلَا تُشْرِکْ بِهٖ شَیْئًا (بخاری ۱ ص ۱۸۷ و مسلم ۱ ص ۳۱ و ابوعوانہ ۱ ص ۴)

اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہ ٹھہراؤ

حدیث نمبر (۱۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دو چیزیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واجب کر دینے والی ہیں۔ ایک شخص نے پوچھا کہ حضرت وہ کیا چیزیں ہیں؟ آپؐ نے فرمایا:۔

من مات یشرک باللہ شیئا دخل النار ومن مات لا یشرک باللہ دخل الجنتہ (مسلم ۱ ص ۶۶ و ابو عوانہ ۱ ص ۱۸)

جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک ٹھہرایا اور اس کی وفات ہو گئی تو وہ جہنم میں جائے گا اور جس کی وفات اس حالت میں ہوئی کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرایا تو وہ جنت میں جائے گا۔

حدیث نمبر (۱۲) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی شکل کا آدمی آیا (وہ حضرت جبرائیل علیہ السلام تھے) اس نے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا ایمان کیا شئے ہے۔ آپ نے فرمایا کہ:۔

ان تعبد اللہ ولا تشرک (بخاری ج ۲ ص ۷۰۴ و مسلم ج ۱ ص ۲۹)

ایمان یہ ہے کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

حدیث نمبر (۱۳) حضرت عبداللہؓ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ۶ھ میں روم کے بادشاہ ہرقل کے پاس بھی اسلام کا دعوت نامہ بھیجا اور اس نے بیت المقدس میں جب کہ وہ وہاں سرکاری دورہ پر آیا ہوا تھا تجار مکہ کو بلایا جو تجارت کے لئے وہاں گئے تھے جن میں حضرت ابو سفیانؓ بھی تھے۔ لیکن ابھی تک وہ مسلمان نہ ہوئے تھے۔ ہرقل نے پوچھا کہ وہ شخص جس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے تمہیں کیا تعلیم دیتا ہے؟ حضرت ابو سفیانؓ نے جواب دیا کہ چند باتوں کی تعلیم دیتا ہے۔ ان میں سے پہلی یہ ہے:۔

اعبدوا اللہ ولا تشرکوا بہ شیئا۔ (بخاری ص ۴)

کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ۔

حدیث نمبر (۱۴) حضرت ابو ایوب انصاریؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شخص آیا۔ اور اس نے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول' مجھے ایسا کام بتائیں جس کے کرنے کی وجہ سے میں جنت میں داخل ہو سکوں۔ لوگوں نے کہا' اس کو کیا ہو گیا ہے؟ اس کو کیا ہو گیا ہے! آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک سائل ہے' سوال کرتا ہے اس کو اور کیا ہو گیا ہے؟ پھر آپ نے ارشاد فرمایا کہ :۔

تعبد اللہ ولا تشرک بہ شیئا (بخاری ا ص ۱۸۷ و ابوعوانہ ا ص ۴)

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ۔

حدیث نمبر(۱۵) حضرت عمروؓ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رسالت کی شہرت سنی تو میں اپنی قوم سے نظر بچا کر آپ کے پاس پہنچ گیا۔ میں نے پوچھا۔ آپ کس چیز کی تعلیم دیتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا :۔ بان یوحد اللہ ولا یشرک بہ شیئا۔ (ابوعوانہ ا ص ؟)

کہ خدا کی توحید کا اقرار کیا جائے اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔

حدیث نمبر(۱۶) حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سوموار اور جمعرات کو اعمال اللہ تعالیٰ کے ہاں پیش کئے جاتے ہیں۔ پھر ارشاد فرمایا :۔ فیغفر لمن لا یشرک باللہ شیئا الا رجل بینہ و بین اخیہ شحناء (مسلم ۲ ص ۳۱۷ و طیالسی ص ۳۱۶)

تو جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا اس کی مغفرت ہو جاتی ہے مگر وہ شخص جس کا کہ بھائی کے ساتھ (بلا وجہ شرعی) بغض ہو۔

حدیث نمبر(۱۷) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم معراج کے لئے تشریف لے گئے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تین چیزیں آپ کو عنایت ہوئیں (پہلی) پانچ نمازیں (دوسری) سورہ بقرہ کی آخری آیات اور (تیسری) یہ کہ :۔ وغفر لمن لم یشرک باللہ من امتہ شیئا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مسلم ا ص ۹۷ و مشکواۃ ص ۵۲۹) جو شخص آپ کی امت میں سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ ٹھہرائے گا اس کی مغفرت ہو گی۔

حدیث نمبر (۱۸) حضرت معاذؓ فرماتے ہیں۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا آپ مجھے ایسا عمل بتائیں جس کے کرنے کی وجہ سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں اور جہنم سے بچ سکوں؟ آپ نے فرمایا کہ تم نے بڑی چیز کے بارے میں سوال کیا ہے۔ لیکن جس پر خدا تعالیٰ آسان کرے' اس پر مشکل بھی نہیں۔ وہ یہ ہے کہ :۔

تعبد اللّٰہ ولا تشرک بہ شیًا۔ (ترمذی ۲ ص ۸۶ و ابن ماجہ ص ۲۹۴ و مستدرک ۴ ص ۲۸۷)

کسی چیز کو شریک نہ بناؤ۔

حدیث نمبر (۱۹) حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے' اے آدمؑ کے بیٹے' جب تک تو مجھے پکارتا رہے گا اور مجھ سے امید کرتا رہے گا۔ میں تیری سب کوتاہیوں کو معاف کرتا رہوں گا' اور مجھے کوئی پروا نہیں' اے ابن آدمؑ! اگر تیرے گناہ بڑھتے بڑھتے آسمان کی نچلی سطح تک بھی پہنچ جائیں اور تو مجھ سے معافی مانگتا رہے تو میں تجھے معاف کر دوں گا اور مجھے کوئی پروا نہیں۔ اے ابن آدمؑ! اگر تو زمین کو گناہوں سے بھر کر میرے سامنے پیش کرے اور پھر مجھ سے معافی مانگے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ لا تشرک بی شیًا (میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے) تو میں اتنی ہی وسعت سے اپنی مغفرت سے تجھے نوازوں گا۔ (ترمذی ۲ ص ۱۹۳ و مشکوۃ ص ۲۰۴)

یہ حدیث حضرت ابوذرؓ سے بھی مروی ہے۔ (بغداوی ج رص ۴۷ ج ۲ و اب کثیر ۲ ص ۱۹۶)

حدیث نمبر (۲۰) حضرت عبداللہؓ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص یہ یقین کرے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں گناہوں کے معاف کرنے پر قادر ہوں تو میں اس کے گناہ معاف کر دوں گا۔ اور مجھے کوئی پروا نہیں لیکن مالم یشرک بی شیا (مشکوٰۃ ص ۲۰۴) جب تک کہ کسی نے میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرایا ہو۔

حدیث نمبر (۲۱) حضرت معاذؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے دس چیزوں کی وصیت فرمائی ہے۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے

لا تشرک باللہ شیا وان قتلت او حرقت (الحدیث مسند احمد مشکوۃ ص ۱۸) کہ تم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرانا اگرچہ تم قتل کر دیئے جاؤ یا جلا دیئے جاؤ۔

حدیث نمبر (۲۲) حضرت ابوذرؓ جناب رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے خوشخبری سنائی۔ من مات من امتی لا یشرک باللہ شیا دخل الجنتہ (ابو عوانہ ا ص ۴ و ادب المفرد ص ۱۱۹) کہ میری امت سے جو شخص اس حالت میں فوت ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک قرار نہیں دیتا تھا تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔

حدیث نمبر (۲۳) حضرت معاذؓ بن جبل نے سفر کا ارادہ کیا اور کہا کہ اے اللہ کے رسول مجھے کچھ نصیحت کیجئے۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اعبداللہ لا تشرک باللہ شیا الخ (مستدرک ا ص ۵۴)

کہ اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرنا اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرانا۔

حدیث نمبر (۲۴) حضرت عرباضؓ بن ساریہ فرماتے ہیں کہ ایک دن آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لائے اور لوگوں کو وعظ و نصیحت کی اور مؤثر طریقہ سے ترغیب و ترہیب کا سلسلہ جاری رکھا۔ پھر آخر میں یہ ارشاد فرمایا:۔

اعبدوا اللہ ولا تشرکو بہ شیا (مستدرک ا ص ۹۶)

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ قرار دینا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث نمبر(۲۵) جب آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اہل طائف کو تبلیغ کرنے تشریف لے گئے اور انہوں نے انتہائی درندگی کے ساتھ آپ پر پتھروں کی بارش برسائی حتی کہ آپ کا بدن مبارک لہو لہان ہو گیا اور نعلین تک پاؤں سے خون کے خشک ہونے کی وجہ سے نکلنی دشوار ہو گئیں) تو وہ فرشتہ جن کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہاں کے پہاڑوں کی ڈیوٹی سپرد ہوئی تھی' آیا اور کہنے لگا۔ حضرت اگر آپ اجازت دیں تو میں دو پہاڑوں کے درمیان ان کے سروں کو کچل دوں۔ مگر رحمتہ للعلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

بل ارجوان یخرج اللہ من اصلابھم من یعبداللہ ولا یشرک بہ شیئا
(بخاری ج ۱ص ۴۵۸۔ مسلم ج ۲ ص ۱۰۹۔ مشکوٰۃ ص ۵۲۳)

نہیں بلکہ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی پشت سے ایسے افراد کو پیدا کرے گا جو اس کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھرائیں گے۔

حدیث نمبر (۲۶) حضرت ابودرداءؓ فرماتے ہیں۔ مجھے میرے پیارے اور محبوب پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ وصیت کی ہے

ان لا تشرک باللہ شیئا وان قطعت او حرقت (ابن ماجہ ص ۳۰۱)

کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھرانا اگرچہ تم ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاؤ یا قتل کر دیئے جاؤ۔

حدیث نمبر (۲۷) حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ جس مرد مسلم کی وفات ہو جائے اور اس کے جنازہ میں چالیس آدمی ایسے شریک ہوں:۔

لا یشرکون باللہ شیئا الا شفعھم اللہ فیہ:۔ (مسلم ۱ ص ۳۰۸ مشکوٰۃ ص ۱۴۵) کہ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھراتے ہوں تو اللہ تعالیٰ ضرور ان کی سفارش میت کے لئے قبول فرمالیتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث نمبر (۲۸) حضرت سلمہ بن قیس الاشجعیؓ فرماتے ہیں۔ میں نے حجتہ الوداع کے موقعہ پر جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ نے فرمایا لا تشرکوا باللہ شیئا (مستدرک ۴ ص ۳۵۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

حدیث نمبر (۲۹) حضرت عقبہؓ بن عامر فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو سکتا ہے :۔

من لقی باللہ لا یشرک بہ شیئا ولم یتند بدم حرام (مستدرک ۴ ص ۳۵۹) جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایسی حالت میں ملا کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرایا ہو۔ اور ناحق خون سے اس کے ہاتھ آلودہ نہ ہوئے ہوں۔

حدیث نمبر (۳۰) حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا۔ اس نے کہا۔ مجھے وصیت کیجئے۔ آپ نے چند ایک نہایت اہم اور مفید نصیحتیں ارشاد فرمائیں۔ جن میں سے پہلی یہ ہے :۔ تعبد اللہ ولا تشرک بہ شیئا (مستدرک ۱ ص ۵۱)

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرانا۔

حدیث نمبر (۳۱) حضرت معاذؓ بن جبل فرماتے ہیں کہ جناب رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سطح زمین پر جتنے بھی انسان اور جنات ہیں (اصل الفاظ ما علی الارض نفس) ہیں :۔

لا تشرک باللہ شیئا (مستدرک ۱ ص ۸) اگر وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں۔

اور صدق دل کے ساتھ میری نبوت اور رسالت کو تسلیم کر لیں۔ تو یقیناً اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے گا۔

حدیث نمبر (۳۲) حضرت صفوانؓ بن عسال سے روایت ہے کہ آنحضرت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں دو یہودی آئے اور انہوں نے آیات بینات کے بارے میں سوال کیا۔ آپ نے جواب ان الفاظ سے شروع کیا کہ :۔

لا تشرکوا باللہ شیًا (مستدرک ۱ ص ۹ و مشکوۃ ۱ ص ۱۷)

اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

حدیث نمبر (۳۳) حضرت ربیعہؓ بن عبادؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منیٰ کے مقام پر ارشاد فرمایا :۔ یایھا الناس ان اللہ یامرکم ان تعبدوہ ولا تشرکوا بہ شیًا (مستدرک ۱ ص ۱۵)

اے انسانو! اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

حدیث نمبر (۳۴) حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :۔

الاسلام ان تعبد اللہ لا تشرک بہ شیًا (مستدرک ج ۱ ص ۲۱)

اسلام یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

حدیث نمبر (۳۵) حضرت اسماءؓ بنت عمیس فرماتی ہیں۔ مجھے جناب رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ تعلیم دی کہ جب تمہیں تکلیف پہنچے تو یہ کہا کرو

اللہ اللہ ربی لا اشرک بہ شیًا (ابن ماجہ ص ۲۸۵)

اللہ ہی اللہ ہی میرا رب ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانے کے لئے تیار نہیں۔

حدیث نمبر (۳۶) حضرت ابیؓ بن کعب سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ازل میں عہد میثاق لیا تو یہ ارشاد فرمایا :۔

اعلموا انہ لا الہ غیری ولا رب غیری ولا تشرکو ابی شیئا (مستدرک ۲ ص ۳۲۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جان لو کہ میرے بغیر کوئی الٰہ نہیں اور میرے بغیر کوئی رب نہیں۔ اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرانا۔

حدیث نمبر (۳۷) حضرت ابو موسیٰ الاشعریؓ فرماتے ہیں کہ حضرت جعفرؓ نے دربار نجاشی میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم سنایا ہے۔

ان نعبد اللّٰہ ولا نشرک بہ شیئا (مسند احمد ا ص ۲۰۲' مستدرک ۲ ص ۳۱۰)

کہ ہم اللہ کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں۔

حدیث نمبر (۳۸) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس امت کو قیامت کے دن تین حصوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ ۱۔ جو بغیر حساب لئے جنت میں داخل کر دیئے جائیں گے۔ ۲۔ جن کا سرسری طور پر حساب ہو گا۔ ۳۔ جن کی گردنوں اور کمر پر بڑے بڑے پہاڑوں کی مانند گناہ لادے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے ارشاد فرمائے گا۔

ھوء لاء عبید من عبیدی لم یشرکو ابی شیئا (المستدرک ۴ ص ۶۷۷ و ا ص ۵۸ و مسلم ص ۳۶۰ ج ۲) یہ میرے بندے ہیں میرے ساتھ انہوں نے کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہرایا۔

لہٰذا ان کے گناہ یہود اور نصاریٰ پر (جنہوں نے ان کو عملی طور پر گمراہ کیا اور بے دین بنانے کی انتہائی کوشش کی) ڈال دو۔ اور ان کو میری رحمت کے سایہ میں شامل کر کے جنت میں داخل کر دو۔ حافظ ابن کثیرؒ لکھتے ہیں۔ جنت میں بغیر حساب کے وہی لوگ جائیں گے (جیسا کہ حضرت عکاشہؓ کی روایت میں اس کی تصریح ہے)

ولدوا فی الاسلام ولم یشرکوا باللّٰہ شیئا (البدایہ النہایہ ج ص ۳۸۴) جو اسلام میں پیدا ہوئے اور خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو کبھی شریک نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹھہرایا۔

حدیث نمبر (۳۹) حضرت ابو ایوب الانصاریؓ فرماتے ہیں۔ ایک اعرابی نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ مجھے ایسی چیز بتلایئے کہ میں اس کے کرنے سے جنت میں داخل ہو جاؤں اور جہنم سے بچ سکوں۔ آپ نے فرمایا۔ پہلی چیز یہ ہے تعبد اللہ ولا تشرک بہ شیئا (ادب المفرد ص ۱۰)

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ قرار دو۔

حدیث نمبر (۴۰) ہجرت کے بعد آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں سب سے پہلے جو تقریر کی تھی اس میں یہ بھی ارشاد فرمایا تھا:۔

اعبدوا اللہ ولا تشرکوا بہ شیئا (البدایہ والنہایہ ج ۳ ص ۲۱۴)

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ۔

حدیث نمبر (۴۱) حضرت ابوہریرۃؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر نبی کی ایک مخصوص دعا ایسی ہوتی ہے جس کو درجہ قبولیت حاصل ہوتا ہے اور ہر نبی نے ایسی دنیا کے اندر ہی کر لی ہے۔ لیکن میں نے وہ دعا ابھی تک نہیں کی۔ وہ دعا میں نے اپنی امت کی شفاعت کے لئے چھوڑ رکھی ہے۔

فھی نائلتہ ان شاء اللہ من مات من امتی لا یشرک باللہ شیئا۔

(مسلم ۱ ص ۱۱۳ و ابوعوانہ ۱ ص ۹۰ و ابن ماجہ ص ۳۲۹) تو وہ دعا اللہ تعالیٰ کے حکم سے میری امت میں سے ہر اس شخص کو پہنچ سکتی ہے کہ جس کی وفات اس حالت میں ہوئی کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہرایا۔

حدیث نمبر (۴۲) حضرت مالکؓ بن عوف فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک آنے والا (فرشتہ) آیا' اس نے مجھے اختیار دیا کہ آپ ایک شق اختیار کر لیں (۱) یا تو آپ کی نصف امت (بلا حساب) جنت میں داخل کر دی جائے (۲) اور یا آپ شفاعت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اختیار کرلیں۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے شفاعت ہی اختیار کرلی۔

آگے فرماتے ہیں:۔ وھی لمن مات لا یشرک باللہ شیئا (ترمذی ۲ ص ۶۷ و مشکواۃ ص ۴۹۴)

اور یہ میری شفاعت اسی کو مفید ہو سکتی ہے جو اس حالت میں فوت ہوا کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہرایا۔

حدیث نمبر (۴۳) قیامت کے دن جب حضرات انبیاء عظام، صدیقین، اولیاء، شہدا علیہم الصلوۃ والسلام اور چھوٹے بچے وغیرہ شفاعت کر چکیں گے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ جہنم میں سے ہر اس شخص کو نکال لاؤ۔

من کان لا یشرک باللہ شیئا۔ (مسلم ا ص ۱۰۱ و ابوعوانہ ا ص ۱۶۰)

جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہرایا۔

حدیث نمبر (۴۴) پھر جب تمام مقبول بندے شفاعت کر چکیں گے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا۔

انا ارحم الراحمین ادخلوا جنتی من کان لا یشرک باللہ شیئا (ابوعوانہ ا ص ۱۷۷)

میں سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہوں۔ میری جنت میں داخل کرو جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہرایا۔

حضرات! آپ جانتے ہی ہیں کہ شیئی کا لفظ تعمیم کے لئے ہوتا ہے اور پھر جب نکرہ ہو تو اس میں اور بھی تعمیم آ جاتی ہے۔ اور پھر جب یہ نفی کے تحت داخل ہو تو اس میں اور مزید تعمیم ہو جاتی ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ نے اور اس کے برحق نبی جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ بات نہایت ہی واضح کر دی ہے کہ جنت میں داخل ہونے کا اہل وہی ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔ اسی شخص کی لغزشیں اور کوتاہیاں اللہ تعالیٰ معاف کرتا ہے اور اسی شخص کو اپنی مغفرت اور بخشش سے نوازتا ہے، جو خدا تعالیٰ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ بناتا ہو اور وہی شخص جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور دیگر صلحاء امت اور ملائکہ کی شفاعت کا مستحق ہو سکتا ہے جو خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

حضرت خلیل اللہؑ کے مشرک والد عذاب جہنم میں

حدیث نمبر(۴۵) عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یلقی ابراھیم اباہ ازر یوم القیامۃ و علی وجہ آزر قترۃ وغبرۃ فیقول لہ ابراھیم الم اقل لک لا تعصنی فیقول ابوہ فالیوم لا اعصیک فیقول ابراھیم یا رب انک و عدتنی ان لا تخزینی یوم یبعثون فای خزی اخزی من ابی الا بعد فیقول اللہ تعالیٰ انی حرمت الجنۃ علی الکافرین ثم یقال یا ابراھیم ما تحت رجلیک فینظر فاذا ھو بذیخ ملتطخ فیؤخذ بقوائمہ فیلقی فی النار رواہ البخاری

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "حضرت ابراہیم علیہ السلام قیامت کے دن اپنے باپ آزر کو اس حال میں دیکھیں گے کہ اس کے منہ پر سیاہی اور گرد و غبار جما ہو گا چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اسے کہیں گے" میں نے دنیا میں تمہیں کہا نہیں تھا کہ میری نافرمانی نہ کرو؟" آزر کہے گا "اچھا' آج میں تمہاری نافرمانی نہیں کروں گا" "حضرت ابراہیم علیہ السلام (اپنے رب سے درخواست کریں گے)" اے میرے رب! تو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ مجھے قیامت کے روز رسوا نہیں کرے گا لیکن اس سے زیادہ رسوائی اور کیا ہو گی کہ میرا باپ تیری رحمت سے محروم ہے" اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا "میں نے جنت کافروں پر حرام کر دی ہے۔" پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا "اے ابراہیم! تمہارے دونوں پاؤں کے نیچے کیا ہے؟" حضرت ابراہیم علیہ السلام دیکھیں گے کہ غلاظت میں لت پت ایک بجو ہے جس[illegible]) پاؤں سے پکڑ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر جہنم میں ڈال دیں گے' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مشرک سرمایہ دار اور جہنم کا عذاب

حدیث نمبر (۴۶) عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یقول اللہ تعالٰی لا ھون اھل النار عذابا یوم القیامۃ لو ان لک ما فی الارض من شئی اکنت تفتدی بہ فیقول نعم فیقول اردت منک اھون من ھذا وانت فی صلب آدم ان لا تشرک بی شیئا افا بیت الا ان تشرک بنی رواہ البخاری

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "(قیامت کے روز) اللہ تعالٰی اس دوزخی سے فرمائے گا جسے سب سے ہلکا عذاب دیا جا رہا ہو گا کہ اگر تیرے پاس اس وقت روئے زمین کی ساری دولت موجود ہو تو کیا اپنے آپ کو آزاد کرانے کے لئے دے گا؟" وہ کہے گا ہاں ضرور دے دوں گا' اللہ تعالٰی ارشاد فرمائے گا "دنیا میں میں نے تجھ سے اس کی نسبت بہت ہی آسان بات کا مطالبہ کیا تھا' وہ یہ کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا' لیکن تو نے میری یہ بات نہ مانی اور میرے ساتھ شرک کیا۔" اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مشرک سے رشتہ داری کرنا حرام ہے

حدیث نمبر (۴۷) عن جریر رضی اللہ عنہ قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو یبایع فقلت یا رسول اللہ ابسط یدک ابایعک واشترط علی فانت اعلم قال ابایعک علی انتعبد اللہ وتقیم الصلاۃ وتوتی الزکاۃ وتناصح المسلمین وتفارق المشرکین رواہ النسائی (صحیح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ (لوگوں سے) بیعت لے رہے تھے میں نے عرض کیا "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اپنا ہاتھ آگے بڑھایئے تاکہ میں آپ کی بیعت کروں اور (ہاں) مجھے شرائط بتا دیجئے (کیونکہ) آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "میں تجھ سے ان شرائط پر بیعت لوں گا (۱) تو اللہ کی بندگی کرے (۲) نماز قائم کرے (۳) زکوٰۃ ادا کرے (۴) مسلمانوں کی خیر خواہی کرے اور (۵) مشرکوں سے الگ رہے" اسے نسائی نے روایت کیا ہے۔

کسی دربار یا مزار کے پاس عبادتِ الٰہی بھی منع ہے

حدیث نمبر (۴۸) عن ثابت بن الضحاک رضی اللہ عنہ قال نذر رجل علی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ینحر ابلا ببوانة فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی نذرت ان انحرک ابلا ببوانة؟ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم هل کان فیها وثن من اوثان الجاهلیة یعبد؟ قالوا لا قال هل کان فیها عید من اعیادهم؟ قالوا لا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوف بنذرک فانه لا وفاء لنذر فی معصیة اللہ ولا فیما لا یملک ابن آدم رواه ابو داؤد)

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بوانہ نامی جگہ پر اونٹ ذبح کرنے کی نذر مانی وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا (اور عرض کیا) میں نے بوانہ پر اونٹ ذبح کرنے کی نذر مانی ہے (اپنی نذر پوری کروں یا نہ کروں؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا "کیا وہاں زمانہ جاہلیت میں کوئی بت تھا جس کی پوجا کی جاتی رہی ہو؟" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا "نہیں" تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا "کیا وہاں مشرکین کا کوئی میلہ لگا کرتا تھا؟" صحابہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا "نہیں" تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اپنی نذر پوری کرو اور یاد رکھو اللہ کی نافرمانی والی نذر پوری کرنا جائز نہیں نہ ہی وہ نذر جو انسان کے بس میں نہ ہو۔" اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

چند مسائل ضروریہ

نظر بد یا بیماری سے محفوظ رہنے کے لئے چھلا' منکا' کڑا' زنجیر' حلقہ پہننا شرک ہے۔(۱)

نظر بد یا حادثات سے بچنے کے لئے کار' مکان یا دوکان وغیرہ پر گھوڑے کی نعل لٹکانا' یا مٹی کی کالی ہنڈیا لٹکانا شرک ہے۔

نومولود بچے کو نظر بد سے بچانے کے لئے گھر کے دروازے پر کسی مخصوص درخت کی ٹہنیاں لٹکانا شرک ہے۔

شرکیہ تعویذ لکھنا' لکھانا' لٹکانا' پینا' پلانا حرام ہے

حدیث نمبر(۴۹) عن عقبة بن عامر الجهنی رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اقبل الیهم رهط فبایع تسعة وامسک عن واحد فقالوا یا رسول الله صلی الله علیه وسلم بایعت تسعة وترکت هذا؟ قال ان علیه تمیمة فادخل یده فقطعها فبایعه وقال "من علق تمیمة فقد اشرک رواه احمد

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک جماعت (اسلام لانے کے لئے) حاضر ہوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نو آدمیوں سے بیعت لی اور دسویں آدمی کی بیعت لینے سے ہاتھ روک لیا انہوں نے عرض کیا "یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے نو آدمیوں کی بیعت لی ہے اور اس آدمی کی بیعت نہیں لی؟" آپ صلی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اس نے تمیمہ (شرکیہ تعویذ' دھاگا یا منکا وغیرہ) باندھا ہوا ہے" چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر اسے کاٹ دیا اور اس کے بعد اس سے بیعت لے لی پھر ارشاد فرمایا "جس نے تمیمہ لٹکایا اس نے شرک کیا" اسے احمد نے روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر (۵۰) عن عبداللّٰہ رضی اللّٰہ عنہ قال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول ان الرقی والتمائم والتولۃ شرک رواہ ابو داؤد

حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ "شرکیہ دم تعویذ اور ٹونے شرک ہیں۔" اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

جانوروں کے گلے میں ڈالنا بھی شرکیہ چیزیں حرام ہیں

حدیث نمبر (۵۱) عن ابی بشیر الانصاری رضی اللّٰہ عنہ انہ کان مع رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی بعض اسفار قال فارسل رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم رسولا ۔ قال عبداللّٰہ ابن ابی بکر حسبت انہ قال والناس فی مبیتھم لا یبقین فی رقبۃ بعیر قلادۃ من وتر او قلادۃ الا قطعت قال مالک اری ذلک من العین رواہ مسلم

حضرت ابو بشیر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کہ وہ ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پیغام رساں بھیجا۔ عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں سمجھتا ہوں اس وقت لوگ ابھی اپنی خواب گاہوں میں ہوں گے۔ اور حکم دیا کہ کسی اونٹ کے گلے میں شرکیہ (دم کیا ہوا) تانت (دھاگے) کا قلادہ یا کوئی طوق نہ رہنے دیا جائے بلکہ اسے کاٹ دیا جائے' امام مالک کہتے ہیں میرا خیال ہے (مشرک لوگ یہ طوق اونٹ کو) نظر بد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بچانے کے لئے شرکیہ استعمال کرتے تھے' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

بدشگونی بھی فعل شرک ہے

حدیث نمبر (۵۲) عن فضالة بن عبيد الانصاری رضی اللّٰه عنه صاحب النبی صلی اللّٰه علیه وسلم انه قال من ردته الطیرة فقد قارف الشرک رواه ابن وهب فی الجامع

حضرت فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں "جس شخص کو بدشگونی نے کام کرنے سے روک دیا وہ شرک کا مرتکب ہوا۔" اسے ابن وہب نے روایت کیا ہے۔

ہر غیر اللہ (جیسے نبی، ولی، فرشتہ، قرآن یا کعبہ وغیرہ) کی قسم کھانا شرک ہے

حدیث نمبر (۵۳) عن عمر بن الخطاب رضی اللّٰه عنه ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم قال من حلف لغیر اللّٰه فقد کفر اواشرک رواه الترمذی

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے اللہ کے سوا کسی دوسرے کی قسم کھائی اس نے کفر کیا یا فرمایا شرک کیا۔" اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

غیر اللہ کی قسم کھانا حرام ہے

حدیث نمبر (۵۴) عن ابی هریرة رضی اللّٰه عنه قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم من حلف منکم فقال فی حلفه باللات فلیقل لا اله الا اللّٰه ومن قال لصاحبه تعال اقامرک فلیتصدق رواه مسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تم میں سے جو شخص (غیر اللہ کی) قسم کھائے اور اپنی قسم میں یوں کہے "لات کی قسم" اسے لا الٰہ الا اللہ کہنا چاہئے (یعنی اپنے ایمان کی تجدید کرنی چاہئے) اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے آؤ میں تجھ سے جوا کھیلوں تو اسے (اپنی استطاعت کے مطابق) صدقہ کرنا چاہئے (تاکہ گناہ کا کفارہ ادا ہو جائے) اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

فوت شدہ انبیاء یا اولیاء کو سفارشی بنانا شرک ہے

حدیث نمبر(۵۵) عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ قال جاء اعرابی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھکت الانفس وجاع العیال وھلکت الاموال فاستسق لنا ربک فانا نستشفع باللہ علیک وبک علی اللہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبحان اللہ سبحان اللہ فما زال یسبح حتی عرف ذلک فی وجوہ اصحابہ ثم قال ویحک اتدری مااللہ ان شان اللہ اعظم من ذلک انہ لا یستشفع باللہ علی احد رواہ ابو داؤد

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا (یارسول اللہ! جانیں تلف ہو گئیں' بچے بھوکے ہو گئے' اور مال برباد ہو گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے اللہ کی بارگاہ میں بارش کی دعا فرمائیں ہم اللہ کو آپ کے پاس اور آپ کو اللہ کے پاس سفارشی بناتے ہیں" نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر بار بار سبحان اللہ پڑھا حتی کہ اس کا اثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے چہروں پر بھی ظاہر ہونے لگا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تجھ پر افسوس ہے کیا تجھے معلوم نہیں اللہ کی شان کتنی بلند ہے؟ اس کی شان اتنی بلند ہے کہ اسے کسی کے حضور سفارشی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں بتایا جا سکتا" اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

ریاکاری کی نماز پڑھنا بھی شرک ہے

حدیث نمبر(۵٦) عن ابی سعید رضی اللّٰه عنه قال خرج علینا رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ونحن نتذکر المسیح الدجال فقال الا اخبرکم بما هو اخوف علیکم عندی من المسیح الدجال قال قلنا بلی فقال الشرک الخفی ان یقوم الرجل یصلی فیزین صلاته لما یری من نظر رجل رواه ابن ماجه

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ مسیح دجال کا ذکر کر رہے تھے اتنے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپؐ نے ارشاد فرمایا "کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں جس کا مجھے تمہارے بارے میں مسیح دجال سے بھی زیادہ ڈر ہے؟" ہم نے عرض کیا "کیوں نہیں (ضرور بتلایئے)" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "شرک خفی (اور وہ یہ ہے کہ) ایک آدمی نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے اور صرف اس لئے عمدہ نماز پڑھتا ہے کہ اسے کوئی (دوسرا شخص) دیکھ رہا ہے" اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

ترکِ نماز شرک اور کفر ہے اور تارکِ نماز کافر ہے

حدیث نمبر(۵۷) عن جابر رضی اللّٰه عنه یقول سمعت النبی صلی اللّٰه علیه وسلم یقول ان بین الرجل وبین الشرک والکفر ترک الصلاة رواه مسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے "کفر و شرک اور بندے کے درمیان ترک نماز (کا فرق) ہے" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی نجومی کے پاس جانا بھی شرک ہے

حدیث نمبر (۵۸) عن صفية رضی اللہ عنہا عن بعض ازواج النبی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من اتی عرافا فسالہ عن شئی لم تقبل لہ صلاۃ اربعین لیلۃ رواہ مسلم ۔

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص نجومی کے پاس جائے اور اس سے (مستقبل کے بارے میں) کوئی بات دریافت کرے تو اس کی چالیس روز کی نماز قبول نہیں ہوتی" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

ظاہر اسباب و وسائل پر توکّل کرنا شرک ہے

حدیث نمبر (۵۹) عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المومن القوی خیر واحب الی اللہ من المومن الضعیف وفی کل خیر احرص ما ینفعک واستعن باللہ ولا تعجز وان اصابک شئی فلا تقل لو انی فعلت کان کذا وکذا ولکن قل قدرہ اللہ وما شاء فعل فان لو تفتح عمل الشیطان رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "قوی (ایمان والا) مومن ضعیف (ایمان والے) مومن کی نسبت اللہ کو زیادہ پسند ہے اور بھلائی تو ہر مومن میں ہی ہے (آخرت میں) نفع بخش اعمال کی حرص کرو' اللہ سے مدد مانگو' ہمت نہ ہارو' اور اگر تم پر کوئی مصیبت آ جائے تو یوں مت کہو اگر میں یوں اور یوں کرتا تو یہ مصیبت نہ آتی' بلکہ یوں کہو اللہ نے ایسا ہی تقدیر میں لکھا تھا سو جو چاہا وہ کیا' اگر مگر کہنا شیطان کا راستہ کھولتا ہے" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادو شرک اور کرنے کرانے والا مشرک ہے

حدیث نمبر(٦٠) عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اجتنبوا الموبقات الشرک باللہ والسحر رواہ البخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہلاک کرنے والے اعمال شرک اور جادو سے بچو" اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

تکبّر شرک ہے کیونکہ کبریائی اللہ کی چادر ہے

حدیث نمبر(٦١) عن ابی سعيد الخدری وابی هريرة رضی اللہ عنهما قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العزہ ازارہ والکبریآء ردآءہ فمن ینازعنی عذبتہ رواہ مسلم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "عزت اللہ تعالیٰ کا تہبند اور کبریائی اللہ تعالیٰ کی چادر ہے (پس اللہ فرماتا ہے) جو شخص یہ دونوں چیزیں مجھ سے چھیننے کی کوشش کرے گا میں اسے عذاب دوں گا" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

جاندار تصویریں شوقیہ بنانا، رکھنا، لٹکانا شرک ہے

حدیث نمبر(٦٢) عن عائشة رضی اللہ عنها قالت دخل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا متسترة بقرام فيه صورة فتلون وجهه ثم تناول الستر فهتكه ثم قال ان من اشيا الناس عذابا يوم القيامة

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الذین یشبھون بخلق اللہ عزوجل رواہ مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے میں نے (دروازے یا دیوار وغیرہ پر) تصویر والا پردہ ڈال رکھا تھا (جسے دیکھ کر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ کا رنگ (غصے سے) بدل گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردے کو پھاڑ ڈالا اور فرمایا "قیامت کے روز سخت ترین عذاب ان لوگوں کو ہو گا جو اللہ کی مخلوق کی تصویریں بناتے ہیں" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

انبیاء' اولیاء اور پیروں سے عقیدت میں غلو کرنا شرک ہے

حدیث نمبر(۶۳) عن عمر رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تطرونی کما اطرت النصارٰی ابن مریم انما انا عبد فقولوا عبداللہ ورسولہ متفق علیہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میری تعریف میں اس طرح مبالغہ نہ کرو جس طرح عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مبالغہ کیا" بے شک میں ایک بندہ ہوں لہٰذا مجھے اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہی کہو" اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

چاند' ستاروں کی تاثیر پر یقین رکھنا شرک ہے

حدیث نمبر(۶۴) عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ما انزل اللہ من السمآء من برکۃ الا اصبح فریق من الناس بھا کافرین ینزل اللہ الغیث فیقولون الکوکب کذا وکذا رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وسلم نے فرمایا ”نہیں نازل فرمائی اللہ نے برکت (بارش) آسمان سے مگر لوگوں میں سے بعض نے صبح کو اس کا انکار کیا حالانکہ بارش اللہ ہی برساتا ہے لیکن انکار کرنے والے کہتے ہیں کہ فلاں فلاں تارے کی وجہ سے بارش ہوئی“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید کی تعلیمات اور شرک کی کیفیات

اسلام میں عقیدہ توحید کی اہمیت

اسلام میں تمام عبادات کی بنیاد عقائد اور ایمان کی تصحیح ہے۔ عقائد کی صحت اور ایمان کی پختگی کے بغیر کوئی بڑی سے بڑی عبادت بھی قبول نہیں ہوتی' جس کا عقیدہ درست ہو اس کا تھوڑا عمل بھی بہت ہے ہر شخص کے لئے لازم ہے کہ صحیح ایمان و عقیدہ کے حصول کے لئے کوشاں رہے اس کے بغیر ایک قدم بھی نہ اٹھائے اس میں ایک لمحہ کی تاخیر نہ کرے۔

انبیاء علیہم السلام کی پوری جماعت نے سب سے پہلے انسانی قلوب پر ان کے عقائد کی روشنی ثبت کی۔ ان کے اجڑے ہوئے دلوں کو توحید خالص اور ایمان کامل سے منور کیا۔

حضرت شاہ ولی اللہ کے مطابق توحید کے چار نکات

(۱) صرف خدا کو واجب الوجود قرار دینا۔ لہٰذا اس کے علاوہ کسی کا وجود ہمیشہ سے قائم نہیں۔

(۲) عرش و آسمان اور تمام قائم بالذات اشیاء کا خالق صرف خدا کو سمجھنا' شاہ صاحب کے مطابق یہ دو ایسی چیزیں ہیں' جن میں مشرکین عرب اور یہود و نصاریٰ کو بھی کوئی اختلاف نہ تھا۔ بلکہ صراحت کے ساتھ ان کا عقیدہ تھا کہ یہ دونوں مرتبے خدا کے ساتھ خاص ہیں۔

(۳) آسمان و زمین اور جو کچھ اس کے درمیان ہے اس کا پورا انتظام و انصرام صرف خدا کے پاس ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) خدا تعالیٰ کے علاوہ کسی کو عبادت کا مستحق نہ سمجھیں۔ا۔

قرآن پاک کی تصریحات کے مطابق ہر جگہ اور ہر وقت موجود ہونا' علم الغیب اور نفع و نقصان کا مالک ہونا' رزق و عطا اور موت و حیات کا خالق ہونا سب اسی کے خاصہ قدرت سے ہیں۔

شرک کی حقیقت

اسلام میں "شرک" کا مفہوم یہ ہے کہ خدائے باری تعالیٰ کی مذکورہ بالا صفات کو اگر دنیا کی کسی بھی مخلوق میں متصور مانا جائے تو اسی کا نام شرک ہے۔ شرک صرف یہ ہی نہیں کہ کسی پتھر کی مورت کی عبادت کی جائے یا کسی کے سامنے ماتھا ٹیکے یا کسی کو خدا کے ہم مرتبہ اور ہم سر قرار دیا جائے بلکہ یہ بھی شرک ہے کہ آدمی کسی کے ساتھ وہ کام یا معاملہ کرے جو خدا تعالیٰ نے اپنی بلند و بالا ذات کے ساتھ خاص فرمایا ہے۔ اور جس کو عبودیت کا شعار بنایا ہے۔ مثلاً سورج' آگ' جن' بھوت' عام انسان' اولیاء' انبیاء یا کسی بھی چیز کے سامنے سجدہ ریز ہونا' کسی کو بھی عالم الغیب' حاجت روا' مشکل کشا' داتا' مالک' خالق' ہر جگہ موجود ماننا' یا کسی کے نام کی قربانی کرنا' نذریں ماننا' مصیبت و تنگی میں کسی سے مدد مانگنا' اور یہ سمجھنا کہ وہ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے اور کائنات میں متصرف ہے۔ یہ ساری چیزیں ایسی ہیں جن سے شرک لازم آتا ہے اور انسان اس عقیدہ کے رکھنے سے مشرک بن جاتا ہے۔ خواہ وہ خدا ہی کو خالق اور باقی تمام چیزوں کو اس کی مخلوق ہی گردانتا ہو۔

اسلامی تاریخ کی ایک برگزیدہ شخصیت اور ۵ ویں صدی کے نامور بزرگ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے الفاظ میں ہے۔

"اللہ کے حکم کے بغیر ایک تنکا بھی حرکت نہیں کر سکتا' کائنات کا تصرف اور ہر چیز کا اختیار صرف خدا کے پاس ہے۔"

قرآن کے مطالعہ سے یہ بات صاف طور پر روشن ہو جاتی ہے مختلف ادوار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں شرک کی کیفیتیں بدلتی رہیں جبکہ شرک کرنے والوں کی ذہنیت میں سرمو کوئی فرق نہیں آیا' شرک کے اندھیروں میں بھٹکنے والوں نے قرآن کے الفاظ میں ہمیشہ یہی کہا:

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ٥

"ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو انہی کی پوجا کرتے ہوئے پایا۔"

انبیاء علیہم السلام کی اولوالعزم جماعت کو ایسے ایسے پتھر دل مشرکوں سے پالا پڑا جو تباہی و ہلاکت کے گہرے گرداب میں جاں بلب تھے' وہ قدیم بوسیدہ اور رگ و پے میں سرایت کی ہوئی شرک و بت پرستی کا شکار اور ان خرافات و بے بنیاد روایات کے حامل تھے جو انہیں شعر و شاعری اور شعور و آگہی سے محرومی کے باعث نسل در نسل وراثت میں ملی ہوئی تھیں۔ انہوں نے اپنے اوہام اور فلسفہ دین کو حسین و جمیل پوشاک پہنا رکھی تھی۔ لیکن قرآن کا بیان ہے:

فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ۔الخ (القرآن پ)

جیسے گہرے سمندر کی اندھیری اور سمندر کو لہروں (کی چادر سے ڈھانک رکھا ہو۔ ایک لہر کے اوپر دوسری لہر اور لہروں کے اوپر بادل چھایا ہوا ہو' گویا تاریکیاں ہی تاریکیاں ہوں' ایک تاریکی پر دوسری تاریکی آدمی اگر خود اپنا ہاتھ نکالے تو امید نہیں کہ سجھائی دے اور جس کے لئے اللہ ہی نے اجالا نہیں کیا تو پھر اس کے لئے روشنی میں کیا حصہ ہو سکتا ہے۔

عہد اول میں شرک کی کیفیت

انسان فطری طور پر اس بات کا متقاضی ہے کہ وہ کسی نہ کسی مرکز اور حقیقی مالک کا متلاشی رہتا ہے۔ وہ اپنی آرزوؤں اور خواہشات کا اس قدر پیروکار ہے کہ اس کے حاشیہ خیال میں جہاں سے اسے کچھ نہ کچھ مطلب براری' خواہشات کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکمیل، دکھوں کے علاج کا گمان ہوتا ہے، وہیں عجز و نیاز سے سجدہ ریز ہو جاتا ہے۔

عہد اولیٰ میں انسانوں کی جہالت و غوایت نے یہ گل کھلایا کہ وہ ایک خدا کو چھوڑ کر اپنے عہد کے گزرے ہوئے پانچ اولیاء کے مجسّمے بنا کر انہی کو مشکل کشا، داتا اور حاجت روا تسلیم کرنے لگے۔ اسی قوم کی طرف خدا نے اپنے برگزیدہ پیغمبر حضرت نوح علیہ السلام کو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا پیغام دے کر بھیجا۔ ساڑھے نو سو سال تک اس جلیل القدر ہستی نے ان کے قلوب کے دریچوں پر حقیقی مالک اور اصل مرکز کی دستک دی۔

قرآن کے الفاظ میں حضرت نوح علیہ السلام نے درج ذیل الفاظ میں دعوت دی۔ "قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ۔" اے قوم میں تمہیں ڈرانے آیا ہوں، اللہ کی عبادت کرو۔ اسی سے ڈرو اور میری تابعداری کرو۔

ایک مقام پر آپؑ نے اس طرح ان کے قلب و جگر کو جھنجھوڑا۔

"اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ الخ (سورہ نوح) "کیا یہ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے کیسے سات آسمان تہہ در تہہ پیدا کئے اور ان میں چاند کو روشن کیا۔ اور سورج کو تاباں کیا۔ اور اللہ ہی زمین سے اگاتا ہے۔ پھر تم کو لوٹائے گا اور پھر نکالے گا، اللہ نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا بنایا۔ قوم کا جواب یہ تھا: وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۝ حاصل یہ کہ قوم ۵ خود ساختہ خداؤں کو چھوڑنے پر تیار نہ ہوئی۔ طویل عرصہ تک دل گداز اور درد بھرے لہجے کی پرزور تبلیغ کے بعد انہوں نے اپنے پانچ خداؤں کا ذکر کر کے ایک واحد حقیقی کے راستے سے پہلوتہی، وہ اپنے زعم میں سب پر امید تھے انہیں اپنے ان شرکیہ عقائد پر گوناگوں اطمینان تھا۔ لیکن قرآن نے ان کے بارے میں درج ذیل فیصلہ دیا۔ "وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا مُّبِيْنًا۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَطِیْئٰتِہِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا فَلَمْ یَجِدُوْا لَہُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْصَارًا ۝ تحقیق کہ یہ لوگ گمراہ ہو گئے یہ زیادتی میں بڑھ گئے اپنی غلطیوں کی وجہ سے غرق کئے گئے اور جہنم میں ڈالے گئے حتی کہ کوئی ان کا مددگار نہ تھا۔

دوسرے دور میں شرک کی کیفیت

یہ نمرود بادشاہ کا زمانہ تھا۔ پتھر کے بنائے خداؤں کو ایک بڑی حویلی میں سجا کر رکھا گیا تھا۔ صبح و شام جاہل قوم انہی کے سامنے حاجتیں پیش کرتی' انہی سے نذریں مانگتی' انہی کے نام کی نیاز چڑھاتی' انہی کو اپنے دکھوں میں مشکل کشا خیال کرتی' ہر دن ان کا طواف کرتی' پتھروں کو تراش خراش کے بعد ایک دیوتا اور مورت کی شکل بنانے والا ایک بت ساز' بت فروش اور بت پرست آذر تھا۔ اس نے جہالت کی دبیز تہوں کو گہرا کرنے اور سادہ لوح عوام کو مورکھ و حقارت کی دہلیز پر جھکانے میں بڑا اہم کردار ادا کیا تھا۔ رحمت حق کو ایسا جوش آیا کہ خود اسی آذر کے گھر میں ایک ایسی جلیل القدر ہستی پیدا کی گئی جو شرک کے تمام اڈوں کو صفحہ ہستی سے مٹانے اور جہل و کفر کی جڑوں کو کاٹنے کا عزم رکھتی تھی۔ اس برگزیدہ ہستی کا نام حضرت ابراہیم علیہ السلام ہے۔ آپ نے بچپن ہی سے اپنی خداداد بصیرت و اصالت فکر سے بتوں کی پرستش اور انہیں خدا ماننے سے بیزاری کا اظہار کر دیا تھا۔

ابتداء ہی میں آپؑ نے اعلان کر دیا تھا۔ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ میں اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کرتا ہوں جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اور میں مشرک نہیں ہوں۔

بالآخر حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے دور کے شرک کے خاتمے کے لئے کمر بستہ ہو گئے' آپؑ نے انسانیت کو اس کے حقیقی مالک کا راستہ دکھلانے کا عہد کیا'

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہالت اور شرک کے اندھیروں میں توحید کی جگمگاتی ہوئی روشنی پھیلانے کے لئے سب کچھ تج دیا اپنے والد کے سامنے ایک دن صاف کہہ دیا۔

وَهٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ٥ (القرآن)

یہ کیسی صورتیں ہیں جن کا تم طواف کرتے ہو۔

انہوں نے قدیم مشرکانہ ذہنیت کے مطابق دلیل کے طور پر یہ کہا "قَالُوْا وَجَدْنَا آبَاءَ نَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ٥" ہم نے اپنے اجداد کو اسی پہ پایا ہے۔

جلیل القدر پیغمبر نے دو ٹوک انداز میں وضاحت کی۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلٰلٍ مُبِيْنٍ ○ (سورہ انبیاء)

"البتہ تم اور تمہارے آباء صریح گمراہی میں تھے۔"

ایک خوبصورت دلیل کے ساتھ ایک خدا کا راستہ دکھلایا۔

"قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا ذٰلِكُمْ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ٥ ○ (سورہ انبیاء)

تمہارا رب تو وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جس نے ان کو پیدا کیا۔ میں بھی اس پر گواہ ہوں۔

ایک دن آپؑ نے قوم کی عدم موجودگی میں جرات کا ایسا مظاہرہ کیا کہ تمام بتوں کے ناک' کان اور ہاتھ کاٹ دیئے تاکہ اسی طریقہ سے جہالت کے خوگروں کو معلوم ہو کہ جو خدا آپ اپنی حفاظت نہیں کر سکتے وہ کیونکر ساری دنیا کو بچا سکتے ہیں۔

ابلاغ توحید کے اسی جرم میں آپؑ کو آتش نمرود میں ڈال دیا گیا کہ حقیقی مالک اور ابراہیمؑ کے سچے خدا نے دھکتے ہوئے انگاروں میں اپنے پیغمبر کو صحیح سلامت بچا کر ایک مرتبہ پھر بت پرستوں پر حجت تمام کر دی۔

شرک کی تیسری کیفیت

بلاشبہ زبور توریت اور انجیل کی سچی تعلیمات نے ایک ہی حقیقی خدا اور مالک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا راستہ دکھلایا' اور کئی مقامات پر خود عیسائیوں اور یہودیوں نے بھی ایک ہی خدا کا اقرار کیا مگر ان پر جہالت کا غلاف جب چڑھا تو اللہ کے نیک بندوں کو خدا کے جسم کا ٹکڑا ابن اللہ کہنے لگے۔ جس کا ذکر قرآن نے ان الفاظ میں کیا ہے۔

"وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرُ بْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيحُ بْنُ اللّٰهِ ذَالِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ" (القرآن۔ پ)

عیسائیوں اور یہودیوں کے ان مشرکانہ عقائد کے بعد خدا نے انہی کے اس غلو کو بھی شرکیہ ذہنیت کا عکاس قرار دیا کہ جس میں انہوں نے اپنے علماء اور پیروں کو خدا کی مسند پر بٹھا کر انہیں ہر بگڑی بنانے والا اور ہر دکھ کا دور کرنے والا قرار دیا تھا۔ اس کے بارے میں قرآن کی وضاحت قابل غور ہے۔

"اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ" ○

(القرآن۔ پ ۲۰)

"انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریمؑ کو اللہ کے مقابلے میں خدا بنا لیا' حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں' اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔"

اس مقام پر خدا نے کسی بت یا مورت ہی کے سامنے نیاز مندی کو شرک نہیں کہا' بلکہ علماء اور اولیاء کے حکم کو خدا کے حکم پر ترجیح دینے کو بھی شرک سے تعبیر کیا ہے' خدا کے مقابلے میں ان کے احکامات کو عبادت غیر قرار دے کر اسے انتہائی قابل نفریں جرم بتلایا ہے۔

آنحضرتؐ کے دور میں شرک کی کیفیت

ساری دنیا کے سردار اور برتر پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب مبعوث ہوئے اس وقت خانہ کعبہ میں مشرکین مکہ ۳۶۰ بتوں کی محفل جما کر انہی کی عبادت کرتے تھے' وہ کعبہ جو ایک ہی مالک حقیقی کی پرستش کی آماجگاہ تھی۔ جسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ایک ہی خدا کے حضور سر جھکانے کے لئے مرکز کے طور پر تعمیر کیا تھا' جہالت نے ایسا کرشمہ دکھلایا کہ انہوں نے اسی بیت اللہ کو لات و عزیٰ کے تقدس کا مرکز بنا لیا تھا۔

مُشرکین مکّہ کے عقائد

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مذکورہ کفار اپنے معبودان باطلہ کو اللہ وحدہ لا شریک کے ہم سر و مساوی اور ہم مرتبہ قرار نہیں دیتے تھے' ان کے یہاں بھی حقیقی ایک ہی وحدہ لا شریک تھا۔ وہ کسی طرح بھی یہ عقیدہ نہیں رکھتے تھے کہ ان کے یہ بت خدا تعالیٰ کی طرح طاقت و قدرت رکھتے ہیں' یا وہ خدا تعالیٰ کے ساتھ ایک ہی پلڑے میں ہیں۔ وہ خانہ کعبہ کا طواف بھی کرتے تھے' کعبہ کو ایک مقدس اور مطہر مرکز بھی خیال کرتے تھے' ۔۔۔۔ اس کے باوجود قرآن نے ان کو اولئک کالانعام بل ھم اضل کہا' اور انہیں مشرک قرار دیا۔

ان کا شرک و کفر صرف اس قدر تھا کہ وہ اپنے معبودان باطلہ کو پکارتے' ان کی دہائی دیتے' ان کی نذریں چڑھاتے' ان کے ناموں پر قربانیاں دیتے' اور ان کو اللہ کے ہاں سفارشی' مشکل کشا اور کارساز سمجھتے تھے' اس لئے ہر وہ شخص جو کسی پیر' ولی' نبی کے ساتھ وہی معاملہ کرے جو کفار اپنے معبودان باطلہ کے ساتھ کرتے تھے' تو بیشک اس کا اقرار ہی ہو کہ وہ خود مخلوق اور ایک خدا کا بندہ ہے۔ اس میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دور کے بڑے سے بڑے بت پرست میں بحیثیت مشرک ہونے کے کوئی فرق نہ ہو گا۔

اقوام سَابقہ میں مُشرکین اور مُشرکانہ عَقائد

قرآن پاک میں جہاں یہود و نصاریٰ کا یہ عقیدہ بیان ہوا ہے کہ وہ دونوں گروہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عزیز و عیسیٰ علیہما السلام کو خدا کا جزء یعنی بیٹا سمجھتے تھے۔ وہاں اس عقیدہ اِبنیّت کی قدامت کی طرف بھی لطیف اشارہ ہے ارشاد ہوتا ہے۔ یضا ھون قول الذین کفروا من قبل یعنی یہود و نصاریٰ کا یہ عقیدہ کوئی نیا عقیدہ نہیں ہے بلکہ اس سے پہلے کافر بھی یونہی کہتے چلے آئے ہیں۔ اسی طرح پ ا ع ۲۴ میں اتخاذ ولد کی نفی کرنے کے بعد فرمایا ہے۔ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ

یونہی کہا تھا ان لوگوں نے جو پہلے ان سے تھے۔ مانند بات ان کی کے یکساں ہوئے دل ان کے۔ ان دونوں آیتوں سے پتہ چلتا ہے کہ انبیاء و صلحا کو حقیقی ولد یعنی خدا کا جزء قرار دینا یا بمنزلہ ولد سمجھنا یہ بہت پرانا عقیدہ ہے جو ہر نئے دور میں ظہور پکڑتا چلا آیا ہے۔

شرک اور قوم نوح علیہ السلام

یہ لوگ پنجتن پاک یعنی ود، سواع، یعوق، یغوث نسر کو الٰہ مان کر ان کی بندگی کرتے تھے۔ اس لئے حضرت نوح علیہ السلام نے مَا لَکُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَیْرُہٗ کی صدا بلند کی۔

خداوند قدوس کی کبریائی و عظمت سے بڑھ کر ان کے دلوں میں پنجتن پاک کا وقار قائم تھا۔ اس لئے حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا وَمَا لَکُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا تمہیں کیا ہو گیا کہ نہیں اعتقاد کرتے تم اللہ کے وقار کا۔

مشکلات میں اللہ سے ورے پنجتن پاک کو مددگار سمجھتے تھے یہی وجہ ہے کہ جب انہیں غرق کر دیا گیا تو ان کے اس عقیدہ کا بطلان ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے فَلَمْ یَجِدُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ○ یعنی جب انہیں غرق کر دیا گیا تو خدا سے ورے انہوں نے کسی مددگار کو نہ پایا۔

شرک فی الاسماء کے مرتکب تھے شاہ عبدالعزیزؒ نے لکھا ہے کہ قوم نوح نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے شرکاء کو خدائی ناموں سے موسوم کر رکھا تھا۔ کسی کو کہتے سائلہ یعنی بارش دینے والا کسی کو رزاقہ یعنی رزق دینے والا۔ اور کسی کو کاشفہ یعنی مشکل حل کرنے والا۔

شرک اور قوم ہود علیہ السلام

یہ لوگ بھی مشرک فی الاسماء کے مرتکب تھے۔ انہوں نے اپنے معبودوں کے مختلف نام رکھے ہوئے تھے۔ حضرت ہود علیہ السلام کے ساتھ ان کا یہی جھگڑا تھا۔ اور اسی پر مجادلہ ہوتا رہا۔ جس کا ثبوت مندرجہ ذیل آیت سے ملتا ہے۔

اَتُجَادِلُوْنَنِیْ فِیْ اَسْمَآءٍ سَمَّیْتُمُوْهَا اَنْتُمْ وَ اٰبَاؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ (اعراف)

یعنی کہا ہود نے کیا جھگڑتے ہو مجھ سے ان ناموں پر کہ رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے نہیں اتاری اللہ نے ان کی کوئی سند

علامہ شبیر احمد عثمانیؒ شیخ الاسلام نے اس آیت کے حاشیے پر لکھا ہے کہ قوم ہود کے مشرک بھی اپنے بتوں کو کہتے تھے کہ فلاں مینہ برسانے والا ہے اور فلاں رزق دینے والا ہے اور فلاں بیٹا عطا کرنے والا ہے۔ وعلیٰ ہذا القیاس

حاجات میں غیر اللہ کو "وسیلہ قرب الٰہی" جان کر غائبانہ پکارتے تھے۔ چنانچہ جب انہیں ہلاک کر دیا گیا۔ تو قدرت کہتی ہے ان کا کوئی حیلہ کارگر نہ ہوا۔ اور نہ ہی کوئی وسیلہ ان کے کام آیا۔

فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِیْ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ۔ پس نہ کام آئے ان کے معبود ان کے جن کو اللہ کے علاوہ پکارتے تھے کچھ بھی جب آ پہنچا حکم رب تیرے کا۔ دوسرے مقام پر آتا ہے۔ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ وَ ذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ (احقاف پ ۲۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پس کیوں نہ مدد پہنچی ان لوگوں کی طرف سے جن کو پکڑا تھا اللہ سے ورے معبود بڑے درجے پانے کو بلکہ گم ہو گئے ان سے اور یہ جھوٹ تھا ان کا اور جو تھے افترا باندھتے۔

شرک اور قوم ابراہیم علیہ السلام

اس قوم نے بزرگوں کے مجسّمے بنا کر ان کی پرستش شروع کر رکھی تھی۔ تمثّل و انصاب کا عام رواج اسی قوم سے شروع ہوا تھا۔ تھانوں پر حاضری' نذر و نیاز اور سالانہ اجتماع بھی انہی کی سنت معلوم ہوتی ہے۔ بعض ان میں ایسے بھی تھے۔ جو اجرام فلکیہ کی پوجا کرتے تھے۔ وہ اصنام اور مورتیاں جن بزرگوں کی طرف منسوب تھیں ان کے متعلق ان کا خیال تھا کہ وہ غائبانہ سمیع و بصیر' مالک و مختار اور نافع و ضار ہیں۔ اس لئے حاجات میں ان کو پکارتے تھے۔ ابراہیم علیہ السلام جب مبعوث ہوئے تو انہوں نے سب سے پہلے اپنے باپ کو مخاطب کیا۔

يَٰٓأَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ وَلَا يُبۡصِرُ وَلَا يُغۡنِي عَنكَ شَيۡـٔٗا (پ۱۶ ع ۳)

اے باپ میرے کیوں پوجتا ہے اس کو جو نہ سنے اور نہ دیکھے اور نہ کام آوے تیرے کچھ۔

اسی تقریر میں بزرگوں کی پوجا کو شیطان کی پوجا قرار دیا کیونکہ بزرگوں کی پوجا شیطان کے بہکانے سے ہی ہو سکتی ہے۔

يَٰٓأَبَتِ لَا تَعۡبُدِ ٱلشَّيۡطَٰنَۖ إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمَٰنِ عَصِيّٗا ○ (سورہ مریم) اے باپ میرے مت پوج شیطان کو بیشک شیطان ہے رحمٰن کا نافرمان۔

پھر قوم کو مخاطب فرمایا۔ إِذۡ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوۡمِهِۦ مَا هَٰذِهِ ٱلتَّمَاثِيلُ ٱلَّتِيٓ أَنتُمۡ لَهَا عَٰكِفُونَ ○ (پ ۱۷ ع ۵) جب کہا اس نے اپنے باپ کو اور قوم اپنی کو یہ کہ یہ کیسی ہیں مورتیں جن پر تم مجاور بنے بیٹھے ہو۔ دوسری جگہ پر آتا ہے۔

وَأَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَأَدۡعُواْ رَبِّي عَسَىٰٓ أَلَّآ أَكُونَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِدُعَآءِ رَبِّیْ شَقِیًّا ○ (پ ۱۶ ع ۴) اور چھوڑتا ہوں میں تم کو اور جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا اور میں پکاروں گا رب اپنے کو امید ہے کہ نہ رہوں گا اپنے رب کی پکار سے ناکام۔

اسی طرح اجرامِ فلکیہ کی اُلوہیت کو لطیف استدلال سے باطل کیا جس کا ذکر سُورہ انعام میں ہے۔

شرک اور قوم یوسف علیہ السلام

اس قوم نے بھی اَرْبَابِ مُتَفَرِّقہ تجویز کر رکھے تھے قوم ہود کی طرح ان کے مختلف نام رکھے ہوئے تھے چنانچہ حضرت یوسف علیہ السلام نے مندرجہ ذیل الفاظ سے اس عقیدہ کی تردید کی۔

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (پ ۱۳)

اے رفیقو قید خانے کے بھلا کئی معبود خدا جدا بہتر ہیں یا اللہ اکیلا زبردست۔

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ (سورہ یوسف) کچھ نہیں پوجتے تم سوائے اس کے مگر نام ہیں جو رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے نہیں اتاری اللہ نے اس کی کوئی سند حکومت نہیں ہے کسی کی سوائے اللہ کے اس نے حکم دیا ہے کہ نہ پوجو مگر اسی کو۔

شرک اور قوم موسیٰ علیہ السلام

یہ قوم ایک زندہ حکمران کی عبادت کرتی تھی۔ جس کا لقب فرعون تھا۔ جس کا دعویٰ تھا۔ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى اس کے علاوہ اور الٰہ بھی پائے جاتے تھے۔ جن کی خود فرعون بھی پرستش کرتا تھا۔ جیسا کہ سورہ اعراف سے ثابت ہوتا ہے سب سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑا شرک ان میں یہ تھا کہ وہ ان الہوں کو حاجات میں غائبانہ پکارتے تھے۔ جیسا کہ مومن آل موسیٰ کی تقریر سے واضح ہوتا ہے تفصیل اس قصہ کی سورہ حم مومن میں مذکور ہے۔

شرک اور قوم الیاس علیہ السلام

حضرت الیاس علیہ السلام حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد سے ہیں ان کا نام "الیاسین" بھی ہے شہر بَعلَبک کی طرف رسول بن کر آئے وہاں کے لوگ ایک صالحہ عورت کے مجسمہ کی پرستش کرتے تھے جس کا نام بعل تھا۔ اسے غائبانہ حاجات میں اس ولیہ کو پکارتے تھے حضرت الیاس علیہ السلام نے آتے ہی فرمایا۔

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ (الصافات)

کیا تم پکارتے ہو بعل کو اور چھوڑتے ہو بہتر بنانے والے کو جو اللہ ہے رب تمہارا اور رب تمہارے اگلے باپ دادوں کا۔

شرک اور اصحاب القریہ

یہ لوگ شفاعت قہری کے قائل تھے۔ چنانچہ ان کا عقیدہ تھا۔ کہ اولیاء اللہ ارادہ الٰہی کو بدل سکتے ہیں نیز ان کا خیال تھا کہ اولیاء اللہ جس کو چاہیں اللہ کی پکڑ سے چھڑوا سکتے ہیں اس عقیدہ باطلہ کی تردید کے لئے بیک وقت تین رسول آئے تینوں کو جھٹلایا گیا اور پیٹا گیا۔ انبیاء علیہم السلام کی چیخ و پکار سن کر ایک مرد مومن شہر کی دوسری جانب سے دوڑتا ہوا آیا۔ اور قوم کے سامنے انبیاء کرام کی حمایت اور اس باطل عقیدہ کی تردید میں زبردست تقریر کی اور حق کی راہ میں جان دے دی۔

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○ وَمَا لِیَ لَا اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْئًا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ○ اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○ (پ ۲۳ ع ۱)

اور آیا شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد دوڑتا ہوا بولا اے قوم چلو راہ پر رسولوں کی چلو راہ پر ایسے شخص کی جو تم سے بدلا نہیں چاہتے اور ٹھیک رستہ پر ہیں کیا ہوا کہ میں بندگی نہ کروں اس کی جس نے مجھے بنایا اور اسی طرف سب پھر جاؤ گے بھلا ٹھہراؤں میں اس کے سوا اور الٰہ کہ اگر ارادہ کرے رحمٰن مجھے تکلیف دینے کا تو کچھ کام نہ آئے مجھ کو ان کی سفارش اور نہ ہو مجھ کو چھڑا سکیں بیشک میں اس وقت صریح گمراہ ہوں گا۔

خط کشیدہ الفاظ سے ان کا یہ عقیدہ مُستَنبط ہوتا ہے تردید ظاہر ہے۔ سورہ یٰسین جو تمام قرآن پاک کا قلب و جگر ہے اس میں اسی عقیدہ کی تردید کی گئی ہے۔ کہ کوئی منقذ اور شفیع قہری نہیں ہے اس پر کثرت سے عقلی دلائل بیان ہوئے ہیں اور آخری آیات میں ثمرہ' دلائل اور خلاصہ سورہ یوں بیان کیا گیا ہے۔
فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ پس پاک ہے وہ ذات جس کے قبضے میں ہے حکومت ہر چیز کی اور اسی کی طرف پھر کر جاؤ گے۔

شرک اور قوم اصحاب کہف

اس قوم نے اللہ تعالیٰ سے ورے کئی الٰہ مانے ہوئے تھے۔ حاجت روائی اور مشکل کشائی کے لئے ان کو غائبانہ پکارتے تھے۔ اور اس باطل عقیدہ پر ان کے پاس سوائے اتباع ہوا اور تقلید ابا کے اور کوئی سند نہ تھی۔

اس ماحول میں چند نوجوانوں نے نعرہ توحید کو بلند کیا۔ اور برسرعام اس زعم باطل کی تردید کی سورہ کہف میں ہے۔

اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ○ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰـهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ○ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَوْ لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ○ (کہف) وہ کئی جوان ہیں کہ یقین لائے اپنے رب پر اور زیادہ کر دیا ہم نے ان کو ہدایت میں اور گرہ کر دی ان کے دل پر جب کھڑے ہوئے پھر بولے ہمارا رب ہے آسمان اور زمین کا رب ہرگز نہیں پکاریں گے اس کے سوائے کسی کو معبود، نہیں تو کہی ہو گی ہم نے بات عقل سے دور یہ ہماری قوم ہے ٹھہرائے انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود کیوں نہیں لاتے ان پر کوئی سند کھلی۔

شرک اور قوم جنات

جنوں میں خداوند تعالیٰ کے لئے حقیقی ولد اور متبنیٰ کا تصور موجود تھا۔ چنانچہ سورہ جنّ میں دونوں کی نفی کی گئی ہے۔

وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ (جن)

اور یہ کہ اونچی ہے شان رب ہمارے کی نہیں رکھی اس نے جورو اور نہ بیٹا۔

من دون اللہ کو الٰہ جان کہہ کر پکارتے تھے۔ جنوں کی تقریر میں آتا ہے۔

وَاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ○ (سورۃ الجن)

اور یہ کہ ہم میں کا بے وقوف اللہ پر ناروا بات کہا کرتا تھا۔

قول شطط سے مراد کسی کو الٰہ جان کہہ کر پکارنا ہے۔ جیسا کہ اصحابؓ کہف کی تقریر سے واضح ہو رہا ہے۔ جنوں میں غیر اللہ کے لئے غیب کا عقیدہ بھی موجود تھا۔ چنانچہ جب قرآن پاک سنا اور ایمان لائے تو دعویٰ علم غیب سے بھی ہتھیار ڈال دیئے اور کہا

وَاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا (الجن)

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ برا ارادہ ٹھہرایئے زمین کے رہنے والوں نے چاہا ہے ان کے حق میں ان کے رب نے راہ پر لانا۔ حضرت سلیمٰن علیہ السلام کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھوں تعمیر پر بیت المقدس کے واقعہ سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے کہ جن علم غیب کے مدعی تھے۔ جس کا ابطال سورہ سبآ میں کیا گیا ہے۔

فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنْ لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ○ (سباء) پس جب وہ گر پڑا معلوم کیا جنوں نے کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو نہ رہتے وہ ذلت کی تکلیف میں۔

جنوں میں یہ تصور بھی موجود تھا کہ بندہ اپنی تدبیر سے خدا تعالیٰ پر غالب آ سکتا ہے ایمان لانے کے بعد خود جنوں کی زبان سے اس کی نفی بھی موجود ہے۔

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهُ هَرَبًا ○

اور یہ کہ ہمارے خیال میں آگیا کہ ہم چھپ نہ جائیں گے اللہ سے زمین میں اور نہ تھکا دیں گے اس کو بھاگ کر (سورۃ الجن)

جنوں میں کچھ ایسے شخص بھی تھے۔ جو خود اپنے الٰہ ہونے پر نازاں تھے' جب بعض انسان ان سے غائبانہ استمداد کرتے تو وہ خوش ہوتے تھے اور حماقت میں اور زیادہ بڑھ جاتے تھے۔

وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ○ (الجن) اور یہ کہ تھے کتنے مرد آدمیوں کے پناہ پکڑتے تھے مردوں کی جنوں میں سے پھر تو وہ اور زیادہ سر چڑھنے لگے۔

شرک اور قوم یہود و نصاریٰ

یہود حضرت عزیر علیہ السلام کو اور نصاریٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا جُزء یعنی بیٹا مانتے تھے۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ

اور یہود نے کہا کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ نے کہا کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ عالموں اور اپنے درویشوں کو رب مانتے تھے۔ اتخذوا احبارھم و

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رُهبانهم اربَابًا مِّن دُوْنِ اللّٰہِ۔
ٹھہرا لیا انہوں نے اپنے عالموں درویشوں کو خدا سے ورے (توبہ)
عیسائیوں کا ایک گروہ ایسا تھا جو حضرت مسیحؑ کو ہو بہو خدا مانتا تھا۔ چنانچہ ان کے خیال کی تردید کی گئی ہے۔ لَقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اِنَّ اللّٰہَ ھُوَالْمَسِیْحُ ابن مُرْیَمُ (مائدہ)
یقیناً وہ لوگ کافر ہوئے جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ وہ مسیح ابن مریمؑ ہی ہے۔
بعض تثلیث کے قائل تھے خدا تعالیٰ کو تیسرے درجہ پر سمجھتے تھے آیت ذیل میں ان کی تکفیر کی گئی ہے۔

قوم مسیح اور عقیدہ تثلیث

لَقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰہَ ثَالِثُ ثَلَاثَۃٍ (مائدہ) بے شک وہ لوگ کافر ہوئے جنہوں نے کہا بیشک اللہ تین میں سے تیسرا ہے۔
کچھ ایسے تھے۔ جو حضرت عزیرؑ اور حضرت مسیح علیہ السلام کو بمنزلہ وَلَدْ قرار دیتے تھے۔ خدا کو مغلوب محبت اور ان کو شفیع غالب سمجھتے تھے۔ اس قسم کی سفارش کا نام ہی ان کے نزدیک کفارہ ہے۔ ذیل کی آیات میں اس خیال کی تردید کی گئی ہے۔
وَقَالُو اتَّخَذَا الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَہٗ بَلْ عِبَادٌ مُّکْرَمُوْنَ لَا یَسْبِقُوْنَہٗ بِالْقَوْلِ وَھُمْ بِاَمْرِہٖ یَعْمَلُوْنَ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی وَھُمْ مِّنْ خَشْیَتِہٖ مُشْفِقُوْنَ (پ ۱۷ - ۲۱) اور کہتے ہیں رحمٰن نے بنا لیا کسی کو بیٹا وہ ہرگز اس لائق نہیں لیکن وہ بندے ہیں معزز اس کے آگے بڑھ کر نہیں بول سکتے اور وہ اسی کے حکم پر کام کرتے ہیں اس کو معلوم ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے اور وہ سفارش نہیں کر سکتے مگر اس کی جس سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ راضی ہو' اور وہ خود اس کی ہیبت سے کانپتے ہیں۔ حضرت مسیحؑ کے متعلق ایک فریق کا یہ خیال بھی تھا کہ یہ ارادہ و مشیت الٰہی کو پھیر سکتے ہیں۔ جس کی تردید یوں کی گئی ہے۔

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا (مائدہ) کہہ پس کون اختیار رکھتا ہے اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا اگر ارادہ کرے مسیح ابن مریمؑ اور اس کی ماں اور سب زمین والوں کے مارنے کا۔

نصاریٰ کا ایک فرقہ عیسیٰ علیہ السلام اور اس کی والدہ مریمؑ دونوں کو اللہ کے علاوہ الٰہ مانتے تھے۔ چنانچہ ان کے اسی عقیدہ کی بدولت حضرت مسیح علیہ السلام کو دربار خداوندی میں جوابدہ ہونا پڑے گا۔

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مائدہ)

اور جب کہے گا اے عیسیٰؑ مریمؑ کے بیٹے کیا تو نے کہا لوگوں کو کہ ٹھہرا تو مجھ کو اور میری ماں کو دو معبود اللہ کے علاوہ۔

شرک اور مشرکین مکہ

دنیا میں کوئی مشرک ایسا نہیں گزرا جو خدا تعالیٰ کی ذات و صفات کا قائل نہ ہو۔ بلکہ شرک باعتبار اپنے مفہوم کے خود وجود باری تعالیٰ کی واضح دلیل ہے کیونکہ حقوق خداوندی میں کسی دوسرے کی حصہ داری اور شرکت اسی صورت میں متصور ہو سکتی ہے جبکہ پہلے خدا کی ہستی کا اقرار کیا جائے جس طرح ہر ثانی کا وجود "واحد" پر اور ہر آخر کا وجود "اول" پر موقوف ہوتا ہے کہ بدوں ایک کے دوسرا نہیں پایا جا سکتا۔ ٹھیک اسی طرح اشراک باللہ سے قبل ایمان باللہ لازماً پایا جاتا ہے قرآن کہتا ہے۔ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ۝ (یوسف)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور نہیں ایمان لاتے اکثر ان کے ساتھ اللہ کے مگر اس حال میں کہ وہ مشرک ہوتے ہیں۔ سب سے بڑے مشرک تو مشرکین مکہ تھے۔ مگر توحید کے متعلق ان کا اعتقاد یہ تھا کہ کائنات کا خالق اللہ ہے زمین و آسمان میں حکومت اسی کی ہے۔ بارش وہی کرتا ہے۔ کھیتیاں وہی اگاتا ہے سورج۔ چاند' ہوا' بادل' روشنی' تاریکی' رات اور دن سب اسی کے زیر فرمان ہیں وہ رب العالمین ہے' بندوں کا نفع و نقصان' موت' حیات' قبض و بسط' فقر و غنا سب اسی کے قبضہ قدرت میں ہے کار عالم کا مدبر اور نظام عالم کو چلانے والا صرف خدا تعالیٰ کو مانتے تھے ان کا اعتقاد تھا کہ جو شخص خدا کی پکڑ میں آ جائے اس کو کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور وہ ہر ایک کو پناہ دے سکتا ہے آج کل تو بڑی مصیبتوں میں بھی خدا کی طرف رجوع نہیں کیا جاتا۔ مگر ان کا عقیدہ یہ تھا کہ بڑی مصیبتوں میں فقط اللہ ہی کام آ سکتا ہے۔

فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ (پ ۲۱)

پھر جب یہ لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خالص اعتقاد کر کے اللہ ہی کو پکارتے ہیں۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ (پ ۲۵ ع ۷)

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ تمہیں کس نے پیدا کیا۔ تو ضرور کہیں گے اللہ ہی نے اس سے معلوم ہوا کہ تمام انسانوں کو پیدا کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہی کو مانتے تھے۔

قُلْ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ یَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ یُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَمَنْ یُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَیَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (پ ۱۱ ع ۴)

پوچھیے تمہیں آسمانوں اور زمینوں سے روزی کون دیتا ہے یا کان اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور کون نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور نکالتا ہے مردے کو زندہ سے اور کاموں کی تدبیر کون کرتا ہے تو کہیں گے اللہ ہی یہ تمام کام کرتا ہے تو فرما

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیجئے کہ پھر ڈرتے نہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ انسان کے اندر قویٰ پیدا کرنے والا اور ہر انسان کا رازق تمام امور کی تدبیر کرنے والا اور امور غیبی میں تصرفات کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہی کو جانتے تھے اور کسی دوسرے کو ان صفات میں شریک نہیں کرتے تھے۔

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهَا اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ (پ ۱۸۔ ع ۵) فرما دیجئے کہ زمین اور اس کی چیزیں کس کے قبضہ میں ہیں؟ اگر جانتے ہو تو بتاؤ؟ جلدی ہی کہیں گے کہ اللہ کا قبضہ ہے فرمایا پھر نصیحت حاصل کیوں نہیں کرتے۔ اس سے معلوم ہوا کہ زمین اور اس کی ساری کائنات کا مالک حقیقی اللہ تعالیٰ کو جانتے تھے۔

قُلْ مَنْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ فَاَنّٰی تُسْحَرُوْنَ ○ (پ ۱۸ مومنون)

فرما دیجئے کہ ہر چیز کی بادشاہی کس کے قبضے میں ہے وہ پناہ دیتا ہے اور وہ پناہ نہیں دیا جاتا بتاؤ اگر تم جانتے ہو۔ جلدی کہیں گے اللہ ہی کے لئے ہے۔ فرمایا پھر کہاں سے تم پر جادو پڑ جاتا ہے۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ ان کا اعتقاد تھا کہ سارے جہاں کا بادشاہ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اس کے پکڑے ہوئے کو کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور وہ ہر ایک کو پناہ دے سکتا ہے۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (پ ۸ ع ۵)

فرمایا دیجئے کہ سات آسمانوں اور بڑے عرش کا رب کون ہے؟ جلدی سے کہیں گے کہ اللہ فرما کیا تم ڈرتے نہیں۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ (پ ۲۵ ع ۱)

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ تو ضرور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہیں گے کہ اللہ غالب اور بہت جاننے والے نے پیدا کیا

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَأَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (پ ۲۱ ع ۶) اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان و زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا۔ تو ضرور کہیں گے کہ اللہ۔ پس پھر تم کدھر پھرے جاتے ہو۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ (پ ۲۱ ع ۶) اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان سے پانی اتار کر زمین کو اس کی موت کے بعد کس نے زندہ کیا ضرور کہیں گے اللہ ہی نے۔

ان آیات کریمہ سے ثابت ہوتا ہے کہ ذات باری تعالیٰ کے متعلق ان کے حسب ذیل عقائد تھے۔

زمین اور آسمان کو پیدا کرنے والا؟	اللہ
چاند سورج کو طلوع غروب کرنے والا؟	اللہ
بارشیں برسانے والا؟	اللہ
زمین سے کھیتیاں اگانے والا؟	اللہ
ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک؟	اللہ

مُشرکین مکہ اور تصویر کا دُوسرا رخ

اللہ کے بندوں کو خدا کا جُز سمجھتے تھے

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ (زخرف)

اور بنا ڈالا انہوں نے واسطے اللہ کے اس کے بندوں کو جزء بے شک انسان کھلا کفر کرنے والا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مردہ بزرگوں کو حاجت میں پکارتے تھے

وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَّ ھُمْ یُخْلَقُوْنَ اَمْوَاتٌ غَیْرُ اَحْیَآءٍ وَمَا یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ اور جن کو پکارتے ہیں سوا اللہ کے۔ نہیں پیدا کرتے کچھ اور وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں مردے ہیں۔ نہیں زندے اور نہیں جانتے کب اٹھائے جائیں گے (موضح القرآن پ ۱۴۔ النحل) شاہ عبدالقادر صاحبؒ لکھتے ہیں یہ ان کو فرمایا جو مردہ بزرگوں کو پوجتے ہیں۔

مشکلات میں غیر اللہ کو مددگار سمجھتے تھے

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اٰلِھَۃً لَّعَلَّھُمْ یُنْصَرُوْنَ (یس) اور بنا لئے انہوں نے سوائے خدا کے اور الٰہ تاکہ وہ مدد کئے جائیں۔

قرب الٰہی کے لئے غیر اللہ کی عبادت کرتے تھے

وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖ اَوْلِیَآءَ مَا نَعْبُدُھُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَا اِلَی اللّٰہِ زُلْفٰی (الزمر) اور جن لوگوں نے پکڑے ہیں سوائے اس کے دوست نہیں عبادت کرتے ہم ان کی مگر تاکہ نزدیک کریں ہم کو طرف اللہ کے نزدیک کرنے کو۔

خدا کے نیک بندوں کو غائبانہ پکارتے تھے

اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ عِبَادٌ اَمْثَالُکُمْ (پ ۹ سورہ اعراف)
تحقیق جن کو پکارتے ہو تم سوائے اللہ کے بندے ہیں۔ مانند تمہارے۔

سفارشی بنانے کے لئے غیر اللہ کی عبادت کرتے تھے

وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَضُرُّھُمْ وَلَا یَنْفَعُھُمْ وَیَقُوْلُوْنَ ھٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰہِ (یونس)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ عبادت کرتے ہیں سوا اللہ کے اس چیز کی کہ نہیں ضرر کرتی ان کو اور نہ نفع دیتی ہے ان کو اور کہتے ہیں کہ یہ سفارش کرنے والے ہیں ہمارے نزدیک اللہ کے۔ امام رازی نے ان کے متعلق کئی اقوال نقل کئے ہیں ایک ان میں سے یہ ہے۔

وَرَابِعُهَا اِنَّهُمْ وَضَعُوْا هٰذِهِ الْاَصْنَامَ وَالْاَوْثَانَ عَلٰى صُوَرِ اَنْبِيَائِهِمْ وَ اَكَابِرِهِمْ وَزَعَمُوْا اَنَّهُمْ مَتٰى اِشْتَغَلُوْا بِعِبَادَةِ هٰذِهِ التَّمَاثِيْلِ فَاِنَّ اُولٰئِكَ الاكابر تكون شُفَعَاءَ لَهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَنَظِيْرُهُ فِيْ هٰذَا الزَّمَانِ اِشْتِغَالُ كَثِيْرٍ مِنَ الْخَلْقِ بِتَعْظِيْمِ الْقُبُوْرِ الْاَكَابِرَ انهم اذا عظموا قبورهم فَاِنَّهُمْ يَكُوْنُوْنَ شُفَعَاءَ لَهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ (ہکذا فی المدارک ص ۴۶۳ خازن جلد ۳ ص ۱۴۷) یعنی وہ لوگ بتوں کو سفارشی نہیں بناتے تھے بلکہ ان نبیوں اور ولیوں کو سفارشی بناتے تھے جن کی شکل و صورت پر وہ بت بنا رکھے تھے۔ اور ان تماثیل کی عبادت سے ان کی غرض یہ ہوتی تھی۔ کہ جب ہم ان صورتوں کی پوجا کرتے ہیں تو وہ اصل بزرگ خوش ہو کر اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی بن جاتے ہیں جیسا کہ اس زمانہ کے قبر پرست بزرگوں کی قبروں کی تعظیم میں اس غرض سے مشغول رہتے ہیں کہ قبر کی تعظیم سے خوش ہو کر صاحب قبر اللہ کے ہاں ان کی سفارش کرتا ہے۔

غیر اللہ کو سجدہ کرتے تھے

لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ (سورۃ حٰم سجدہ)

نہ سجدہ کرو سورج اور نہ چاند کو بلکہ سجدہ کرو صرف اس ذات کو جس نے پیدا کیا سب چیزوں کو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیر اللہ کی نذر و نیاز مانتے تھے

وجعلوا للہ مما ذرا من الحرث والانعام نصیبا فقالوا ھذا للہ بزعمھم وھذا لشرکآئنا (انعام)

یعنی کھیتی اور مویشی سے کچھ حصہ اللہ کے نام پر اور کچھ شرکاء کے نام پر نیاز ٹھہراتے تھے اور شرکاء کے نیازات کی زیادہ حفاظت کرتے تھے۔

شفاعت قہری کے قائل تھے

ولا یشفعون الا لمن ارتضی وھم من خشیتہ مشفقون (انبیاء)

وہ نہیں سفارش کرتے مگر جس کے لئے اللہ پسند کرے وہ اس کے ڈر سے کانپنے والے ہیں۔

ولا یسئل عما یفعل وھم یسئلون ○ (انبیاء) اور اللہ سے نہیں پوچھا جاتا اس سے جو کرتا ہے اور وہ پوچھے جاتے ہیں۔

ویفعل اللہ ما یشاء فعال لما یرید واللہ غالب علی امرہ

اور اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ جس چیز کا ارادہ کرتا ہے اس کو کرنے والا ہے اور اللہ اپنے فیصلہ پر غالب ہے۔

اس قسم کی آیات سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے افعال اور فیصلوں میں مختار مطلق ہے جو کرتا ہے اپنے ہی ارادے اور مشیت کے تحت کرتا ہے کوئی اس سے باز پرس کرنے والا نہیں اور وہ کسی امر میں مغلوب نہیں ہوتا سفارش درحقیقت ایک ذلت و انکساری کا مطالبہ ہے مگر اس کے لئے بھی "شافعین" آگے بڑھنے سے لرزہ براندام ہوں گے۔ اور اسی کے اذن و اشارہ کے منتظر ہوں گے۔ پس جن لوگوں کو اذن شفاعت سے سرفراز کیا جائے گا وہ بھی حقیقتاً شفیع نہیں ہوں گے بلکہ خود مشیت و رحمت ایزدی ہی ذات باری تعالیٰ سے شفاعت خواہ ہو گی۔ درحقیقت اذن شفاعت صرف ماذون کی سرفرازی اور عزت افزائی کے لئے ہو گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْ لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا (الزمر)

فرما دے سب شفاعت اللہ کے قبضے میں ہے۔

شرک فی الاسماء کے مرتکب تھے

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝ (فاطر ع ۲)

اور وہ لوگ جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے ورے وہ مالک نہیں گٹھلی کے ایک چھلکے کے اگر تم ان کو پکارو تو نہیں سنتے تمہاری پکار کو اور اگر سن بھی لیں تو پہنچ نہ سکیں تمہارے کام پر اور قیامت کے دن منکر ہوں گے تمہارے شرک سے اور کوئی نہ بتلائے گا تجھ کو جیسا بتلائے جز رکھنے والا (خدا)

قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهٖ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ (پ ۲۴ ع ۴)

آپ کہہ دیجئے بھلا بتلاؤ تو جن کو پکارتے ہو تم اللہ کے نیچے اگر چاہے اللہ مجھ پر کچھ تکلیف تو وہ ایسے ہیں؟ کہ کھول دیں تکلیف اس کی ڈالی ہوئی یا اگر چاہے وہ مہربانی مجھ پر کیا وہ روک سکتے ہیں اس کی رحمت کو۔

خط کشیدہ الفاظ سے ثابت ہوتا ہے کہ مشرکین مکہ نے اپنے شرکاء کو مالک کل، مختار کل، فریاد رس، غائبانہ سمیع و بصیر، نافع و ضار، مانع و معطی ایسے ناموں سے موسوم کر رکھا تھا۔ کیونکہ جب تک مذکورہ صفات کسی ہستی میں نہ مانی جائیں۔ اس وقت تک غائبانہ حاجات میں اسے پکارنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

مُشرکینِ مکہ اور مُشرکینِ پاکستان کے عقائد

"تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے" صفحات گذشتہ میں اقوام ماضیہ اور مشرکین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکہ کے جو عقائد شرکیہ بیان کیے گئے ہیں وہ سب کے سب بلکہ اس سے بھی زیادہ گندے خیالات زمانہ حال کے لوگوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہود و ہنود اور مسیحی اقوام کے علاوہ بعض مسلمان فرقوں میں بھی توحید کے منافی عقائد کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ ہم یہاں ان میں سے بعض کے نظریات بیان کریں گے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اپنی وحدانیت اور معبودیت بیان فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ایک جانو' اور اسی کو ہر قسم کی عبادتوں کا مستحق سمجھو' اور اپنے گناہوں اور مسلمانوں کے گناہوں کی بخشش طلب کرو وہ تمہاری تمام حرکات و سکنات سے واقف ہے' عبادت کے معنی اطاعت و فرمانبرداری کے ہیں' یعنی اللہ تعالیٰ کے ہر حکم و قانون کو مان کر اس کے مطابق عمل کرنے کا نام عبادت ہے' اور خدا معبود ہے' ہر قسم کی عبادت اسی کے لئے کی جائے' وہ معبود حقیقی صرف ایک اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' نہ ذات میں کوئی شریک ہے' نہ صفات میں' شرک کی بہت سی قسمیں ہیں' یہاں پر صرف چار قسمیں بیان کی جاتی ہیں۔

(۱) شرک فی العبادت

یعنی عبادت میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے کو شریک کرنا' کہ جس طرح اللہ تعالیٰ عبادت کا مستحق ہے' اسی طرح دوسرے کو بھی مستحق سمجھنا' جیسے نماز' روزہ' حج' زکواۃ' رکوع' سجدہ کرنا' ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا' ان سے دعائیں مانگنا نذر و نیاز وغیرہ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے' اب کسی زندہ یا مردہ پیر' پیغمبر' ولی' امام' شہید وغیرہ کے لیے ان کو کرنا' اور ان کی قبر پر سجدہ' رکوع و طواف کرنا شرک فی العبادت ہے۔

(۲) شرک فی العلم

یعنی اللہ تعالیٰ جیسا علم دوسروں میں ماننا' جیسے ہر جگہ حاضر و ناظر رہنا' ہر چیز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا جاننا' دور نزدیک سے برابر سننا وغیرہ سب اللہ تعالیٰ کی شان ہے' ان ہی صفتوں کو دوسروں کے لئے کسی طرح ثابت ماننا کہ دوسرا کوئی نبی' ولی' پیر' شہید' فرشتہ وغیرہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرح ہر چیز کو جانتے ہیں' اور ہر جگہ حاضر و ناظر رہتے ہیں' اور دور و نزدیک کی ہر چیز کی خبر رکھتے ہیں' یہ عقیدہ سراسر غلط اور باطل ہے' اور ایسا عقیدہ رکھنے کو شرک فی العلم کہتے ہیں۔

(۳) شرک فی التصرف

یعنی مخلوق میں سے کسی کا اللہ تعالیٰ کی طرح تصرف تسلیم کرنا' مخلوق میں اپنے ارادے سے تصرف کرنا' اور اپنا حکم جاری کرنا' اپنی مرضی سے مارنا' جلانا' آرام و تکلیف دینا' تندرست و بیمار کرنا' مرادیں پوری کرنا' مشکل کے وقت کام آنا' روزی عنایت کرنا' اولاد دینا' ہوا چلانا' مینہ برسانا وغیرہ۔ سب باتیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے خاص ہیں' کسی نبی' ولی' پیر و مرشد زندہ یا مردہ میں یہ باتیں ہرگز ہرگز نہیں پائی جاتیں ہیں' ان باتوں کو دوسروں میں ثابت ماننا' کہ دوسرا شخص بھی مشکل کشائی اور حاجت روائی کرتا ہے' آرام و تکلیف دیتا ہے' مارتا اور جلاتا ہے' اور عالم میں اپنی مرضی کے مطابق تصرف کرتا ہے' اس قسم کے شرک کو شرک فی التصرف کہتے ہیں۔

(۴) شرک فی العادت

عادت کے طور پر جو کام اللہ تعالیٰ کی تعظیم کے لئے کرنے چاہئیں وہ غیر اللہ کے لئے کئے جائیں' جیسے قسم کھانا' اٹھتے بیٹھتے نام لینا وغیرہ سب کام اللہ تعالیٰ کی تعظیم و بڑائی کے لئے کئے جاتے ہیں' تو کلمہ لا الٰہ الا اللہ میں توحید الٰہی کا اثبات اور شرک کا ابطال ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سید اسماعیل شہیدؒ اور شرک کی اقسامِ اربعہ

عام طور پر لوگوں میں شرک پھیلا ہوا ہے۔ توحید نایاب ہے اکثر دعویداران ایمان توحید و شرک کے معنی ہی نہیں سمجھتے۔ مسلمان ہیں مگر شرک میں گرفتار ہیں لہٰذا پہلے توحید و شرک کے معنی سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ قرآن اور حدیث سے ان کی بھلائی اور برائی معلوم ہو سکے۔

عموماً لوگ آڑے وقت پیروں کو' پیغمبروں کو' اماموں کو' شہیدوں کو' فرشتوں کو اور پریوں کو پکارا کرتے ہیں انہیں سے مرادیں مانگتے ہیں۔ انہیں کی منتیں مانتے ہیں۔ مرادیں بر لانے کے لئے انہیں پر نذر و نیاز چڑھاتے ہیں اور بیماریوں سے بچنے کے لئے اپنے بیٹوں کو انہیں کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ کسی کا نام عبدالنبی کسی کا علی بخش۔ کسی کا حسین بخش۔ کسی کا پیر بخش۔ کسی کا مدار بخش۔ کسی کا سالار بخش۔ کسی کا غلام محی الدین اور کسی کا غلام معین الدین ہے۔ کوئی کسی کے نام کی چوٹی رکھتا ہے' کوئی کسی کے نام کی بدھی یا کپڑے پہناتا ہے' کوئی کسی کے نام کی بیڑی پہناتا ہے' کوئی کسی کے نام کے جانور کرتا ہے' کوئی آڑے وقت کسی کو پکارتا ہے اور کوئی کسی کی قسم کھاتا ہے۔ غیر مسلم جو معاملہ دیوی دیوتاؤں سے کرتے ہیں وہی یہ نام نہاد مسلمان انبیاء۔ اولیا۔ ائمہ۔ شہدا۔ مشائخ اور پریوں سے کرتے ہیں اس کے باوجود مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اللہ پاک نے سچ فرمایا:۔

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ○ (سورہ یوسف ۱۰۶)

اکثر لوگ اللہ پر ایمان لا کر بھی شرک کرتے ہیں۔

کلمہ گو مشرکوں کی اکثریت

یعنی اکثر دعویداران ایمان شرک کی دلدل میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اگر کوئی ان سے کہے کہ تم دعویٰ تو ایمان کا کرتے ہو مگر شرک میں گرفتار رہتے ہو کیوں شرک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

و ایمان کی متضاد راہوں کو ملا رہے ہو تو وہ یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم شرک نہیں کر رہے بلکہ انبیاء اور اولیاء سے محبت رکھتے ہیں اور ان کے عقیدت مند ہیں۔ شرک تو جب ہوتا جب ہم انہیں اللہ کے برابر سمجھتے۔ ہم انہیں اللہ کے بندے اور مخلوق ہی سمجھتے ہیں اللہ نے انہیں قدرت و تصرف بخشا ہے یہ خدا ہی کی مرضی سے دنیا میں تصرف کرتے ہیں۔ ان کا پکارنا اللہ ہی کا پکارنا ہے اور ان سے مدد مانگنی اللہ ہی سے مدد مانگنی ہے یہ لوگ اللہ کے پیارے ہیں جو چاہیں کریں۔ یہ ہمارے سفارشی اور وکیل ہیں۔ ان کے ملنے سے خدا مل جاتا ہے اور ان کے پکارنے سے خدا کا تقرب حاصل ہوتا ہے جتنا ہم انہیں مانیں گے اسی نسبت سے' ہم اللہ کے نزدیک ہوتے جائیں گے۔ بہرحال یہ اور اسی قسم کی واہیات باتیں بکی جاتی ہیں جن کا واحد سبب یہ ہے کہ قرآن و حدیث چھوڑ بیٹھے۔ نقل میں عقل سے کام لیا۔ جھوٹے افسانوں کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور غلط رسموں کو دلیلوں میں پیش کرتے ہیں اگر ان کے پاس قرآن و حدیث کا علم ہوتا تو ان کو معلوم ہو جاتا کہ پیغمبر اسلام علیہ الصلواۃ والسلام کے سامنے بھی مشرک اسی قسم کی دلیلوں کو پیش کیا کرتے تھے۔ اللہ پاک کا ان پر غصہ نازل ہوا' اور اس نے انہیں جھوٹا بتایا:۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هٰؤُلَاءِ شُفَعَاءُنَا عِنْدَ اللّٰهِ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ (سورہ یونس)

اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کو پوج رہے ہیں جو انہیں نہ نقصان پہنچا سکیں اور نہ نفع' اور کہہ رہے ہیں کہ یہ اللہ کے یہاں ہمارے سفارشی ہیں آپ فرما دیں کہ تم اللہ کو وہ خبر دے رہے ہو جسے وہ آسمان و زمین میں نہیں جانتا وہ ان کے شریکوں سے پاک و برتر ہے۔

یعنی مشرک جن چیزوں کے پرستار ہیں وہ بالکل بے بس ہیں۔ ان میں نہ کسی کو فائدہ پہنچانے کی قدرت ہے اور نہ نقصان کی اور نہ ان کا یہ کہنا کہ اللہ کے پاس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہماری سفارش کریں گے غلط ہے۔ کیونکہ اللہ نے یہ بات بتائی نہیں۔ پھر کیا تم آسمان و زمین کی باتوں کو اللہ سے زیادہ جانتے ہو۔ جو تم کہتے ہو کہ وہ ہمارے سفارشی ہوں گے معلوم ہوا کہ کائنات میں کوئی کسی کا ایسا سفارشی نہیں کہ اگر اس کا حکم مانا جائے تو وہ فائدہ پہنچائے اور اگر نہ مانا جائے تو نقصان پہنچائے بلکہ انبیاء اور اولیاء کی سفارش بھی خدا ہی کے اختیار میں ہے۔ آڑے وقت ان کے پکارنے یا نہ پکارنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ جو کوئی کسی کو اپنا سفارشی سمجھ کر پوجے وہ بھی مشرک ہے فرمایا:۔

توحید خالص ہی ذریعہ نجات ہے

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ○ (سورہ زمر)

دیکھو اللہ ہی کے لئے خالص دین ہے اور جو اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو حمایتی بناتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم ان کی صرف اس لئے عبادت کرتے ہیں کہ وہ ہم کو مرتبہ میں اللہ کے نزدیک کر دیں یقیناً اللہ ان کے اختلافات میں فیصلہ فرمائے گا۔ یاد رکھو کہ اللہ جھوٹے اور ناشکرے کی رہبری نہیں فرماتا۔

یعنی حق بات تو یہ تھی کہ اللہ انسان سے بہت ہی قریب ہے لیکن اس کو چھوڑ کر یہ بات تراشی کہ بت ہمیں اللہ سے قریب کر دیں گے اور ان کو اپنا حمایتی سمجھا اور اللہ کی اس نعمت کو کہ وہ براہ راست سب کی سنتا ہے اور سب کی امیدیں بر لاتا ہے ٹھکرا دیا اور غیروں سے دعائیں کرنے لگے کہ وہ ان کی امیدیں بر لائیں اور پھر یہ کہ غلط اور نامعقول راہ سے اللہ کا قرب بھی تلاش کیا جاتا ہے۔ بھلا ان احسان فراموشوں اور جھوٹوں کو کیسے ہدایت ہو سکتی ہے۔ یہ تو اس ٹیڑھی راہ پر جس قدر چلیں گے اسی قدر سیدھی راہ سے دور ہوتے جائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سے معلوم ہوا کہ جو کوئی غیروں کو یہ سمجھ کر پوجے کہ ان کے پوجنے سے خدا کی نزدیکی مل جائے گی وہ مشرک' جھوٹا اور خدا کی نعمت کو ٹھکرا دینے والا ہے۔

فرمایا:۔

توحید سب سے بڑی نعمت اور شرک سب سے بڑی لعنت ہے

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ○ (سورہ مومنون)

آپ فرما دیں کہ ایسا شخص کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا تصرف و اختیار ہے اور وہ پناہ دینے والا بھی ہو اور اس کے مقابلے پر کوئی اور پناہ بھی نہ دے سکے بشرطیکہ تمہارے پاس علم ہو وہ یہی جواب دیں گے کہ اللہ ہے آپ فرما دیں کہ پھر تم کیوں دیوانے بنے جاتے ہو؟

یعنی اگر مشرکوں سے بھی پوچھا جائے کہ کائنات عالم میں کس کا تصرف و اختیار ہے جس کے مقابلے پر کوئی کھڑا نہ ہو سکے تو وہ اللہ ہی کو بتائیں گے پھر غیروں کا ماننا دیوانگی نہیں تو اور کیا ہے۔ معلوم ہوا کہ اللہ نے کسی کو کائنات میں تصرف کرنے کی قدرت نہیں بخشی اور نہ ہی کوئی کسی کا حمایتی ہو سکتا ہے۔ علاوہ ازیں عہد رسالت کے مشرک بھی بتوں کو خدا کی برابر نہیں جانتے تھے بلکہ انہیں اسی کے بندے اور مخلوق سمجھتے تھے اور یہ بھی جانتے تھے کہ ان میں خدائی طاقتیں نہیں ہیں مگر انہیں پکارنا' ان کی منتیں ماننا' ان پر بھینٹ چڑھانا اور انہیں وکیل اور سفارشی سمجھنا ہی ان کا شرک تھا۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ جو کوئی کسی سے ایسا ہی برتاؤ کرے گو اس کو بندہ اور مخلوق ہی سمجھتا ہو وہ اور ابوجہل دونوں شرک میں برابر ہیں۔ شرک یہی نہیں ہے کہ کسی کو اللہ کے برابر یا اس کے مقابلے کا مانا جائے بلکہ شرک یہ بھی ہے کہ جو چیز اللہ پاک نے اپنی ذات والا صفات کے لئے مخصوص فرمائی ہیں اور بندوں پر بندگی کی علامتیں قرار دی ہیں انہیں غیروں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگے بجا لایا جائے مثلاً سجدہ' خدا کے نام کی قربانی' منت' آڑے وقت پکارنا' خدا کو حاضر و ناظر سمجھنا' قدرت و تصرف وغیرہ۔ سجدہ خدا ہی کی ذات کے لئے مخصوص ہے' قربانی اسی کے لئے کی جاتی ہے' منت اسی کی مانی جاتی ہے' آڑے وقت اسی کو پکارا جاتا ہے' وہی ہر جگہ حاضر و ناظر ہے اور ہر طرح کا تصرف و اختیار اسی کے قبضے میں ہے' اگر ان میں سے کوئی بات غیر اللہ میں ثابت کی جائے تو شرک ہے گو اس کو خدا سے چھوٹا ہی سمجھا جائے اور خدا کی مخلوق اور اس کا بندہ ہی مانا جائے پھر اس معاملہ میں نبی' ولی' جن' شیطان' بھوت' پریت اور پری وغیرہ سب برابر ہیں جس سے بھی یہ معاملہ کیا جائے گا شرک ہو گا اور کرنے والا مشرک ہو گا۔ چنانچہ اللہ پاک نے بت پرستوں کی طرح یہودیوں اور عیسائیوں پر بھی عتاب کیا ہے حالانکہ وہ بت پرست نہ تھے البتہ انبیاء اور اولیاء سے ایسا ہی معاملہ رکھتے تھے۔ فرمایا :۔

تقلید شرک فی الرسالت ہے

اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوْا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ (سورہ توبہ ۳۱)

انہوں نے اپنے علماء کو اور درویشوں کو اللہ کو چھوڑ کر رب بنا لیا اور مسیح ابن مریمؑ کو بھی حالانکہ انہیں ایک ہی اللہ کی عبادت کا حکم دیا گیا تھا جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو مشرکوں کے شرک سے پاک اور بلند و برتر ہے۔

یعنی اللہ کو تو سب سے بڑا مالک جانتے ہیں اور اس سے چھوٹے اور مالکوں کے بھی قائل ہیں جو ان کے مولوی اور درویش ہیں انہیں اس بات کا حکم نہیں ملا وہ شرک کر رہے ہیں۔ اللہ پاک تو تن تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا سب اس کے بے بس بندے ہیں اور بے بسی میں برابر ہیں جیسا کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا:۔

اِنْ کُلُّ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اٰتِی الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ○ لَقَدْ اَحْصٰھُمْ وَ عَدَّھُمْ عَدًّا ○ وَکُلُّھُمْ اٰتِیْہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فَرْدًا ○ (سورہ مریم)

آسمان و زمین کا ایک ایک شخص رحمٰن کے سامنے غلامانہ حیثیت میں آنے والا ہے۔ رب نے انہیں شمار کر رکھا ہے اور ایک ایک کو گن رکھا ہے اور سارے خدا کے سامنے فرداً فرداً آنے والے ہیں۔

یعنی انسان ہو یا فرشتہ خدا کا غلام ہے۔ خدا کے سامنے اس کا اس سے زیادہ رتبہ نہیں یہ خدا کے قبضے میں ہے اور عاجز و بے بس ہے اس کے اختیار میں کچھ نہیں' سب کچھ مالک الملک کے اختیار میں ہے۔ خدا سب پر قابض و متصرف ہے۔ کسی کو کسی کے قبضے میں نہیں دیتا۔ اس کے سامنے حساب و کتاب کے لئے ہر شخص حاضر ہونے والا ہے۔ وہاں نہ کوئی کسی کا وکیل بنے گا اور نہ حمایتی۔ قرآن پاک میں ان مضامین کے سلسلے میں سینکڑوں آیتیں ہیں لیکن ہم نے نمونے کے طور پر چند آیتیں لکھی دی ہیں جس شخص نے انہیں سمجھ لیا وہ انشاء اللہ شرک سے بیزار اور توحید کا پرستار بن جائے گا۔ یہ بھی سمجھ لیں کہ شرک کی چار قسمیں ہیں ا۔ شرک فی العلم' ۲۔ شرک فی التصرف' ۳۔ شرک فی العبادت' ۴۔ شرک فی العادات۔

اب یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ اللہ پاک نے کون کون سی چیزیں اپنی ذات کے لئے مخصوص فرمائی ہیں تاکہ ان میں کسی کو شریک نہ کیا جائے۔ ایسی چیزیں بیشمار ہیں ہم یہاں چند چیزوں کو بیان کر کے قرآن و حدیث سے ثابت کریں گے تاکہ لوگ ان کی مدد سے دوسری باتیں بھی سمجھ لیں۔

شرک کی مشہور انواع اربعہ

(ا) پہلی چیز یہ ہے کہ خدا ہر جگہ حاضر و ناظر ہے یعنی اس کا علم ہر چیز کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھیرے میں لئے ہوئے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ہر چیز سے ہر وقت خبردار ہے۔ خواہ وہ چیز دور ہو یا قریب۔ سامنے ہو یا پیچھے۔ چھپی ہوئی ہو یا کھلی ہوئی۔ آسمانوں میں ہو یا زمینوں میں۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہو یا سمندر کی تہ میں۔ اگر کوئی اٹھتے بیٹھتے کسی غیر اللہ کا نام لے یا دور و نزدیک سے اسے پکارے کہ وہ اس کی مصیبت رفع کر دے یا دشمن پر اس کا نام پڑھ کر حملہ کرے یا اس کے نام کا ختم پڑھا جائے یا اس کے نام کا ورد رکھے یا اس کی خیالی صورت ذہن میں جمائے اور یہ عقیدہ رکھے کہ جس وقت میں زبان سے اس کا نام لیتا ہوں یا دل میں اس کا تصور آتا ہے یا اس کی صورت کا خیال کرتا ہوں یا اس کی قبر کا دھیان کرتا ہوں تو اس کو خبر ہو جاتی ہے۔ میری کوئی بات اس سے چھپی ہوئی نہیں۔ اور مجھ پر جو حالات گزرتے ہیں جیسے بیماری و صحت' فراخی و تنگی' موت و زیست اور غم و مسرت اس کو ان سب کی ہر وقت خبر رہتی ہے جو بات میری زبان سے نکلتی ہے وہ اسے سن لیتا ہے اور میرے دل کے خیالات اور تصورات سے واقف رہتا ہے۔ ان تمام باتوں سے شرک ثابت ہو جاتا ہے۔ یہ شرک فی العلم ہے یعنی حق تعالیٰ جیسا علم غیر اللہ کے لئے ثابت کرنا۔ بلا شبہ اس عقیدے سے انسان مشرک ہو جاتا ہے گو یہ عقیدہ کسی بڑے سے بڑے انسان سے رکھے یا مقرب سے مقرب فرشتے سے اگرچہ ان کا یہ علم ذاتی سمجھا جائے یا خدا کا عطا کیا ہوا ہر صورت میں شرکیہ عقیدہ ہے۔

(۲) کائنات میں ارادے سے تصرف و اختیار کرنا' حکم چلانا' خواہش سے مارنا جلانا' فراخی و تنگی' تندرستی و بیماری' فتح و شکست' اقبال و ادبار' مرادیں بر لانا' بلائیں ٹالنی' نازک دور میں دستگیری کرنا اور وقت پڑنے پر مدد کرنا خدا ہی کی شان ہے کسی غیر اللہ کی یہ شان نہیں خواہ وہ کتنا ہی بڑا انسان یا فرشتہ کیوں نہ ہو۔ پھر جو شخص کسی غیر اللہ میں ایسا تصرف ثابت کرے اس سے مرادیں مانگے اور اسی غرض سے اس کے نام کی منت مانے یا قربانی کرے اور آڑے وقت اس کو پکارے کہ وہ اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی بلائیں ٹال دے ایسا شخص مشرک ہے اور اس کو شرک فی التصرف کہا جاتا ہے۔ یعنی اللہ کا سا تصرف غیر اللہ میں مان لینا شرک ہے خواہ وہ ذاتی مانا جائے یا خدا کا دیا ہوا ہر صورت میں یہ عقیدہ شرکیہ ہے۔

(۳) اللہ تعالیٰ نے بعض کام اپنی عبادت کے لئے مخصوص فرما دیئے ہیں جن کو عبادات کہا جاتا ہے جیسے سجدہ' رکوع' ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونا' خدا کے نام پر خیرات کرنا' اس کے نام کا روزہ رکھنا اور اس کے مقدس گھر کی زیارت کے لئے دور دور سے سفر کر کے آنا اور ایسی ہیئت میں آنا کہ لوگ پہچان جائیں کہ یہ زائرین حرم ہیں۔ راستے میں خدا کا ہی کا نام پکارنا' نامعقول باتوں سے اور شکار سے بچنا' پوری احتیاط سے جا کر اس کے گھر کا طواف کرنا' اس کی طرف سجدہ کرنا' اس کی طرف قربانی کے جانور لے جانا' وہاں منتیں ماننا' کعبہ پر غلاف چڑھانا' کعبہ کی چوکھٹ کے آگے کھڑے ہو کر دعائیں مانگنا دین و دنیا کی بھلائیاں طلب کرنا' حجر اسود کو چومنا' کعبہ کی دیوار سے منہ ملنا اور چھاتی لگانا' اس کا غلاف پکڑ کر دعائیں مانگنا' اس کے چاروں طرف روشنی کرنا' اس میں خادم بن کر رہنا جھاڑو دینا روشنی کرنا فرش بچھانا حاجیوں کو پانی پلانا وضو کے لئے اور غسل کے لئے پانی مہیا کرنا۔ آب زمزم کو تبرک سمجھ کر پینا' بدن پر ڈالنا۔ کوکھیں تان کر پینا۔ آپس میں تقسیم کرنا۔ عزیز و اقارب کے لئے لے جانا۔ اس کے آس پاس کے جنگل کا ادب و احترام کرنا وہاں شکار نہ کرنا درخت نہ کاٹنا۔ گھاس نہ اکھاڑنا۔ جانور نہ چرانا یہ سب کام اللہ نے اپنی عبادت کے مسلمانوں کو بتائے ہیں۔ پھر اگر کوئی شخص نبی کو یا ولی کو یا بھوت و پریت کو یا جن و پری کو یا کسی سچی یا جھوٹی قبر کو' یا کسی کے تھان و چلے کو یا کسی کے مکان و نشان کو یا کسی کے تبرک و تابوت کو سجدہ کرے یا رکوع کرے یا اس کے لئے روزہ رکھے یا ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو جائے یا چڑھاوا چڑھائے یا ان کے نام کی چھڑی کھڑی کرے یا جاتے وقت الٹے پاؤں چلے یا قبر کو چومے یا قبروں یا تھانوں کی زیارت کے لئے دور سے سفر کر کے جائے یا وہاں چراغ جلائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور روشنی کا انتظام کرے یا ان کی دیواروں پر غلاف چڑھائے یا قبر پر چادر چڑھائے یا مورچھل جھلے یا شامیانہ تانے یا ان کی چوکھٹ کا بوسہ لے یا ہاتھ باندھ کر دعائیں مانگے یا مرادیں مانگے یا مجاور بن کر خدمت کرے یا اس کے آس پاس کے جنگل کا ادب کرے غرضیکہ اور اسی قسم کی باتیں کرے تو اس نے کھلا شرک کیا اس کو شرک فی العبادت کہتے ہیں یعنی غیراللہ کی تعظیم اللہ کی سی کرنا خواہ یہ عقیدہ ہو کہ وہ ذاتی اعتبار سے ان تعظیموں کے لائق ہے یا خدا ان کی اس طرح تعظیم کرنے سے خوش ہوتا ہے اور اس کی تعظیم کی برکت سے بلائیں ٹل جاتی ہیں۔ ہر صورت میں یہ شرکیہ عقیدہ ہے۔

(۴) حق تعالٰی نے بندوں کو یہ ادب سکھایا ہے کہ وہ دنیوی کاموں میں اللہ کو یاد رکھیں اور اس کی تعظیم بجا لائیں تاکہ ایمان بھی سنور جائے اور کاموں میں برکت بھی ہو جیسے وقت پڑنے پر اللہ کی نذر مان لینا اور مشکل کے وقت اسی کو پکارنا اور کام شروع کرتے وقت برکت کے لئے اسی کا نام لینا۔ اگر اولاد ہو تو اس نعمت کے شکریے کے لئے اس کے نام پر جانور ذبح کرنا۔ اولاد کا نام عبداللہ' عبدالرحمٰن' خدا بخش' اللہ دیا' امت اللہ اور اللہ دتی وغیرہ رکھنا۔ کھیتی کی پیداوار میں سے تھوڑا سا غلہ اس کے نام کا نکالنا۔ پھلوں میں سے کچھ پھل اس کے نام کے نکالنا۔ جانوروں میں سے کچھ جانور اللہ کے نام کے مقرر کرنا اور اس کے نام کے جانور جو جانور بیت اللہ کو لے جائے جائیں ان کا ادب و احترام بجا لانا یعنی نہ ان پر سوار ہونا نہ نہیں لادنا۔ کھانے پینے اور پہننے اوڑھنے میں خدا کے حکم پر چلنا۔ جن چیزوں کے استعمال کا حکم ہے انہیں استعمال کرنا اور جن کی ممانعت ہے ان سے باز رہنا۔ دنیا میں گرانی و ارزانی' صحت و بیماری' فتح و شکست' اقبال و ادبار اور رنج و مسرت جو کچھ بھی پیش آتی ہے سب کو خدا کے اختیار میں سمجھنا۔ ہر کام کا ارادہ کرتے وقت انشاء اللہ کہنا مثلاً یوں کہنا کہ انشاء اللہ ہم فلاں کام کریں گے۔ خدا کے اسم گرامی کو اس عظمت کے ساتھ لینا جس سے اس کی تعظیم نمایاں ہو اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی غلامی کا اظہار ہوتا ہو جیسے یوں کہنا ہمارا رب' ہمارا مالک' ہمارا خالق' ہمارا معبود وغیرہ۔ اگر کسی موقع پر قسم کھانے کی ضرورت پڑ جائے تو اسی کے نام کی قسم کھانا یہ تمام باتیں اور اسی قسم کی دیگر باتیں اللہ پاک نے اپنی تعظیم ہی کے واسطے مقرر فرمائی ہیں پھر جو کوئی اسی قسم کی تعظیم غیر اللہ کی کرے مثلاً کام رکا ہوا ہو یا بگڑ رہا ہو اس کو چالو کرنے یا سنوارنے کے لئے غیر اللہ کی نذر مان لی جائے۔ اولاد کا نام عبدالنبی' امام بخش' پیر بخش رکھا جائے۔ کھیت و باغ کی پیداوار میں ان کا حصہ رکھا جائے۔ جب پھل تیار ہو کر آئیں تو پہلے ان کا حصہ الگ کر دیا جائے تب اسے استعمال میں لایا جائے۔ پانی سے یا چارے سے انہیں نہ ہٹایا جائے لکڑی سے یا پتھر سے انہیں نہ مارا جائے اور کھانے پینے اور پہننے اوڑھنے میں رسموں کا خیال رکھا جائے کہ فلاں فلاں کھانا نہ کھائیں' فلاں فلاں کپڑا نہ پہنیں۔ بی بی کی صحنک مرد نہ کھائیں' لونڈی نہ کھائے اور شوہر والی عورت نہ کھائے شاہ عبدالحق کا توشہ حقہ پینے والا نہ کھائے' دنیا کی بھلائی برائی کو انہیں کی طرف منسوب کیا جائے کہ فلاں فلاں ان کی لعنت میں گرفتار ہے پاگل ہو گیا ہے۔ فلاں محتاج ہے انہیں کا راندہ ہوا تو ہے اور دیکھو فلاں کو انہوں نے نوازا تھا آج سعادت و اقبال اس کا پاؤں چوم رہے ہیں۔ فلاں تارے کی وجہ سے قحط آیا۔ فلاں کام فلاں ساعت میں فلاں دن شروع کیا گیا تھا آخرکار پورا نہ ہوا یا یہ کہا جائے کہ اگر اللہ اور رسول چاہے گا تو میں آؤں گا یا پیر صاحب کی مرضی ہو گی تو ہو گی' یا گفتگو میں داتا بے پرواہ' خداوند خدائیگان' مالک الملک' شہنشاہ جیسے الفاظ استعمال کیے جائیں۔ قسم کی ضرورت پڑ جائے تو نبی کی یا علی کی یا امام و پیر کی یا ان کی قبروں کی قسم کھائی جائے' ان تمام باتوں سے شرک پیدا ہوتا ہے اس کو شرک فی العادت کہتے ہیں یعنی عادت کے کاموں میں اللہ کی سی غیر اللہ کی تعظیم کی جائے۔ شرک کی ان چاروں قسموں کا قرآن و حدیث میں صراحت کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دورِ جاہلیت میں مُشرکین مکّہ کے مشہُور مَعبُودانِ باطلہ

یوں تو جاہلیت میں بے شمار اصنام و اوثان کی پوجا کی جاتی تھی۔ خود خانہ کعبہ میں تین سو ساٹھ بت نصب تھے۔ لیکن ہم فقط ان مشہور بتوں کا تذکرہ کرتے ہیں۔ جن کی سب سے زیادہ تعظیم و تکریم کی جاتی تھی۔

۱۔ اَسَاف ۲۔ نَائِلہ یہ دونوں بت خانہ کعبہ کے پاس صفا اور مروہ پر نصب تھے۔ اساف صفا پر تھا۔ اور نائلہ مروہ پہاڑی پر۔ خزاعہ اور قبیلہ قریش اور تمام عرب جو حج کے لئے آتے تھے ان کو پوجتے تھے قریشی لوگ ان دونوں معبودان باطلہ کے نام پر قربانی بھی کرتے تھے۔

۳۔ وَدّ یہ بت دومتہ الجندل میں نصب تھا۔ بنی کلب اس کو پوجتے تھے۔ ایک دراز قد کی صورت پر بنا ہوا تھا۔ تہبند باندھے ہوئے تھا۔ اور چادر اوڑھے ہوئے تھا۔ گلے میں تلوار تھی۔ ہاتھ میں کمان کھینچے ہوئے تھا۔ آگے ایک تیروں سے بھرا ہوا ترکش اور لڑائی کا جھنڈا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولیدؓ کو اس بت کے پاش پاش کرنے پر مامور کیا تھا۔ چنانچہ وقت آنے پر حضرت خالد سیف اللہ نے ان سے جنگ کر کے ان کو قتل کر دیا۔ اس بت کو گرا کر ریزہ ریزہ کر دیا۔

۴۔ سُوَاع یہ بت ینبع میں نصب تھا اور اس بت کے مجاور بنی لحیان تھے۔ مضر اور ہذیل اور جو لوگ اس کے آس پاس رہتے تھے اس کو پوجتے تھے۔ ایک شاعر کہتا ہے ؎

تراهم حول قبلتهم عكوفا كما عكفت هذيل على سواع ؎

تو ان کو ان کے قبلہ کے گرد کھڑا دیکھے گا جس طرح ہذیل سواع کے آگے کھڑے ہو کر ڈنڈوت کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ یَغُوث یہ بت سرزمین یمن کے ایک ٹیلہ پر نصب تھا۔ مذحج اور اہل جرش اس کو پوجتے تھے۔ ابو عثمانؓ کہتے ہیں کہ میں نے یغوث کو دیکھا۔ رانگ کا بنا ہوا تھا لوگ اسے اونٹ پر لادے پھرتے تھے جہاں اونٹ بیٹھ جاتا تھا وہیں اس کو پوجنے لگتے تھے اور کہتے تھے کہ تمہارا پروردگار اس منزل سے خوش ہے۔

۶۔ یَعُوق یہ بت قریہ خیوان میں نصب تھا جو صنعاء سے دو دن کے فاصلہ پر تھا۔ ہمدان اور وہ اہل یمن جو اس کے آس پاس رہتے تھے اس کو پوجتے تھے۔

۷۔ نَسر یہ بت بلخع میں نصب تھا حمیر اور جو اس کے آس پاس رہتے تھے اس کو پوجتے تھے، صنعا میں حمیر کا ایک مندر بھی تھا جس کا نام رائم تھا۔ حمیر اس مندر کی بڑی تعظیم کرتے تھے اور اس میں قربانیاں کرتے تھے۔

۸۔ مَنَاۃ یہ بت مکے اور مدینے کے درمیان مقام قدیم میں سمندر کے کنارہ پر نصب ہذیل اور خزاعہ اور تمام عرب اس کی تعظیم کرتے تھے اور اس کے پاس قربانیاں کرتے تھے خصوصاً اوس و خزرج اس کی سب سے زیادہ تعظیم کرتے تھے۔ یہ وہی بت ہے جس کا ذکر قرآن مجید کی اس آیت میں کیا گیا ہے وَمَنَاۃَ الثَّالِثَۃَ الْاُخْرٰی۔ سن آٹھ ہجری میں جس سال مکہ فتح ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو اس کے ڈھانے کے لئے بھیجا حضرت علیؓ نے اس کو ڈھا دیا۔

۹۔ لَاتُ یہ ایک مربع پتھر تھا جو طائف میں اس جگہ نصب تھا جہاں اب طائف کی مسجد کا بایاں منارہ ہے اس کے مجاور بنی ثقیف تھے جنہوں نے اس کے اوپر ایک مکان بنا دیا تھا۔ قریش اور تمام عرب اس کو پوجتے تھے اور اس کی تعظیم کرتے تھے اور اس کے نام پر زید اللات اور تیم اللات نام رکھتے تھے۔ جب بنی ثقیف مسلمان ہو گئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مغیرہ بن شعبہؓ کو اس کے ڈھانے کے لئے بھیجا انہوں نے اس کو ڈھا کر اس میں آگ لگا دی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ عُزّٰی یہ بت ذات عرق سے نو میل کے فاصلہ پر نخلہ شامیہ کی وادی میں ظالم بن اسد نے نصب کیا تھا اور اس کے اوپر بھی ایک مکان بنایا تھا قریش کا یہ سب سے بڑا بت تھا جب کعبہ کا طواف کرتے تو لات اور عزیٰ اور مناۃ کی قسم کھاتے اور کہتے کہ یہ تینوں بڑے مرتبہ کی مرغابیاں ہیں۔ قیامت کے دن ہمیں ان کی شفاعت کی امید ہے' یہ خدا کی بیٹیاں ہیں جو اس سے ہماری شفاعت کریں گی۔ خدا نے ان کے اس قول کی تکذیب کی اور فرمایا۔

اَفَرَاَیْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰی ○ وَمَنٰوۃَ الثَّالِثَۃَ الْاُخْرٰی ○ اَلَکُمُ الذَّکَرُ وَلَہُ الْاُنْثٰی ○ تِلْکَ اِذًا قِسْمَۃٌ ضِیْزٰی ○ یعنی بتلاؤ تو تم جو لات اور عزیٰ اور منات کو جو تیسرا ہے خدا کی بیٹیاں بتلاتے ہو تو کیا تمہارے لئے بیٹے اور خدا کے لئے بیٹیاں؟ یہ تو نہایت ہی ناانصافی کی تقسیم ہے۔ قریش نے اس بت کے نام وادی حراض کی ایک زمین وقف کر دی تھی جس کو انہوں نے حرم کعبہ کی طرح اس بت کا حرم قرار دیا تھا اور اس بت کے لئے ایک قربان گاہ بنائی تھی جس میں اس کے نام پر قربانیاں کرتے تھے اس قربان گاہ کا نام غبغب تھا قریش اس بت کی سارے بتوں سے زیادہ تعظیم کرتے تھے اور اس کے مجاور بنی شیبان تھے فتح مکہ کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولیدؓ کو اس کے انہدام اور ان تین درختوں کے کاٹنے کے لئے بھیجا جو وہاں کھڑے تھے۔ خالد بن ولیدؓ نے ان درختوں کو کاٹ ڈالا اور عزیٰ کا نام و نشان مٹا دیا' ابوالمنذر کا بیان ہے کہ قریش اور مکے کے باشندے ایسی تعظیم کسی بت کی نہیں کرتے تھے جیسی عزیٰ کی کرتے تھے۔ عزیٰ ان کا خاص بت تھا جس کی وہ لوگ کثرت سے زیارت کرتے تھے اور اس پر نذریں چڑھاتے تھے۔ عزیٰ کے بعد ان کے نزدیک لات کا رتبہ تھا اور اس کے بعد منات کا۔ جس طرح قریش کا خاص بت عزیٰ تھا۔ اسی طرح ثقیف کا خاص بت لات اور اوس و خزرج کا منات لیکن یہ سب عزیٰ کی بھی تعظیم کرتے تھے اور اس کی تعظیم پر سب کا اتفاق تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قریش کے اور بھی چند بت تھے جو خانہ کعبہ کے اندر اور اس کے گرد نصب تھے جن میں سب سے بڑا ہبل تھا۔

۱۱۔ ضَمَار یہ بت مرداس بن ابی العباس بن مراد اس کا تھا جسے وہ اپنی عمر بھر پوجتا رہا۔ جب مرنے لگا تو اس نے اپنے بیٹے عباس کو وصیت کی کہ بیٹا ضمار کو پوجتے رہنا یہ تجھے نفع بھی پہنچا سکتا ہے اور نقصان بھی' اس وصیت کے مطابق عباس نے بھی کچھ دنوں اس کی پرستش کی ایک دن وہ اس کی عبادت میں مصروف تھا کہ یکایک اس کے اندر سے یہ ابیات سنائی دیں۔

قل للقبائل من سلیم کلها اودیٰ ضمار و عاش اهل المسجد ان

الذی ورث النبوۃ والهدیٰ بعد بن مریم من قریش مهتد اودیٰ ضمار

وکان یعبد مرۃ قبل الکتاب الی النبی محمد

اے سننے والے۔ بنی سلیم کے ان سے قبائل سے کہہ دے کہ ضمار ہلاک ہوا اور مسجد والوں نے زندگی پائی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ شخص جو قوم قریش میں سے عیسیٰ بن مریمؑ کے بعد ہدایت اور نبوت کا وارث ہوا ہے سیدھی راہ پر ہے ضمار جو خدا کے نبی محمد صلعم کی طرف کتاب نازل ہونے سے پہلے پوجا جاتا تھا ہلاک ہوا۔

یہ آواز سنتے ہی عباس نے ضمار میں آگ لگا کر اس کو خاک سیاہ کر دیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر مشرف با اسلام ہوا۔

۱۲۔ ھُبُل یہ بت بھی قریش کا تھا' اس کو سب سے پہلے خزیمہ بن مدرکہ نے نصب کیا تھا اسی لئے اسے ہبل خزیمہ کہتے تھے۔ یہ بت انسان کی صورت پر عقیق سرخ کا بنا ہوا تھا لیکن اس کا داہنا ہاتھ سونے کا تھا جس کا سبب یہ تھا کہ جس وقت یہ بت قریش کے ہاتھ لگا تھا اس وقت اس کا داہنا ہاتھ ٹوٹا ہوا تھا۔ اس لئے انہوں نے اس کا ہاتھ سونے کا بنا دیا تھا اسی بُت کے آگے وہ سات پانسے رکھے رہتے تھے جن کو اَزلام کہتے تھے۔ ان پانسوں کا ذکر ہم نے ان کے مناسب موقع پر کیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فتح مکہ کے دن خانہ کعبہ کے تمام بتوں کو آگ لگا دی گئی تھی' اس لئے سب بتوں کے ساتھ یہ بت بھی جل کر خاکستر ہو گیا۔

۱۳۔ مَنَاف اسی بت کے نام پر عبد مناف نام رکھا گیا۔ اس بت کی نسبت یہ معلوم نہیں ہوا کہ یہ بت کہاں نصب کیا گیا تھا اور اسے کس نے نصب کیا تھا۔

۱۴۔ ذُوالخَلَصہ یہ بت سفید پتھر کا بنا ہوا تھا جس پر تاج کی شکل کندہ تھی مکے سے سات دن کے راستے پر مکے اور مدینے کے درمیان نصب تھا اور اس کے اوپر ایک مکان بنا ہوا تھا۔ تعم دوس اور بحیلہ اور جو اس کے آس پاس رہتے تھے اس کو پوجتے تھے اس پر نذریں چڑھاتے تھے۔ جویرؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اس مکان کو گرا دیا اور اس بت میں آگ لگا دی جس سے وہ بت جل کر خاکستر ہو گیا۔

۱۵۔ سُعُد یہ بت ساحل جدہ پر نصب تھا۔ کنانہ کے بیٹوں مالک اور مالکان نے اسے نصب کیا تھا یہ ایک لمبا پتھر تھا۔ اس کے آس پاس کے لوگ اسے پوجتے تھے اور اس کے نام پر قربانی کرتے تھے۔

۱۶۔ مَنَاۃِ ثَانی یہ بت لکڑی کا تھا عمرو بن الجموح نے جو قبیلہ بنی سلمہ میں ایک سردار تھے اسے اپنے گھر میں نصب کیا تھا۔ معاذ بن جبل اور معاذ بن عمرہ وغیرہ صحابہؓ اس کو ہر شب غلاظت میں ڈال دیتے تھے۔ عمرو بن الجموح اسے صبح کو تلاش کر کے ہر روز دھوتے اور خوشبو سے معطر کرتے تھے۔ آخر انہیں خدا نے ہدایت دی اور وہ مسلمان ہو گئے۔ اور اس بت کا قصہ تمام ہو گیا۔

۱۷۔ ذُوالکَفَّین یہ بت بھی قبیلہ دوس کا تھا۔ دوس کے مسلمان ہونے کے بعد طفیل بن عمرو دوسی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اس کو جلا دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۔ ذُوالشَّریٰ یہ بت بنی حارث بن یشکر کا تھا جو قبیلہ ازد میں سے تھے۔

۱۹۔ قَیصُر یہ بت مشارف شام میں تھا۔ قزاعہ' لخم' جذام' عاملہ اور غطفان اسے پوجتے تھے۔

۲۰۔ نُہم یہ بت قبیلہ مزینہ کا تھا۔ خزاعی بن نہم اس کا مجاور تھا جب اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر سنا تو خدا نے اسے ہدایت دی' بت کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا اور یہ شعر پڑھے۔

ذهبت الٰی نهم لا ذبح عنده عتیرة نسک کالذی کنت افعل فقلت لنفسی حین رجعت عقلها اهذا الٰه ابکم لیس یعقل ابیت فدینی الیوم دین محمد الٰه السماء الماجد المتفضل

میں نہم کی طرف گیا تاکہ اس کے پاس قربانی کروں جیسا کہ میں ہمیشہ کیا کرتا تھا۔ پھر جب میں نے عقل کی طرف رجوع کیا تو اپنے دل میں سوچا کہ کیا یہ گونگا بے عقل معبود ہو سکتا ہے۔ میں اس بات کو نہیں مانتا' آج میرا دین محمدؐ کا دین ہے آسمان کا معبود بزرگی اور فضل والا ہے۔

پھر وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مبارک میں حاضر ہو کر مشرف بااسلام ہوا اور اپنی قوم مزینہ کے اسلام کا ذمہ لیا۔

اس بُت کے نام پر قبیلہ مزینہ کے لوگ اپنا نام عبد نہم رکھتے اس کی قسمیں کھاتے اور اس کے نام پر قربانیاں کرتے تھے امید بن الاشکر کہتا ہے۔

اذا رایت راعیین فی غنم اسیدین یحلفان بنهم بینهما اشلاء لحم مقتم فامض ولا یا خذک باللحم القرام

جب تو بنی اسید کے دو چرواہوں کو بکریوں میں نہم کی قسمیں کھاتے دیکھے اور ان کے درمیان گوشت کے پارچے تقسیم ہو رہے ہوں تو وہاں سے گذرتا چلا جا یہ نہ ہو کہ گوشت کی خواہش تجھے وہیں روک لے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۔ عائم یہ بت از والسراۃ کا تھا۔

۲۲۔ سعیر یہ بت عزہ کا تھا وہ اس کے نام پر قربانی کرتے تھے اور اس کے گرد طواف کرتے تھے۔

۲۳۔ عُوض یہ بُت بکر بن وائل کا تھا۔ ایک شاعر کہتا ہے ۔

حلفت بمائرات حول عوض وانصاب ترکن لدی السعیر

میں ان خونوں کی جو عوض کے گرد بہائے ہیں اور ان پتھروں کی جو سعیر کے پاس ہیں قسم کھاتا ہوں۔

۲۴۔ عمیانس یہ بت خولان کا تھا وہ اپنے مویشی اور کھیتی میں ایک حصہ خدا کے نام کا مقرر کرتے تھے اور ایک حصہ اس بت کے نام کا۔ عمیانس کے حصہ میں سے اگر کوئی چیز خدا کے حصہ میں مل جاتی تو اس کو نکال لیتے' اور اگر خدا کے حصہ میں سے کوئی چیز عمیانس کے حصہ میں شامل ہو جاتی تو اس کو نہ نکالتے۔ اسی کے متعلق قرآن مجید میں یہ آیت نازل ہوئی ہے۔

وَجَعَلُوا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَائِنَا فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○ (سورۃ الانعام)

یعنی حضور نے خدا کے لئے اس کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور مویشی میں سے ایک حصہ مقرر کر دیا اور اپنے زعم میں خوش ہو گئے اور کہا کہ اللہ کا ہے اور یہ ہمارے شریکوں کا سو جو ان کے شرکاء کا ہے وہ اللہ کو نہیں پہنچتا اور جو اللہ کا ہے وہ ان کے شرکاء کو پہنچ جاتا ہے' یہ لوگ بہت برا فیصلہ کرتے ہیں۔

۲۵۔ یعبوب یہ بُت جدیلہ طی کا تھا۔

۲۶۔ باجر یہ بت ازد اور بعض بنی طے اور قضاعہ کا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷۔ دَوَار اس بُت کی نسبت ہمیں معلوم نہیں ہوا کہ یہ بت کہاں نصب تھا اور کس قبیلہ کا تھا۔ لیکن جاہلیت میں منجملہ اور بتوں کے یہ بھی ایک بت تھا عرب جاہلیت اس کی غایت درجہ کی تعظیم و تکریم کرتے تھے اور مرد و عورت سب اس کا طواف کرتے تھے۔ اس بت کا ذکر امراء القیس نے اپنے معلقہ میں کیا ہے وہ کہتا ہے کہ ؎

فعن لنا سرب کان نعاجه
غذاری دوارنی ملاء مذیل

ہمیں جنگلی گایوں کا ایک گلہ نظر پڑا جس کی گائیں حسن
و لطافت اور خوبیِ رفتار میں ایسی معلوم ہوتی تھیں کہ گویا وہ
کنواری لڑکیاں ہیں جو لمبی چوڑی چادروں میں دوار کے گرد
طواف کر رہی ہیں۔

سرسیّد صاحب نے خطبات احمدیہ میں لکھا ہے کہ یہ بت نوجوان عورتوں کی پرستش کرنے کا تھا۔ وہ چند دفعہ اس کے گرد طواف کرتی تھیں اور پھر اس کو پوجتی تھیں، وہی اس کا طواف کرتی تھیں لیکن اس کا کچھ ثبوت نہیں دیا۔ شاید یہ خیال ان کو اِمراءُ القیس کے اسی شعر سے پیدا ہوا ہو۔ مگر اس شعر سے یہ کسی طرح ثابت نہیں ہوتا کہ یہ بُت صرف عورتوں ہی سے مخصوص تھا۔ عرب کی عورتیں اور مرد ہر ایک بت کو پوجتے تھے، امرء القیس چونکہ گایوں کو عورتوں ہی کے ساتھ تشبیہ دے سکتا تھا اس لئے اس نے عورتوں کا ذکر کیا۔ پس اس سے اس بت کے ساتھ عورتوں کی خصوصیت نہیں نکلتی۔ لسان العرب وغیرہ کتب لغت کے دیکھنے سے ہم کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شاید یہ بت میلوں اور نمائشوں میں نکالا جاتا تھا۔

ان بتوں کے علاوہ مکے کے ہر گھر میں ایک بت تھا جس کو وہ اپنے گھروں میں پوجتے تھے جب کوئی سفر کو جاتا تو سب سے اخیر کام جو وہ اپنے گھر میں کرتا یہ تھا کہ بت کو ہاتھ لگاتا اور جب سفر سے واپس آتا اور گھر میں داخل ہوتا تو سب سے اول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بت کو ہاتھ لگاتا۔

〃 〃

حائضہ عورتیں نہ بتوں کے قریب جاتی تھیں اور نہ ان کو ہاتھ لگاتی تھیں۔ علیحدہ ایک جانب کو ان کے سامنے کھڑی ہو جاتی تھیں۔

بتوں کی پوجا میں چند امور کیے جاتے تھے ان کو سجدہ کرتے تھے اور خانہ کعبہ کی طرح ان کے گرد طواف کرتے تھے ان کو ہاتھ لگاتے تھے اور نہایت ادب و تعظیم کے ساتھ بوسہ دیتے تھے ان کے نام پر قربانی کرتے تھے اور ان کو دودھ اور مکھن اور ہر قسم کی نذریں چڑھاتے تھے۔ مجاہدؒ کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے آقا نے بیان کیا کہ مجھے میرے گھر والوں نے دودھ اور مکھن کا ایک پیالہ دیا اور کہا کہ اسے ہمارے معبودوں پر چڑھا آ۔ میں نے وہ دودھ اور مکھن ان پر چڑھا دیا اور ان کے ڈر کے مارے خود اسے نہ کھا سکا۔ میں وہیں بیٹھا تھا کہ اتنے میں ایک کتا آیا اس نے وہ تمام مکھن کھا لیا اور دودھ پی لیا' پھر بتوں پر پیشاب کر دیا۔ یہ بت اساف اور نائلہ تھے۔

کلبی کہتا ہے کہ مجھ سے مالک بن حارثہ نے بیان کیا کہ میں نے ود کا ایک وہ زمانہ دیکھا کہ مجھے میرا باپ ہمیشہ اس پر دودھ چڑھانے بھیجتا تھا اور کہتا تھا پہلے اپنے خدا کو پلا آ پھر تو خود پینا۔ اس کے بعد میں نے وہ زمانہ بھی دیکھا کہ خالد بن ولیدؓ نے اسے توڑ پھوڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا۔

مویشیوں کا پہلا بچہ بطور نذر کے بتوں پر چڑھاتے تھے' کھیتوں کی سالانہ پیداوار اور مویشیوں کے انتفاع میں سے ایک معین حصہ خدا کے واسطے اور دوسرا بتوں کے واسطے اٹھا رکھتے تھے۔ اگر بتوں کا حصہ کسی طرح ضائع ہو جاتا تو خدا کے حصے میں سے اس کو پورا کر دیتے تھے اور اگر خدا کا حصہ کسی طرح ضائع ہو جاتا تو بتوں کے حصہ میں سے اس کو پورا نہیں کرتے تھے۔

مقررہ بتوں کے علاوہ سفید اور خوب صورت پتھروں اور ریت کے ٹیلوں کو بھی پوجتے تھے لیکن اکثر ایسا سفر میں کرتے تھے جہاں بت نہیں ہوتے تھے۔ ہارونؒ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہیں کہ جاہلیت میں جب کوئی شخص سفر کو جاتا تو چار پتھر اپنے ساتھ لے جاتا جہاں مقیم ہوتا تین کا چولھا بنا کر اس پر اپنی ہانڈی پکاتا اور چوتھے کو پوجتا۔۔۔۔ ابو رجاء کہتے ہیں کہ جاہلیت میں جب ہمیں خوب صورت پتھر ملتا تو اسے پوجنے لگتے اور اگر پتھر نہ ملتا تو ریت کا ایک ٹیلہ بناتے اور ایک دودھیل اونٹنی اس کے اوپر کھڑی کرتے پھر اس کی ٹانگیں پھیر کر اس ٹیلہ پر دوہتے۔ حتیٰ کہ ہم اس ٹیلہ کو دودھ سے خوب تر کر دیتے۔ پھر جب تک ہم اس جگہ اقامت کرتے اس ٹیلہ کو پوجتے رہتے۔

مذکورہ بالا بیان سے ظاہر ہو گیا کہ جاہلیت میں علاوہ اصنام یعنی مورتوں اور تصویروں کے سادہ پتھروں کو بھی پوجتے تھے جن پر کوئی تصویر اور نقش نہیں ہوتا تھا ان کو انصاب کہتے تھے۔ غیر مصور اور منقش پتھروں کی عظمت ان کے دل میں ایسی ہی تھی جیسی تصویر دار بتوں کی۔ طبری لکھتا ہے کہ جاہلیت کے لوگ انصاب یعنی حجر غیر مصور و منقش پر قربانیاں کرتے تھے۔

ہم نے جاہلیت کی ان رسوم کا ذکر کر دیا ہے جو عام طور پر اس زمانہ میں رائج تھیں۔ لیکن ہم رسوم کو عام معنی میں لیتے ہیں جن میں ان کے تخیلات' وہمیات' خرافات اور ہر قسم کی باتیں شامل ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسْبابِ شرک اور اَفعالِ شرک

شرک کے عام طور پر مندرجہ ذیل چھ اسباب ہوا کرتے ہیں :

پہلا سبب : بزرگوں کی تعظیم میں غُلو

تاریخ انسانی بتلاتی ہے کہ جادہ توحید سے ہٹنے اور شرک میں گرفتار ہونے کا سب سے بڑا سبب انبیاء' اولیاء اور صالحین کی تعظیم انتہا پسندی ہے۔ بزرگوں سے اس قدر محبت کہ وہ دیوانگی کی حد تک پہنچ جائے شرک کا سب سے بڑا سبب ہے۔ یہی محبت شخصیت پرستی اور یادگار پرستی کی طرف لے جاتی ہے۔ اسی محبت نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام' رام چندر اور کرشن کو بندے سے خدا کا رتبہ دے دیا۔

شرک میں سب سے زیادہ وہ لوگ مبتلا ہوتے ہیں جو انبیاء اور صلحاء کی اندھی محبت میں گرفتار تو ہوتے ہیں لیکن آداب محبت سے واقف نہیں ہوتے۔ (شریعت آداب محبت کا ہی دوسرا نام ہے) اسی اندھی محبت کو قرآن مجید میں "غلو فی الدین" کا لقب دیا گیا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :۔

يَا أَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ (النساء : ۱۷۱)

"اے اہل کتاب اپنے دین میں غلو (انتہا پسندی) سے کام نہ لو۔"

چنانچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا :

"لَا تُطْرُوْنِيْ كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارٰى ابْنَ مَرْيَمَ (بخاری الانبیاء' باب : ۴۸)

"میری مدح میں اس طرح سے مبالغہ نہ کرو جس طرح عیسائیوں نے عیسیٰ بن مریمؑ کے بارے میں مبالغہ سے کام لیا۔"

دیکھیے کہ یہ اندھی محبت کیا کیا کرشمے دکھلاتی ہے اور کس طرح سے شرک کی طرف لے جاتی ہے صحیح بخاری میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا' قال هذه اسماء رجال صالحين من قوم نوح فلما هلكوا اوحٰی الشیطن الٰی قومھم ان انصبوا الٰی مجالسھم التی کانوا یجلسون فیھا انصابًا و سموا باسمائھا حتٰی اذا ھلک اولئک و نسخ العلم عبرت (تفسیر ابن کثیر۔ سورۃ النور)

"حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قرآن مجید کی یہ آیت ہے "انہوں نے کہا ہرگز مت چھوڑو اپنے معبودوں کو اور نہ چھوڑو "ود" اور "سواع" کو اور نہ "یغوث" اور نہ "یعوق" اور "نسر" کو۔ اس آیت کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ سب قوم نوحؑ کے نیک لوگ تھے۔ جب وہ وفات پا گئے تو شیطان نے ان کی قوم کو یہ بات سمجھائی کہ یہ صالح لوگ جس جگہ بیٹھتے تھے وہاں بطور یادگار پتھر نصب کرو اور اس پتھر کو ان کے نام سے پکارو۔ تو انہوں نے ایسا ہی کیا۔ جب یہ لوگ بھی مر گئے اور ان سے علم اٹھ گیا تو ان کی اولاد نے ان پتھروں اور یادگاروں کی پرستش شروع کر دی۔"

ایسے ہی روایت ابن جریر محمد بن قیس سے بھی ہے۔

"بہت سے لوگ ان صالحین (ود' سواع' یغوث' یعوق' نسر) کے متبعین تھے اور ان کی پیروی کیا کرتے تھے۔ جب یہ صالحین وفات پا گئے تو ان لوگوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ اگر ہم ان کی تصویریں بنا کر رکھ لیں تو ان کی تصویروں کی وجہ سے ہمارے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت کا ولولہ اور شوق پیدا ہو گا۔ چنانچہ ان لوگوں نے ان صالحین کی تصاویر بنا کر رکھ لیں۔ جب یہ لوگ بھی مر گئے اور ان کے بعد کی نسل آئی تو شیطان نے انہیں یہ سمجھایا کہ تمہارے آباؤ اجداد ان کی عبادت کیا کرتے تھے اور ان ہی کے وسیلے سے بارش ہوا کرتی تھی' چنانچہ وہ ان کی عبادت میں لگ گئے۔" (فتح المجید' ص ۲۲۲)

علامہ قرطبیؒ کہتے ہیں:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"پہلے پہل جن لوگوں نے ان کی تصاویر بنائیں' وہ صرف یہ چاہتے تھے کہ ان تصاویر سے ان کی یاد آئے گی اور ان کے اعمال صالحہ یاد آئیں گے۔ یہ تصاویر ان جیسے اعمال صالحہ اور امور خیر پر اکسائیں گی اور زیادہ سے زیادہ نیکی کا سبب بنیں گی' ان کی قبروں کے پاس جاکر اللہ تعالیٰ کی ہی عبادت کیا کریں گے۔ پھر ہوا یوں کہ جب اگلی نسل آئی تو وہ اصل بات بھول گئی اور ان تصاویر کا اصل مقصد ان کے ذہنوں سے فراموش ہو گیا۔ پھر شیطان نے ان کے دلوں میں یہ وسوسہ ڈالا کہ تمہارے آباؤ اجداد ان تصاویر کی تعظیم و عبادت کیا کرتے تھے۔ (چنانچہ وہ بھی کرنے لگے)۔ (فتح المجید' ص ۲۲۳)

امام ابن قیمؒ اور ذرائعِ شرک

"شیطان قبر کے پجاریوں کے دل میں ہمیشہ یہی بات القاء کرتا رہا کہ قبروں پر عمارت اور قبے بنانا اور وہاں پر زیادہ سے زیادہ وقت گزارنا (اعتکاف) انبیاء اور صالحین کی محبت کا مظہر ہے۔ ان کے ہاں جا کر اگر دعا مانگی جائے تو وہ قبول و مستجاب ہوتی ہے۔ جب وہ یہاں تک آ گئے تو اب یہ بات ان کے دل میں ڈالی کہ اگر ان کو وسیلہ ٹھیرا کر دعا کرو گے اور ان کے نام کی قسم دے کر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو گے تو دعا ضرور قبول ہو گی۔

جب یہ بات ان کے ذہن نشین ہو گئی تو شیطان نے یہ وسوسہ ڈالا کہ اب تم براہ راست اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہی سے دعا مانگو اور ان کو اپنا شفاعت کنندہ سمجھو۔ ان کی قبروں پر چادریں چڑھاؤ' چراغاں کرو' ان کا طواف کرو ان کو بوسے دو اور دور دور سے ان کی زیارت کو آؤ جیسا کہ حج کو سفر کیا جاتا ہے اور یہیں پہ آ کے جانور بھی ذبح کرو۔

جب یہ بات طے ہو گئی تو شیطان نے ان کو گمراہی کے اس درجے سے دوسرے درجے پر منتقل کر دیا اور وہ یہ کہ وہ لوگوں کو بھی ان کی عبادت کی طرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلائیں اور ان قبروں پہ آ کے عبادت کے اعمال بجالائیں (تہوار اور عرس منائیں) چنانچہ انہوں نے دیکھا کہ یہ اعمال ان کی دنیا کے لئے بھی بہت مفید ہیں (مالا مال ہو گئے) اور آخرت میں بھی۔

جب بات یہاں تک پہنچ گئی تو شیطان انہیں یہاں تک لے آیا کہ وہ کہنے لگے کہ جو شخص ان اعمال سے روکے وہ بزرگوں کے مراتب عالیہ کا منکر ہے' گستاخ ہے' ان کی شان میں کمی کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ انبیاء اور اولیاء کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔ چنانچہ وہ اہل توحید پر غضبناک ہو جاتے ہیں اور ان کے خلاف ان کے دل کڑھنے لگتے ہیں۔"

۲۔ شرک کا دوسرا سبب: تجسیم صفات الہیہ

جیسا کہ گزر چکا کہ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی بعض صفات کی تجسیم کی اور ان کو مستقل وجود میں ڈھال دیا اور ان کے لئے مجسّمے تراش لئے۔ یہ بت پرستی کا اصل سبب ہے۔

۳۔ تیسرا سبب: درمیانی واسطے اور وسیلے

شرک کا بہت بڑا سبب مشرکین کی یہ ذہنی افتاد ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تک براہ راست پہنچنا تو ممکن نہیں ہے۔ اس کا قرب حاصل کرنے کے لئے بہت سے وسیلے اور واسطے اختیار کرنے پڑیں گے۔ چنانچہ وہ انبیاء' صلحاء اور اہل قبور کو اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا واسطہ یا وسیلہ قرار دیتے ہیں۔ بالکل یہی حال مشرکین مکہ کا تھا۔ قرآن مجید میں ہے :

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى۔ (زمر : ۳)

"اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور کارساز بنائے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو اس لئے پوجتے ہیں کہ وہ ہم کو خدا کا مُقرّب بنا دیں۔"

پھر بات بڑھتے بڑھتے یہاں تک پہنچتی ہے کہ یہ درمیانی واسطے بذات خود خدا بن جاتے ہیں۔ پاک و ہند کے مشرکین کی ذہانت درج ذیل کے شعر سے ملاحظہ فرمائیے:

اللہ کے پلّے میں وحدت کے سوا کیا ہے
جو کچھ ہمیں لینا ہے لے لیں گے محمدؐ سے

اس سلسلے میں ایک اور گمراہی یہ ہے کہ درمیانی واسطوں کو شفاعت و مغفرت کا یقینی سبب سمجھا جاتا ہے۔ ذہنیت ملاحظہ ہو' کہتے ہیں:

پکڑے خدا اور چھڑائے محمدؐ
جو پکڑے محمدؐ چھڑا کوئی نہیں سکتا

یعنی سب کچھ اختیارات اب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں آ گئے۔ اللہ تعالیٰ چاہے یا نہ چاہے جب محمد رسول اللہ چاہیں گے تو بخشوا لیں گے اور اگر محمد رسول اللہ کسی کو پکڑنا چاہیں تو اسے کوئی بھی نہیں چھڑا سکتا۔ اللہ تعالیٰ بھی وہاں پہ بے بس ہو گئے۔ نعوذ باللہ من ذالک۔ اب آیئے درج ذیل آیت پہ کچھ غور کر لیجئے۔ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ (البقرہ: ۲۵۵)

"کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر شفاعت کر سکے۔"

ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ۔ (یونس: ۱۸) "اور اللہ کو چھوڑ کے اور اللہ کے سوا یہ ان ہستیوں کی عبادت کرتے ہیں جو انہیں نہ نفع پہنچا سکتے ہیں نہ نقصان اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے ہاں ان کے شفاعت کنندہ ہیں۔"

اللہ تعالیٰ کے حضور شفاعت سے انکار نہیں ہے۔ لیکن ذرا یہ بھی دیکھ لیجئے کہ اس کے ہاں کوئی شفاعت بھی اس کی اجازت کے بغیر بار نہیں پاتی۔ دیکھئے جب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلیل القدر نبی ابراہیم خلیل اللہ اپنے باپ سے گفتگو کرتے ہیں تو یوں کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں ہے :۔ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَکَ وَمَآ اَمْلِکُ لَکَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ شَیْئٍ

(ممتحنہ : ۴)

" (اے ابا) میں ضرور بالضرور آپ کے لئے مغفرت طلب کروں گا لیکن اللہ کے حضور (میں آپ کے بارے میں کچھ بھی یقین سے نہیں کہہ سکتا) میرے بس میں کچھ بھی نہیں۔" خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب منافقوں کے لئے مغفرت کی دعا فرمائی تو یوں وحی نازل ہوئی :

خاتم الانبیاءؐ اور سرزنش الٰہی

اَسْتَغْفِرْلَھُمْ اَوْلَا تَسْتَغْفِرْلَھُمْ اَنْ تَسْتَغْفِرْلَھُمْ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَھُمْ (توبہ : ۸۰)

"تم ان کے لئے مغفرت چاہو یا نہ چاہو، اگر تم ان کے لئے ستر دفعہ بھی مغفرت مانگو تو خدا ان کی مغفرت نہ کرے گا"

ادھر دیکھئے جلیل القدر نبی حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا ان کی آنکھوں کے سامنے ڈوب رہا ہے اور وہ غم سے بیتاب ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں تو ان پر یوں عتاب ہوتا ہے کہ وہ بیٹے کو بھول جاتے ہیں اور اپنی فکر پڑ جاتی ہے۔ قرآن مجید میں ہے :

حضرت نوحؑ اور عتاب خداوندی

وَنَادٰی نُوْحٌ رَّبَّہٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَھْلِیْ وَاِنَّ وَعْدَکَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّہٗ لَیْسَ مِنْ اَھْلِکَ اِنَّہٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْئَلْنِ مَالَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ اِنِّیْٓ اَعِظُکَ اَنْ تَکُوْنَ مِنَ الْجَاھِلِیْنَ ○ قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَسْئَلَکَ مَالَیْسَ لِیْ بِہٖ عِلْمٌ وَاِلَّا تَغْفِرْلِیْ وَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَرۡحَمۡنِیۡۤ اَکُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ○ (ہود: ۴۵-۴۷)

"اور نوحؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار' میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے تو اس کو بھی نجات دے' تیرا وعدہ سچا ہے اور تو ہی سب سے بہتر حاکم ہے۔ خدا نے فرمایا کہ اے نوحؑ وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں وہ تو ناشائستہ افعال ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔ نوحؑ نے کہا پروردگار' میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی مجھے حقیقت معلوم نہیں اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔"

شفاعت کی حقیقت پیغمبرؐ کی بے اختیاری ہے

مندرجہ ذیل آیات اس مسئلہ میں حجت قاطعہ ہیں: وَمَنۡ یَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰہُ (آل عمران: ۱۳۵) "اور خدا کے سوا کون گناہوں کو معاف کر سکتا ہے؟"
لَا یَمۡلِکُوۡنَ الشَّفَاعَۃَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَہۡدًا ○ (مریم: ۸۷)
"یہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے لیکن وہ جس نے رحم والے خدا سے اقرار لے لیا ہو۔" اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ شُفَعَآءَ قُلۡ اَوَلَوۡ کَانُوۡا یَمۡلِکُوۡنَ شَیۡئًا وَّلَا یَعۡقِلُوۡنَ ○ قُلۡ لِّلّٰہِ الشَّفَاعَۃُ جَمِیۡعًا ؕ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ ثُمَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ○ (زمر: ۴۳-۴۴)

"کیا انہوں نے خدا کے سوا اوروں کو شفیع بنا رکھا ہے۔ کہہ دے کہ اگرچہ ان کو کسی چیز کا اختیار نہ ہو اور نہ ان کو سمجھ ہو تو بھی؟ کہہ دے کہ شفاعت کا کل اختیار خدا ہی کو ہے۔ اسی کا راج آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔"

وَلَا یَمۡلِکُ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہِ الشَّفَاعَۃَ اِلَّا مَنۡ شَہِدَ بِالۡحَقِّ وَہُمۡ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْلَمُوْنَ ○ (الزخرف:٨٦)

"اور یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر جن کو پکارتے ہیں وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے لیکن وہ جنھوں نے حق کی گواہی دی اور وہ دانش رکھتے ہیں۔"

مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ اِذْنِهٖ ○ (یونس:٣)

"خدا کی بارگاہ میں کوئی شفیع نہیں' ہاں مگر اس کی اجازت کے بعد۔"

غور سے دیکھیے کہ ایک نبی بھی اللہ کے حضور اپنی امت کی مغفرت طلب کرتا ہے تو کس انداز کے ساتھ۔ قرآن مجید میں ہے:

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (المائدہ:١١٨)

"اگر تو ان کو سزا دے تو یہ تیرے ہی بندے تو ہیں اور اگر تو بخش دے تو تو سب کچھ کر سکتا ہے کہ تو غالب اور حکمت والا ہے۔"

شفاعت سے انکار نہیں ہے اور ہم یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرمائے' لیکن ذرا آنکھیں کھول کے قرآن مجید کی آیات کو بھی پڑھ لینا چاہئے اور شفاعت کے بارے میں اپنے عقیدے کو درست رکھنا چاہئے۔

مشرکین کی ہرگز شفاعت نہیں ہوگی

شفاعت اپنوں کی ہوا کرتی ہے دشمنوں کی نہیں۔ مخلصین کی ہوا کرتی ہے' کج رو' بدباطن اور چشم احول سے دیکھنے والے منافق کی شفاعت کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اس کی مثال بالکل ایسے ہی ہے جیسا کہ حملہ آور دشمن کی فوج کے کچھ لوگ گرفتار ہوں اور بادشاہ کے سامنے ان کی سفارش کی جائے کہ "جناب ان کو چھوڑ بھی دیجئے اور ان کو انعام و اکرام سے بھی نوازیئے۔"

اس شفاعت کا نتیجہ یہ ہو گا کہ شفاعت کرنے والا خود بھی غداروں کی فہرست

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں لکھ لیا جائے گا کہ اس کا بھی مخالف کیمپ سے تعلق ہے۔ شفاعت کا فطری اسلوب یہی ہوتا ہے کہ وہ اپنے ہی مخلص آدمیوں کے لئے کی جاتی ہے اگرچہ وہ خطا کے مرتکب ہوں۔ یعنی یوں کہا جاتا ہے کہ "یہ شخص آپ کا مخلص اور وفادار ہے' اس کی کچھ خدمات بھی ہیں' ہاں بتقاضائے بشریت اس سے کچھ غلطیاں صادر ہو گئی ہیں' آپ کی بخشش کا مستحق ہے اسے معاف کر دیجئے۔" یہی وجہ ہے کہ جو لوگ اللہ کے مخلص نہیں ہیں اور اللہ کی بادشاہت میں دوسروں کو شریک کرتے ہیں ان کی شفاعت کی کسی طور پر بھی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سیدنا ابراہیمؑ کو اس بات سے روک دیا گیا کہ وہ اپنے باپ کے لئے مغفرت طلب کریں۔

۴۔ شرک کا چوتھا سبب کشف و کرامات

شرک کا ایک بہت بڑا سبب یہ ہے کہ بعض لوگوں سے کشف و کرامات صادر ہوتی ہیں ان کی نسبت لوگوں کو یہ خیال آتا ہے کہ یہ خود خدا تو نہیں ہیں لیکن ان میں کچھ نہ کچھ خدائی کا شائبہ ضرور ہے اور ادھر یہ طاغوتوں کا ٹولہ ہے جو جوگیوں کی سی ریاضتیں کرتے ہیں۔ قوت ارادی سے متعلق خاص ریاضتوں' منتر' ٹوٹکے اور اعمال سحر سے اپنے آپ کو مافوق البشر ثابت کرتے ہیں اور کسی نہ کسی طریقے سے ضعیف الاعتقاد لوگوں کی گردنیں اپنے سامنے جھکا لیتے ہیں۔

صرف کشف و کرامات ہی ولایت کا معیار نہیں

اگر کشف ہی بزرگی کا معیار ہوتا تو جنگ بدر میں صحابہ کرام کو فرشتے اترتے ہوئے نظر نہیں آئے لیکن شیطان کو نظر آ رہے تھے۔ قرآن مجید میں ہے:

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ (انفال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۸:

"ذرا خیال کرو اس وقت کا جب کہ شیطان نے ان لوگوں کے کرتوت ان کی نگاہوں میں خوشنما بنا کر دکھائے تھے اور ان سے کہا تھا کہ آج کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا اور یہ کہ میں تمہارے ساتھ ہوں مگر جب دونوں گروہوں کا آمنا سامنا ہوا تو وہ الٹے پاؤں پھر گیا اور کہنے لگا کہ میرا تمہارا ساتھ نہیں ہے' میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم لوگ نہیں دیکھتے' مجھے خدا سے ڈر لگتا ہے اور خدا بڑی سخت سزا دینے والا ہے۔"

اب کوئی مائی کا لال یہ کہہ سکتا ہے کہ شیطان جسے وہ کچھ نظر آیا جو صحابہ کرامؓ کو نظر نہ آ سکا۔ کیا صحابہ کرامؓ کے مقابلے میں زیادہ بزرگی رکھتا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں صیاد نامی ایک کاہن تھا اور حضور اکرمؐ کے سامنے بھی اس نے فن کا مظاہرہ کیا۔ لیکن وہ اسلام نہیں لایا۔ وہ دوسروں کو ان کے دل کی باتیں بتا دیا کرتا تھا' کیا اسے بھی اولیاء اللہ کی صف میں شمار کرو گے؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ابن صیاد کاہن نے یہ کہا کہ آپ اپنے جی میں کوئی بات چھپائیں میں بوجھوں گا۔ آپؐ نے اپنے جی میں سورۃ الدخان کا خیال فرمایا اور ابن صیاد نے فرمایا کہ میں نے ایک بات اپنے دل میں چھپائی ہے تم بوجھو کیا ہے؟

ابن صیّاد نے کہا: "الدُّخ الدُّخ۔" حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اخساء فلن تعدو قدرک۔" (تو رسوا ہو' اپنی حد سے آگے نہ بڑھ سکے گا)۔ (صحیح مسلم' جلد ثانی' ص ۲۹۷)

ولایت کا معیار عقیدہ توحید اور اتباع نبویؐ ہے

اس طرح سورہ کہف میں خضر و موسیٰ علیہما السلام کے مذکورہ قصہ سے صاف پتہ چلتا ہے کہ خضر علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں کہیں زیادہ کشف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتا تھا۔ لیکن تمام اہل علم جانتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بحیثیت نبی ان سے بلند تر درجہ پر سرفراز تھے۔ پس معلوم ہوا کشف و کرامات بزرگی و ولایت کا معیار نہیں ہیں۔

اسی طرح کسی شخص کی دعاؤں کا کثرت سے قبول ہونا بھی ولایت کی دلیل نہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ مظلوم کی دعا قبول فرماتا ہے (خواہ وہ کافر و فاسق ہی کیوں نہ ہو)۔

حقیقت یہ ہے کہ ولایت و بزرگی کا معیار اللہ تعالیٰ کی خالص محبت اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر مر مٹنا ہے۔ ان کا اتباع ہی اصل دین ہے۔ اس سے انحراف ہی شرک کا سب سے بڑا سبب ہے۔

۵۔ شرک کا پانچواں سبب صفات الٰہیہ میں شرک

گزر چکا کہ بعض لوگ اللہ تعالیٰ کی ان صفات میں جن میں اس کا کوئی شریک نہیں ہو سکتا ہے، انسانوں کو شریک کر دیتے ہیں۔ مثلاً کائنات کے امور میں تصرف اور علم غیب صرف اللہ تعالیٰ ہی کی صفات ہیں لیکن پاک و ہند میں بہت سے لوگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ انبیاء اور اولیاء اللہ کو علم غیب حاصل ہے اور ان کو اللہ کی طرف سے اتنی قوتیں اور اختیارات دیئے گئے ہیں کہ وہ جو چاہیں کر سکتے ہیں۔

اب قرآن مجید کی اس آیت کی تلاوت کیجئے:۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۖ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ (اعراف: ۱۸۸)

"اے محمدؐ ان سے کہو کہ میں اپنی ذات کے لئے کسی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا، اللہ ہی جو کچھ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے اور اگر مجھے غیب کا علم ہوتا تو میں بہت سے فائدے اپنے لئے حاصل کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی نقصان نہ پہنچتا۔"

ایک دفعہ ایک شادی کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انصار کی چند لڑکیاں گا رہی تھیں۔ گاتے گاتے انہوں نے یہ مصرعہ پڑھا:

"وَفِيْنَا رَسُوْلٌ يَعْلَمُ مَا فِيْ غَدٍ"

"ہم میں ایک ایسا پیغمبر ہے جو جانتا ہے کہ کل کیا ہو گا۔"

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فوراً منع فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ "یہ نہ کہو بلکہ وہی کہو جو پہلے گا رہی تھیں۔" (صحیح بخاری: کتاب النکاح)

اربابا من دون اللہ کی تفسیر نبوت

اسی طرح اللہ تعالیٰ کی ایک صفت جس میں کوئی شریک نہیں ہے وہ یہ کہ وہ شارع مطلق ہے۔ وہی کسی چیز کو حلال و حرام ٹھہرا سکتا ہے۔ جو لوگ یہ حق یا صفت دوسروں کے لئے بھی روا رکھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ان دوسروں کو شریک ٹھہراتے ہیں' اور وہ لوگ جو حلال کو حرام ٹھیرائیں اور حرام کو حلال ٹھیرائیں وہ تو طاغوت ہیں اور وہ لوگ جو ان طاغوتوں کی بات مان لیں وہ ان طاغوتوں کو اَرْبَابًا مِنْ دُوْنِ اللہ ٹھہرا رہے ہیں۔

حدیث شریف میں ہے:

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم تلا ھذہ الایتہ علی عدی بن حاتم الطائی فقال' یارسول اللہ لسنا نعبدھم' قال الیس یحلون لکم ما حرم اللہ فیحلونہ' ویحرمون ما احل اللہ فتحرمونہ؟ قال بلی' قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فتلک عبادتھم (رواہ الامام احمد والترمذی و حسنہ و ابن جدید مطولاً)

"نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عدیؓ بن حاتم طائی کے سامنے یہ آیت پڑھی اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَھُمْ وَرُھْبَانَھُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللہ (کہ ان لوگوں نے اپنے علماء اور راہبوں کو اللہ کے سوا اپنے رب بنا لیا) تو عدی بن حاتم طائی نے کہا کہ یارسول اللہ ہم لوگ ان کی عبادت تو نہیں کیا کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے جواب دیا' کیا وہ تمہارے لئے اس چیز کو حلال قرار نہیں دیا کرتے تھے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دے دیا۔ اور تم بھی ان کی تقلید میں ان کی پیروی میں حلال ہی قرار دے دیتے تھے۔ اور ایسا نہیں ہے کہ وہ ان امور کو جنہیں اللہ نے حلال ٹھیرایا' حرام ٹھہرا دیتے تھے اور تم بھی ان کے ساتھ میں انہی چیزوں کو حرام سمجھ لیتے تھے۔ عدی بن حاتم نے جواب دیا جی ہاں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہی تو عبادت ہے اور یہی ان کو رب ٹھہراتا ہے۔"

۶۔ شرک کا چھٹا سبب: صرف اسباب دنیا پر بھروسہ کرنا

دنیا کی چیزوں اور اسباب میں مستقل تاثیر کا عقیدہ رکھنا شرک ہے۔ لوگ مال اسباب پر اس قدر بھروسہ کرتے ہیں کہ نتیجتاً وہ یوں سمجھتے ہیں کہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ ان کے مال و دولت اور ان کے اسباب کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ حالانکہ یہ بات غلط ہے۔ اسباب میں مثلاً کوئی شخص یہ کہے کہ میں نے فلاں دوائی کھائی اور فلاں دوائی نے مجھے شفا دے دی یا فلاں دوائی کی تاثیر ایک مستقل چیز ہے اور شفا کا باعث ہے۔ یہ بات خالصتہ" شرک ہے' اس لئے کہ کسی چیز کی کوئی صفت اپنی جگہ پر مستقل نہیں ہے بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہے۔ اللہ تعالیٰ جب چاہیں وہ صفت یا وہ خاصیت اس میں سے نکال دیں۔ اصل سبب تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہوئی نہ کہ وہ چیز۔ شرک کے اسی سبب کا نتیجہ لوگوں کے اندر اسباب مال و جاہ کی بے حد و حساب محبت ہے اور بات یہاں تک پہنچتی ہے کہ لوگ انہی اسباب کو ہی خدا مان لیتے ہیں۔ حق کو چھوڑ کر اہل اقتدار کی پوجا کرتے ہیں۔ دولت کی محبت میں اس قدر گرفتار ہو جاتے ہیں کہ اللہ کو چھوڑ کے دولت کو ہی اپنا خدا بنا لیتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے: "تَعِسَ عَبْدُالدِّیْنَارِ وَالدِّرْھَمِ ....." (بخاری' الجہاد' باب: ۷)

"ہلاک ہو دینار و درہم کا بندہ۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُشرکین مکّہ اور دَورِ حاضر کے مُشرکین کا موازنہ

مشرکین عرب جن کے ساتھ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کی ان کے عقائد پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ وہ توحید ربوبیت کے قائل تھے وہ اللہ تعالیٰ کو ہی پوری کائنات کا خالق و مالک جانتے تھے۔ مشرکین عرب کا اس بات پہ ایمان تھا کہ زمین اور آسمانوں میں جو کچھ بھی ہے وہ سب اللہ کا ہی ہے اور اللہ ہی ساتوں آسمانوں کا اور عرش عظیم کا رب ہے۔ ہر چیز کی بادشاہت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ ایمان رکھتے تھے کہ اللہ ہی ہر ایک کو پناہ دے سکتا ہے' اور کوئی اس کے مقابل پناہ نہیں دے سکتا۔ قرآن مجید میں ان کے عقائد بیان کیے گئے ہیں۔ ارشاد گرامی ہے:

قُل لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَن فِيهَا إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ قُلْ مَن بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ۝

(المومنون: ۸۴-۸۹)

"اے نبیؐ ان سے کہو کہ جو کچھ زمین میں ہے سب کس کا مال ہے؟ جھٹ بول اٹھیں گے کہ خدا کا۔ کہو پھر تم سوچتے کیوں نہیں ہو؟ ان سے پوچھو کہ ساتوں آسمانوں کا مالک کون ہے؟ اور عرش عظیم کا کون مالک ہے؟ بے ساختہ کہہ دیں گے کہ یہ چیزیں خدا کی ہیں' کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں ہو۔ ان سے کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ وہ کون ہے؟ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ فوراً کہہ دیں گے کہ ایسی بادشاہی تو خدا ہی کی ہے تو کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے چل گیا؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرک کی اقسامِ کثیرہ
قرآن و حدیث کے آئینہ میں

توحید کا معاملہ بہت نازک ہے۔ اس کی نزاکت سے عام طور پر لوگ واقف نہیں ہوتے لہٰذا غیر شعوری طور پر شرک کر بیٹھتے ہیں اور اپنے ایمان کو خراب کر لیتے ہیں۔ شرک عام طور پر عقیدت میں غلو کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اولیاء اللہ سے محبت اور ان کی فضیلت کا اعتراف بے شک بہت ضروری ہے لیکن اس کے تقاضے یہ نہیں ہیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور حقوق میں شریک بنایا جائے۔ لوگ اس کو محبت سمجھتے ہیں لیکن یہ محبت نہیں بلکہ اپنے لئے عداوت ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب ہے۔ اولیاء اللہ کا تو اس سے کچھ نہیں بگڑتا۔ وہ تو اپنے بلند مراتب پر فائز ہیں۔ البتہ محبت میں غلو کرنے والوں کی آخرت خراب ہو جاتی ہے۔ توحید میں خلل آ جاتا ہے۔ سارے اعمال برباد ہو جاتے ہیں۔ اولیاء اللہ سے محبت اللہ تعالیٰ کے لئے کی جاتی ہے۔ لہٰذا جس ہستی کی وجہ سے محبت کی جاتی ہے اس کی جلالت شان، اس کی یکتائی اور اس کے حدود و فرامین کی پابندی کا لحاظ کرتے ہوئے ہی محبت کرنا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے۔ یہ کتنی افسوسناک بات ہے کہ محبت تو اللہ تعالیٰ کے لئے کریں لیکن اللہ تعالیٰ کی خوشنودی مطلوب نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ہر کام کے حدود مقرر کر دیئے ہیں لہٰذا ان مقررہ حدود کا احترام ہی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا دھوکا ہے۔ اس سے بچنا بڑا ضروری ہے۔

اب ہم توحید کے تقاضے اور شرک کی تمام قسمیں جن میں اکثر لوگ مبتلا ہو جاتے ہیں بیان کرتے ہیں۔ ہر شخص کو چاہیئے کہ ان کو غور سے پڑھے اور شرک کی تمام اقسام کا اہتمام کرے بلکہ ان کے قریب بھی نہ جائیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرک فی الذات

اللہ تعالیٰ اپنی ذات کے لحاظ سے بالکل یکتا ہے۔ اس کی نہ کوئی اولاد ہے' نہ بیوی' نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (قل ھو اللہ احد' ۴۳)

اللہ تعالیٰ نہ کسی کا باپ ہے' نہ بیٹا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ (النحل۔ ۵۷) یہ لوگ اللہ کی بیٹیاں تجویز کرتے ہیں حالانکہ اللہ اس چیز سے بالکل پاک ہے۔ وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ (الجن۔ ۳)

بیشک ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے۔ اس کی نہ بیوی ہے نہ اولاد۔

اللہ تعالیٰ کی ذات میں کسی کو شریک بنانا شرک جلی یعنی کھلا شرک ہے لیکن حیرت کا مقام ہے کہ بہت سی قوموں نے اس شرک کا بھی ارتکاب کیا۔ اوتار اور حلول کے عقیدے بھی شرک فی الذات ہی کی قسمیں ہیں۔ اوتار ہو یا وہ شخص جس میں اللہ تعالیٰ کے حلول کا دعویٰ کیا جا رہا ہو بہرحال دونوں کسی کے بیٹے تھے اور بیٹا ہونا اللہ تعالیٰ کی بلند و بالا شان کے قطعاً خلاف ہے۔ لہٰذا اوتار اور حلول (یعنی اللہ تعالیٰ کا کسی کے جسم میں اتر آنا) کھلا شرک ہے۔ یہ عقیدہ قطعاً غیر اسلامی اور توحید کے سراسر منافی ہے۔

شرک فی الصفات

اللہ تعالیٰ اپنی صفات میں بھی یکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات میں کسی دوسرے کو شریک کرنا شرک فی الصفات کہلاتا ہے۔ صفات کی مختلف قسمیں ہیں۔ ان صفات کو ہم تفصیل کے ساتھ ذیل میں بیان کر رہے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام تعریفوں کا حقدار صرف اللہ ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (الفاتحہ۔ ۱) ہر قسم کی تعریف اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔
فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا (فاطر۔ ۱۰) عزت تو سب اللہ کے لئے ہے۔
اللہ تعالیٰ خالق ہے' باقی سب مخلوق۔ اللہ تعالیٰ باقی ہے' دوسرے سب فانی۔ اللہ تعالیٰ قادر ہے' باقی سب مجبور۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے' دوسرے سب ضرورت مند ہیں یہ کہ بے شمار ایسی خوبیاں ہیں جو سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی میں نہیں پائی جاتیں لہٰذا اللہ تعالیٰ ہی ان تعریفوں اور ہر قسم کی عزت کا مستحق ہے۔

تمام قوتوں کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا (البقرۃ۔ ۱۶۵) بیشک اللہ ہی تمام قوتوں کا مالک ہے۔

متشابہ آیتوں کی حقیقت صرف اللہ تعالیٰ جانتا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔
وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا۔ (ال عمران۔ ۷)
متشابہ آیتوں کا مطلب کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ کے اور جو لوگ علم میں سوجھ رکھتے ہیں وہ کہتے ہیں' ہم اس پر ایمان لائے یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے۔
قرآن مجید کی آیات دو قسموں پر مشتمل ہیں (۱) محکم اور (۲) متشابہ۔ محکم وہ آیتیں ہیں جن کا تعلق احکام سے ہے' وہ سمجھ میں آ سکتی ہیں۔ متشابہ وہ آیتیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں جن کا تعلق احکام سے نہیں ہے۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے تشبیہہ دے کر ہمیں سمجھایا ہے لیکن ان کی حقیقت نہیں بتائی۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کا ہاتھ' آنکھیں وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ کا نزول' عرش پر متمکن ہونا وغیرہ۔ یا مثلاً حروف مقطعات جیسے الم' حم وغیرہ۔ ان تمام چیزوں کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے کسی دوسرے کو نہیں' ہم ان پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حقیقت کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتے ہیں۔

فضل و کرم کے خزانے اللہ کے ہاتھ میں ہیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ (آل عمران۔ ۷۳)

بیشک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عنایت فرماتا ہے۔

موت و حیات پر اللہ ہی کا قبضہ ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ (آل عمران۔ ۱۴۵)

کسی شخص کو اختیار نہیں کہ وہ بغیر اللہ تعالیٰ کے حکم کے مرجائے۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ○ (ق۔ ۴۳)

ہم ہی زندہ کرتے ہیں' ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ (الروم۔ ۴۰)

اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی بھی ایسا ہے جو ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ اللہ پاک اور بلند و بالا ہے اس شرک سے جو یہ کر رہے ہیں۔

تمام اُمور کا مُدبّر صرف اللہ ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔
اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ (آل عمران۔ ۱۵۴)
بیشک تمام امور اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔

اچھائی یا برائی منجانب اللہ ہوتی ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔
اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِاللّٰهِ۔ (النساء۔ ۷۸)
اگر انہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر انہیں کوئی برائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کی طرف سے ہے' (اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔

قادر مطلق صرف اللہ ہی ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (الکہف۔ ۳۹)
بغیر اللہ کی توفیق کے کسی میں کوئی طاقت نہیں (کہ کچھ کر سکے)۔

مُشکل کُشاء اور دافعِ اَبلاء صرف اللہ ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔
فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا۔ (المائدة۔ ۱۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کون ہے جو اللہ کے مقابلے میں ذرا سا بھی اختیار رکھتا ہو۔

علم جمیع مغیبات اللہ تعالیٰ کا خاصہ ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ○ (النمل۔ ۶۵) (اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی ایسا نہیں جو غیب جانتا ہو سوائے اللہ تعالیٰ کے بلکہ انہیں تو یہ بھی علم نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔ قُلْ لَا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبَ۔ (الانعام۔ ۵۰)

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَا اُجِبْتُمْ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○ (المائدۃ۔ ۱۰۹) قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام رسولوں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا تمہیں کیا جواب ملا تھا (یعنی کس حد تک تمہاری اطاعت کی گئی تھی) رسول کہیں گے ہمیں کچھ نہیں معلوم، بیشک غیب کی باتوں کا جاننے والا تو صرف تو ہی ہے۔

مشکل کشا، حاجت روا، صرف اللہ ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ○ (الانعام۔ ۶۴)

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ اللہ ہی بحر و بر کی تاریکیوں سے نجات دیتا ہے بلکہ ہر تکلیف سے وہی نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ۔ (یونس۔ ۱۰۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر اللہ تمہیں کسی تکلیف میں مبتلا کر دے تو اس تکلیف کو دور کرنے والا کوئی نہیں سوائے اللہ کے۔

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ○ (النمل۔ ۶۲)

کون ہے جو پریشان حال کی فریاد رسی کرے جب وہ اس کو پکارے اور مصیبت کو دور کرے اور کون ہے جو تم کو زمین میں خلیفہ بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ ہے مگر تم نصیحت کم ہی حاصل کرتے ہو۔

آیت بالا سے معلوم ہوا کہ کسی کو مشکل کشا سمجھنا اس کو اللہ کے ساتھ دوسرا الٰہ سمجھنا ہے حالانکہ الٰہ کوئی نہیں سوائے اللہ کے لہٰذا مشکل کشا کوئی نہیں سوائے اللہ کے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ (الانعام۔ ۱۷)

(اے رسول ﷺ) اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کو دور کرنے والا کوئی نہیں سوائے اللہ کے اور اگر وہ آپ کو بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ بھلائی پہنچانے کے لئے "علیٰ کل شی قدیر" ہر چیز پر قادر ہونا ضروری ہے اور ایسا کوئی نہیں سوائے اللہ کے لہٰذا صرف اللہ ہی بھلائی پہنچا سکتا ہے۔

حلُّ المشکلات اور دافعِ رنج و بلا صرف اللہ ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ۔ (یونس۔ ۴۹)

(اے رسول ﷺ) کہہ دیجئے کہ میں اپنے نقصان اور نفع کا اختیار نہیں رکھتا، مگر جو اللہ چاہے۔

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا۔ (الجن۔ ۲۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ میں تمہارے نقصان اور نفع کا اختیار نہیں رکھتا۔
وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ (یونس۔ ۱۰۶)
اللہ کے علاوہ کسی کو نہ پکارو جو نہ تمہیں فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان۔

تکوینی اور تشریعی طور پر حاکمِ کل اور مختارِ کل صرف اللہ ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ (یونس۔ ۲)
(اے رسولؐ) ان سے پوچھئے۔ کون آسمان اور زمین سے تم کو رزق دیتا ہے؟ کون سماعت اور بصارت کا مالک ہے؟ کون مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے؟ کون زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور کون امور کائنات کی تدبیر کرتا ہے؟ لوگ کہیں گے کہ یہ سب کام تو اللہ ہی کرتا ہے (اے رسولؐ تو پھر ان سے) پوچھئے کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟

اللہ تعالیٰ تمام دنیوی مثالوں سے پاک ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔
فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (النحل۔ ۷۴) اللہ کے بارے میں مثالیں نہ بیان کیا کرو۔ بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ آیت بالا سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی قسم کی مثال بیان کرنا منع ہے اس لئے کہ ہمیں نہیں معلوم کہ کون سی مثال اللہ تعالیٰ کی بلند و بالا شان کے مناسب ہے اور کون سی نامناسب۔ اس کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ مثلاً یہ نہ کہے کہ "جس طرح بادشاہ تک پہنچنے کے لئے متعدد لوگوں کے وسیلے کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضرورت ہوتی ہے' براہ راست پہنچنا مشکل ہوتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ تک بھی براہ راست نہیں پہنچ سکتے' اس کے لئے بزرگوں کے وسیلے کی ضرورت ہے۔"

پوری دُنیا کا شہنشاہ صرف اللہ ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ (الاسراء) اللہ کی بادشاہت میں کوئی اس کا شریک نہیں۔

علم مُحیط اور علم بسیط خاصہ خداوندی ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِہٖ عِلْمًا۔ (طٰہٰ ۱۱) انسان اپنے علم سے اللہ کا احاطہ نہیں کر سکتا۔ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ (البقرۃ ۲۵۵) انسان اللہ کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ آیات بالا کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات' صفات اور علم لامحدود ہیں۔ لامحدود شے کو محدود عقل' محدود علم اور محدود قدرت رکھنے والے کیا سمجھ سکتے ہیں؟

قُدرتِ کاملہ' اختیارِ عامہ اور قُدرت تامہ صرف اللہ کو حاصل ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

قُلْ مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْہِ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰہِ قُلْ فَاَنّٰی تُسْحَرُوْنَ۝ (المؤمنون۔ ۸۸ و ۸۹)

(اے رسولؐ) ان سے پوچھیے۔ بتاؤ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور وہ پناہ دے سکتا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا' اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ۔ یہ لوگ جواب دیں گے ایسی بادشاہت تو صرف اللہ کی ہے تو پھر ان سے پوچھیے کہ تم کیوں مسحور (دیوانے) بن جاتے ہو (کہ دوسروں کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنانے لگتے ہو)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خالقِ کُل، مالکِ کُل اور مختارِ کُل صرف اللہ ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَرَبُّکَ یَخْلُقُ مَایَشَآءُ وَ یَخْتَارُ مَاکَانَ لَھُمُ الْخِیَرَۃُ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ تَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ○ (القصص۔ ۶۸) تمہارا رب پیدا کر سکتا ہے جو چاہے اور پسند و اختیار فرماتا ہے (جسے چاہے)، ان کو تو کوئی اختیار نہیں، اللہ اس شرک سے جو یہ کر رہے ہیں پاک اور بلند و بالا ہے۔

لیل و نہار کی گردش صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰہُ عَلَیْکُمُ الَّیْلَ سَرْمَدًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ مَنْ اِلٰہٌ غَیْرُ اللّٰہِ یَاْتِیْکُمْ بِضِیَآءٍ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ○ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰہُ عَلَیْکُمُ النَّھَارَ سَرْمَدًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ مَنْ اِلٰہٌ غَیْرُ اللّٰہِ یَاْتِیْکُمْ بِلَیْلٍ تَسْکُنُوْنَ فِیْہِ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ○ (القصص۔ ۷۱ و ۷۲)

(اے رسولؐ) ان سے پوچھیے بتاؤ اگر اللہ قیامت تک کے لئے تم پر رات مسلط کر دے تو اللہ تعالیٰ کے سوا کون الٰہ ہے جو تمہارے لئے روشنی لے آئے، کیا تم سنتے نہیں؟ (اور اے رسولؐ ان سے) پوچھیے اگر اللہ قیامت تک کے لئے تم پر دن مسلط کر دے تو اللہ کے علاوہ کون (مشکل کشا) ہے جو تمہارے لئے رات لے آئے جس میں تم آرام کر سکو، کیا تم دیکھتے نہیں؟ (کہ اللہ کے علاوہ کسی میں قوت نہیں کہ یہ کام کر سکے اور جو شخص یہ کام نہیں کر سکتا وہ کیا مشکل کشائی کر سکتا ہے)

ہر چیز غیر اللہ فنا اور صرف اللہ کو بقا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ (القصص۔ ۸۸)

ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اللہ کے چہرہ کے۔ حکم اسی کا چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ○ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ (الرحمٰن۔ ۲۶۔۲۷)

ہر ہستی جو زمین پر ہے فنا ہونے والی ہے۔ صرف تمہارے رب ذوالجلال والاکرام کا چہرہ باقی رہنے والا ہے۔

اسلام میں جبری شفاعت قطعاً ثابت نہیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُلْ لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا۔ (الزمر۔ ۴۴)

(اے رسول) کہہ دیجئے کہ شفاعت تو سب اللہ کے اختیار میں ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ (بقرۃ۔ ۲۵۵)

کون ہے جو اللہ کی اجازت کے بغیر اللہ سے سفارش کر سکے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ۔ (سبا۔ ۱۲)

اللہ کے ہاں شفاعت نفع نہیں دے گی مگر اس کے لئے جس کے لئے اللہ اجازت دے۔

آیات بالا کا خلاصہ یہ ہوا کہ شفاعت کوئی نہیں کر سکتا جب تک اللہ تعالیٰ شفاعت کی اجازت نہ دے اور جس کی شفاعت کے لئے اللہ تعالیٰ اجازت دے گا وہ وہی شخص ہو گا جس کو بخشنے کا اللہ تعالیٰ نے ارادہ کر لیا ہو۔

تمام ماسوی اللہ مطلق بے اختیار ہیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ ○ (سبا۔ ۲۲)

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ جن کو تم اللہ کے علاوہ مشکل کشا سمجھتے ہو انہیں بلاؤ تاکہ وہ تمہاری مشکل کو حل کریں' لیکن وہ ایسا کر نہیں سکتے' کیونکہ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک ذرہ کے بھی مالک نہیں اور نہ آسمانوں اور زمین میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔

قبروں میں مدفون لوگوں کو پیغمبرؐ بھی نہیں سنا سکتا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ○ (الفاطر۔ ۹۹)

بے شک اللہ جس کو چاہے سنا سکتا ہے۔ لیکن (اے رسولؐ) آپ قبروالوں کو نہیں سنا سکتے۔

جب ہم اہل قبور کو سنا ہی نہیں سکتے تو ان سے دعا کی درخواست کرنا نادانی ہے اور اگر کوئی ان ہی سے مراد مانگے تو یہ کھلا شرک ہے۔

اگر کوئی شخص یہ عقیدہ رکھے کہ وہ جو چاہے اہل قبور کو سنا سکتا ہے تو یہ عقیدہ اس آیت کی رو سے کفر ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر جگہ حاضر و موجود ہیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ○ (المؤمن۔ ۲۰)

بے شک اللہ ہی سننے والا' دیکھنے والا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○ (الحدید۔ ۴)
اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی تم ہو اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

نوٹ: اللہ تعالیٰ آسمان پر ہے' ہر جگہ ہونا اس کی ایک صفت ہے جس کی کیفیت کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ تعالیٰ کے۔

معجزات کا پاور ہاؤس صرف اللہ ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔
وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ (المؤمن۔ ۷۸)
کسی رسولؐ کو یہ اختیار نہیں کہ وہ کوئی معجزہ دکھا سکے مگر یہ کہ جب اللہ کا حکم ہو۔ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ۔ (الانعام۔ ۱۰۹) کہہ دیجئے کہ معجزات تو سب اللہ کے پاس ہیں۔

اولاد کے تمام ڈپو اللہ کے پاس ہیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ الذُّكُوْرَ (الشوریٰ۔ ۴۹)
آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اللہ کے لئے ہے وہ جو چاہے پیدا کر سکتا ہے' جس کو چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ بے مثل ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ (الشوریٰ۔ ۱۱) اللہ کے مثل کوئی چیز نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکورہ غیب کی پانچ کنجیاں بھی اللہ کے پاس ہیں

۱۔ قیامت کب واقع ہو گی؟

۲۔ بارش کب ہو گی؟

۳۔ رحم مادر میں لڑکا ہے یا لڑکی؟

۴۔ کل کیا ہو گا؟

۵۔ موت کی جگہ یعنی موت کہاں واقع ہو گی؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

فِیْ خَمْسٍ لَا یَعْلَمُھُنَّ اِلَّا للّٰہَ (ثم تلا البنی صلی اللّٰہ علیہ وسلم) اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَاذَا تَکْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ○ (صحیح بخاری کتاب الایمان و صحیح مسلم کتاب الایمان)

قیامت کا علم ان پانچ چیزوں میں سے ہے جن کو اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا (پھر آپؐ نے سورہ لقمٰن کی آخری آیت تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے) بے شک قیامت کا علم صرف اللہ کو ہے۔ وہی پانی برساتا ہے وہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے' کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرنے والا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین پر مرے گا۔ بے شک اللہ علیم و خبیر ہے (وہ سب کچھ جانتا ہے)۔

مندرجہ بالا پانچ باتوں میں سے دو باتیں ایسی ہیں جن کے متعلق لوگ اکثر پیشین گوئی کرتے رہتے ہیں۔ یعنی (۱) بارش کب ہونے والی ہے۔ (۲) ماں کے پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی۔

ان کی یہ پیشین گوئی علم کی بنیاد پر نہیں ہوتی بلکہ وہ مخصوص حالات'

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخصوص اوقات' مخصوص قرائن و علامات مخصوص حساب و کتاب' اور مخصوص سائنسی آلات کے ذریعہ اندازہ لگاتے ہیں۔ جو کبھی صحیح نکلتا ہے اور کبھی غلط۔ اگر مندرجہ بالا کیفیات و ذرائع نہ ہوں تو انہیں خود بخود کوئی علم نہیں ہو سکتا۔ علم ہونا اور چیز ہے اور ذرائع و اسباب سے مخصوص حالات میں کچھ اندازہ لگا لینا اور چیز ہے۔ علم اور اندازے کا جو فرق ہے وہ ظاہر ہے۔

وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

وَمَا تَشَاءُوْنَ اِلاَّ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ (الدھر۔ ۳۰ و التکویر۔ ۲۹)

تم کچھ نہیں چاہ سکتے مگر وہ جو اللہ چاہے۔

یعنی کسی کے چاہنے یا ارادہ کرنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک اللہ نہ چاہے۔

ان رجلا قال للنبی صلی اللہ علیہ وسلم ماشآء اللہ وشئت فقال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجعلتنی مع اللہ عدلا بل ماشاء اللہ وحدہ (مسند احمد والادب المفرد و ابن ماجتہ والبیھقی عن ابن عباس و سندہ جید ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں (وہی ہوتا ہے)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "کیا تم مجھے اللہ کے ساتھ شریک کرتے ہو' بس وہی ہوتا ہے' جو اللہ اکیلا چاہے۔"

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِکَ غَدًا اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ (الکھف۔ ۲۳'۲۴) (اے رسولؐ) کسی کام کے متعلق ہرگز نہ کہیے کہ میں یہ کام کل کرنے والا ہوں (بلکہ ساتھ میں یہ کہیے) مگر یہ کہ اللہ چاہے۔"

یعنی کسی شخص کے ارادہ کرنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک اللہ نہ چاہے۔

لہٰذا اپنے ارادے کے اظہار کے ساتھ ان شاء اللہ کہنا چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زمانہ میں ہر انقلاب اللہ کے اختیار میں ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

انا الدھر بیدی اللیل والنھار۔ (صحیح مسلم کتاب الالفاظ من الادب) زمانہ میں ہوں' رات دن میرے ہاتھ میں ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔ و تلک الایام نداولھا بین الناس (آل عمران۔ ۴۰)

اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔

شہنشاہ صرف اللہ تعالیٰ ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں۔

اخنع الاسماء عنداللہ رجل تسمی بملک الاملاک (صحیح بخاری کتاب الادب و صحیح مسلم کتاب الادب) اللہ کے نزدیک مغضوب ترین نام کا وہ شخص ہے جو اپنے آپ کو شہنشاہ کہے یا کہلوائے۔

زمین و آسمان کی کبریائی صرف اللہ کے قبضہ میں ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (الجاثیتہ ۳۷) آسمانوں اور زمینوں میں اللہ ہی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں۔

العز ازارہ والکبریاء رداءہ فمن ینازعنی عذبتہ (صحیح مسلم کتاب البر والصلتہ باب تحریم الکبر) عزت' اللہ کا ازار ہے اور کبریائی اس کی چادر ہے (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) جو شخص (ان دونوں چیزوں کے معاملہ میں) مجھ سے جھگڑے گا میں اس کو عذاب میں مبتلا کروں گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدشگونی اور بدفالی لینا شرک ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں۔

الطیرۃ شرک (رواہ احمد عن عبداللہ، صححہ الترمذی والعراقی والذھبی۔ فتح ربانی مع بلوغ الامانی جز ۱۷ ص ۱۹۸) بدشگونی لینا شرک ہے۔

من ردتہ الطیرۃ من حاجتہ فقد اشرک (رواہ احمد عن عبداللہ بن عمرو و بندہ حسن۔ بلوغ الامانی جز ۱۷ ص ۱۹۸

جس شخص کو بدشگونی (کسی) کام سے روک دے تو اس نے شرک کیا۔

تخت اور تختہ، عزت اور ذلت سب اللہ کے اختیار میں ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ (آل عمران۔ ۲۶)

(اے رسولؐ) کہیے کہ "اے اللہ، اے بادشاہت کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہت دے اور جس سے چاہے بادشاہت چھین لے۔ تو جس کو چاہے عزت دے اور جس کو چاہے ذلت دے، بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔"

آیت بالا سے ثابت ہوا کہ حکومت دینے یا چھیننے، عزت دینے یا ذلت دینے کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کرتا ہے۔ یہ کام کسی اور کے دربار میں نہیں ہوتا۔ بھلائی صرف اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔ اور کیونکہ وہی ہر چیز پر قادر ہے لہٰذا وہی بھلائی پہنچا سکتا ہے۔ کسی دوسرے کے ہاتھ میں نہ بھلائی ہے اور نہ وہ قادر ہیں کہ جو چاہیں یا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر گذریں۔

سب سے بڑا حاکم ربّ العٰلمین ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

وَاللّٰهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ (المؤمن۔ ۲۰)

اللہ سچائی کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے یعنی حکم صادر فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے (یعنی وہ کوئی حکم صادر نہیں کر سکتے) بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

اس آیت سے ثابت ہوا کہ کائنات میں صرف اللہ تعالیٰ کے احکام چلتے ہیں، کسی دوسرے کے نہیں۔

ہدایت و ضلالت اسی کے قبضہ قدرت میں ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِن مُّضِلٍّ ۝

(الزمر ۳۶، ۳۷)

جس کو اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ (القصص۔ ۵۶)

(اے رسولؐ) بے شک آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جس کو چاہے ہدایت دے سکتا ہے اور وہ خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت یاب ہیں۔

انبیاء علیہم السلام بھی ہادی ہوتے ہیں لیکن صرف ان معنوں میں کہ وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایت کا راستہ بتلاتے ہیں' اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی ہدایت کو لوگوں تک پہنچاتے ہیں' لیکن دل میں ایمان پیدا کر کے ہدایت کے راستہ پر لے آنا اور اس پر چلا کر منزل مقصود تک پہنچانا صرف اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔

اللہ ہمیشہ سے زندہ اور ہمیشہ زندہ رہنے والا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ (المؤمن۔ ٦٥) اللہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے' اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں (اور جو الٰہ نہیں وہ ہمیشہ زندہ نہیں رہ سکتا)۔

کارساز اور متصرف الامور صرف اللہ ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ (الشورٰی۔ ٩)

کیا ان لوگوں نے اللہ کے علاوہ دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں حالانکہ کارساز تو صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ۔ (الشورٰی۔ ٣١)

اللہ کے علاوہ نہ کوئی تمہارا کارساز ہے اور نہ کوئی تمہارا مددگار۔

اللہ کے علاوہ کوئی قادر مطلق اور مالک و مختار نہیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ○ (الفاطر۔ ٤١)

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ کہیں وہ (اپنی جگہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے) ٹل نہ جائیں اور اگر وہ (اپنی جگہ سے) ٹل جائیں تو اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جو ان کو تھام سکے' بے شک اللہ بردبار اور بخشنے والا ہے۔

آسمانوں اور زمینوں کے طبقات کا وہی دستگیر ہے

اَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ مَا یُمْسِکُھُنَّ اِلَّا اللّٰہ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ○ (النحل۔ ۷۹)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ پرندے فضائے آسمانی میں اڑتے رہتے ہیں' انہیں کوئی تھامنے والا نہیں سوائے اللہ کے' بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے (اللہ کی) نشانیاں ہیں۔

شرک فی الحقوق

بعض امور ایسے ہیں جو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں۔ ایسے امور کا مستحق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ ان امور میں کسی دوسرے کو شریک کرنا شرک فی الحقوق کہلاتا ہے۔

فرمانروائی صرف الٰہ واحد کا حق ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ فَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَلَہٗ اَسْلِمُوْا (الحج۔ ۳۴) تمہارا الٰہ صرف ایک ہے لہٰذا بس اسی کی اطاعت کیا کرو۔

آیت بالا کا خلاصہ یہ ہوا کہ کسی دوسرے کی اطاعت کرنا اس کو الٰہ بنانا ہے۔

دستگیر اور غوث اعظم صرف عرش والا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ (الفاتحہ۔ ۴) (بندوں کو چاہئے کہ اس طرح کہا کریں' اے اللہ) ہم صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وما لکم من دون اللہ من ولی ولا نصیر (الشوری ۳۱)

اللہ کے علاوہ نہ تمہارا کوئی کارساز ہے اور نہ مددگار۔

آیات بالا کا خلاصہ یہ ہوا کہ مدد سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی سے نہیں مانگنی چاہئے۔ صرف اللہ تعالیٰ مستعان ہے۔ اس کے علاوہ کوئی مستعان نہیں۔

اصلی ہدایت کا منبع صرف خالق کائنات ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى (البقرۃ۔ ۱۲۰ والانعام۔ ۷۱)

کہہ دیجئے بے شک اللہ کی ہدایت ہی درحقیقت ہدایت ہے۔

آیت بالا کا خلاصہ یہ ہوا کہ لوگوں کی رائے' قیاس و اجتہاد ہدایت نہیں ہو سکتے' ہدایت صرف وہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی۔

صرف قرآن و حدیث کی پیروی کرنا فرض ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

اتَّبِعُوْا مَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ○ (الاعراف۔ ۳)

جو ہدایت تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے بس اسی کی پیروی کرو اور اس کے علاوہ ولیوں کی پیروی نہ کرو (لیکن) تم نصیحت کم ہی قبول کرتے ہو۔

آیت بالا کا خلاصہ یہ ہوا کہ قرآن و حدیث کے جو منزل من اللہ ہیں کسی اور چیز کی پیروی نہیں کرنی چاہئے۔ نہ کسی کی رائے کی' نہ کسی کے فتویٰ کی۔

دین خالص صرف کتاب و سنت میں بند ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ○ (النساء۔ ۱۴۶)

جن لوگوں نے توبہ کی (اپنی) اصلاح کر لی' اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور دین کو اللہ کے لئے خالص کر دیا تو ایسے ہی لوگ مؤمنین کے ساتھ ہوں گے۔

اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ (الزمر۔ ۳)

خبردار دین خالص صرف اللہ کے لئے ہے۔

آیات بالا کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ کے دین میں کسی دوسرے کی رائے کی آمیزش نہ کی جائے۔ اسے بالکل خالص رکھا جائے۔

دین اسلام ہی عند اللہ مقبول ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ۔ (آل عمران۔ ۸۳)

کیا یہ لوگ اللہ کے دین کے علاوہ کسی اور دین کے متلاشی ہیں؟

وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ○ (آل عمران۔ ۸۵)

جو شخص اسلام کے علاوہ کسی اور دین کا متلاشی ہو تو وہ دین اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا۔

شریعت سازی صرف رب العزت کا حق ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

شَرَعَ لَکُمْ مِّنَ الدِّیْنِ (الشوریٰ۔ ۳)

اللہ نے تمہارے لئے دینی شریعت بنائی ہے۔

آیت بالا سے ثابت ہوا کہ شریعت ساز یا دین ساز اللہ تعالیٰ ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَمْ لَھُمْ شُرَکٰٓؤُا شَرَعُوْا لَھُمْ مِنَ الدِّیْنِ مَالَمْ یَأْذَنْ بِہِ اللّٰہُ (الشوری۔ ۲۱)
کیا انہوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں جنھوں نے ان کے لئے دینی شریعت بنائی ہے (یعنی جو شریعت سازی کرتے رہتے ہیں) حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اس کی اجازت نہیں دی۔

آیت بالا سے ثابت ہوا کہ شریعت سازی صرف اللہ تعالیٰ کا حق ہے' اگر کوئی اور شریعت سازی کرے تو وہ شرک کا مرتکب ہے۔

خدا رسولؐ سے آگے بڑھنا حرام ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○ (الحجرات۔ ۱)
اے ایمان والو' اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو' اللہ سے ڈرتے رہو' بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا' جاننے والا ہے۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ جو چیز اللہ اور اس کے رسولؐ نے نہ بتائی ہو اسے اختراع کر کے دین میں شامل کرنا اللہ اور رسولؐ سے آگے بڑھنا ہے۔ کسی نئی بات کو اچھا سمجھ کر دین میں شامل کر لینا یعنی اس کے کرنے کو ثواب سمجھنا دین میں اضافہ ہے اور اسی کو بدعت کہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔
اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ۔ (المائدہ۔ ۳)
آج میں نے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی۔
الا للہ الدین الخالص۔ (الزمر۔ ۳)
خبردار' دین خالص اللہ کے لئے ہے۔
جو دین خالص بھی ہو اور کامل بھی' اس میں کسی قسم کا اضافہ نہیں ہو سکتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اضافہ کو جائز سمجھنا اس بات کا متقاضی ہے کہ دین ناقص ہے اور یہ عقیدہ آیت بالا کی رو سے کفر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نعمت پوری کر دی لہٰذا اب کسی نیک کام کا اضافہ کرنا اس آیت کی تردید کرنا ہے اور یہ بھی کفر ہے۔

بدعت حسنہ ہی درحقیقت بدعت ہے

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِ نَا ھٰذَا مَالَیْسَ مِنْہُ فَھُوَ رَدٌّ (صحیح بخاری کتاب الصلح و صحیح مسلم کتاب الاقضیہ)

جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نئی بات نکالی جو اس میں نہیں تھی تو اس کی وہ بات رد کر دی جائے گی۔

دین میں جو چیز نکالی جاتی ہے وہ اچھی سمجھ کر ہی نکالی جاتی ہے۔ لہٰذا اچھی بات کا نکالنا ہی درحقیقت دین میں اضافہ کرنا ہے یعنی بدعت حسنہ ہی درحقیقت بدعت ہے۔ رہی بری بات' تو وہ تو ہر حال میں بری ہے' خواہ نئی ہو خواہ پرانی۔ بری بات کے لئے نئی یا پرانی کی صفت لغو ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

اِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰہِ وَ خَیْرَ الْھُدٰی ھُدٰی مُحَمَّدٍ شَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُھَا وَکُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ (صحیح مسلم کتاب الجمعتہ)

بے شک بہترین بات اللہ کی بات ہے اور بہترین طریقہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا طریقہ ہے اور بدترین کام نئے کام ہیں اور ہر بدعت یعنی ہر نیا کام گمراہی ہے۔

حدیث بالا سے ثابت ہوا کہ نئے کام بدترین کام ہیں۔

دین اسلام میں اضافہ کرنا بدعت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں :۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِیَّاکُمْ وَ مُحْدَثَاتُ الْاُمُوْر فَاِنَّ کُلُّ مُحْدَثَتِہٖ بِدْعَتِہٖ وَ کُلُّ بِدْعَتِہ ضَلَالَتِہ (رواہ ابوداؤد فی کتاب السنتہ

نئے کاموں سے بچو کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

ما من نبی سنۃ اللّٰہ فی امۃ قبلی الا کان لا من امتہ حواریون و اصحاب یاخذون بسننہ ویعتدون بامرہ ثم انھا تخلف من بعدھم صوف یقولون مالا یفعلون و یفعلون ولا یومرون فمن جاھدھم بیدہ فھو مومن ومن جاھدھم بلسانہ فھو مؤمن ومن جاھدھم بقلبہ فھو مؤمن ولیس وراء ذلک من الایمان حبتہ خردل۔ (صحیح مسلم ادب الایمان باب کون النھی عن المنکر من الایمان۔)

مجھ سے پہلے جس نبی کو بھی اللہ نے کسی امت میں مبعوث فرمایا تو اس کی امت میں اس کے حواری اور اصحاب ایسے ہوتے تھے کہ اس کی سنت پر عمل کرتے تھے اور اس کے احکام پر چلتے تھے۔ پھر بعد میں ایسے ناخلف لوگ پیدا ہو جاتے تھے جو کہتے تھے وہ کرتے نہیں تھے اور جو کام کرتے تھے ان کا انہیں حکم نہیں دیا گیا تھا۔ پس ایسے لوگوں سے جو شخص ہاتھ سے جہاد کرے وہ مؤمن ہے جو شخص زبان سے جہاد کرے وہ مؤمن ہے اور جو شخص دل سے جہاد کرے (یعنی دل میں برا سمجھے) وہ بھی مؤمن ہے اور اس کے بعد تو رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان باقی نہیں رہتا۔

خط کشیدہ عبارت سے ظاہر ہوا کہ وہ لوگ ایسے کام کرتے تھے جن کے کرنے کا ان کے نبی نے حکم نہیں دیا تھا اور جن کا شریعت الہیہ میں کوئی وجود تھا یعنی ان کا عمل بدعات پر تھا' سنت پر نہیں تھا۔

حدیث بالا سے یہ بھی ثابت ہوا کہ بدعتی سے جہاد کرنا ضروری ہے۔

حدیث بالا سے یہ بھی ثابت ہوا کہ جو شخص بدعت کو دل میں بھی برا نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سمجھتا اس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان باقی نہیں رہتا یعنی وہ بے ایمان ہو جاتا ہے اور یہ بات بالکل ظاہر ہے کہ جو شخص بدعت کرتا ہے اور اسے اچھا سمجھتا ہے اس کی بے ایمانی اور بھی زیادہ شدید ہو گی۔

توجہ کا تقاضا یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دین میں اللہ تعالیٰ ہی کی بات مانے۔ دوسرے کی بات ہرگز نہ مانے۔

اعمالِ صالحہ کی مقبولیت کے لئے رضائے الٰہی شرط ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝ (البقرۃ۔ ۱۳۹)

(اے ایمان والو کہہ دو کہ) ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں۔ اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں اور ہم (تمام اعمال) خالص اللہ کے لئے کرتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

الیسیر من الریاء شرک (حاکم ۱/۴ و سندہ صحیح)

تھوڑی سی ریاکاری بھی شرک ہے۔

سب سے زیادہ محبت کا حقدار صرف اللہ تعالیٰ ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔ (البقرۃ ۱۶۵)

بعض لوگ اللہ کے علاوہ دوسروں کو اللہ کا شریک بناتے ہیں (یعنی) ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی محبت اللہ سے کی جاتی ہے، لیکن جو مومن ہیں وہ سب سے زیادہ محبت اللہ ہی سے کرتے ہیں۔

اس آیت سے ثابت ہوا کہ سب سے زیادہ محبت اللہ تعالیٰ سے کرنی چاہیے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔۔۔ دوسروں سے اللہ تعالیٰ کے برابر محبت کرنا شرک فی المحبت ہے۔ دوسروں سے محبت اللہ تعالیٰ کے لئے کی جائے گی۔ ان سے محبت کرنا اللہ تعالیٰ کی محبت کے تابع ہو گا۔ یہ محبت اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے حکم کی تعمیل میں کی جائے گی۔

اقوام عالم کے لیے اتفاق و اتحاد کا خدائی نسخہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُلْ يَاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

(آل عمران۔ ۶۴)

اے رسولﷺ کہہ دیجئے "اے اہل کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہم اور تم دونوں تسلیم کرتے ہیں' وہ یہ کہ ہم اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں' نہ اس کے ساتھ کسی قسم کا ذرا سا بھی شرک کریں اور نہ آپس میں ایک دوسرے کو اپنا رب بنائیں۔"

تقلید شخصی کیا سراسر شرک ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوْا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

(التوبتہ۔ ۳۱)

یہود و نصاریٰ اپنے علماء اور اپنے پیروں اور درویشوں کو اللہ کے علاوہ اپنا رب بنا رکھا ہے اور مسیح ابن مریمؑ کو بھی۔ کیونکہ انہیں یہ حکم دیا گیا تھا کہ صرف ایک الٰہ کی عبادت کریں' اس کے علاوہ دوسرا کوئی الٰہ نہیں' اللہ پاک ہے ان کے اس شرک سے جو وہ کر رہے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلی آیت سے ثابت ہوا کہ یہود و نصاریٰ اس بات کو تسلیم کرتے تھے کہ رب کسی کو نہیں بنانا چاہئے دوسری آیت سے ثابت ہوا کہ وہ اس عقیدے کے باوجود عملاً علماء اور مشائخ کو رب مانتے تھے۔ یعنی ان کی عبادت کرتے تھے حالانکہ انہیں صرف ایک اللہ کی عبادت کا حکم دیا گیا تھا۔ ان کا یہ فعل شرک تھا اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آخر میں فرمایا کہ اللہ ان کے شرک سے پاک ہے۔

علماء و مشائخ کی عبادت بھی حرام ہے

ان کا وہ عمل جس کو شرک قرار دیا گیا کیا تھا؟ اس سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

اَمَا اَنَّهُمْ لَمْ يَكُوْنُوا يَعْبُدُوْنَهُمْ وَلٰكِنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا اَحَلُّوْا لَهُمْ شَيْئًا اِسْتَحَلُّوْهُ وَاِذَا حَرَّمُوْا عَلَيْهِمْ شَيْئًا حَرَّمُوْهُ (رواه الترمذى فى كتاب التفسير و حسنه)

وہ بظاہر تو علماء اور مشائخ کی عبادت نہیں کرتے تھے لیکن جب علماء اور مشائخ ان کے لئے کسی چیز کو حلال کر دیتے تو وہ اس کو حلال سمجھتے اور جب وہ کسی چیز کو حرام کر دیتے تو وہ اس کو حرام سمجھتے تھے۔

مذکورہ بالا آیات اور حدیث سے ثابت ہوا کہ کسی دوسرے شخص کی اطاعت اس طرح کرنا کہ جو کچھ وہ کہے بے چوں و چرا تسلیم کر لے' حلال و حرام کا فیصلہ اس کی رائے اور فتوے سے کرے تو یہ اس شخص کی عبادت ہے۔

نوٹ :۔ دوسرے کی بات کو بغیر دلیل تسلیم کرنے اور بے چوں و چرا اس کی پیروی کرنے کو تقلید شخصی یا محض تقلید کہتے ہیں۔ مندرجہ بالا آیات اور حدیث سے ثابت ہوا کہ تقلید شخصی شرک ہے۔

حلال و حرام کرنا صرف اللہ تعالیٰ کا حق ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ (المائدہ ۸۷)

پاکیزہ چیزیں جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کردی ہیں انہیں حرام نہ کرو۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ (النحل۔ ۱۱۶)

اپنی زبانوں سے یونہی نہ کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے' اس طرح تو یہ تمہارا اللہ تعالیٰ پر بہتان ہو گا۔

آیات بالا سے ثابت ہوا کہ حلال و حرام کرنے کا امتیاز صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی رائے سے فتویٰ دے کہ فلاں چیز حلال ہے یا فلاں چیز حرام ہے تو اس کے معنی عام لوگ یہی سمجھیں گے کہ وہ چیز اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال یا حرام ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس چیز کو حلال یا حرام نہیں کیا۔ ایسی صورت میں فتویٰ میں حلت یا حرمت کا جو فیصلہ کیا گیا ہے وہ اللہ تعالیٰ پر بہتان ہو گا۔

صرف خدا اور رسولؐ کی اطاعت واجب ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ (یوسف۔ ۴۰)

کسی کا حکم (واجب التعمیل) نہیں سوائے اللہ کے اس نے حکم دیا ہے کہ صرف اس کی عبادت کی جائے۔

وَلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖ اَحَدًا (الکہف ۲۶) اللہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ (النساء۔ ۶۴) کوئی رسول ہم نے نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔

آیات بالا سے ثابت ہوا کہ اطاعت صرف اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔ جب تک وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجازت یا حکم نہ دے اس وقت تک انسان اپنی طرف سے کسی کی اطاعت کو اپنے اوپر واجب نہیں کر سکتے، حتی کہ رسولؐ کی اطاعت بھی اللہ کے حکم سے کی جاتی ہے۔ انسانوں نے خود رسولؐ کی اطاعت کو اپنے اوپر واجب نہیں کیا اور نہ کر سکتے ہیں۔ اسی اصول پر کسی شخص کو امام بنا کر اس کی اطاعت و اجتہاد کو اپنے اوپر واجب قرار دے لینا شرک ہے۔ حاکم صرف اللہ تعالیٰ ہے حکم صرف اللہ تعالیٰ کا چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کسی دوسرے کا حکم ماننا شرک ہے۔

نوٹ :۔ رسولؐ کی اطاعت اللہ تعالیٰ کے حکم سے کی جاتی ہے لہٰذا شرک نہیں، معروف کاموں میں امیر، والدین وغیرہ کی اطاعت بھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے کی جاتی ہے لہٰذا یہ بھی شرک نہیں۔

خلاف شرع کسی غیر اللہ کی اطاعت جائز نہیں کیونکہ اطاعت صرف اللہ تعالیٰ کا حق ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کام میں کسی کی اطاعت جائز نہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں :۔

اِنَّمَا الطَّاعَۃُ فِی الْمَعْرُوْفِ (صحیح بخاری کتاب الاحکام)

اطاعت صرف معروف کاموں میں جائز ہے۔

اذا امر بمعصیتہ فلا سمع ولا طاعتہ (صحیح بخاری کتاب الاحکام)

جب گناہ کا حکم دیا جائے تو نہ سننا چاہئے اور نہ اطاعت کرنی چاہئے۔

لَا طَاعَۃَ فِی مَعْصِیَۃِ اللّٰہِ (صحیح مسلم کتاب الامارہ)

اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہ کی جائے۔

مندرجہ بالا احکام کی رو سے "گناہ کے کاموں میں خلیفہ، امیر، امام، استاد، والدین، شوہر، بزرگ وغیرہ میں سے کسی کی بھی اطاعت جائز نہیں بلکہ ایسی حالت میں ان کی نافرمانی کرنا فرض ہے۔ مثلاً فرض چھوڑنا یا سنت ترک کرنا گناہ ہے۔ اگر خلیفہ، امیر والدین، شوہر وغیرہ فرض یا سنت چھوڑنے کا حکم دیں تو ان کا حکم نہ ماننا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے' اسی طرح اگر یہ لوگ کسی برائی کا حکم دیں تو بھی ان کا حکم نہ مانے' اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کام میں سب کی اطاعت حرام ہے بلکہ ایسی صورت میں ان لوگوں کی اطاعت کو فرض یا جائز قرار دینے والا کافر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت لامحدود اور غیر مشروط ہے دوسروں کی اطاعت محدود اور مشروط ہے۔

غیر اللہ کے نام نذر و نیاز بلاشبہ حرام ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ (البقرة۔ ۱۷۳) بے شک اللہ تعالیٰ نے تم پر مردار کو اور خون کو اور خنزیر کے گوشت کو اور غیر اللہ کی نذر و نیاز کو حرام دیا ہے۔

مالی عبادت' بدنی عبادت اور قولی عبادت اللہ کے لئے خاص ہیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ○ (الانعام ۱۶۲ و ۱۶۳)

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ بے شک میری صلوٰۃ' میری قربانی' میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے' کوئی اس کا شریک نہیں۔ مجھے اسی کا حکم ملا ہے اور میں سب سے پہلے مسلم ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:۔

لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ (صحیح مسلم' کتاب الاضاحی)

اس شخص پر اللہ کی لعنت ہے جو اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کے لئے ذبح کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیر اللہ کو مافوق الاسباب پکارنا کفر و شرک ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ (الاعراف' ۲۹)

دین کو خالص اللہ تعالیٰ کے لئے رکھتے ہوئے (صرف) اسی کو پکارو۔

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ (یونس۔ ۱۰۶)

اللہ کے علاوہ کسی کو نہ پکارنا کہ جو نہ تمہیں فائدہ پہنچا سکے اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکے۔

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ○ (الرعد۔ ۱۴)

اللہ ہی کا پکارنا حق ہے اور جس کو یہ لوگ اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں وہ ان کی پکار کا کچھ بھی جواب نہیں دے سکتے۔ ان کی مثال یہ ہے جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ پانی اس کے منہ تک پہنچ جائے حالانکہ پانی پھر بھی اس کے منہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ کافروں کی پکار ایسی ہے۔

جس طرح پانی ہاتھ پھیلانے والے کی طرف نہیں پہنچ سکتا اسی طرح سے وہ تمام ہستیاں جن کو اللہ تعالیٰ کے علاوہ پکارا جا رہا ہے پکارنے والے کی مدد کو نہیں پہنچ سکتیں۔ اللہ تعالیٰ کو پکارنا سودمند ہے' اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو پکارنا بیکار ہے' مزید برآں شرک ہے۔

اللہ کو ہی پکارنا عبادت کا نچوڑ اور مغز ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ (سبا۔ ۲۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ جن کو تم اللہ کے علاوہ فریاد رس سمجھتے ہو ان کو پکارو' وہ آسمانوں اور زمین میں ایک ذرہ کے بھی مالک نہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے۔

اس آیت سے ثابت ہوا کہ فریاد رسی کرنا صرف اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ فریاد صرف اللہ تعالیٰ سے کرنی چاہئے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ (الفاطر۔ ۱۴)

اگر تم ان کو پکارو تو یہ تمہاری پکار کو سن نہیں سکتے اور اگر سن بھی لیں تو جواب نہیں دے سکتے یعنی تمہاری فریاد رسی نہیں کر سکتے۔

اہلِ قبور تا قیامت کسی کی فریاد نہیں سُن سکتے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝ (الاحقاف ۵)

اور اس سے زیادہ وہ گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے' بلکہ یہ لوگ (جن کو اللہ کے علاوہ پکارا جائے' اور یہ پکارنے والوں کی پکار سے غافل ہیں۔

ان آیات سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ پکار کو کوئی نہیں سنتا' انہیں خبر ہی نہیں ہوتی کہ انہیں کوئی پکار رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ (فاطر۔ ۴۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اے رسولؐ ان سے) کہیئے "جن شریکوں کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو بتاؤ انہوں نے زمین کی کونسی چیز پیدا کی یا (یہ بتاؤ کہ) آسمانوں کی تخلیق میں ان کی کوئی شرکت ہے۔"

اس آیت سے معلوم ہوا کہ پکار کا وہی مستحق ہے جس نے کچھ پیدا کیا ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی نے کچھ پیدا نہیں کیا لہٰذا ان کو مدد کے لئے پکارنا قطعاً ناجائز بلکہ شرک ہے۔

مومن موحد کو خوف صرف اللہ کا ہونا چاہیئے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنَ ○ (النحل۔ ۵۱)

بے شک الٰہ صرف ایک ہے (اور وہ میں ہوں) لہٰذا صرف مجھ سے ڈرو۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ ڈرنا حقیقت میں اسی سے چاہیئے جو الٰہ ہو اور کیونکہ الٰہ صرف اللہ تعالیٰ ہے لہٰذا صرف اللہ تعالیٰ ہی سے ڈرنا چاہیئے۔

تمام انبیاء، اولیاء، فقراء اور شہداء صرف اللہ کے محتاج ہیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ (فاطر ۱۵)

اے لوگو تم سب اللہ کے فقیر و محتاج ہو اور اللہ ہی غنی اور تعریف والا ہے۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ کسی شخص کو کسی دوسرے شخص کا فقیر بننا یا کہنا شرک ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ○ (الذاریات۔ ۵۶)

میں نے جن وانس کو (کسی اور مقصد کے لئے) پیدا نہیں کیا سوائے اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ وہ میری عبادت کریں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ تمام لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں لہٰذا سب کو صرف اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرنی چاہئے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (اے بندو اس طرح کہا کرو) :۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ (الفاتحہ ۴)

ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں۔

ہر قسم کی عبادت صرف خالق کائنات کا حق ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

یٰاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ (البقرۃ ۲۱)

اے لوگو' اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ عبادت کا مستحق صرف وہ ہے جو خالق ہو' جو خالق نہیں وہ عبادت کا مستحق بھی نہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِیَّاہُ (بنی اسرائیل۔ ۲۳)

تمہارے رب نے حکم دیا ہے کہ عبادت کسی کی نہ کی جائے سوائے اللہ کے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں :۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ (صحیح مسلم کتاب الصلوۃ باب استحباب الذکر بعد الصلواۃ)

اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور ہم عبادت نہیں کرتے مگر صرف اللہ کی۔

عبادت کا مفہوم بڑا وسیع ہے۔ عبادت درحقیقت اطاعت الٰہی کا نام ہے۔ اطاعت کا مستحق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

عبادت میں پکارنا بھی شامل ہے' مدد مانگنا بھی شامل ہے' نذر و نیاز بھی شامل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے' نماز اور قربانی بھی شامل ہے' نماز کے تمام ارکان عبادت ہیں۔ ان میں سے کوئی رکن بھی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے لئے جائز نہیں۔

جو جس پہ عبادت کا دھوکا مخلوق کی وہ تعظیم نہ کر

ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھ کر نماز ادا فرمائی' صحابہ نے کھڑے ہو کر نماز ادا کی' سلام کے بعد آپ نے فرمایا:۔

انکم کدتم آنفا لتفعلون فعل فارس والروم یقومون علی ملوکھم وھم قعود فلا تفعلوا۔ (صحیح مسلم باب ائتمام الماموم بالا مام)

اس وقت تم ایسا فعل کرنے لگے تھے جو اہل فارس اور اہل روم کرتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے بادشاہوں کے لئے (تعظیماً) کھڑے رہتے ہیں اور بادشاہ بیٹھے ہوتے ہیں۔ تم (ایسا) نہ کیا کرو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ ○ (البقرۃ ۲۳۸)

اللہ کے سامنے ادب سے کھڑے رہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اُسْكُنُوْا فِي الصَّلٰوةِ (صحیح مسلم)

نماز میں ساکن رہو۔

من سرہ ان یتمثل لہ الرجال قیاما فلیتبوا مقعدہ من النار (رواہ الترمذی فی ابواب الاستیذان و حسنہ و رواہ ابوداؤد فی کتاب الادب

جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ لوگ اس کے سامنے تصویر کے مانند (باادب) کھڑے رہیں اس کو چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں تلاش کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حضور اکرمؐ نے اپنے لئے بھی قیام کی اجازت نہیں دی

حضرت انسؓ فرماتے ہیں۔

لم یکن شخص احب الیھم من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکانوا اذا راءوہ لم یقوموا لما یعلمون کراہیتہ لذلک (رواہ الترمذی فی کتاب الاستیذان)

صحابہ کرام کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ محبوب کوئی نہیں تھا لیکن اس کے باوجود وہ جب آپ کو دیکھتے تو کھڑے نہیں ہوتے تھے اس لئے کہ وہ جانتے تھے کہ آپ اس کو ناپسند فرماتے ہیں۔

الغرض کسی کے لئے تعظیماً" کھڑا نہ ہو اور نہ کھڑا رہے البتہ ملاقات اور استقبال کے لئے کھڑا ہونا سنت ہے' اس کا شمار قیام تعظیمی میں نہیں ہوتا۔

کسی غیر اللہ کو رکوع کرنا صریحاً شرک ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْکَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّکُمْ (الحج ۷۷)

اے ایمان والو' رکوع کرو' سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ رکوع کرنا (یعنی جھکنا) افعال عبادت میں سے ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی دوسرے کے سامنے جھکنا نہیں چاہئے۔

سجدہ لغیر اللہ صریحاً حرام ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَھُنَّ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ○ (حم السجدۃ۔ ۳۷)

نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو سجدہ کرو بلکہ سجدہ اللہ کو کرو جس نے ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو پیدا کیا۔ اگر تم صرف اللہ کی عبادت کرتے ہو (تو تمہیں ایسا ہی کرنا چاہئے)۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ سجدہ اس ذات کے لئے مخصوص ہے جس کی عبادت کی جائے اور یہ کہ سجدہ اس ہستی کے لئے مخصوص جو خالق ہے۔ جو خالق نہیں اس کے لئے سجدہ کرنا حرام ہے بلکہ شرک ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں۔

لا یصلح لبشر ان یسجد بشر (رواہ احمد عن معاذ بن جبلؓ)

کسی آدمی کے لئے یہ جائز نہیں کہ کسی دوسرے آدمی کو سجدہ کرے۔

نوٹ :۔ قرآن مجید سے یوسف علیہ الصلوۃ والسلام کو سجدۂ تعظیمی کرنے کا ثبوت ملتا ہے لیکن مندرجہ بالا دلائل کی رو سے سجدۂ تعظیمی کی اجازت اب منسوخ ہو چکی ہے۔

سفر زیارت صرف تین مسجدوں کے لئے جائز ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں :۔

لا تشد الرحال الا الیٰ ثلاثتہ مساجد مسجد الحرام و مسجد الاقصیٰ و مسجدی ھذا (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

سفر نہ کیا جائے مگر تین مسجدوں کی زیارت کے لئے مسجد حرام، مسجد اقصیٰ اور میری یہ مسجد نبویؐ۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ان تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور مقام کی زیارت کے لئے سفر کرنا حرام ہے۔

حج کے تمام ارکان صرف اللہ کے لئے خاص ہیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ (آل عمران ۹۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں پر اللہ کے لئے کعبہ کا حج لازمی ہے۔

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ (البقرۃ۔ ۱۹۶)

حج اور عمرہ کو اللہ کے لئے پورا کرو۔

ان آیات سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے گھر کے علاوہ کسی دوسرے کے گھر یا خانقاہ' یا آستانہ پر اس طرح حاضری دینا جس طرح حج اور عمرہ میں دی جاتی ہے شرک ہے۔ اللہ کے گھر پر حاضری اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے اور عبادت صرف اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔

وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ذٰلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ حُنَفَاۗءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاۗءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ○

(الحج۔ ۲۹ تا ۳۲)

لوگوں کو چاہئے کہ اس قدیم گھر کا طواف کریں۔ یہ (اللہ کا حکم ہے) اور جو شخص ان چیزوں کا جن کو اللہ تعالیٰ نے ادب کی چیزیں بنایا ہے' ادب کرے تو یہ اس کے رب کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے' اور (اے لوگو) تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں۔ سوائے ان کے جن کی حرمت کا حکم پہلے دیا جا چکا ہے بتوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹ بولنے سے بھی بچو' صرف ایک اللہ کے ہو جاؤ! اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے تو گویا وہ ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور دراز جگہ اڑا کر پھینک دے۔ یہ (اللہ کا حکم ہے)۔ اور جو شخص ان چیزوں کا ادب کرے جو اللہ سے منسوب ہیں تو یہ دلوں کا تقویٰ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے شعائر کے مخصوص آداب ہیں۔ جو شخص ان مخصوص آداب کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیر اللہ کے آستانوں کے لئے بجا لاتا ہے وہ گویا شرک کا مرتکب ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس قدیم گھر کا طواف' اس کی دیواروں سے چمٹنا' اس کے ایک پتھر کو بوسہ دینا اور ایک پتھر کو ہاتھ لگانا' اس گھر کے پہاڑوں کے درمیان سعی' اس گھر کے قرب و جوار کی وادیوں اور میدانوں میں قیام' قربانی اور رمی (کنکری پھینکنا) یہ سب اللہ تعالیٰ کی عبادت ہیں' کسی دوسرے کے آستانہ پر اس قسم کے امور انجام دینا شرک ہے۔

غیر اللہ کے آستانوں اور مزاروں کی تعظیم شیطانی فعل ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○ (المائدۃ)

اے ایمان والو' بے شک شراب' جواء آستانے اور نسے ناپاک شیطانی کام ہیں' ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

اس آیت سے ثابت ہوا کہ غیر اللہ کے آستانوں کی ایسی تعظیم و توقیر کرنا جو اللہ تعالیٰ کے شعائر کے لئے مخصوص ہے شیطانی کام ہے۔

انبیاء و اولیاء کی قبروں کو سجدہ کرنے والا لعنتی ہے

رسولؐ اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں :۔

لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارٰى اِتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَاۤءِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُ مَا صَنَعُوا (صحیح بخاری باب الصلوۃ فی البیعته و صحیح مسلم کتاب المساجد) انی انھا کم عن ذلک (صحیح مسلم)

"اللہ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے' انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مساجد بنا لیا (گویا) آپ اس کام سے ڈرا رہے تھے۔ جو یہود و نصاریٰ نے کیا تھا' پھر آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا "میں تمہیں اس کام سے منع کرتا ہوں۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی :۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِیْ وَثَنًا (مسند احمد عن ابی ہریرہؓ)

اے اللہ! میری قبر کو بت نہ بنانا۔

ان احادیث سے ثابت ہوا کہ قبروں کو مسجد نہ بنائے' وہاں نماز نہ ادا کرے' قبروں کی پرستش نہ کرے قبروں کی پرستش بالکل ایسی ہی ہے جیسی بت پرستی۔

نماز صرف کعبۃ اللہ کی طرف جائز ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

فَوَلِّ وَجْھَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (البقرۃ' ۱۴۴)

(نماز میں) اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر لو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

لَا تُصَلُّوْا اِلَی الْقُبُوْرِ (صحیح مسلم کتاب الجنائز)

قبروں کی طرف منہ کر کے نماز نہ پڑھو۔

خاتم الانبیاء کی ایام مرض میں آخری دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

لَا تَجْعَلُوْا قَبْرِیْ عِیْدًا وَ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ تُبَلِّغُنِیْ حَیْثُ کُنْتُمْ (رواہ ابوداؤد)

میری قبر کو عید نہ بنانا البتہ مجھ پر درود بھیجتے رہنا تمہارا درود مجھے پہنچ جائے گا خواہ تم کہیں بھی ہو۔

امامتِ بالنبوۃ کا انتخاب صرف رب کریم کرتا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنِّی جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِی قَالَ لَا یَنَالُ عَھْدِی الظّٰلِمِیْنَ ○ (البقرۃ۔ ۱۲۴)

(اے ابراہیمؑ) میں تم کو لوگوں کے لئے امام بنا رہا ہوں ابراہیم (علیہ السلام) نے عرض کیا "اور میری اولاد میں سے بھی" اللہ تعالیٰ نے فرمایا (بناؤں گا لیکن) میرا یہ عہد گناہ گاروں کے لئے نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

وَجَعَلْنٰھُمْ اَئِمَّۃً یَّھْدُوْنَ بِاَمْرِنَا (الانبیاء۔ ۷۳)

اور ان (نبیوں) کو ہم نے امام بنایا تھا' وہ ہمارے حکم سے (لوگوں کو) ہدایت کا راستہ بتاتے تھے۔

ان آیات سے ثابت ہوا کہ امام' اللہ تعالیٰ بناتا ہے۔ لوگوں کا خود کسی کو منتخب کر کے امام بنا لینا اور بس اسی کی رائے (فتوے) پر چلتے رہنا اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا ہے۔

ان آیات سے یہ بھی ثابت ہوا کہ امام صرف نبی بنائے جاتے ہیں اور وہ گناہ گار نہیں ہوتے بلکہ معصوم ہوتے ہیں۔ جو نبی نہیں وہ امام بھی نہیں۔

نوٹ :۔ یہاں امام سے مسجد کا امام' پیشرو' یا حکمران مراد نہیں بلکہ امام سے مراد وہ امام ہے جو واجب الاتباع ہو' جس کی اطاعت لازم ہو' جس کا قول و فعل شریعت ہو۔

حقیقی رب اور مولیٰ صرف اللہ ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

لَا یَقُلْ اَحَدُکُمْ اَطْعِمْ رَبَّکَ (صحیح بخاری)

تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ اپنے رب کو کھانا کھلا (یعنی) آقا کے لئے رب کا لفظ استعمال نہ کرے)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں :۔

وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ مَولَايَ فَإِنَّ مَوْلَاكُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ (صحیح مسلم کتاب الفاظ من الادب)۔

اور نہ غلام اپنے آقا کو میرا مولیٰ کہے اس لئے کہ بے شک تم سب کا مولیٰ اللہ عزوجل ہے۔

ان احادیث کا خلاصہ یہ ہے کہ کسی کو رب نہ کہے، نہ مولا کہے اور نہ مولانا کہے۔

کسی نبی یا فرشتہ کو رب بنانا کفر ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

مَاكَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ (آل عمران۔ ۷۹ و ۸۰)

کسی آدمی کو یہ زیبا نہیں کہ جب اللہ اسے کتاب، حکم اور نبوت عطاء فرمائے تو وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کے علاوہ میرے بھی بندے بن جاؤ، بلکہ وہ تو یہی کہے گا کہ محض اللہ والے بن جاؤ۔ اس لئے کہ تم خود بھی تو اللہ کی کتاب پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو۔ (لہٰذا وہ اللہ کی کتاب کے خلاف کوئی بات کیسے کہہ سکتا ہے) اور نہ اس کو یہ زیبا ہے کہ تم کو حکم دے کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو رب بنا لو کیا وہ تم کو مسلم بن جانے کے بعد کفر کا حکم دے گا۔

اس آیت سے معلوم ہو کہ کسی کو اپنا بندہ بنانا یا کسی فرشتہ یا نبی کو اپنا رب بنانا کفر ہے۔ عبدیت کی نسبت و اضافت صرف اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَقُلْ اَحَدُكُمْ عَبْدِىْ اُمَّتِىْ۔ (صحیح بخاری کتاب العتیق و مسلم) تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے میرا عبد (میرا بندہ) میری امتہ (میری بندی)

غیر اللہ کی قسم اٹھانا حرام ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں۔ اِنَّہٗ مَنْ حَلَفَ بِشَیْئٍ دُوْنَ اللّٰہِ فَقَدْ اَشْرَکَ (رواہ احمد عن عمرؓ) جس شخص نے اللہ کے علاوہ کسی اور چیز کی قسم کھائی اس نے شرک کیا۔

نماز کا قصداً ترک کرنا شرک ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں۔

اِنَّ بَیْنَ الرَّجُلِ وَبَیْنَ الشِّرْکِ وَالْکُفْرِ تَرْکُ الصَّلٰوۃ (صحیح مسلم کتاب الایمان)

بے شک آدمی اور شرک و کفر کے درمیان ترک نماز کا فرق ہے۔

فَمَنْ تَرَکَھَا فَقَدْ کَفَرَ (احمد، ترمذی، نسائی۔ صحیح النسائی)

لہذا جس نے نماز چھوڑ دی اس نے کفر کیا۔

موجودہ یا سابقہ مزاروں یا درباروں پر اللہ کی عبادت بھی منع ہے

ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فقال انی نذرت ان انحر ابلًا ببوانتہ فقال اکان فیھا وثن من اوثان الجاھلیتہ یعبد قالو الا قال فھل کان فیھا عید من اعیادھم قالو الا قال اوف بنذرک (رواہ ابوداؤد و مسندہ صحیح نیل الاوطار، جزء ۸ ص ۲۰۳)

ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے نذر مانی ہے کہ بوانہ کے مقام پر ایک اونٹ قربان کروں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کیا وہاں ایام جاہلیت کے بتوں میں سے کوئی بت تھا جس کی پوجا کی جاتی تھی" لوگوں نے کہا' "نہیں" رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کیا وہاں کفار کی عیدوں میں سے کوئی عید منائی جاتی تھی؟ لوگوں نے کہا "نہیں" رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا "اپنی نذر پوری کرو۔"

بدشگونی اور بدفالی لینا بھی حرام ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اَلطِّيَرَةُ شِرْكٌ (رواہ احمد عن عبداللہ صحیحہ الترمذی)

بدشگونی لینا شرک ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

ان العیافتہ والطرق والطیرۃ من الجبت (رواہ احمد عن قبیصتہ)

فال دیکھنے کے لئے پرندو کو اڑانا' زمین پر خط کھینچنا اور بدشگونی لینا یہ سب بت پرستی یعنی شرک کی قسمیں ہیں۔

کاہن یا نجومی کی باتوں کی تصدیق کرنا کفر ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں:۔

مَنْ اَتٰى كَاهِنًا اَوْ عرمُوْ فَصَدَّقَهٗ بِمَا يَقُوْلُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم (رواہ ابوداؤد و احمد)

جو کسی کاہن یا نجومی کے پاس آئے اور اس کی بات کی تصدیق کرے تو اس نے اس چیز کے ساتھ کفر کیا۔ جو محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) پر نازل کی گئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

مَنْ عَلَّقَ تَمِيْمَتَہٗ فَقَدْ اَشْرَکَ (رواہ احمد عن عقبہ بن عامرؓ ورجالہ ثقات بلوغ الامانی ج ۷ ص ۱۸۸ و سندہ صحیح الاحادیث الصحیحتہ المجلد الاول حدیث نمبر ۴۹۲)

جس نے تمیمہ (منکا، گنڈا وغیرہ) لٹکایا اس نے شرک کیا۔ اس سے شرکیہ تعویذ بھی مراد ہیں۔

خلاصہ

عقیدۂ توحید میں پختگی اعمال صالحہ کی قبولیت کے لئے شرط ہے۔

عقیدۂ توحید ہی آخرت میں باعث نجات ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے کہ مشرک کی بخشش قطعاً نہیں ہوگی۔ کیونکہ شرک کی لعنت سے تمام اعمال صالحہ برباد ہو جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں عقیدۂ توحید پر استقامت بخشے اور شرک کی لعنت سے محفوظ فرمائے۔ آمین یارب العالمین

---☆☆☆---

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

7120207
MIAN ENTERPRISES
Al-Fazal Market, Urdu Bazar, Lahore.